اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۝

کتاب لاجواب مسمّیٰ بہ
عکسِ

آفتابِ عملیات مکمّل

حصّہ اوّل

ترتیب وتالیف

فقیر حافظ حکیم جمیل احمد عامل سکندرپوری

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ٥

کتاب لاجواب مسمّٰی بہ

عکسی

مکمّل آفتابِ عملیات

ترتیب و تالیف

فقیر حافظ حکیم جمیل احمد عامل سکندرپوری

مُشتاق بُک کارنر
الکریم مارکیٹ، اُردو بازار لاہور

نام کتاب ﴿.....☆.....﴾ آفتاب عملیات (مکمل)
جلد اوّل (حصہ اوّل، دوئم، سوئم)

مصنف ﴿.....☆.....﴾ فقیر حافظ حکیم جمیل احمد عامل سکندر پوری

ناشر ﴿.....☆.....﴾ مشتاق احمد

باہتمام ﴿.....☆.....﴾ سلمان خالد

پرنٹرز ﴿.....☆.....﴾ اسد نیئر، پرنٹرز لاہور۔

﴿.....☆.....﴾ 250 روپے

استدعا

پروردگار عالم کے فضل، کرم اور مہربانی سے، انسانی طاقت اور بساط کے مطابق کمپوزنگ، طباعت، صحیح اور جلد سازی میں پوری پوری احتیاط کی گئی ہے۔
بشری تقاضے سے اگر کوئی غلطی نظر آئے یا صفحات درست نہ ہوں تو ازراہ کرم مطلع فرمادیں۔ ان شاء اللہ ازالہ کیا جائے گا۔ نشاندہی کے لیے ہم آپ کے بے حد مشکور ہوں گے۔ (ناشر)

انتساب

الحمدللہ میں اپنی اس ناچیز تالیف کو
مرشدی ومولائی، سراج السالکین زبدۃ العلماء
الکاملین شیخ الوقت حضرت شاہ عبدالقادر صاحب نوراللہ مرقدہٗ
خلیفہ مجاز قطب العالم رئیس المتقین، رہبر سالکین حضرت
شاہ عبدالرحیم صاحب رحمۃ اللہ علیہ رائپوری کے نام نامی
واسم گرامی پر معنون کرتا ہوں۔
کہ جنکی ذات عالی مرتبت سے میری نسبت اور عقیدت
میرے لئے فلاحِ دارین کا موجب ہے

جمیل احمد جمیل

حمدِ باری تعالیٰ

خالق ہر ایک جسم کا ارواح کا ہے تو
کچھ شک نہیں مخاطبِ قالوبلیٰ ہے تو

ہر شے کی ابتدا ہے تو ہی انتہا ہے تو
ربِ جہاں ہے خالقِ ارض و سما ہے تو

ہو شاہ یا گدا سبھی محتاج ہیں تیرے
مخلوق کل جہان کا حاجت روا ہے تو

تاثیر ہے عجب تیرے اسمِ عظیم کی
ہر مرض لاعلاج کی یارب شفا ہے تو

تیرے ہی آسرے پہ نظر ہے جمیلؔ کی
آقا کریم مخزنِ جود و سخا ہے تو

نعتِ حضور سرورِ کائنات ﷺ

حق میزباں ہے جس کا وہ مہمان آپ ہیں — جس پہ ملک فدا ہیں وہ ذیشان آپ ہیں
سرتاج انبیاء ہیں نبی آخر الزماں — محبوب حق ہیں صاحبِ قرآن آپ ہیں
ملجا ہیں بیکسوں کے غریبوں کے پاسباں
بیشک ہیں آپ باعثِ تخلیق کل جہاں

ہوتے نہ آپ گر تو نہ ہوتی کوئی بھی شے — ہر ذرہ جہاں پہ ہیں احسان آپ کے
اللہ اور ملائکہ بھیجتے درود ہیں — صلوا علیہ حکم خدا مومنوں کو ہے
ملجا ہیں بیکسوں کے غریبوں کے پاسباں
بیشک ہیں آپ باعثِ تخلیق کل جہاں

شمس الضحیٰ بھی آپ ہیں بدر الدجیٰ بھی آپ — خیر البشر بھی آپ ہیں خیر الوریٰ بھی آپ
بعد از خدا ہے سب سے بڑا رتبہ آپ کا — اللہ کے حبیب شہ انبیا بھی آپ
ملجا ہیں بیکسوں کے غریبوں کے پاسباں
بیشک ہیں آپ باعثِ تخلیق کل جہاں

ہے آپ کے وسیلے سے عاجز کی یہ دعا — ہر انس و جن کے شر سے الٰہی مجھے بچا
پہونچے نہ مجھ کو حاسد و بدخواہ سے گزند — حفظ و اماں میں اپنی تو رکھنا مجھے سدا
ملجا ہیں بیکسوں کے غریبوں کے پاسباں
بیشک ہیں آپ باعثِ تخلیق کل جہاں

مولا کریم! آپ رسولِ کریم ہیں — امت کے حق میں آپ رؤف الرحیم ہیں
عاصی کو آپ کی ہے شفاعت کا آسرا — بے انتہا جمیلؔ کے جرم عظیم ہیں
ملجا ہیں بیکسوں کے غریبوں کے پاسباں
بیشک ہیں آپ باعثِ تخلیق کل جہاں

بارگاہ غوث العجم فخر الہند خواجہ غریب نواز معین الدین حسن سنجری چشتی رحمۃ اللہ علیہ

اظہارِ عقیدت

دل ہے کہاں، خیال کہاں ہے نظر کہاں
محو جمال ہوں مجھے اپنی خبر کہاں

ہوتی ہے اہل ذوق کی حدِ نظر کہاں
یہ میرا سر کہاں وہ ترا سنگِ در کہاں

اس کائناتِ دہر میں تجھ سا بشر کہاں
اہلِ نظر ہیں صاحبِ کشف و نظر کہاں

ہیں خواجہ قطب غوث بہت اے غریب نواز
پر آپ سا جہان میں کوئی بشر کہاں

وہ سب سے بے نیاز ہے جو تیرا ہو گیا
اس کو خیالِ ثمرۂ نفع و ضرر کہاں

اے خواجہ معینؒ شہنشاہِ اولیاء
تجھ سا فراخ دل ہے جہاں میں بشر کہاں

جاری ہے بحرِ فیض ترا کل جہان میں
ہو تیرے فیض کا کوئی پھر ہم سفر کہاں

روضہ پہ تیرے پائی جو انوار کی ضیا
وہ دلفریب تابشِ لعل و گہر کہاں

مقبولِ خلق تیرے توسل سے ہے جمیلؔ
اس بینوا کی ورنہ زباں میں اثر کہاں

تعارف

کسی بھی کتاب یا تالیف کی یہ خصوصیت ہونی چاہیئے کہ اس کتاب میں جن مضامین کا ذکر ہو ان کو دلیل کے ساتھ بیان کیا گیا ہو۔ قاری کے ذہن کو متاثر کیئے بغیر خواہ کسی طرف مبذول کرنا مصنف یا مولف کی ہٹ دھرمی کی دلیل ہوتی ہے۔

اسی بات کو مدنظر رکھتے ہوئے حافظ صاحب موصوف نے اپنی اس کتاب' آفتاب عملیات'' میں مضامین کو جگہ دی ہے۔

عملیات کے سلسلے میں عوام الناس کو شکوک و شبہات ہوتے ہیں بلکہ بعض اصحاب عملیات کو بدعت قرار دیتے ہیں۔ ایسے اصحاب کی خدمت میں حافظ صاحب موصوف نے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام صحابہؓ اور تابعین کے اقوال داعمال سے ثابت کر کے ان کے اعتراض اور اور شکوک و شبہات کا جواب دیا ہے۔

حروف کی قوت عمل' الفاظ کی تاثیر' آیات کے ردعمل' عملیات کے موقع محل' ستاروں کی شناخت' ستاروں کا انسانی زندگی پر اثر' کائنات کے ہر ذرہ کا خالق کائنات کے حکم سے ہفت افلاک کر گردش سے متاثر ہونے کو احسن طریقہ سے بیان کیا ہے۔

موکل کی حقیقت' اس کی قوت عمل اور دائرۂ اختیار پر مدلل بحث کرنے کے بعد علوی اور سفلی موکلوں کا استخراج بھی پیش نظر رہا ہے۔

والسماء ذات البروج' سبع سمٰوٰت طباقا سخر الشمس والقمر کو مدنظر رکھتے ہوئے ستاروں کا مختلف مدارج میں' منازل میں اور بروج میں داخلہ اور خارجہ کے اوقات کو اور ان کے اثرات کو مکمل طریقہ سے سمجھایا ہے۔

جہاں تک عملیات کی کتابوں کے مطالعہ کا سوال ہے' میں سمجھتا ہوں یہ کتاب اس تمام تشنگی کو دور کرتی ہے جو دوسری عملیات کی کتابوں میں باقی نظر آتی ہے۔ بلا

مبالغہ یہ بات کہی جا سکتی ہے کہ یہ کتاب ''کوزہ میں سمندر'' کے مترادف ہے اور
شائقین عمل، اور طالبین منفعت کیلئے رشد وہدایت کا سنگ میل کی حیثیت رکھتی ہے۔

خداوند قدوس سے دعا ہے کہ اس کتاب کو طالبین وشائقین کیلئے رشد وہدایت کا ذریعہ
بنائے اور عوام الناس کو استفادہ کرنے کے پورے پورے مواقع حاصل ہوں۔

مؤلف کتاب کے بارے میں کچھ لب کشائی کرنا گویا سورج کو چراغ دکھانا
ہے۔ حافظ، حکیم، عامل جمیل احمد صاحب جمیل، مجاز حضرات زبدۃ الواصلین عمدۃ
الواصلین، سراج السالکین، حضرت شاہ مولانا عبدالقادر صاحب رائے پوری تقریباً ۳۰
سال سے اس میدان میں اپنی انفرادیت کو برقرار رکھے ہوئے ہیں۔

مریضوں سے ہمدردی اور ان کے جائز مقاصد کیلئے فوری طور سے دلچسپی کا
اظہار اور گوشہ نشینی کے باوجود سہارنپور اور اطراف وجوانب میں مقبولیت عام اور ان
کی شخصیت کا چرچا موصوف کے ہر دلعزیز ہونے کی دلیل ہے۔ اللہ رب العزت
موصوف کو صراط مستقیم پر قائم دائم رکھے اور اخلاق حسنہ اور صفات ستودہ سے مزین
فرمائے۔ آمین الٰھم رب العالمین

محمد الیاس

☆☆☆

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَ اَزْوَاجِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۝

شروع کرتا ہوں تیرے نام سے مشکل کشا ہے تو
رحیم و مہربان ہے صاحب جو دو سخا ہے تو

امابعد۔ بعد حمد وصلوۃ کے بندۂ گنہگار بے حد فقیر، حافظ، حکیم جمیل احمد جمیل سکندر
پوری مقیم حال بیت الجمیل ۱۹۰۳/۱۲ سہارنپوری ثَبَّتَ اللّٰهُ عَلَى الصِّرَاطِ السَّوِىّ
مشتاقانِ عملیات وشائقانِ عملیات وتعویذات کی خدمت میں عرض ہے کہ فقیر
کو سن شعور سے عمل پڑھنے اور تعویذات لکھنے کا شوق رہا ہے۔ عاملین، کاملین اور اہل
اللہ حضرات کی خدمت میں رہ کر استفادہ کرتا رہا۔

چنانچہ مشائخان طریقت اور کاملانِ فن شریف ہذا کے اعمال صحیح الاسناد
اور احراز قابل اعتماد جن کے اسناد بہمہ وجوہ درست ہیں اس قدر ہیں کہ فقیر کے پاس
ایک خزینۂ عمل اور گنجینۂ تعویذ ونقوش جمع ہو گیا ہے۔

دل میں یہ خیال آیا کہ اس خزانہ کو پوشیدہ رکھنا حاجتمندوں پر ایثار نہ کرنا بخل
ہے اور اَلْبَخِيْلُ عَدُوُّ اللّٰهِ وَلَوْ كَانَ زَاهِدًا کا مصداق بننا اچھا نہیں ہے۔ اب
اس ذخیرہ سے کچھ حصہ لیکر ترتیب وترکیب کے ساتھ بندگان خدا کی نذر کرتا ہوں اور
اس رسالہ کا نام ''آفتاب عملیات'' رکھا ہے تاکہ خاص وعام فائدہ اٹھائیں۔ ناظرین
جہاں کہیں غلطی پائیں، عفو فرمائیں اور اصلاح فرما کر مشکور فرمائیں۔ اگر نفع اٹھائیں تو
دعائے خیر میں فقیر کو بھی یاد فرمائیں۔

وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَ بِالْاِجَابَةِ جَدِيْرٌ

جمیل احمد جمیل

جنوری ۱۹۸۳ء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

إِنْ تُبْدُوا الصَّدَقٰتِ فَنِعِمَّا هِيَ

اِنْ تُخْفُوْهَا وَتُؤْتُوْهَا الْفُقَرَآءَ

فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ

اگر تم خیرات ظاہر دو تو وہ بھی خوب ہے اور اگر پوشیدہ دو اور دو بھی اہل حاجت کو تو خوب تر ہے (البقرۃ ۲۷۱)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ ٥

اللہ کا نام لے کرتا ہوں ابتدا روح نبی کی نذر ہے تحفہ درود کا

امابعد۔ فقیر نے اس ارسالہ کو چند جلدوں میں ترتیب دینے کا ارادہ کیا ہے۔

اللہ جل شانہ اپنے فضل وکرم سے کامیابی عطا فرمائے۔ آمین

اول رسالہ میں تاثیر عمل' طریقہ ابجدات' تفصیلی مگر مختصر اور ترتیب متصلات' طریقہ زکوۃ عمل ونقوس' علم الاثار' علم الحروف' شناخت' امراض' سوالات مع حل الجواب واسم بازی کی خصوصیات رموز موکلات' علم النجوم' زائچہ ولگن' کیفیات سیارگان اور علم جفر وغیرہ کا ذکر کیا گیا ہے۔

دوسرا رسالہ' تلاش اسم اعظم' نقوش بھرنے ولکھنے کا طریقہ' عملیات' خاصیت حروف مع زکوۃ کشف قلوب' کشف قبور اور حاضرات علوی وروحانی وموکلاتی وجناتی و قل ہو اللہ شریف کے کئی اقسام کے حاضرات مجربہ پر مشتمل ہوگا۔

تیسرا رسالہ' آسیب' جن' دیو' پری' حیثات' چڑیل' مڑیل وعفریت کو حاضر کرنا' کلام کرنا' قید وبند کرنا۔ خاکستر کرنا اور آسان وسہل طریقہ سے مکمل علاج کرنے کا طریقہ' سحر سفلی وعلوی جادو ٹونہ ابطال وغیرہ کا مکمل علاج' ام الصبیان' مسان پختہ وخام وبانجھ عقیمہ کا مکمل اور آسان طریقہ علاج اور اولاد نرینہ کے علاج کا بیان ہوگا۔

چوتھا رسالہ: اس میں فتوح ورجوع' تسخیر امراء محبت والفت وعداوت' تسخیر زوجین' دفع شر اعداء وقہوری اعداء وغیرہ کا ذکر کیا جائے گا۔

پانچواں رسالہ: اسم میں سر سے پیر تک کل امراض کا طریقہ علاج قرآنی آیات وعملیات وتعویذات کے ادعیہ وادویہ سے سہل وآسان ہوگا۔

چھٹا رسالہ: اس میں نکات علم رمل کا ذکر ہوگا۔ اور تسخیر سیارگان کا سہل الحصول طریقہ بیان کیا جائے گا۔"

ساتواں رسالہ: مختلف انواع و اقسام کے اور متفرقات کے تجربات پر مشتمل ہوگا۔ بامدار رب العالمین و آل پاک ازواج مطہرات و صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین و تابعین و تبع تابعین و اولیاء کرام و اتقیاء و اصفیاء۔ و صلحاء و بزرگانِ دین کی برکتوں سے یہ بیڑہ پار ہوگا۔ اور یہ مشکل کام آسان ہو کر اختتام کو پہنچے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ)۔ فقط

فقیر جمیل احمد جمیلؔ سکندری پوری ثم السہارنپوری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

آفتابِ عملیات مکمل

حصہ اوّل

فہرست مضامین

تاثیر عمل

تاثیراتِ اسمائے الٰہی اور آیات قرآنی کے اثبات میں بہت کچھ اسناد و تحقیق موجود ہے جیساکہ فرمایا اکابرین نے کہ تاثیراتُ الاَسماءِ حق یہی مومنین کامل الیقین کا عقیدہ ہے۔ جو بعض منکرین اسمائے حسنیٰ اور آیاتِ قرآنی وغیرہ سے انکار کرتے ہیں اور ان کو فعلِ عبث سمجھتے اور کہتے ہیں کہ ان میں کچھ تاثیر نہیں ان کے پڑھنے سے کیا ہوگا ہمارا تو خدا پر توکل ہے وہ راہِ حق کو چھوڑ کر گمراہی کا راستہ اختیار کرتے ہیں۔ مختلف الانواع و اقسام کی جاہلانہ تقریریں کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ جہل سے بچائے گمراہوں کو راہ راست دکھائے۔ منکروں کے گمراہی کے قلعہ کو توڑنے کے لیے چند دلائل تحقیق و مستند بیان کرتا ہوں۔

حق تعالیٰ فرماتا ہے وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ اور حضرت رسول کریم علیہ التحیۃ والتسلیم نے فرمایا ہے کہ مَن لَّمْ يَسْتَشْفِ بِالْقُرْاٰنِ فَلَا شَفَاهُ اللّٰهُ اور اصحاب کرام باتباع رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم آیات قرآنی اور ادعیہ پڑھ کر اکثر بیماروں پر دم کیا کرتے تھے اور علمائے اس بارے میں بہت کچھ لکھا ہے اور مشائخ امت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آیات قرآنی سے صدہا قسم کے اعمال ترتیب دیئے ہیں اور زکوٰۃ دینے کے طریقے اپنے مریدوں اور طالب علموں کو تعلیم فرمائے ہیں۔ ایسے امر بیّن سے انکار کرنا اچھا نہیں ہے۔ ہر ذی عقل و ذی شعور اس بات سے آشنا ہے کہ حق تعالیٰ نے کوئی ایسی چیز نہیں بنائی جس میں تاثیر نہ ہو اور وہ عبث ہو۔ احجار اشجار اثمار۔ حیوانات نباتات ہوا پانی مٹی غرضیکہ ہر چیز اپنی جداگانہ اپنی تاثیر رکھتی ہے۔

اسمائے الٰہی اور آیات قرآنی اشرف و اعلیٰ کائنات ہیں۔ پھر ان میں تاثیرات ہونے میں کیا شک ہے ان کی تاثیرات کیفیات نفع اور ضرر مشاہدہ ہوتے رہتے ہیں اور قیامت تک یہ سلسلہ جاری رہے گا۔ حق جل شانہٗ نے فرمایا ہے۔

قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى

اخلاص نیت سے عمل پڑھنا بھی اللہ کو پکارنا ہے یعنی کسی نے مشکل کے وقت کسی بھی
اسمائے حسنیٰ سے کوئی اسم پڑھا تو یہ بھی استعانت باللہ اور رجوع الی اللہ ہے جس کی اسناد
متواتر کتاب اللہ اور حدیث رسول اللہ اور اجماعِ امت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پائی جاتی ہیں پھر
ایسے اعتراض کرنا باعث گمراہی نہیں تو کیا ہے۔ اَلْعِیَاذُ بِاللّٰہِ مِنْ سُوْءِ الْاِعْتِقَادِ پھر منکرین
کی شان میں یہی کہا جائے گا۔ ؎

گر نہ بیند بروز شپرہ چشم — چشمۂ آفتاب را چہ گناہ

ہر امر میں ترتیب و ترکیب کو بڑا دخل ہے بغیر ترکیب کے کوئی کام درست نہیں ہوتا مثلاً
اطبائے مرضوں کے لیے نسخہ ترتیب دیئے اور اوقات ساتھ ہی لکھ دیئے اُسی ترکیب کے ساتھ
استعمال کرنے سے مفید ہوتے ہیں اس کے خلاف کرنے سے نقصان کا اندیشہ ہے اگر کوئی
شخص ناواقف بغیر تشخیص مرض کے دوا کی تاثیرات دیکھ کر نسخہ غیر مربوط لکھ دے تو اس کے
استعمال سے بجائے فائدہ کے نقصان ہی ہوگا مثل مشہور ہے نیم حکیم خطرۂ جان نیم ملا خطرۂ ایمان
کوئی بھی شے بدون ترکیب کے تیار نہیں ہوسکتی ایسے ہی عملیات پڑھنے تعویذات لکھنے میں ترکیب
اور ترتیب کو ضروری قرار دیا ہے تاکہ عامل و شاغل کی محنت برباد نہ جائے۔ ترکیب خاص کے
ساتھ جو عمل تعویذ نقش وغیرہ لکھا جائے گا وہ ضرور مؤثر ہوگا اگر یہ کہا جائے کہ ہم نے عمل پڑھے
اور تعویذ لکھے کچھ تاثیر نہ ہوئی تو اپنا قصور ہے اس کے واسطے دوام بہت ضروری ہے میں بدلائل مدلل
اور صدق مقال یہ امور عوام میں کیا بلکہ خواص میں بھی مفقود ہیں بغیر اس کے ہرگز عملیات مؤثر
نہ ہوں گے۔ جو عامل خود اس کے لائق نہ ہو وہ ناواقفی سے عمل کر کے بد اعتقاد ہو کر طعن و تشنیع
کرتا ہے اگرچہ خداوند قدوس نے سب امورات جو ہوئے اور جو ہوں گے لوح تقدیر پر لکھ دیئے
ہیں مگر یہ بھی حکم فرمایا کہ اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ عاقل کو چاہیے کہ محنت و کوشش سے غافل نہ
رہے اپنے مطلب کو درگاہِ الٰہی میں عرض کرتا رہے اور یقین کامل رکھے کہ دوا ہو کہ دعا بغیر حکم الٰہی
کے کچھ اثر نہیں کرتی۔ لَا تَتَحَرَّکُ ذَرَّۃٌ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰہِ تَعَالٰی کبھی ایک ہی دوا سے فائدہ ہوتا
ہے اور کبھی اسی سے نقصان ہو جاتا ہے نفع اور ضرر سب کچھ خدا کے اختیار میں ہے کسی کو کچھ دخل
نہیں اگر دوا یا دعا کی تاثیر ظاہر نہ ہو تو خیال کرنا چاہیے کہ کہیں ترکیب و طریقہ و اوقات وغیرہ
میں کوئی کمی تو نہیں رہ گئی یا کسی فن کامل استاد سے رجوع کریں کیونکہ بلا ترکیب اور طریقہ

جانے کامیابی کی اُمید عبث ہے جیسا کہ آج کل کم فہم آدمی عملیات کی کتابیں اٹھائے پھرتا ہے اور
غلط سلط کاموں کے لیے الٹا سیدھا پڑھتا اور کرتا ہے خود بھی مصیبت میں پڑتا ہے اور مخلوق
خدا کو بھی زحمت میں ڈالتا ہے خود بھی بد اعتقاد ہوتا ہے اور دوسروں کے اعتقاد کو کھوتا ہے
چاہیے یہ تھا کہ اصول کے مطابق اخلاص نیت سے بارگاہِ الٰہی میں عاجزی اور انکساری کے ساتھ
فریاد گزارتا تاکہ اللہ تعالیٰ اس کی فریاد سن کر اس کے عمل میں تاثیر پیدا کرتا۔ اگر تمام امورات
کو لحاظ رکھتے ہوئے بھی تاثیر ظاہر نہ ہو تو مرضی مولا پر صبر کرنا چاہیے کیونکہ انسان بہت سے کاموں
کو اپنے لیے اچھا جانتا ہے اور حقیقت میں وہ اس کے لیے بُرے ہوتے ہیں اور جن کو بُرا جانتا
ہے وہ اچھے ہوتے ہیں اس لیے بندہ غلام کے لیے آقا مولائے کریم کی مرضی کے سامنے سربسجود
ہونا ہی بہتر ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وَعَسٰی اَنْ تَکْرَھُوْا شَیْئًا وَّھُوَ خَیْرٌ لَّکُمْ وَعَسٰی
اَنْ تُحِبُّوْا شَیْئًا وَّھُوَ شَرٌّ لَّکُمْ (سورہ [illegible]) چنانچہ چلہ کشی بھی ایک اصول ہے
اس واسطے حضرت مشائخ قدس سرہم نے چلہ کشی میں بیٹھنا اختیار کیا ہے اور اس کے اسناد
میں یہ آیۃ کریمہ پیش فرماتے ہیں وَاِذْ وٰعَدْنَا مُوْسٰۤی اَرْبَعِیْنَ لَیْلَۃً ترجمہ: یعنی وعدہ
کیا ہم نے موسیٰ علیہ السلام سے چالیس رات کا اور دوسری آیۃ وَوٰعَدْنَا مُوْسٰی ثَلٰثِیْنَ لَیْلَۃً وَّ
اَتْمَمْنٰھَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِیْقَاتُ رَبِّهٖۤ اَرْبَعِیْنَ لَیْلَۃً ترجمہ: اور پورا کیا
وعدہ موسیٰ کا پوری ہوئی مدت تیرے رب کی چالیس رات میں: حضرت موسیٰ علیہ السلام نے
بارشاد ربّ الارباب کوہِ طور پر چلہ کشی کی اور اس چلہ کشی میں درگاہ الٰہی سے بہت بہت کچھ
نعمتیں ملیں۔ پس شغل چلہ کشی میں اتباعِ حضرت موسیٰ علیہ السلام پائی جاتی ہے اور جو انبیاء
علیہم السلام کے طریقہ پر چلے گا وہی راہ راست پائے گا اور انبیاء علیہم السلام کی اطاعت عین ایمان
ہے۔ حدیث قدسی میں وارد ہے کہ خَمَّرْتُ طِیْنَةَ اٰدَمَ بِیَدِیْ اَرْبَعِیْنَ صَبَاحًا ترجمہ: خمیر
کیا میں نے مٹی آدم کی اپنے ہاتھ سے چالیس دن میں الخ
اور حضرت سید الابرار سید الکونین صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ مَنْ اَخْلَصَ لِلّٰہِ تَعَالٰی اَرْبَعِیْنَ
صَبَاحًا ظَهَرَتْ یَنَابِیْعُ الْحِکْمَةِ مِنْ قَلْبِهٖ عَلٰی لِسَانِهٖ آیات قرآنی اور احادیث
رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے تعداد چالیس روز کی پائی جاتی ہے اور کتب تصوف میں گوشہ نشینی
کے اکثر فوائد لکھے ہیں اور اس سے صدہا طرح کی کشور ظاہری اور باطنی ہوتی ہے اور کشف والہام

وکرامات ایسی زمین کی پیداوار ہیں ارباب طریقت نے اس راہ کو اختیار کرکے ہزارہا فوائد اٹھائے اور مقربین مولائے کریم ہوئے جزاھم اللّٰہ فی الدارین خیرا۔ بعض نافہم اشخاص نقش مربع ومثلث کو بدعت قرار دیتے ہیں ان کا یہ خیال بھی غلط ہے اس لیے کہ زمانۂ سلف سے آج تک صدہا عارفین اور ہزارہا کاملین لکھتے آئے ہیں بڑے بڑے علماء صلحاء فقراء کاملین کا اس پر اتفاق ہے مَارَاٰہُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَسَنًا فَھُوَ عِنْدَ اللّٰہِ حَسَنٌ اس کو مذموم سمجھنا دوراز عقل ہے۔ ع بر رسولاں بلاغ باشد وبس

حقائق کے انکار کا سلسلہ بہت وسیع اور دراز تر ہے یا اقرار کی زنجیریں لمبی چوڑی۔ انکار کرنے والوں نے تو بہت ہی اہم اور خاص حقیقتوں سے انکار کی راہ اختیار کی ہے یعنی عملیات اوراد تعویذات نقوشات کا انکار تو کیا ولایت ونبوت کا انکار معجزات وکرامات کا انکار قرآن مجید اور معصوم فرشتوں کے وجود سے انکار اور آسمان سے اتری کتابوں کا اور احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کا آسمان کا قیامت کا جنت کا جہنم کا۔ مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہونے کا انکار یہاں تک کہ خدائے ذوالجلال کے وجود کا انکار اور اس کی قدرت کاملہ کا انکار بلکہ انکار کے منحوس بطن سے ہزاروں لاکھوں بے شمار نامبارک انکار کی پیدائش ہے انکار کا سلسلہ پہاڑوں کے لمبے چوڑے سلسلوں سے بھی کہیں دراز ہے اور اس کی گہرائیاں سمندروں کے لمبے چوڑے سلسلوں سے بھی کہیں زیادہ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

عمیق ہیں تو کیا عجب ہے کہ اس انکار کرنے والوں کی عام وبا جس کی لپیٹ میں مشرق ومغرب اور شمال وجنوب محصور ہیں یہی انسان ان حقائق سے انکار کر بیٹھے جن کی حقیقت وصداقت کی ہدایت کی روشنی سے زیادہ تابان وتابناک ہے افسوس تو یہ ہے کہ بوجہل کا مرتبع یہ انسان مرچ ہلدی چنگ گیہوں گاؤزباں سپستاں اور عناب وانجیر کی تاثیرات کو کھلے دل سے قبول کرتا ہے اور ضرب الم کو بھی محسوس کرتا ہے اور مفرح القلوب خوشخبری کے اثرات سے اس کا چہرہ گل گوں بن کر جھلکتا ہے اس کی نظر باصرہ نے حسین وخوب صورت مناظر کے حسن ونکھار کے گہرے تاثرات کا آج تک انکار نہ کیا اس کی قوت شامہ پھولوں کی بھینی بھینی خوشبو کا انکار نہ کر سکی ذائقہ ان چٹخاروں سے انکار نہیں کر پاتا جن سے اس کے منہ وزبان لطف اندوز ہوتے ہیں مگر یہی انسان اگر تسلیم نہیں کرتا تو اس حقیقت وا صدقات کو تسلیم نہیں کرتا جو دنیا کی سب سے زیادہ

پکی اور سچی حقیقتیں تھیں۔ تعجب دل خراش جملوں سے رنجیدہ وکبیدہ ہونے والا۔ خوش کن باتوں سے سرور وراحت پانے والا۔ حدیث وقرآن اوراد ووظائف عملیات وتعویذات ونقوشات کی تاثیرات کا صاف انکار کرتا ہے کیا خوب ہے اس دنیائے عالم کی یہ منفعل مزاج ہستی اس کا علم اس کی جانکاری اس کا فلسفہ اس کی منطق اس کی دانش وری اور بینش اگر انکار کرتی ہے تو ان ہی حقیقتوں اور سچائیوں کا جو زبان رسالتمآب حضور پرنور محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان میں آئیں۔ حالانکہ اس صادق اعظم صلی اللہ علیہ وسلم سے بڑھ کر کوئی سچی اور صادق زبان اس دنیائے جہاں کو نصیب نہ ہوئی۔

طبیب وحکیم کا نسخہ ڈاکٹر کا مجوزہ علاج پیک شدہ ادویہ سب معتبر ومستند لیکن طب روحانی کا دفتر گنجینہ سرمایۂ ناز ہر حیثیت سے ناقابل واعتبار۔

بہتر یہ ہے کہ ہر بات کو حقیقت پسندانہ انداز سے جانچا اور پرکھا جائے بھلا تعویذات اور نقوش اوراد ووظائف کے بارے میں تاریخیت اور تاثیرات سے ان پختہ اور پکی وسچی روایات کے باوجود کسی طرح بھی ممکن نہیں ہے جس کی سند بخاریؒ اور مسلمؒ نے حضرت سید کائنات فخر موجودات محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول بتایا ہے کہ

كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اشْتَكٰى مِنَّا اِنْسَانٌ مَسَحَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ثُمَّ قَالَ اَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِيْ لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاءُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا ○

Imp

عادت مبارکہ یہ تھی کہ جب کوئی ہم میں سے بیمار ہوتا تو آپ مریض پر دست مبارک پھیرتے اور یہ دعا فرماتے کہ اللہ تعالیٰ بیماری کو دور فرما مریض کو شفاء کامل بخش واقعی شفا دینے والی تو آپ ہی کی ذات ہے آپ شفاء بخش ہیں آپ کے سوا کس سے شفا مل سکتی ہے ایسی شفا دیجئے کہ بیماری کا نام ونشان باقی نہ رہے۔

راوی کوئی اور نہیں بلکہ نبوت کے گھرانہ کی ایک فرد فریدہ سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ہیں عربی اسلوب کے مطابق جو پیرایہ یہاں اس عفیفہ ومحصنہ نے اختیار کیا ہے اس کی صاف دلالت یہی ہے کہ آقائے نامدار محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ معمول دائمی تھا یہی وہ دعا اور پھونک (چھو) ہے جس کا انکار بڑے تمسخر کے ساتھ کیا جاتا ہے۔ انہیں حضرت عائشہ

صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی روایت اور حدیث کے یہی دو جلیل القدر امام قابل احترام ان
الفاظ کے ساتھ پیش کرتے ہیں۔ جب کوئی بیمار ہوتا یا کسی کے پھوڑے پھنسیاں نکلتیں تو نبی کریم
صلی اللہ علیہ وسلم اپنی انگشت مبارک رکھتے اور یہ فرماتے۔

بسم اللہ تربۃ ارضنا بریقۃ بعضنا لیشفیٰ سقیمنا باذن ربنا

ایک جلیل القدر محدث شیخ عبدالحق صاحب دہلوی مرحوم ومغفور کا اس حدیث پر یہ افادہ
بھی سرمۂ نور نظر ہے۔

این سرے ست از اسرار در علاج
قروح جروح آنچہ می رسید در نمی
باید آں را عقول و افہام دور رقیہا
وافسوں ہا و آثار عجیبہ است کہ ظاہر
نمی گردد۔

یہ پھوڑے اور پھنسی کا ایک شافی علاج ہے
عقل و فہم اس کی حقیقت کی دریافت سے
عاجز ہیں اور بات یہ ہے کہ جھاڑ پھونک میں
عجیب تاثیرات ہیں جن کو معلوم نہیں کیا
جا سکتا۔

اشعۃ اللمعات جلد اول صفحہ ۶۴۶

بلکہ حضرت شاہ محدث دہلوی صاحب نے اس جھاڑ پھونک کی حقیقت کی دریافت کو بے معنی
اور لایعنی کوشش قرار دیتے ہوئے لکھا ہے کہ

دگرفتاران تنگنائے طبیعت
وتفلسف خواہند کہ طلب حقائق
آن کنندہ دست و پا بزنند وبداں
راہ نیابند

مبتلائے فلسفہ وعقل ان حقائق کی دریافت
چاہتے ہیں اور اس کوشش میں دست و پا
زنی کے باوجود خاک میسر نہیں آیا۔

فاضل دہلوی کی اس تنبیہ کا مقصد صاف و صریح یہی ہے کہ ان اسرار پر پکے اعتقاد اور پختہ عقیدہ
کے ساتھ عمل کی ضرورت ہے رہی تحقیق حال یا جستجوئے مآل وہ سکرات عقل کے اس مریض
کا کام ہے جو دانش ور ہونے کا مدعی ہو لیکن در حقیقت عقل و خرد سے سراسر محروم ہے۔ بلکہ انہیں
مراۃ عنداللہ کی روایت کا آخر حصہ یہ ہے کہ

جب کوئی گھر میں بیمار ہوتا تو حضرت سید الانس والجن فخر کائنات صلی اللہ علیہ وسلم
معوذتین پڑھ کر دم کر دیتے۔

بات ابھی کہاں ختم ہوئی بخاری صاحب نے حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی
روایت پیش کرتے ہوئے یہ بھی سنایا ہے کہ انہیں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اپنے ایک درد
کا تذکرہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ کوئی درد رکنے والی دوا تجویز
فرمائی نہ کسی مخدر و مسکن چیز کے استعمال کرنے کا مشورہ دیا بلکہ یہ فرمایا کہ

اے عثمان (رضی اللہ عنہ) اپنا ہاتھ درد کی جگہ رکھ لو اور تین مرتبہ بسم اللہ پڑھ کر
یہ پڑھو اعوذ بعزۃ اللہ وقدرتہ من شر ما اجد واحاذر ترجمہ: پناہ طلب
کرتا ہوں میں اللہ کی عزت و قدرت کی ان بیماریوں کے خوف و شر سے جنہیں
میں محسوس کرتا ہوں۔

پڑھنے کی دیر تھی کہ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بیان کے مطابق درد کا نام ونشان
نہ رہا۔ اس سے آگے روایتوں میں یہ بھی موجود ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی علالت کے
دوران حضرت جبرائیل امین آسمان سے جو نسخہ شفا لے کر آئے تھے اس میں کسی دوا کا نام
نہیں تھا بلکہ امام مسلم کے بیان کے مطابق اسمیں بھی وہی دعا یعنی جھاڑ پھونک تھی جس کا
انکار شیوۂ عقل ہے رہا آثار صحابہ کا معاملہ تو اس وضاحت سے خواہی نخواہی یہاں بھی دوچار
ہونا پڑے گا کہ حضرات اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم خوفناک بیماریوں میں تعویذ (حرز)
لکھتے اور گلوں میں ڈالتے تھے دنیا مجھے کیا کہے گی خرد فروش یا خرد نواز مجھے کچھ فکر نہیں مگر اپنے
اس یقین واذعان کو چھپا نہیں سکتا کہ حذاقت و تجربہ پر مبنی معالجے بیکار ہو سکتے ہیں لیکن
ان شاء اللہ آیات ربانی سے ماخوذ تعویذ اور حدیثی دعائیں اور اوراد واذکار بے اثر ثابت
نہیں ہو سکتے۔ آج کل اعتقاد صادق اور یقین کامل مفقود ہے جس کی وجہ تاثیرات عرفی
ہے عوام کا تو ذکر ہی کیا خواص میں بھی یہ چیزیں مشکل سے ملتی ہیں جیسا کہ بہت سے عاملین
آیات ربانی اور احادیث سے منقولہ دعائیں اور فقرا کاملین کے تجویز کردہ عملیات واوراد
اور وظائف کو چھوڑ کر سفلی عملیات کا سہارا لیتے ہیں یہ یقین کی کمزوری نہیں تو کیا ہے حق کو
چھوڑ کر باطل کو اپنانا کیا عقل مندی ہے افواہ ہے کہ سفلی عملیات زود اثر ہوتے ہیں جو کہ غلط
ہے باطل ہے خوب ہے حق ہمیشہ حق ہے زود اثر بھی ہے اور قائمی اور دائمی فوائد رکھتا ہے
محترم عاملین سے درخواست کروں گا کہ اپنے بزرگان دین اور صوفیائے عظام اور اولیاء

کرام کی طرح راہِ حق اختیار کریں اور محنت و مجاہدہ و ریاض کو اپنائیں خود بھی فیض کلام ربانی سے مستفیض ہوں اور عوام الناس مخلوق خدا کو مستفیض فرمائیں۔ اس فن کی بے قدری کر کے اس فن کو نقصان نہ پہنچائیں دنیا کے جہاں میں اس کا اونچا مقام ہے۔ کتابوں کی نقل پہ اکتفا نہ کریں بلکہ استادوں سے ریاضت کے طریقے معلوم کر کے اس فن کو پھیلائیں کیونکہ اس دورِ الحاد میں مسلمانوں کے پاس یہ فن اور طریقہ عوام الناس بلا تفریق مذہب و ملت سب کو اپنی طرف رجوع کرنے کا اہم اور آسان طریقہ ہے آیاتِ قرآنی اور تعویذ و عملیات و نقوش کی تاثیرات سے قدرت کاملہ کا نظارہ کیجئے اور کرائیے بزرگانِ سلف نے اور درویشانِ حق نے اس طریقہ کو اپنا کر قربِ خداوندی حاصل کیا اور عوام الناس کو قدرت کاملہ کا بھرپور نظارہ دکھا کر رنگِ ایمانی میں رنگ دیا۔ قرونِ اولیٰ کے مسلمانوں کے پاس یہی حق الیقین اور اعتقاد کامل تھا تابعین تبع تابعین اور امامین حرمین اولیاء کرام اولوالعزم والمرتبہ حضرات نے اخلاص نیت شوق بے حد اور ذوق از حد سے اور یقین کامل سے خدائے ذوالجلال کی بارگاہ میں سربسجود ہو گئے پھر جو سجدہ سے سر اٹھایا تو نعمت و عنایت خداوندی سے مالا مال ہو گئے پھر عوام الناس پر فیضانِ رحمت کی بارشیں برسانے لگے یہی وجہ ہے آج بھی ان راہ حق والوں کے نام آفتاب کی طرح روشن ہیں جو کسی تعریف و تعارف کے محتاج نہیں جیسے حضرت سید الطائفہ جنید بغدادی حضرت قطبِ ربانی غوثِ صمدانی شیخ عبدالقادر جیلانی قادری حضرت خواجہ ہند الولی غوث العجم معین الدین چشتی رح حضرت بابا بختیار کاکی رح دہلوی حضرت بابا قطب الاقطاب فرید الدین گنج شکر رح حضرت مخدوم علاؤ الدین علی احمد صابر کلیری رح حضرت سلطان الاولیا نظام الدین اولیا رح حضرت شاہ عبدالقدوس قطب عالم گنگوہی حضرت شاہ میاں جی نور محمد جھنجھانوی رح حضرت قطب العالم حاجی شاہ امداد اللہ صاحب تھانوی ثم مکی رح حضرت شاہ عبدالرحیم قطب عالم رائپوری حضرت شاہ قطب وقت سراج السالکین عمدۃ الواصلین شیخ عبدالقادر رائپوری رحمہم اللہ اجمعین ان حضرات کے روشن آفتاب ماہ پاروں کے ناموں کے لیے ایک الگ کتاب درکار ہے۔

اجمالاً مختصر سے حضرات کے نام پیش کئے ہیں جن کی تعداد لامحصور ہے مگر غور کیجئے ان حضرات کے پاس کون سی طاقت ہے کہ شہنشاہ سے لے کر گدا سر تسلیم خم کئے نظر آتا ہے سوائے خدائے برحق کے یہ حضرات کسی غیر اولوالعزم طاقت کے سامنے نہیں جھکے جبکہ بظاہر کوئی جائداد ملک واملاک فوج و سپاہ بھی ان کے پاس نہیں۔ صرف قوت روحانی تھی قوت روحانی کیا ہے وہی آیاتِ قرآنی اور ادعیہ فرمودات فخر کائنات والموجودات محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا کوئی دوسری طاقت کیا مقابلہ کر سکتی ہے نہیں نہیں ہرگز نہیں اللہ اپنے خاص کرم عاملین سے اللہ عموماً عوام الناس سے درخواست کرونگا کہ راہِ باطل کو چھوڑ کر راہِ حق کو اختیار کریں یعنی اعتقاد صادق یقین کامل اخلاص نیت روزی حلال اور صدق مقال شوق و ذوق سے مجاہدہ و ریاض کو اپنائیں اور تاثیرات کلام ربانی کا نظارہ کریں اس تمام مضمون کا ماحصل ہے کہ عامل کو چاہیے کہ پہلے فن شریف کی معلومات حاصل کریں اور پھر کامل استاد سے رجوع کر کے اجازت حاصل کریں پھر اوقات متعینہ پر اور جگہ متعینہ پر اوراد و وظائف پڑھیں تعویذ و نقوش لکھنے کا مکمل طریقہ سیکھیں نقل پر اکتفاء نہ کریں کیونکہ ناکامی سے بداعتقادی پیدا ہوتی ہے اب آگے تعویذات اور نقوش وغیرہ کا طریقہ آسان اور مفصل تحریر کرتا ہوں ہاں ایک نکتہ اور سمجھ لیجئے کہ اجازت کے بارے میں کلام ربانی پر کسی کی اجارہ داری نہیں ہے بلکہ عام ہے اجازت صرف اسی کو دینے کا حق ہے جو کہ کسی آیاتِ قرآنی یا فرمانِ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا کا عامل ہو۔ وہ اجازت اپنی محنت و ریاض اور حصول تاثیر کی دیتا ہے۔ ورنہ دوسرے کسی کو کوئی حق نہیں جیسا کہ آج کل پیر مرید سے اجازت لے کر پڑھتے ہیں جبکہ پیر خود عامل نہیں تو ایسی اجازت اجازت نہیں بلکہ فریب اور غلط طریق کار ہے دونوں حضرات کو ایسی فضولیات باتوں سے بچنا چاہیے کیونکہ دونوں کے لیے باعث نقصان ہے اب آگے ارواح الجفر کے بارے لکھتا ہوں جو کہ عملیات کے لیے ضروری ہے۔

چند ہدایات

نمبر۱: اس کتاب میں جس قدر بھی آیات قرآنی یا دعائیں لکھی ہیں ان کو قرآن پاک سے ملا کر صحیح کریں گو میں نے حتی الوسع سعی کی ہے۔ پھر بھی غلطی کا احتمال رہتا ہے اور بھول بھی ہو سکتی ہے۔

نمبر۲: جس قرآنی آیات یا دعاؤں کے اعداد نکالے گئے ہیں ان کی دوبارہ صحت کرلیں تاکہ غلطی نہ ہو اور محنت ضائع نہ ہو۔

نمبر۳: یہ اصول یاد رکھئے کہ ہر چیز طریقہ و سلیقہ سے ہوتی ہے یعنی ترتیب و ترکیب ازحد ضروری ہے بلا ترکیب کے اثر پیدا نہیں ہوتا۔

نمبر۴: لوہے سے ہزاروں چیزیں بنتی ہیں ترکیب سے مگر بلا ترکیب کے لوہا۔ لوہا ہی رہے گا اس کو نہ تلوار کہہ سکتے ہیں نہ چاقو نہ نشتر نہ پھاوڑا بلکہ اس کا نام صرف لوہا ہی رہے گا۔ بلا ترکیب سے مختلف طریقوں پر استعمال کیا جا سکتا ہے اسی طرح اس کتاب میں عملیات کیلئے ترکیب بیان کی جا رہی ہے آگے آپ حضرات کا کام ہے ترکیب سے کام لیں نہ لیں۔

نمبر۵: کسی چیز کے اجزا معلوم ہو جانے سے اس شے کا بنانا نہیں آتا مثلاً قلم ہے تلک کے پورے سے بنتا ہے لوہے تانبے کا بنتا ہے مگر جب تک بنانے کی ترکیب استعمال نہ کروگے تو قلم نہیں بنے گا۔ اور اس سے لکھ نہیں سکتے ایسے ہی اگر لکھنا نہ سیکھا تو بھی لکھ نہیں سکتے اسی طرح کسی عمل کے اجزا معلوم ہو جانے سے عامل نہیں بن سکتے جب تک کہ اس کی ترکیب نہ سیکھی جائے۔ لہٰذا عمل میں تاثیر پیدا کرنے کے لیے صحیح ترکیب استعمال میں لانا ضروری ہے۔

نمبر۶: جو عمل جس جگہ شروع کرو اسی جگہ ختم کرو جگہ تبدیل کرنے سے عمل کی تاثیر میں فرق آجاتا ہے جیسا کہ ایک درخت کو اکھیڑ کر دوسری جگہ لگانے سے پژمردگی پیدا ہو جاتی ہے اگر آپ کسی ایک جگہ کے پابند نہیں رہ سکتے تو پھر ایک مصلےٰ یا چادر لے لو اور عمل شروع کرتے وقت نیت کر لو کہ یہ مصلےٰ یا چادر جگہ کی قائم مقام بن گئی اب آپ کہیں بھی ہوں تو کوئی فرق عمل کی تاثیر میں نہیں آئے گا۔

نمبر۷: جو عمل جلالی ہوں ان میں بغیر حصار کے ہرگز نہ پڑھو حصار کی ترکیبیں مختلف ہیں اور ہر عامل کی جدا ہیں مگر جامع اور متفق علیہ حصار اپنے موقع پر آگے درج کئے جائیں گے۔

نمبر۸: ہر عمل میں ستاروں کی پابندی لازمی ہے جس طرح جگہ کی پابندی اسی طرح ستاروں کی پابندی ہے کیونکہ ستاروں کی تبدیلی سے بھی نقصان ہوتا ہے دیکھو اگر آپ زمین کھودنا شروع کریں اور ایک جگہ ہی برابر کھودتے رہیں تو آخر پانی نکل آئے گا۔ اگر آپ جگہ جگہ کھودنا شروع کر دیں تو چھوٹے چھوٹے گڑھوں سے ساری عمر پانی نصیب نہ ہوگا۔ اس طرح عمل آج کسی ستارے کی ساعت میں اور کل کسی اور ستارے کی ساعت میں پڑھا تو کوئی اثر عمل کی تاثیر میں پیدا نہ ہوگا۔

نمبر۹: ہر عمل کو اس کے ہم مزاج ستارے کی ساعت میں پڑھو مثلاً عمل کا مزاج شمس ہے اور آپ نے اسے زحل کی ساعت میں پڑھا تو ہرگز کام نہ بنے گا بلکہ اس کی ساعت میں پڑھو یا کم سے کم اس کے دوست ستارے کی ساعت میں مثلاً مشتری قمر مریخ کی ساعتوں میں پڑھو تو تاثیر عمل پیدا ہوگی ورنہ نہیں۔

نمبر۱۰: اگر کسی عمل میں طالب یا مطلوب کی والدہ کے نام کی ضرورت ہے اور والدہ کا نام تلاش و تحقیق کے بعد معلوم نہ ہو سکا تو والد کا نام لکھو یا پڑھو اور والد کا بھی نہ ہو صرف اکیلے نام سے مع تصور کے پڑھو جیسے یہ رائج ہے کہ بن حوا یا بنت حوا لکھنا یا پڑھنا جہلا کا قانون ہے اس کی اصل کچھ نہیں۔

نمبر۱۱: عمل اور بخورات میں بھی خاص تعلق ہوتا ہے لہٰذا ہر عمل میں اس کے متعلقہ بخورات استعمال کرنا چاہئیں بخورات کی تفصیل آگے آئے گی۔

نمبر۱۲: ایک وقت میں ایک ہی عمل کرو ۲۔۳۔۴ یعنی کئی مقصدوں کے لیے ایک عمل پڑھ سکتے ہو۔ مگر ایک ہی مقصد کے لیے کئی عمل ایک وقت میں پڑھنا ٹھیک نہیں ہے۔ مثلاً ایک شخص ایک وقت میں دو عمل پڑھتا ہے ایک روزگار کی فراہمی کے لیے دوسرا صحت و تندرستی کے لیے تو پڑھ سکتا ہے مگر صحت کے لیے ایک وقت میں دو عمل نہ پڑھنا چاہیئے۔

نمبر۱۳: عملیات میں زکوٰۃ کو بڑا دخل ہے اجازت بھی کام دیتی ہے کیونکہ اجازت قائم مقام زکوٰۃ کے ہے۔ مگر اجازت اسی شخص کی معتبر ہے جو خود عامل ہو زکوٰۃ ادا کئے ہوئے ہو۔ اجازت کے یہ معنی نہیں ہیں کہ زبان کہہ دے کہ میری اجازت ہے اس عمل کو پڑھ لو یہ فضول ہے۔ فضول ہی نہیں بلکہ فریب اور دھوکا ہے بہت سے لوگ بلا وجہ کی بزرگی جتاتے ہیں اور اپنی پیری چمکاتے ہیں یہ سب باتیں جہلا کی بڑ ہیں۔

نمبر۱۴: عمل میں پرہیز جلالی و جمالی بر موقعہ ضروری ہے۔ اس کتاب میں ہر ممکن کوشش کروں گا کہ ضروری قواعد اور قوانین عملیات زیادہ سے زیادہ آجائیں۔ دنیا میں ایسی کوئی کتاب نہیں کہ ایک ہی کتاب مکمل و اکمل فن ہو۔ ہر فن پر لاتعداد کتابیں لکھی جا چکی ہیں مگر پھر بھی وہ علم تشنۂ تکمیل ہے۔

باب الجفر

جفر جعفر کا مخفف ہے اور جعفر سے مراد پیشوائے اتقیا امام الاولیا حضرت سیدنا امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں آپ جناب سیدنا شہید کربلا نواسۂ رسول امام حسین علیہ السلام کی اولاد میں ہیں آپ کی ولادت باسعادت ۸۰ھ میں ہوئی اور شوال المکرم ۱۲۰ھ میں زہر سے شہید ہوئے آپ نے علم جفر کے پوشیدہ نکات کا انکشاف فرمایا تھا اسی لیے یہ علم ابتدا میں علم جعفر کے نام سے مشہور ہوا اور کثرت استعمال سے جعفر کا جفر رہ گیا اس علم کے محققین کا بیان ہے کہ یہ علم علوم انبیاء میں سے ہے جو کہ اللہ تعالیٰ نے صرف انبیا علیہ السلام کو تعلیم فرمایا تھا بطور میراث حضور اکرم سرور مکرم احمد مجتبےٰ صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچا اور آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حسب حدیث اَنَا مَدِيْنَةُ الْعِلْمِ وَعَلِيٌّ بَابُهَا کے یہ علم حضرت علی ابن ابی طالب کرم اللہ وجہٗ کو تعلیم فرمایا اور درجہ بدرجہ سینہ بسینہ آپ کی اولاد میں حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ تک پہنچا اور آپ نے چند نکات کا انکشاف فرمایا جو کہ آج تک دنیا میں وہی چند نکات متداول اور متعارف ہیں اس علم شریف کے دو حصہ ہیں اول علم الاخبار دوسرا علم الآثار چونکہ یہ علم علوم انبیاء علیہ السلام میں سے ہے اس لیے اس کی خصوصیت آج تک یہ ہے کہ بجز اولیاء کرام اور فقراء کاملین مکمل طریقہ سے یہ علم کسی کو نہیں آتا۔ بمصداق عُلَمَاءُ اُمَّتِیْ کَاَنْبِيَاءِ بَنِیْ اِسْرَائِيْلَ۔ حسب خطاب اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ علم الاخبار کو مستحصلہ بھی کہتے ہیں بہت سے اصحاب مستحصلہ کیلئے سرگرداں پھرتے ہیں لیکن یہ یاد رکھیے جب تک آپ اپنے آپ کو وارثِ علوم انبیا نہ ثابت کرلیں اس وقت تک اس علم کا حاصل ہونا بے معنی ہے کیونکہ یہ علم کسی کے بتلانے سے نہیں آتا کسی کتاب سے آپ اس کو حاصل کر سکتے ہیں صرف جس پر عنایت ایزدی ہو اس پر کچھ حالات منکشف ہو جاتے ہیں ورنہ نہیں اگر کوئی شخص چاہے میں کسی کو بتادوں ناممکن ہے۔ قدرت حق ہی جس کو چاہے کسی بھی ذرائع منکشف فرمادے تو خوش نصیبی ہے کیونکہ مستحصلہ کا اظہار غیر پر

ظاہر ہونا ممکن نہیں بعض اصحاب خیر نے جرأت کرکے چند بیرونی گوشہ اس علوم کے کھولے ہیں انہیں اصحاب کی تتبع میں آپ کے سامنے اس کتاب میں چند راز کی باتیں پیش کر رہا ہوں کچھ قواعد مستحصلہ اور قوانین عجیبہ بیان کر رہا ہوں۔

اربابِ علم سے پوشیدہ نہیں ہے کہ دنیا کی ہر بات ہر علم ابجد کے اٹھائیس حرفوں سے باہر نہیں ہے ان اٹھائیس حرفوں کے جوڑ اور پیوند لامتناہی ہیں دنیا کی بے شمار زبانیں ان ہی اٹھائیس حرفوں سے بنتی ہیں اور قیامت تک بنتی رہیں گی۔ بلکہ ان اٹھائیس حرفوں کی ترتیب عربی قاعدہ سے مروج ہے مگر یہ کتاب اردو زبان میں لکھی جارہی ہے اس میں بجائے اٹھائیس، ۳۵ حروف ہیں۔ مثلاً پ ٹ چ ڈ ڑ ژ گ یہ حروف زیادہ ہیں۔ اب یہاں اعداد کا اہم مسئلہ الجھتا ہے کیونکہ ۲۸ حرفوں کی تقسیم تو اس طرح صحیح ہے یعنی ۹ حروف احاد کے اور نو حروف عشرات کے اور نو حروف مِات کے اور ایک حروف الوف کا۔ اس میں شک نہیں کہ یہ تعداد غیر مختتم ہے مثلاً دو ہزار تین ہزار دس ہزار وغیرہ ان کے لیے ہمارے پاس کوئی حرف نہیں سوائے اس کے کہ ہم دو ہزار لکھنا چاہیں تو دو غ غ لکھیں اور ایسا ہی کرنا پڑتا ہے کیونکہ موکل بنانے میں یہ قاعدہ کام آتا ہے اگر ہمارے لئے دو تین چار ہزار کے لیے کوئی حروف ہوتے تو ہم مزید غ بنانے کی طوالت سے بچ جاتے مگر سلسلہ اعداد لامتناہی ہے یعنی دس ہزار بیس ہزار چالیس لاکھ ۵۰ کروڑ وغیرہ یعنی جس طرح عدد غیر متناہی ہیں اسی طرح حروف غیر متناہی ہوتے یہ محال ہے لیکن ہماری زبان میں ان زائد حرفوں کا ناگزیر ہے لہٰذا جب یہ حرف کسی نام یا جملہ میں ہوں گے تو ان کے اعداد کیا ہوں گے یہ ایک اہم مسئلہ ہے علم جفر کا سرمایہ عربی و فارسی میں ہے

ابجد کے ۲۸ حروف جدول یہ ہے

ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

اس مقابل پر اردو کی حروف کی جدول

ا	ب	پ	ت	ٹ	ث	ج	چ	ح	خ	د	ڈ	ذ	ر	ڑ	ز	ژ	
۱	۲	۲	۳	۳	۳	۵	۵	۴	۷	۸	۸	۹	۱۰	۱۰	۳۰	۲۰	
س	ش	ص	ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق	ک	گ	ل	م	ن	و	ہ	ی
۳۰	۴۰	۵۰	۴۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۳۰۰	۵۰۰	۴۰۰	۷۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

اس جدول میں غور کرو سات حروف زائد ہو گئے ہیں۔ اردو میں بکثرت ایسے جملے اور الفاظ بولے جاتے ہیں جنمیں یہ حروف آتے ہیں مثلاً پور، گھوڑا، دوڑا، موڑا، ڈالی، کاٹ، توپ وغیرہ میں اکثر آتے ہیں آج تک ایسا مجوزہ قاعدہ کوئی نظر سے نہیں گزرا کہ جس میں حرفوں کے بدل کا صحیح طریقہ ہو۔ دوسرے کوئی قاعدہ مدون ہو بھی نہیں سکتا کیونکہ زبان ہمیشہ بدلتی رہتی ہے اب ابجد کے حرفوں کا تعلق سیارگان سے اس خاکہ میں ملاحظہ فرمائیں۔

مریخ	زہرہ	عطارد	قمر	شمس	زحل	مشتری
ا۔ب	ہ۔و	ط۔ی	م۔ن	ف۔ص	ش۔ت	ذ۔ض
ج۔د	ز۔ح	ک۔ل	س۔ع	ق۔ر	ث۔خ	ظ۔غ

ستاروں کی تقسیم حرفوں پر اور بھی ہیں جو کہ اس سے مختلف ہیں یہ تقسیم بہ ترتیب منطقۃ البروج ہے اور عملیات میں اس سے کام لیا جاتا ہے دیگر تقاسیم عناصر اور بروج پر ہیں جو ان شاءاللہ آگے اپنے اپنے موقع پر آئیں گی۔

کیونکہ وقت کے ساتھ حالات میں تغیر ہوتا گیا ہے جیسا کہ پہلے عربی میں زیر و زبر تھا نہ نقاط بلکہ استعداد سے ہی کام لیتے اور پڑھتے تھے۔ زیر و زبر و نقاط سب سے پہلے عربی رسم الخط میں حضرت علامہ نصر بن عاصم رحمۃ اللہ علیہ نے ارقام فرمائے۔ لیکن حرفوں میں ابھی وصل سے لکھنے کا کوئی طریقہ نہ تھا جدا جدا لکھا جاتا تھا حضرت شیخ علی بن ہلال سمنانی رحمۃ اللہ علیہ نے حرفوں کے درمیان سے لکھنے کا طریقہ ایجاد کیا۔ اور زیر زبر پیش جزم تشدید کی علامتیں ۱۳۶ھ میں دور عباسیہ ابو جعفر منصور عباسی کے زمانہ میں مقرر کی گئیں۔ اور خط کوفی رائج ہوا مگر اردو زبان

ہندوستان میں پیدا ہوئی اور ہندوستان کی زبان ہے اور ابجد ۲۸ سے بڑھ کر ۳۵ حروف ہو گئے جن کی جدول گزر چکی ہے اور ان کے اعداد بھی لکھے جا چکے ہیں میں نے جو لکھا ہے یہی طریقہ محققین جفار کا رہا ہے اور میرا تجربہ بھی یہی ہے جیسا کہ عربی زبان والوں نے گ کا بدل ق مانا ہے اور پ کا بدل ف مانا ہے۔ میرا تجربہ یہ ہے کہ پ کے ۲ عدد اور چ کے ۳ عدد ج کے برابر اور گ کے ۲۰ عدد ک کے برابر لیتا ہوں آگے آپ کا اپنا تجربہ اور تحقیق ہے میں اپنا تجربہ بیان کر دیا ہے۔

ابجد کیا ہے؟

عربی زبان کے اٹھائیس حروف کو مرکب کر کے سات جملے بنائے گئے ہیں اس کا نام ابجد ہے اس میں ابتث کی طرح تسلسل نہیں ہے اور نہ کوئی باہمی رابطہ ہے صرف حروف تہجی کا مجموعہ ہے یعنی ابجد ہوز حطی کلمن سعفص قرشت ثخذ ضظغ۔

یہ ایک معبود ذہنی مجموعہ ہے ان جملوں کے معنی میں یا نہیں اس میں متکلمین کو اختلاف ہے بعض کے نزدیک کوئی معنی نہیں صرف مراتب اعدادی ملحوظ رکھے گئے ہیں لیکن بعض کی تحقیق یہ ہے کہ ابن مرہ عرب کا مشہور عالم تھا اور اس کے آٹھ بیٹے تھے یہ اس کے بیٹوں کے نام ہیں بعض محققین کی تحقیق یہ ہے کہ تمدن عرب سے پہلے چھ جملوں سے کام لیتے تھے اور ان کی زبان صرف ۲۲ حروف سے مرکب تھی بعد کے چھ حروف یعنی ث خ ذ ض ظ غ ان کی زبان میں نہ تھے اور ان کے عدد چار سو تک مقرر تھے یعنی قرشت کی ت تک اور یہ چھ جملے یعنی ابجد کے قرشت تک مدائن کے چھ بادشاہوں کے نام تھے جب علم جعفر عرب میں آیا تو عربوں نے چھ حروف بڑھا کر عدد کی تعداد ایک ہزار کر لی چونکہ ہر زبان کے حرف کم و بیش ہوتے ہی ہیں لہٰذا جس زبان میں یہ حروف آتے گئے انھوں نے اپنی زبان کے مطابق حروف بڑھا لیے یہود کی زبان صرف ۲۲ حرفوں پر مشتمل تھی اور چار سو عدد تک محدود تھی وہ کس طرح جفر کے سوال اخذ کرتے ہونگے اس کی کوئی مثال یا کوئی نمونہ میری نظر سے نہیں گزرا لیکن بعض مؤرخین و محققین نے ابجد کا موجد ابن مرہ کو تسلیم کیا ہے۔ سابقہ چھ جملے تو قدیم الایام سے تھے عرب صرف ۲ جملوں کے موجد ہیں۔ ہو سکتا ہے کہ ۲۲ حروف کی ہجا کا مرکب اور ترتیب

ے ہو اور اس لیے بعض نے عربوں کو مؤجد مانا ہو۔ صاحب قاموس جو کہ خود ایک محقق اور معتبر شخص ہیں انھوں نے بھی اہل عرب کو صرف ۲ جملوں کا موجد مانا ہے پوری ابجد کا نہیں ہاں ترتیب کا فرق ضرور ماننا پڑے گا بعض کتب سے سابقہ ابجد کی ترتیب یہ ہے "ابجد ہوزح، طیکل، منسع فصقر، شت یعنی پہلے پانچ جملہ چار حرفی اور ایک آخر کا ۲ حرفی ہے مگر اس کی تقسیم سات ستاروں پر مکمل نہیں جب اہل عرب نے چھ حرف بڑھا کر ۲۸ کر لیے تو سات پر تقسیم مکمل ہو گئی تھی۔ ابجد میں چار جملے سہ حرفی بنا کر ۲۸ حرفوں کا مجموعہ بنالیا مگر جملہ اس طرح سبع سیارگان پر تقسیم نہیں ہو سکے اگر چار چار حرفی سات جملہ بناتے تو ہر جملہ کی تقسیم ستاروں پر کامل ہو جاتی اور وہ جملہ اس طرح ہوتے۔ ابجد ہوزح طیکل منسع فصقر، شتثخ ذضظغ حالانکہ اس صورت سے اعداد میں کوئی فرق نہیں پڑا بیشک جملے ثقیل ہو گئے۔ کثرت استعمال سے آسان ہو جاتے اور ثقالت دور ہو جاتی لیکن اس میں یہ خوبی ہے کہ ابجد مروجہ میں بعض جملہ سہ حرفی اور بعض چار حرفی ہیں علم الجفر ایک ایسا علم ہے جو کہ عمومیت کے باوجود اب بھی خاص ہے اور مستحصلہ اس علم کا ایک خاص رکن ہے اس قدر پوشیدہ ہے کہ ذی علم ذی شعور آدمیوں کے قوائے علمیہ باطل ہو جاتے ہیں آگے ان ہی اصطلاحات کا بیان ہوتا ہے۔

ابجدات

علم جفر کی بنیاد ۲۸ حرفوں پر ہے اور ایک قانون یہ ہے کہ جملہ جس قدر حروف پر مشتمل ہوگا اتنی ہی مرتبہ گردش کر سکے گا۔ ابجد کے ۲۸ حروف ہیں اگر ۲۸ کو ۲۸ میں ضرب دیا جائے تو سات سو چوراسی عدد حاصل ہوں گے لہٰذا ابجدوں کی سات سو چوراسی قسمیں ہوتی ہیں اور یہ ابجدات بیکلہ نہیں تو بیس سب کار آمد ہیں مگر یہاں پر وہ ابجدات بیان کی جائیں گی جو مستحصلہ میں کام آتی ہیں اور جن کی ہمہ وقت ضرورت پڑتی ہے۔

نمبر ۱ (اول ابجد ابتث شمسی مع اعداد)

ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ	د	ذ	ر	ز	س	ش	ص
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰

ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق	ک	ل	م	ن	و	ہ	ی
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

نمبر ۲ (ابجد قمری۔ اسی کو ابجد اور جمل کبیر مع اعداد)

ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

تیسری ابجد کا نام اجذش ہے اس میں حرف الف اساس ہے یہ ابجد صرف جیم سے شروع ہوتی ہے اس لیے اس کا جذش ہے اول ابجد ابتث ہے دوسری ابجد اور تیسری ابجد اجذش ہے قاعدہ اس کے بنانے کا یہ ہے کہ یہ ابجد ابتث سے بنتی ہے قانون یہ ہے کہ تین حروف چھوڑ کر چوتھا حرف لکھتے جاؤ اس طرح اساس کے ۱۴ حروف بناؤ پھر نظیرہ دے کر چودہ حروف پورے کرو اول لائن اساس کہلاتی ہے اور دوسری لائن نظیرہ کہلاتی ہے پہلی لائن اساس کے آخری حرف نظیرہ پندرھواں حرف کہلاتا ہے اسی طریقہ پر حرف کا نظیرہ قائم کر کے دوسری لائن پوری کرو (اجذش مع اعداد یہ ہے)

ا	ج	ذ	ش	ظ	ق	ن	ب	ح	ر	ص	ع	ک	و
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
ت	خ	ز	ض	غ	ل	ہ	ث	د	س	ط	ف	م	ی
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

یہ تیسری ابجد اجذش ہے مگر میں سمجھتا ہوں کہ ابھی بعض اصحاب نہ سمجھ سکے ہوں گے اس لیے مزید تشریح کی جاتی ہے۔ غور کیجیے سطر اول کے آخر میں واؤ ہے اب واؤ سے داہنی طرف کو شمار کیا تو ابتث میں واؤ کے داہنی طرف نون ہے لہٰذا واؤ ایک اور نون ۲ میم ۳ اور لام ۴ اسی طرح شمار کرتے چلے جاؤ پندرھواں حرف ت ہوگا تو الف کے تحت میں ت لکھا اب واؤ کے بعد سطر اول میں کاف ہے ابتث میں کاف سے شمار کرو یعنی کاف ایک ق ۲ ف ۳ اسی طرح

پندرھواں حرف خ ہوگا۔ جیم کے تحت میں خ لکھا علیٰ ہٰذا القیاس اسی طرح ہر حرف کا پندرھواں
حرف نظیرہ پیدا ہوگا امید ہے اب اچھی طرح سمجھ گئے ہوں گے اب آپ استخراج میں پریشان
نہ ہوں گے اس صورت سے آپ کو کتابوں میں مشکل سے ہی مل پائے گا اس تشریح اور توضیح
کو کسی کتاب میں نہ دیکھ پائیں گے۔

چوتھی ابجد اعظم مع اعداد یہ ہے

ا	ه	ط	م	ف	ش	ذ	ب	و	ی	ن	ص	ت	ض
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
ج	ز	ک	س	ق	ث	ظ	د	ح	ل	ع	ر	خ	غ
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

اس کی ترتیب دینے کا قاعدہ یہ ہے کہ اعظم ابجد سے نکالی جاتی ہے جیسے ابجد ش۔ ابتث سے نکل
گئی ہے الف اساسی ہے لہٰذا الف کو اساس قائم کر کے ابجد قمری سے نکالی جائے گی ابجد قمری
کے تین تین حرف چھوڑ چوتھا لکھتے جاؤ چودہ ۱۴ حرف کا اساس قائم ہوگیا یعنی ب ج د چھوڑ کر ہ لکھا
واؤ ز ح چھوڑ کر ط لکھا پھر ی ک ل چھوڑ کر م لکھا دیکھئے جدول کو ترتیب اعظم اسی طرح ۳-۳
چھوڑا اساس ۱۴ حرف کی قائم کی اسی طرح پندرھویں حرف کا نظیرہ قائم کر دو یعنی اول سطر میں
ض ہے اس سے شمار کیا اول ض دوسرا ذ تیسرا خ اسی طرح پندرھواں حرف جیم ہوگا جیم کو
الف کے تحت لکھا۔ دوسرا حرف ت ہے اس کا پندرھواں حرف شمار کیا تو ز ہوا اس کو ہ کے
تحت لکھا اسی طرح ۱۴ حرف کا نظیرہ قائم کیا اس صورت سے یہ چار ابجدات تیار ہوگئیں اب
آگے دیکھئے۔

پانچویں ابجد ارغی مع اعداد یہ ہے

ا	ر	غ	ی	ز	ع	ه	د	ظ	و	خ	ط	ن	خ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
ف	ث	ش	ق	ت	س	ک	ب	ز	ل	ص	ج	م	ض
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

یہ پانچویں ابجد۔ ابتث ابجد شمسی سے منسوب ہے پانچویں ابجد ارغی کا طریقہ یہ ہے ۴ ابجدات
گزر چکی ہیں پانچویں یہ ہے ۴+۵=۹ ہوئے اس کا استخراج اس طرح ہے کہ ابتث کے آٹھ
آٹھ حرف چھوڑ کر نواں حرف لکھتے جاؤ یعنی الف اساسی ہے اساس قائم کر کے ابتث کو شمار
کیا یعنی ا ب ت ث ج ح خ د ذ آٹھ چھوڑ کر ر لکھا پھر ز س ش ص ض ط ظ ع چھوڑ کر غ لکھا پھر ف ق ک ل
م ن و ہ چھوڑ کر ی لکھا۔ اب پھر الف ب ت ث ج ح خ د چھوڑ کر ذ لکھا پھر آٹھ چھوڑ کر ع لکھا پھر آٹھ چھوڑ کر ہ لکھا پھر آٹھ چھوڑ
کر د لکھا پھر آٹھ چھوڑ کر ظ لکھا پھر آٹھ چھوڑ کر واؤ لکھا۔ اسی طرح ۱۴ حروف کی اساس قائم کی۔ پھر
پندرھویں حرف کا نظیرہ دے کر دوسری سطر پوری کر دو یعنی اول سطر میں آخری حرف ح ہے
اس کا پندرھواں حرف ف ہوا اس کے الف کے تحت لکھا پھر ن کا پندرھواں ث ہوا۔
اس کو ر کے تحت لکھا اسی طرح ۱۴ حروف کا نظیرہ بنایا

(چھٹی ابجد ایقغ مع اعداد کے یہ ہے)

ا	ی	ق	غ	ط	ص	ظ	ح	ف	ض	ز	غ	ذ	و
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
ر	ک	ب	ش	ل	ج	ت	م	د	ث	ن	ه	خ	س
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

یہ چھٹی ابجد ایقغ ہے اس کا طریقہ استخراج اس طرح ہے ابجد قمری سے یہ دوسری ابجد ہے
شمار میں چھٹی ابجد ہے ۲+۶=۸ ہوئے اب آٹھ آٹھ حرف چھوڑ کر نواں حرف لکھتے جاؤ۔
الف اساس قائم کرو اور اب شمار کیا ب سے نواں حرف ابجد قمری کا ی ہوا ی سے نواں حرف
ق ہوا اسی طرح اساس کے ۱۴ حروف قائم کرو اور پندرھویں حرف کا نظیرہ دے کے ۱۴ حروف
نظیرہ کے قائم کر دو۔ یہ ابجد ایقغ تیار ہوگئی ہے۔

(ساتویں ابجد احزط مع اعداد کے یہ ہے)

ساتویں ابجد (احزط) ا۔ح۔ز۔ط ہے بعض کتب میں اس ابجد کو رائے مہملہ سے لکھا دیکھا
جو کہ غلط ہے یہ زائے معجمہ سے ہے یہ ابجد ابتث سے نکالی جائے گی اس ابجد احزط کا مستخرجہ ابجدات
میں سے تیسرا درجہ ہے یعنی ابجد ش ارغی نکل چکی ہیں یہ تیسری ابجد احزط ہے اور ایک اساسی

ابتث ہے کل چار ہوئیں لہٰذا اس کے استخراج کرنے کا قاعدہ یہ ہے کہ ابتث سے چار چار حرف
چھوڑ کر پانچواں حرف لکھتے جاؤ اور اساس کے ۱۴ حروف قائم کرو اور پندرہویں حرف کا نظیرہ
دے کر ۱۴ حروف نظیرہ کے قائم کرو۔ "ابجد اخطظ مع"

(اعداد کے یہ ہے)

ا	ح	ز	ط	ق	و	ت	د	ش	ع	ل	ی	ح	ر
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
م	غ	ص	ذ	ث	ہ	ک	ظ	ص	خ	ب	ن	ف	ض
۶۰۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

(آٹھویں ابجد اوکع مع اعداد یہ ہے)

یہ آٹھویں ابجد اوکع ابجد قمری سے مستنبط ہے مستخرجہ ابجدات میں سے تیسری ابجد ہے یعنی اَلَمْ
ایقغ ۲ شکل تکی ہیں یہ تیسری ابجد اوکع ہے اس کا قاعدۂ استخراج یہ ہے ایک اساس ابجد
قمری ہے اس طرح یہ چوتھی ابجد ہوئی لہٰذا ابجد قمری کے چار چار حرف چھوڑ کر پانچواں حرف
لکھتے جاؤ اول لائن کے ۱۴ حرف اساس کے قائم کرو اور پندرھویں حرف کا نظیرہ دے کر
دوسری لائن نظیرہ کی ۱۴ حرف کی قائم کرو۔

(آٹھواں ابجد اوکع مع اعداد کے یہ ہے)

ا	د	ک	ع	ش	ض	ج	ح	م	ص	ث	غ	ہ	ی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
خ	ق	ن	ط	د	ظ	ت	ف	ل	ز	ب	ذ	ر	س
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

نواں ابجد اثخر یہ ہے

یہ نواں ابجد۔ ث۔ خ۔ ر ہے یہ نتائج منکشفہ سے ہے ان ہی ابجدات سے مستحصلہ میں کام لیا جاتا
ہے باقی ہزار با ہزار ابجدات علم الآثار میں کام آتے ہیں یا صرف زینت کلام ہیں۔ قانون یہ ہے

کہ اثخر کو اگر تقسیم کرنا چاہیں تو صرف ۲ کے ہندسہ پر مکمل تقسیم ہو سکتی ہے۔ ابجد اثخر کے استخراج
کا قاعدہ یہ ہے کہ ابجد ابتث (شمسی) کے دو۔ دو حرف چھوڑ کر تیسرا حرف لکھتے جاؤ اول سطر اساس
کی قائم کرو اور پندرھویں حرف نظیرہ دے کر دوسری سطر نظیرہ کی ۱۴ حرف کی پوری کرو یہ
نویں ابجد اثخر مکمل ہوگی

نواں ابجد اثخر مع اعداد کے یہ ہے

ا	ث	خ	ر	ش	ط	غ	ک	ن	ی	ت	ح	ذ	س
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
و	ل	ف	ظ	ص	ز	د	ج	ب	ہ	م	ق	ع	ض
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

نظیرہ میں داہنی طرف کو شمار کرنے سے پندرھواں حرف نظیرہ ہوتا ہے اساسی ابجد ابتث سامنے
رکھو ابجد اثخر کی پہلی لائن کے آخر میں س ہے اس کا پندرھواں حرف واؤ ہے اس نئے قاعدہ
میں شمار کی طوالت کو چھوڑیئے ابتث میں داہنی طرف کو نظیرہ والے حرف سے چوتھا حرف
لکھتے جائیں یعنی واو نون سیم۔ لام چوتھا ہوا پھر چوتھا ظ ہوا پھر ص ہوا ز ہوا اسی طرح نظیرہ
۱۴ حروف کا مکمل کرو یہ نو ابجدات آسان در آسان طریقہ سے حل کر کے لکھے ہیں ورنہ کتب بینی
میں عامل الجھ کر رہ جاتا ہے اور ذرا سی غلطی سے تمام کئے ہوئے پر پانی پھر جاتا ہے ان نو
ابجدات میں سات ابجدات سات ستاروں سے منسوب ہیں دو اساسی ہیں غلطی ہونے سے
ستارے بھی غلط ہو جائیں گے اور محنت ضائع ہو گی کیونکہ بعض متشابہ متجانس کا تغیر و تبدل
ہو جانا تو بالکل معمولی بات ہے مثلاً دال کا واؤ پڑھا جانا یا لکھا نا اسی طرح ب ت ث ج ح خ
خ ایک دوسرے سے جلد بدل جاتے ہیں لیکن حساب میں زمین و آسمان کا فرق ہو جاتا ہے
اس لیے عمل سے قبل اچھی طرح ہر حرف کو خوب صحیح کر لو۔ فقیر نے جو ابجدات لکھی ہیں ان کو
بھی دوبارہ صحیح کر لو استخراج ابجدات صاف اور آسان لکھ دیں ہیں اب ابجدات بنانا کوئی
مشکل کام نہ رہ گیا ہے۔ فقیر نے حتی الوسع صحت کی کوشش کی ہے پھر دیکھنا ضروری ہے۔ ابجدات
کا تعلق ستاروں اور برجوں سے جاننے کے لیے آگے نقشہ جدول تحریر کرتا ہوں اس میں دیکھئے

کس ابجد کا کس ستارہ سے تعلق ہے

حصہ I نقشہ باہمی ربط ابجدات و سیارگان

نام ابجد	اجذش	اھطم	ارغی	ایقغ	احزط	اوکع	الخز
نام ستارہ	مریخ	زہرہ	عطارد	قمر	شمس	مشتری	زحل
بروج متعلقہ	حمل عقرب	ثور میزان	جوزا سنبلہ	سرطان	اسد	قوس حوت	جدی دلو

مذکورہ بالا نقشہ سے سیارگان و ابجدات کا تعلق معلوم ہوگیا ہوگا علاوہ ازیں ۲ ابجدیں اساسی ہیں یعنی قمری و شمسی ابجد ابتث ان ہر دو کا تعلق بھی ستاروں سے ہے وہ ان نقشوں سے معلوم کرو۔

(نقشہ ابجد قمری مع حروف کے)

نام ستارہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
متعلقہ بروج	جدی دلو	قوس حوت	حمل عقرب	اسد	ثور میزان	جوزا سنبلہ	سرطان
حرف قمری	ا۔ب ج۔د	ہ۔و ز۔ح	ط۔ی ک۔ل	م۔ن س۔ع	ف۔ص ق۔ر	ش۔ت ث۔خ	ذ۔ض ظ۔غ

(نقشہ ابجد شمسی مع سیارگان و بروج و حروف)

نام سیارہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
متعلقہ بروج	جدی دلو	قوس حوت	حمل عقرب	اسد	ثور میزان	جوزا سنبلہ	سرطان
حرف شمسی	ا۔ب ت۔ث	ج۔ح خ۔د	ذ۔ر ز۔س	ش۔ص ض۔ط	ظ۔ع غ۔ف	ق۔ک ل۔م	ن۔و ہ۔ی

اصطلاحات و رموزات جفر

علم جفر کی بنیاد اٹھائیس حروف پر ہے ماقبل صفحات میں ابجدات مع اعداد کے لکھے جاچکے ہیں حروف ابجد اٹھائیس ہیں اور ابجد پر نقاط ۲۲ ہیں اور ابجد کے اٹھائیس حروف کے اعداد ۵۹۹۵ ہیں یہ حروف مکتوبی کہلاتے ہیں یعنی جہاں کتاب یا عملیات میں لکھا ہو کہ اعداد مکتوبی نکالو تو وہاں وہ حرف اسی طرح لکھے جائیں گے جس طرح ابجد میں ہیں اور لکھے جاتے ہیں اور اسی کے عدد لیے جائیں گے مثلاً احمد کے عدد نکالتے ہیں تو اس طرح ا ح م د کل ۵۳ عدد ہوئے

اصطلاح جفر و عملیات میں اس کو بسط کرنا مفرد کرنا کہتے ہیں یعنی کسی جملہ کے حروف کو الگ الگ لکھنا جیسا کہ الگ الگ لکھ کر اعداد دیئے گئے ہیں۔

دوسری قسم ملفوظی ہے یعنی جو لفظ جس طرح زبان سے ادا ہوتا ہے اور پڑھا جاتا ہے اس کو اسی طرح لکھنا مثلاً احمد کے ملفوظی عدد نکالنے ہیں تو ملفوظی اس کی یہ صورت ہوگی الف حا میم دال۔ دیکھو ملفوظی کرکے چار حروف سے ۱۱ بن گئے اور مکتوبی کے اعداد ۵۳ تھے اب ملفوظی کے دیکھو الف (۱۔۳۰۔۸۰) حا (۸۔۱) میم (۴۰۔۱۰۔۴۰) دال (۴۔۱۔۳۰) کل ۲۴۵ عدد ہوگئے مکتوبی اعداد کے ۲ حرف حاصل ہو ج۔ن اور ملفوظی اعداد ہ۔م۔ر۔ پیدا ہوئے دونوں کا فرق دیکھو (ج۔ن) (د۔م۔ر) دیکھو مکتوبی اور ملفوظی میں زمین و آسمان کا فرق پیدا ہوگیا۔ اس قانون کے ماتحت ابجد کے اٹھائیس حروف ملفوظی ۲۷ بن جاتے ہیں اور نقطہ بجائے ۲۲ کے ۴۲ ہوجاتے ہیں اور اعداد بجائے ۵۹۹۵ کے ۶۷۹۵ ہوجاتے ہیں (ابجد ملفوظی کی جدول یہ ہے)

ا	ل	ف	ب	ا	ج	ی	م	د	ا	ل	ہ	ا	و	ا	و	ز	ا
۱	۳۰	۸۰	۲	۱	۳	۱۰	۴۰	۴	۱	۳۰	۵	۱	۶	۱	۶	۷	۱
ح	ا	ط	ا	ی	ا	ک	ا	ف	ل	ا	م	م	ی	م	ن	و	ن
۸	۱	۹	۱	۱۰	۱	۲۰	۱	۸۰	۳۰	۱	۴۰	۴۰	۱۰	۴۰	۵۰	۶	۵۰
س	ی	ن	ع	ی	ن	ف	ا	ص	ا	د	ق	ا	ف	ر	ا	ش	ی
۶۰	۱۰	۵۰	۷۰	۱۰	۵۰	۸۰	۱	۹۰	۱	۴	۱۰۰	۱	۸۰	۲۰۰	۱	۳۰۰	۱۰
ن	ت	ا	ث	ا	خ	ا	ذ	ا	ل	ض	ا	د	ظ	ا	غ	ی	ن
۵۰	۴۰۰	۱	۵۰۰	۱	۶۰۰	۱	۷۰۰	۱	۳۰	۸۰۰	۱	۴	۹۰۰	۱	۱۰۰۰	۱۰	۵۰

نکتہ: قرآن مجید الٓمٓ سے شروع ہوکر الحمد شریف یعنی ولا الضآلین۔ یعنی الف سے شروع ہوکر نون پر ختم ہوا اس سے مراد یہ ہے کہ قرآن مجید کے تمام اسرار و رموز اس ابجد ملفوظی میں پنہاں ہیں۔

ابجد کے اٹھائیس حرف تین قسم پر منقسم ہیں۔

اوّل مکتوبی دوم ملفوظی سوم مدوّری

اوّل حرف مکتوبی وہ ہیں جن کو ملفوظی کرنے سے اول و آخر یکساں ہو یہ کل تین حرف ہیں

م۔ن۔و، میم۔ نون۔ واؤ

دیکھو ان کو ملفوظی کرنے میں جو حرف اول میں تھا وہی آخر میں آیا تعداد ملفوظی ۹ ہوئی۔
قسم دوم ملفوظی وہ حرف ہیں جو ملفوظی ہونے سے تین حرف ہو جاتے ہیں مگر مکتوبی کی طرح اول و آخر یکساں نہیں رہتا اور یہ ابجد میں ۱۲ حروف ہیں اور ملفوظی ۳۹ ہیں۔

ابجد مکتوبی: اج دذس ش ص ض ع غ ق ک ل

ملفوظی: اس طرح ہیں: الف جیم دال ذال سین شین صاد ضاد عین غین قاف کاف لام

قسم سوم مدوری ہے یہ وہ حرف ہیں جو ملفوظی ہو کر ۲ ہو جاتے ہیں اور یہ ابجد میں بارہ حرف ہیں اور ملفوظی ہو کر ۲۴ ہو جاتے ہیں ابجد مکتوبی حرف یہ ہیں۔ ب ت ث ح خ ر ز ط ظ ف ہ ی اور ملفوظی اس طرح ہیں۔ با تا ثا حا خا را زا طا ظا فا ھا یا

مکتوبی ۹ ملفوظی ۳۹ مدوری ۲۴ = ۷۲ ہوئے۔

ابجد کے اٹھائیس حرفوں کی دوسری قسم تواخیہ غیر تواخیہ یعنی متشابہ غیر متشابہ۔ تواخیہ (متشابہ) ان حروف کو کہتے ہیں جن کی صورت یکساں ہو اور صرف نقاط سے امتیاز پیدا ہوتا ہے (قسم تواخیہ) کے ابجد میں اٹھارہ حروف ہیں وہ یہ ہیں۔ ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ع غ دیکھو ان حروف میں صرف نقطوں سے ہی وجہ تمیز ہے اگر نقاط دور کر دیئے جائیں تو پھر کوئی صورت امتیاز کی باقی نہیں رہے گی۔

(غیر تواخیہ) غیر متشابہ حرف ۱۰ ہیں وہ یہ ہیں۔ اف ق ک ل م ن وہ ی ہیں ابجد کے اٹھائیس حرفوں تیسری قسم نورانی و ظلماتی ہیں بہت سے کتب میں یہ چودہ۔ چودہ حرف نورانی و ظلماتی کی صورت ملتی ہے یعنی نورانی حرف۔ ا ہ ح ط ی ک ل م س ع ص ر ۱۴

ظلماتی۔ ب ج ن ز ف ق ش ت ث خ ذ ض ظ غ ۱۴

لیکن ان نورانی و ظلماتی کی وجہ تقسیم کی کوئی بیان نہیں کی گئی یعنی جن اساتذہ نے ان کو تحریر کیا ہے انھوں نے کوئی وجہ نہیں بیان کی جیسا کہ بعض اہل جفر کے محققین نے وجہ بیان کی ہے کہ نورانی وہ حرف ہیں جن حرف سے قرآن مجید کی سورتیں شروع ہوئیں ہیں وہ نورانی حرف ہیں اور یہ وجہ قابل قبول ہے اگر قبول بھی نہ ہو تو اولیٰ یہی ہے کہ وجہ نہ ہوتے بہتر ہونا اولیٰ

ہے قول اول پر کوئی دلیل نہیں۔ واضح ہو کہ قرآن معظم میں ایک سو چودہ سورتیں ہیں اگر ان تمام حروف کو لیا جائے تو ایک سو چودہ حروف ہوں گے مگر ان میں اکثر مکرر ہیں ان کو خالص کیا گیا تو کل پندرہ حرف برآمد ہوئے نورانی ۱۵ حروف یہ ہیں۔ ا ی ب س ک ط ق ت د ص ح ن ل ہ ع۔ ملفوظی۔ الف یا ۱ سین کاف طا قاف تا داؤ صاد حا نون لام ہا عین ہونے اور یہ فقیر بھی اِسی تحقیق کا متبع ہوں یعنی حروف نورانی ان ہی پندرہ حرفوں کو تسلیم کرتا ہوں باقی تیرہ حروف ظلماتی ہیں وہ یہ ہیں۔ ث ج د ذ م غ ف ز ر ش غ ض ظ۔ چوتھی قسم۔ ابجد کے اٹھائیس حرفوں کی چوتھی قسم ناطق اور صامت ہے حروف ناطق ان کو کہتے ہیں جو نقطے والے ہیں وہ پندرہ حروف ہیں۔ ب ت ث ج خ ذ ز ش ض غ ف ق ن ی۔

حروف صامت بغیر نقطے والے حرفوں کو کہتے ہیں وہ تیرہ حرف یہ ہیں۔ اح د ر س ص ط ع ک ل م و ہ۔

حروف ناطق حُب کے لیے اکسیر ہیں اور صامت تفریق و جدائی کے لیے تیر بہدف ہیں اور حروف ناطق میں عجیب و غریب اسرار غیبی پنہاں ہیں اور حب و تسخیر میں زود اثر ہے اور حروف صامت بغض و تفریق میں لاجواب ہیں ان کے نقوش کا ذکر آگے تسخیر و تفریق کے باب میں آئے گا۔

(قوانین جفر)

ابجد کے اول حرف کو اوتاد اور دوسرے کو مائل اوتاد اور تیسرے کو زائل اوتاد کہتے ہیں۔ اوتاد زمانۂ حال پر استدلال کرتا ہے اور مائل اوتاد زمانۂ استقبال پر دلالت کرتا ہے اور زائل اوتاد زمانۂ ماضی پر شاہد ہے یہ قاعدہ جامع جفر میں بہت کام آتا ہے یعنی بغیر اس کے چارہ کار نہیں ہے اس حساب سے اوتاد کے حصہ میں دس حرف اور مائل اور زائل اوتاد کے حصہ میں نو نو حرف آتے ہیں مستحصلہ کے چند قوانین میں بھی یہ قاعدہ عام اور اس کے اعداد سے کام لیا جاتا ہے لیکن حرف غین جو کہ اوتاد کے حروف میں شامل ہے اور اس کے ایک ہزار عدد میں اکثر بیکار ہی رہتا ہے بعض عاملین بجائے غین کے حرف (ظا) کو شامل نہیں کرتے بہرحال جب آپ کو علم جفر پر عبور حاصل ہوگا عجب لطف آئے گا۔

(نقشہ اوتاد مع اعداد کے یہ ہے)

حروف اوتاد مع اعداد	ا	د	ز	ی	م	ع	ق	ت	ذ	غ
	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
حروف مائل اوتاد اعداد	ب	ہ	ح	ک	ن	ف	ر	ث	ض	
	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	
حروف زائل اوتاد اعداد	ج	و	ط	ل	س	ص	ش	خ	ظ	
	۳	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	

کہیں بھی یہ جملہ آئے کہ حروف کو حروف اوتاد یا مائل اوتاد یا زائل اوتاد سے تبدیل کرو تو اس نقش سے کام لو مگر غور طلب اور قابل توجہ یہ امر ہے. مثلاً کسی جگہ لکھا ہے کہ ان حروف کو مائل اوتاد سے تبدیل کرو تو کس حرف سے ہم تبدیل کریں کیونکہ ہر قسم کے نو نو حروف ہیں. صرف اوتاد کے دس حرف ہیں اور ہر قسم چند حرفوں کا مجموعہ ہے اس کا طریقہ یہ ہے. اول یہ معلوم کرو کہ ہر قسم کے حروف اعداد پر منقسم ہیں علاوہ ان اعداد کے ہر حرف کی قیمت ہے جو مذکور نقشہ میں لکھی جا چکی ہے. ہر حرف پر مسلسل نمبر ڈالے جا سکتے ہیں یعنی اوتاد کے دس حرف ہیں ایک سے دس تک کے نمبر ڈال دو اور مائل اوتاد کے نو حروف ہیں ایک سے نو تک کے نمبر ڈال دو اور زائل اوتاد کے ۹ حروف ہیں ان پر بھی ایک سے ۹ تک کے نمبر ڈال دو بس بیان کرنے والا یا بتانے والا استاد یہ بتلائے گا کہ اس حرف یا ان حروف کو مائل اوتاد کے حرف یا حروف نمبری فلاں سے تبدیل کرو. مثلاً بتائے کہ ان حروف کو حروف مائل اوتاد نمبر چار یا پانچ سے تبدیل کرو بس مائل اوتاد کے حروف نمبر ۴، ۵ کاف اور نون ہیں پہلے اچھی طرح ذہن نشین کر لو یعنی جس اسم سے یا نمبر سے آپ نے حرف یا حروف لینا اس کو ذہن میں بٹھا لو. مثال :۔ اسم احمد میں میم کو زائل اوتاد سے تبدیل کرو، دیکھئے اسم احمد میں میم تیسرے نمبر پر ہے. یعنی ا۔ح۔م اور زائل اوتاد کے تیسرے نمبر پر طا ہے بس میم کی جگہ طا لے لو. علاوہ متحصلہ کے یہ قاعدہ عملیات میں بھی مستعمل ہے اکثر اصحاب عمل کی بے اثری کے قائل ہیں کیونکہ انھوں نے کئی عمل کئے مگر کوئی اثر نہ دیکھا اور عملیات سے بدظن ہو گئے. اگر ان سے قواعد کے بارے میں معلوم کیا جائے تو کچھ نہ بتا سکیں گے اس لیے جن اصحاب کو قواعد اور

قوانین سے واقفیت نہیں تو ان کے عمل میں اثر ہو جانا تعجب ہے بلکہ اثر نہ ہونا تعجب کی بات نہیں جس منزل اور مقام کا راستہ کسی کو معلوم نہ ہو اس راستے کو طے کرنے میں بھٹک جانا یقینی ہے علم عملیات بھی نبیوں اور رسولوں اور ولیوں کا اور عالموں کا علم ہے.

ع = نہ ہر کہ مو بتراشد قلندری داند

یعنی ہر گیسوؤں والا فقیر اور ہر سر منڈھا قلندر ولی کامل نہیں بن سکتا. ہر شخص کسی عمل کا عامل نہیں بن سکتا نہ ہر آدمی عمل سے کامیاب ہو سکتا ہے دنیا کے معمولی سے معمولی کام برسہا برس کی محنتوں خدمتوں اور مشقتوں کے حاصل ہوتے ہیں پھر ایک ایسا علم جس کا تعلق اسرارِ باطنیہ اور رموز الٰہیہ سے ہو بلا کسی کامل کی خدمت اور برسہا برس کی محنتوں کے بغیر آجائے تو تعجب ہے جو اصحاب یہ خیال کرتے ہیں وہ عقل سے کام نہیں لیتے.

ع۔ بریں عقل و دانش بباید گریست۔

اس کتاب میں کوئی موضوع بلا قانون و قاعدہ کے نظر نہیں آئے گا. منجملہ ازاں ایک قانون یہ ہے کہ عمل و عامل و معمول یعنی جس کے لیے عمل کیا جاوے ہر تین مزاج موافق ہوں تو عمل کامیاب ہوگا ورنہ نہیں مثلاً معمول کا مزاج آتشی ہے اور عمل کا مزاج غیر ہوں اسی جگہ حروف تبدیل کرنے کی ضرورت پڑتی ہے تاکہ مزاج یکساں اور موافق کیا جائے اور عمل تاثیر پیدا ہو مذکورہ نقشہ اوتاد ایسی جگہ کام دیتا ہے پھر نقشہ میں آپ نے دیکھا ہے کہ حروف اوتاد زمانے سے منسوب ہے جیسا کہ اوتاد زمانہ حال سے اور مائل اوتاد مستقبل سے اور زائل اوتاد ماضی سے منسوب ہے اب دیکھو عمل کس زمانہ سے تعلق رکھتا ہے اسی زمانہ کے منسوبہ حروف و اوتاد سے استخراج کرو مثلاً عمل زمانہ ماضی سے متعلق ہے اور عمل کا مزاج مائل اوتاد یا اوتاد سے ہے تو عمل بے کار ہوگا جو جس زمانہ کے متعلق ہو اسی زمانہ کے تعلق کا عمل ہو اور مزاج یکساں اور موافق ہونا ضروری ہے دیکھئے بڑی سے بڑی اور نئی مشین ایک پرزے کے بغیر بے کار ہے. اسی طرح اس عملیات کے بے شمار قواعد اور قانون ہیں تمام قواعد کی جانکاری از حد ضروری ہے ورنہ محنت کرنا فضول ہے یہ قدرتِ خداوندی کا ایک خاص راز ہے ورنہ عمل اس قدر آسان ہوتے تو جس کا جی چاہتا عمل کے ذریعہ کام نکال لیتا تو نظامِ عالم میں فرق آجاتا ہر شخص جس کو چاہتا اپنے قابو میں کر لیتا اور جائز و ناجائز فائدہ

اٹھاتا۔ جس کو چاہتا برباد کر دیتا۔ اگر عمل میں اثر مان لیا جائے تو نتیجہ یہ ہوگا کہ آپ اپنے دشمن کو عمل کر کے برباد کرنا چاہیں گے اور آپ کا دشمن آپ کو برباد کرنا چاہے گا تو آپ کے عمل کے اثر سے آپ کا دشمن اور دشمن کے عمل کے اثر سے آپ یعنی دونوں برباد ہو جائیں گے اس لیے قدرت نے عملیات کو عام نہیں خاص کیا ہے۔

تقسیم چہار عناصر

قاعدہ ابجد کے اٹھائیس حروف چار عناصر پر منقسم ہیں۔ ذیل میں وہ نقشہ اعظم یہ ہے۔

آتشی	ا	ه	ط	م	ف	ش	ذ
بادی	ب	و	ی	ن	ص	ت	ض
آبی	ج	ز	ک	س	ق	ث	ظ
خاکی	د	ح	ل	ع	ر	خ	غ

نقشہ تقسیم ابجد یہ ہے

آتشی	ا	ب	ج	د	ه	و	ز
بادی	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
آبی	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش
خاکی	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ

قاعدہ: اگر کسی جگہ یہ لکھا ہوا ہو کہ ابجد سے نظیرہ دو یا ابجد سے اعداد نکالو تو اس سے مراد ابجد قمری ہوتی ہے یعنی ابجد ہوز اگر دوسری ابجد کا استعمال ہوگا تو اس کا نام بھی دوسرا ہوگا یعنی ابتث۔ اہطم ارعی وغیرہ ابجد کو قمری بھی کہتے ہیں اور ابتث کو شمسی کہتے ہیں اسی طرح جو ابجد قمر مستنبط ہیں وہ قمری کہلاتی ہیں اور شمس سے استخراج کی گئی ہیں وہ شمسی کہلاتی ہیں صرف ابجد کا جملہ قمری ابجد کیلیے ہی پکارا جاتا ہے۔

قاعدہ: ابجد عربی عددی عملیات متصلہ میں کام آتی ہے مگر اکثر عامل اس سے واقف نہیں ہوتے اس کی تفصیل یہ ہے کہ اردو میں ایک کو ایک ۲ کو ۲ کہتے ہیں مگر عربی میں ایک احد

اور ۲ کو اثنین کہتے ہیں اور تین کو ثلاثۃ کہتے ہیں۔ احد کے عدد ۱۳ ہیں اور اثنین کے عدد ۴۱۱ ہوتے ہیں۔ جس جگہ یہ لکھا ہوا ہو کہ اعداد عربی ابجد عددی نکالو تو مراد اس سے ابجد عربی عددی ہوتی ہے۔

ابجد عربی عددی یہ ہے

حروف ابجد	ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
عربی	احد	اثنین	ثلاثۃ	اربعۃ	خمسۃ	ستۃ	سبعۃ	ثمانیۃ	تسعۃ	عشرۃ	عشرین	ثلاثین	اربعین	خمسین
اعداد عربی	۱۳	۴۱۱	۱۰۳۶	۲۷۸	۷۰۵	۴۶۵	۱۳۷	۴۰۶	۵۳۵	۵۷۵	۶۳۰	۱۰۹۱	۳۳۳	۷۶۰
ابجد حروف	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
عربی	ستین	سبعین	ثمانین	تسعین	مأئۃ	مأتین	ثلاثۃ مأئۃ	اربعۃ مأئۃ	خمسۃ مأئۃ	ستۃ مأئۃ	سبع مأئۃ	ثمانیۃ مأئۃ	تسعۃ مأئۃ	الف
اعداد عربی	۵۲۰	۱۹۲	۴۵۱	۵۹۰	۴۴۷	۵۰۱	۱۴۷۱	۷۲۵	۱۱۵۲	۹۱۲	۵۸۳	۱۰۵۳	۹۸۲	۱۱۱

میں نے ہر ممکن نقشہ میں اعداد صحیح لکھنے کی سعی کی ہے پھر بھی دوبارہ تصحیح کر لینا اچھا اور بہتر ہوتا ہے کیونکہ کتابت کا کئی ہاتھوں سے گزرنا ہے یہ بھی یاد رکھو کہ ہمزہ الف کا قائم مقام ہے اس کا بھی ایک ہی عدد لیا جائے گا۔

قاعدہ: جو حروف لکھنے میں آئیں گے ان کے عدد لیے جائیں خواہ پڑھنے میں آئیں یا نہ آئیں۔ مگر جو صرف پڑھنے میں آئے اور لکھنے میں نہ آئے اس کے عدد نہیں لیے جائیں گے مثلاً الرحمٰن مگر پڑھنے میں ار رحمان لیکن لکھا جاتا ہے الرحمٰن غور کیجیے اس سے دو فرق معلوم ہوئے ایک تو لام لکھا گیا مگر پڑھا نہیں گیا۔ اسی طرح میم کے بعد کا الف لکھا نہیں گیا مگر پڑھا گیا ہے اشباع قائم مقام الف) ہے اور را دو دفعہ پڑھا گیا مگر لکھا ایک گیا ہے لہذا لام کے عدد لیے جائیں گے جو لکھا تو گیا مگر پڑھا نہیں گیا اور را کے عدد ایک مرتبہ لیے جائیں گے جو کہ دو دفعہ پڑھا گیا کیونکہ تحریر ایک مرتبہ لکھا گیا ہے یہ مشدد ہے دو دفعہ پڑھا جاتا ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ جو اسم یا آیت جس طرح لکھی جائے گی اس کے مطابق اعداد لیے جائیں گے۔ مطلب یہ نکلا کہ مکتوبی الفاظ کا شمار ہوگا۔ ملفوظی کا نہیں دوسرے یہ بات بھی غور طلب ہے کہ موسیٰ عیسیٰ۔ اسحٰق وغیرہ ناموں میں الف نہیں مانا جائے گا نہ کے عدد لیے جائیں گے بعض اصحاب آسانی کے لیے اسحاق لکھتے ہیں وہ غلط ہے اور در رسم الخط کا اعتبار نہیں اس لیے اسحٰق میں حرف ا۔س۔ح۔ق کے عدد شمار ہونگے

قاعدہ: زبر بینات کا قاعدہ عمل اور مستحصلہ بکثرت کام آتا ہے اس لیے اس کا بیان بھی ضروری ہے دیکھئے اگر کسی حرف کو ملفوظی کیا جائے تو حرف اصلی یعنی اول کو زبر کہتے ہیں اس کے بعد کے حرفوں کو بینات کہتے ہیں مثلاً د کو ملفوظی کیا تو دال ہوا۔ د زبر ہوا اور الف ولام بینات ہوئے اور جو ملفوظی کرنے سے ۲ ہوتے ہیں جیسے با تا ثا۔ اس میں اول حرف زبر اور دوسرا حرف بینا کہلائے گا

نقشہ زبر بینات

Imp

حروف ملفوظی	الف	با	جیم	دال	ها	واو	زا	حا	طا	یا	کاف	لام	میم	نون
حرف زبر	ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
اعداد زبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
حرف بینات	لف	ا	ی م	ال	ا	او	ا	ا	ا	ا	اف	ام	ی م	ون
اعداد بینات	۱۱۰	۱	۵۰	۳۱	۱	۷	۱	۱	۱	۱	۸۱	۴۱	۵۰	۵۶
میزان	۱۱۱	۳	۵۳	۳۵	۶	۱۳	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۰۱	۷۱	۹۰	۱۰۶
حرف ملفوظی	سین	عین	فا	صاد	قاف	را	شین	تا	ثا	خا	ذال	ضاد	ظا	غین
حرف زبر	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
اعداد زبر	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰
حرف بینات	ی ن	ی ن	ا	اد	اف	ا	ی ن	ا	ا	ا	ال	اد	ا	ی ن
اعداد بینات	۶۰	۶۰	۱	۵	۸۱	۱	۶۰	۱	۱	۱	۳۱	۵	۱	۶۰
میزان	۱۲۰	۱۳۰	۸۱	۹۵	۱۸۱	۲۰۱	۳۶۰	۴۰۱	۵۰۱	۶۰۱	۷۳۱	۸۰۵	۹۰۱	۱۰۶۰

نقشہ مذکورہ سے زبر بینات کی اہمیت سمجھ میں آگئی ہوگی اگر کہیں عربی ابجد عددی سے کام لینا ہو مذکورہ نقشہ سے کام لو۔ خاص کر اب تک کی ابجدات ضروری ہیں وہ اور ان کے قواعد اور قوانین تحریر ہو چکے ہیں آگے دوسری اصطلاحات بیان کرتا ہوں۔

استنطاق: یہ قانون بھی علم جفر میں بار بار کام آتا ہے اعداد کو داہنی طرف سے بائیں طرف کو جمع کرنے کا نام استنطاق ہے مثلاً ۲۷ کا استنطاق ۹ ہوا (۲ + ۷ = ۹) ۵۲ کا

استنطاق ۷ ہوا (۲+۵ = ۷) اسی طرح استنطاق ہزاروں لاکھوں کروڑوں کا کیا جاتا ہے مثلاً ۱۲۵۹۱۲ = ۲۰ = ۲ ہوا جیسے اول بیس ہوا پھر اس کا ۲ ہوا بعض جگہ پہلے استنطاق سے کام لیا جاتا ہے بعض جگہ آخری استنطاق سے کام لیا جاتا ہے اول جوڑ کو استنطاق کہتے ہیں دوسرے جوڑ کو استنطاق در استنطاق کہتے ہیں بعض جگہ یہ اشارہ لکھا ہوتا ہے کہ استنطاق کو اعادہ میں تبدیل کرو۔ اس کے لیے استنطاق در استنطاق کی ضرورت ہوتی ہے۔

قاعدہ: ارواح الحروف یہ قاعدہ علم اخبار اور علم آثار دونوں میں کام آتا ہے۔ اور یہ قاعدہ ہر عمل کی روح ہے اور ہر عمل میں اس سے ایک تازہ جان پڑ جاتی ہے یہی نہیں بلکہ کئی گنا طاقت روحانی کا اضافہ ہو جاتا ہے۔ جو عمل ارواح الحروف کے قاعدہ سے بنایا جائے وہ ایک طلسم ہے اور ہزاروں اثرات اپنے اندر پوشیدہ رکھتا ہے۔ حروف کی روح نکالنے کا قاعدہ یہ ہے کہ اعداد کو فی نفسہ ضرب دینے سے جو حروف پیدا ہوں ان کو ارواح الحروف کہتے ہیں اور ان ہی حروف سے مستحصلہ نکل آتا ہے اور مستحصلہ کے معنی خود بھی ارواح الحروف کے ہیں مثلاً (ج) کے عدد ۳ ہیں ۳ کو ۳ میں ضرب دیا تو ۹ عدد حاصل ہوئے اور ۹ عدد (ط) کے ہیں بس (ج) کی ط لکھنا مستحصلہ کہلاتا ہے اس کی قید نہیں ہے کہ حرف ایک بنے یا دو یا زیادہ مثلاً (م) کے ۴۰ عدد ہیں ۴۰ کو ۴۰ میں ضرب دیں تو ۱۶۰۰ عدد ہوئے حرف بنے خ غ یعنی میم کا مستحصلہ خ اور غ ہوا اس قاعدہ کو اچھی طرح ذہن نشین کر لینا چاہیے یہ اکثر کام آتا ہے۔ ضرب کی بہت سی قسمیں ہیں اضراب فی نفسہ کا ذکر ہو چکا ہے دوسری قسم ضرب مراتبی ہے یعنی قیمت حروف کو مرتبہ حروف میں ضرب دینا ہے اور اس ضرب کے اعداد سے حروف پیدا کرنا حروف مراتبی کہلاتے ہیں مرتبہ حروف ابجد نمبروں کو کہتے ہیں مثلاً ابجد کے ۲۸ حروف ہیں۔ ظ مرتبہ ۲۷ ہے اور ج کا مرتبہ ۳ ہے اور ک کا مرتبہ ۱۱ ہے۔

(نقشہ مرتبہ حروف ابجد)

حروف	ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
مرتبہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
حروف	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
مرتبہ	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸

ہر حرف کا مرتبہ نقشہ سے معلوم کرو۔ دیکھو کس حرف کا کیا مرتبہ ہے جس حرف کا مرتبہ دیکھنا ہو اس کے نیچے اس کے مرتبہ کا نمبر تحریر ہے مراتبی حروف بنانے کا طریقہ ہے مثلاً دل ہے اس کے مراتبی عدد اور حروف نکالنے ہیں تو دل کے عددی نفس ۳۴ ہیں اور مراتبہ ۱۲ ہیں تو ۳۴ کو ۱۲ سے ضرب دیا ۴۰۸ ہوئے جس کے حروف بنے س ش ابجد لام کے حروف مراتبی سین اور شین ہیں اسی طرح آپ ہر حروف کے اعدادی نفس اور اعداد مراتبی نکال کر حروف روح اور حروف مراتبی نکال سکتے ہیں اگر آپ مستحصلہ نکالنا چاہتے ہیں تو حروف سوال کو مفرد کر کے لکھو پھر ان حروف کا تغیر دو۔ حروف تغیرہ کو حروف نفس سے تبدیل کرو ان حروف میں جواب پوشیدہ ہوگا اور اگر جواب پوشیدہ نہ ہو تو سابقہ حروف مراتبی پیدا کرو ان شاء اللہ جواب ظاہر ہو جائے گا تلاش کرو اور سعی پیہم کرو بحکم خدا مستحصلہ مل جائے گا۔

قاعدہ: سوال کو مفرد حرفی کرو مفرد حرفی یا بسط حرفی جملہ کو علیحدہ علیحدہ کر کے لکھنے کو کہتے ہیں اور بسط کی دو قسمیں ہیں۔ بسط مکتوبی بسط ملفوظی دونوں کی ترکیب پیچھے بیان ہو چکی ہے۔

تیسری قسم ارواح الحروف کی قمری ہے۔ قسم اول روح نفس قسم دوم مراتبی ہے۔ قسم سوم روح قمری ہے روح قمری اس طرح ہے کہ اس کو روح منازل بھی کہتے ہیں معلوم ہونا چاہیے کہ قمر کی اٹھائیس منزلیں ہیں قرآن حکیم کا ارشادہ ہے وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ۔

حروف: سوال کو فرد کرو اور پہلے اعدادی نفس میں ضرب دے کر حاصل نکالو اور حروف بناؤ اور جواب اخذ کرو اگر جواب نہ پاؤ تو اعدادی نفس اضراب سے حاصل شدہ کو ۲۸ سے ضرب دے کر حاصل ضرب کے اعداد سے حروف پیدا کرو ان شاء اللہ جواب برآمد ہوگا اول حروف سوال اصلی میں کوشش کر کے جواب حاصل کرو اگر ان تینوں قسموں سے جواب پیدا نہ ہو تو پھر حروف پیدا کرو ان ہی قواعد میں سے کسی ایک میں جواب پیدا ہوگا۔ چوتھی قسم ارواح الحروف کی بروجی ہے یاد رکھو یہ برج بارہ ہیں۔ قال اللہ تعالیٰ فی القرآن الحکیم وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ
حروف سوال کے اعدادی نفس کو ۱۲ میں ضرب دے کر اعداد سے حروف پیدا کرو اور غور کرو جواب برآمد ہوگا۔ ان حروف مستخرجہ کو ارواح بروجی اور حروف بروجی بھی کہتے ہیں۔ پانچویں قسم: ارواح الحروف کی درجاتی ہے معلوم ہونا چاہیے کہ برج ۳۰۔ ۳۰ درجات پر منقسم ہیں۔ ۱۲ برج میں اور

ہر برج کے ۳۰ درجے ہیں ۱۲×۳۰ = ۳۶۰۔ سال کے ۳۶۰ دن ہوتے ہیں اور سب حروف میں درجہ کو دن بھی کہتے ہیں حروف سوال کے اعدادی نفس کو ۳۰ سے ضرب دے کر حروف حاصل کرو اور ان حرفوں میں ان شاء اللہ جواب ہوگا۔ ان حروف کو ارواح الحروف درجاتی کہتے ہیں۔
چھٹی قسم: ارواح الحروف کی افلاکی ہے۔ سات آسمان سات سیارگان سے منسوب ہیں اور آٹھواں آسمان ثوابت کو کہتے ہیں۔ اور نواں فلک۔ فلک اعظم جملہ افلاک پر محیط ہے۔ خط استوا یعنی خط مستقیم کا مدار یہی ہے یعنی فلک اعظم مرکز سے مراد زمین ہے اس کے اوپر کرۂ آب ہے اس کے اوپر کرۂ باد ہے اس کے بعد کرۂ آتش ہے اس کے بعد فلک اول یعنی فلک قمر ہے ذیل کے نقشہ سے یہ ترتیب معلوم کرو۔ وہ نقشہ یہ ہے۔

فلک نہم فلک اعظم
فلک ہشتم ثوابت
فلک ہفتم زحل
فلک ششم مشتری
فلک پنجم مریخ
فلک چہارم شمس
فلک سوم زہرہ
فلک دوم عطارد
فلک اول قمر
مرکز

حروف سوال کو مفرد لکھیے اور ان کے اعداد حاصل کیجیے اور اعداد کو فی نفسہ ضرب دیجئے اور فی نفسہ اعداد کو ۹ سے ضرب کیجیے اور حاصل ضرب سے حروف بناؤ بِعَوْنِ اللهِ الْعَلِيْمِ جواب برآمد ہوگا
ساتویں قسم: ارواح الحروف کی کوکبی ہے جاننا چاہیے کہ سیارگان سات ہیں جن سے علم کی تکمیل کی گئی ہے حروف سوال مفرد لکھو اور اعداد حاصل کرو اور اعداد فی نفسہ کو ۷ میں اضراب کر کے اعداد حاصل کرو اور حروف بناؤ ان شاء اللہ جواب برآمد ہوگا۔ یہ ارواح ہفت گانہ لکھی جا چکی ہیں مستحصلہ

ان سے باہر نہیں عقل سلیم اور فکر کامل کی ضرورت ہے جس نے پایا محنت وسعی اور فضل ربی سے پایا ہے حضرت علی کرم اللہ وجہ کا قول ہے۔ وَمَنْ طَلَبَ الْعُلَا سَهَرَ اللَّيَالِي یعنی جسے بلندی کی ضرورت ہو وہ راتوں کو جاگا کرے۔

قاعدہ: ابجد کے اٹھائیس حروف چار قسم پر منقسم ہیں تقسیم اربعہ عناصر الگ ہے اس تقسیم اربع کو مساوات ترفع، تنزل۔ ترقی کہتے ہیں مستحصلہ میں یہ ایک ایسا قانون ہے جس کو سمجھنے کے بعد مستحصلہ بالکل قریب آجاتا ہے اور برائے نام پردہ رہ جاتا ہے۔

(نقشہ تقسیم اربع)

حروف مساوات	ا	ج	ہ	ز	ط	ک	م
حروف ترفع	ب	د	و	ح	ی	ل	ن
حروف تنزل	س	ف	ق	ش	ث	ذ	ظ
حروف ترقی	ع	ص	ر	ت	خ	ض	غ

سوال کا جواب حاصل کرنے کے لیے استادوں نے بہت قواعد بیان کیے ہیں مگر یہ قاعدہ بہت مشہور و معروف ہے اور بہت سے حضرات کو دیکھا ہے کہ زیادہ تر اسی قاعدہ سے جواب حاصل کرتے ہیں۔

قاعدہ اوّل حروف سوال کو مفرد کرو اور جس قدر نقطے سوال میں ہوں ان کی تعداد کے مطابق حروف بنا کر سوال میں شامل کرو اور ایک لکھ کر اساسی سطر بناؤ اور اس کا نظیرہ ابجد سے دے کر نقشہ تقسیم اربع کے کسی بھی ایک قسم کے حروف سے تبدیل کرو اور اس سطر کو بسط عزیزی پھر صدر مؤخر کرو ان شاء اللہ جواب برآمد ہوگا حروف سوال سے جو سطر بنائی ہے اور حروف کو تبدیل کیا ہے تو اب اقسام چہارگانہ میں سے کس قسم کے حروف تبدیل کریں اس کا بیان طول و طویل ہے اور جب اس علم میں مہارت حاصل کریں گے تو اس قسم کے قوانین خود بخود ذہن میں آجائیں گے یہ ایک کلیہ ہے کہ بات میں بات اور نکتہ سے نکتہ پیدا ہوتا ہے لیکن تمام باتیں اور تمام نکات نہ کتابوں میں لکھے جاتے ہیں نہ استاد بتاتے ہیں بلکہ استاد ایک بات بتاتا ہے تو دوسری بات طالب علم اپنے ذہن سے پیدا کرتا ہے تاہم چند قوانین تحریر کر رہا ہوں

جب آپ نے حروف سوال کو مفرد کر کے نظیرہ دے دیا ہے۔ تو حروف مساوات اور ترقی کو اپنی جگہ رہنے دو لیکن حروف ترفع کو حروف تنزل سے تبدیل کر کے ایک سطر قائم کرو اور بسط عزیزی کر کے صدر مؤخر سے جواب برآمد ہوگا دوسرا قاعدہ یہ ہے کہ قاعدہ اول کا برعکس کرو ان شاء اللہ جواب برآمد ہوگا گو کہ لفظ برعکس تمام قاعدہ کی تشریح و توضیح کر رہا ہے لیکن پھر بھی سمجھ سے باہر ہے اس لیے تشریح ضروری ہے سمجھیے قاعدہ اولیٰ میں حروف ترفع کو حروف تنزل میں تبدیل کیا تھا۔ قاعدہ دوم میں حروف تنزل کو حروف ترفع میں تبدیل کیا سمجھنے کے لیے یہ دو قاعدے بیان کر دیتے ہیں اگر آپ کوشش کریں گے تو ان شاء اللہ ان ترفع۔ و تنزل و مساوات و ترقی میں بصیرت حاصل ہو جائے گی چونکہ بے شمار تغیر و تبدل انہیں سے وجود میں آتے ہیں یہ حرفوں کا ایک چکر ہے جس کی تفصیل کے لیے ایک مستقل کتاب کی ضرورت ہے مگر بسط عزیزی کا سمجھنا بھی ضروری ہے کیونکہ بسط عزیزی علم الاخبار (مستحصلہ) میں کثیر الاستعمال قاعدہ ہے (بسط عزیزی) عملیات میں تو شاذ و نادر ہی کام آتا ہے مگر مستحصلہ میں ہر جگہ کام آتا ہے لیکن جفادان اور عاملین کا اس میں اختلاف ہے اس جگہ وہ بسط عزیزی کا قاعدہ بیان کرتا ہوں جس پر اکثر جفار و عاملین کا اتفاق ہے اور مسلمہ ہے اور میں بھی اسی پر عمل کرتا ہوں۔

(نقشہ بسط عزیزی یہ ہے)

ا	ج	ہ	ز	ط	ک	م	س	ف	ق	ش	ث	ذ	ظ
ب	د	د	ح	ی	ل	ن	ع	ص	ر	ث	خ	ض	غ

اب سمجھئے جس جگہ لکھا ہو کہ بسط عزیزی کرو تو اس کے یہ معنی ہیں کہ اس حروف کو دوسرے حروف سے تبدیل کرو جو نقشہ میں درج ہے نقشہ میں اوپر والے حروف کا بسط عزیزی نیچے والا حروف ہے اور نیچے والے کا اوپر والا حروف بسط عزیزی مثلاً ف کا بسط عزیزی ص ہے کاف کا لام ہے۔ حا کا زا ہے اور دال کا جیم ہے یہ حروف جو اوپر نیچے ہے باہمی بسط عزیزی ہے امید ہے مکمل طریقہ ذہن نشین ہو گیا ہوگا اور بخوبی سمجھ میں آگیا ہوگا۔

قاعدہ: ترفع او تادی پہلے بیان ہو چکا ہے کہ زمانہ تین قسم پر منقسم ہے یعنی او تاد زمانہ حال۔ سائل او تاد زمانہ مستقبل اور زائل او تاد زمانہ ماضی سے منسوب ہے اور حروف ابجد

کی تقسیم سگانہ گزشتہ صفحات پر گزر چکا ہے۔

ترفع اوتاد سے مراد یہ ہے کہ سائل کا سوال جس زمانہ کے ساتھ متعلق ہو اسی زمانہ کے حروف سے صرف سوال تبدیل کیے جاتے ہیں اور حسب ضرورت باقی دو زمانوں کے حرفوں سے حروف لے کر زمانہ متعلقہ کے حرفوں سے تبدیل کیے جاتے ہیں اور اس طریقہ سے بہت جلد جواب برآمد ہوتا ہے اور اس طریقہ بدوح یلین کے تمام قواعد کا تتبع کیا جاتا ہے مگر ترفع اوتاد کا طریقہ اس سے بھی زیادہ آسان ہے بس اہل علم کے لیے اشارہ کافی ہے اور استادان سلف نے اس قدر تفصیل اور تفسیر سے گریز کیا ہے تاہم اس فقیر کو جس قدر مستحصلہ اور قواعد و قوانین اور طرائق بفضل ربی اور عنایت استادان مشفقان سے حاصل ہوا اور تجربات سے مشاہدہ میں آیا فقیر ہمت و جرأت کر کے بغل اہل نظر اور اہل علم میں پیش کرتا ہے۔ بخل کو دور کر کے چھپے ہوئے رازوں کا انکشاف کرنے کی جرأت کر رہا ہوں خداوند قدوس باعث خیر و فلاح کرے اور اس علم بحر بیکنار سے فیض یاب فرمائے۔ دیکھیے حروف سوال کو بسط کر دو یعنی (بسط کرنا مفرد کرنا) کسی اسم یا آیت کو یا سوال کو جدا جدا حروف میں لکھنا اب ان حروف کو شمار کرو جو تعداد حاصل ہو اس تعداد کا حرف یا حروف بنا کر حروف سوال میں شامل کرو مثلاً حروف سوال کی ۸ ہے تو اس کا حرف (ح) یا بارہ عدد ہیں تو (ب۔ی) حروف بنے۔ اب ان سوال حروف کے جتنے بھی نقاط ہوں ان کے حرف بنا کر شامل کرو اور پھر ایک سطر ترتیب وار لکھ کر اساسی سطر بناؤ اب دیکھو کہ سوال کس زمانہ سے متعلق ہے۔

مثال : مثال زمانہ ماضی ، میری تبدیلی کیوں ہوئی

زمانہ حال ، کیا میری تبدیلی ہو رہی ہے۔

زمانہ مستقبل ، کیا میری تبدیلی ہو گی۔

اب جس زمانہ سے سوال متعلق ہو اس زمانہ کے حروف ان حروف میں سے نکالو جلایا دونوں زمانے کے حرفوں کو چھوڑ دو اب حروف مستحصلہ کو ملفوظی کرو اور ان کو مربوط کر کے جملہ بناؤ جواب ان شاءاللہ برآمد ہوگا اگر جواب برآمد نہ ہو تو ان تمام اختیارات کو استعمال کرو جو سابقہ تحریر ہو چکے ہیں خدا چاہے تو جواب برآمد ہوگا پھر بھی اگر گویا نہ ہو تو ان حروف کو بسط حرفی عددی کرو اور پھر تکسیر کرو جواب پیدا ہوگا۔ تکسیر کرنا یعنی مکررات کو گرا دینا یہاں

یہ قانون یاد رکھو کہ آپ کے دو زمانے کے حروف محفوظ ہیں آپ نے اب تک ان کو استعمال نہیں کیا ہے اب اگر آپ کو ایک یا دو حرفوں کی ضرورت ہے تو آپ دوسرے زمانے کے حروف لے کر اور اسی زمانے کے حروف سے تبدیل کر کے اپنے جواب کو مکمل کر سکتے ہو تمام حروف لینے کی ضرورت نہیں ہے بلکہ دو حرفوں تک لینا درست ہے۔ بعض عاملین زیادہ حروف بھی لے لیتے ہیں مگر وہ عیب سے خالی نہیں۔ فقیر نے بغیر بخل کے مستحصلہ آپ کے سامنے رکھ دیا ہے اب حل ہونا حقیقتاً خدا کے فضل و کرم پر موقوف ہے اور بظاہر آپ کی دماغ سوزی اور محنت پر منحصر ہے

قاعدہ : سوال کو مکمل کرنے کے لیے چند اختیارات عامل کو دیئے گئے جو اس کتاب میں جا بجا تحریر ہیں منجملہ ازاں ایک اختیار یہ بھی ہے۔ کہ حروف متشابہ (تواخیہ) اور ہم شکل کو سوال مکمل کرنے کے لیے تبدیل کرنا جائز ہے اور اس کی تفصیل گزشتہ صفحات میں بیان ہو چکی ہیں مثلاً جواب یہ ہے (تم نوکر ہو جاؤ گے) اب جملہ تم کے لیے ت۔م کی ضرورت ہے مگر جو حروف برآمد ہوئے ان میں بجائے ت کے ب ہے یا ٹ، پ ہے تو ایسی حالت میں ہم ب پ ٹ کی جگہ ت لے لیں گے اور اس طرح۔ ج ح خ میں ایک حرف برآمد ہے تو دوسرا حرف ح یا خ لے لیں گے۔ نَفْهَمُ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ د علم جفر اس قدر وسیع اور عمیق علم ہے کہ ہزار ہا کتابیں بھی اس کو مکمل کرنے کے لیے ناکافی ہے۔ علاوہ ازیں بخل میری عادت میں شمار نہیں ہے اس لیے بلا جھجک چھپے ہوئے رازوں سے پردہ اٹھا رہا ہوں اور اظہار حق میں تامل کو میں پسند نہیں کرتا اور مجھے دعویٰ کاملی نہیں بلکہ اس علم میں طالب علم کی حیثیت رکھتا ہوں بلکہ میں کاملین کی شاگردی کے بھی قابل نہیں ہوں جو کچھ مجھے استادوں سے حاصل ہوا اور جس قدر اللہ نے بیان کرنے کی طاقت بخشی بیان کر دیا اور اس کتاب میں لکھ دیا ہے لیکن آج کل زمانہ آرام اور آسانی پسند ہے۔ بیابان طلب میں سالہا سال ٹھوکریں کھانے والے اور شوق علم میں راتوں کو دن کرنے والے مشکل سے پیدا ہوتے ہیں اور عاملین و کاملین کا اس زمانہ میں ملنا دشوار ہی نہیں بلکہ عنقا ہے۔ اور برساتی عاملین کی تو کوئی کمی ہی نہیں جو کہ صرف باتوں کے محل تیار کر کے سنہرے خواب دیکھتے اور دکھاتے ہیں خود بھی فریب میں مبتلا ہیں اور دوسروں کو بھی گمراہ کرتے ہیں۔ استدراجی خوابوں میں مدہوش ہو کر شہنشاہ جنات۔ حاکم مؤکلات۔ مالک علم تصرفات کے بلند بانگ دعوے کرتے ہیں اور کوئی ماہر علم نجوم

کوئی ماہر مراقبہ بنا بیٹھا ہے اور جب عمیق نظر ڈال کر دیکھا جائے تو سوائے افسوس کے اور کچھ نہیں ملتا۔ پہلے زمانہ میں کسی ایک مسئلہ کے لیے لوگ مہینوں کی منزلیں طے کرتے تھے اپنا مال خرچ کرتے تھے اور وقت کھوتے تھے اگر متقدمین اور اسلاف بھی ہماری طرح سہولت پسند اور ناقدر دان علم ہوتے تو آج ان مقدس علوم کے نشان و آثار بھی نہ ملتے مگر حاملان اسلاف نے اپنی عمر عزیز کا بیشتر حصہ حصول علم میں صرف کیا اور محنتیں اور ریاضتیں کیں اور ہمارے لیے ایک ذخیرہ جمع کر گئے لہٰذا ہمیں اس کی قدر کرنی چاہیے اور سہولت و آرام پسندانہ مزاج کو چھوڑ کر محنت کرنی چاہیے ریاض کر کے اور مولائے طالب تاثیر ہو کر ان علوم کا اثر دیکھیں تعجب ہے منکر علم منکر کلام منکر اسلام کا یہ عقیدہ ہے کہ کلام الٰہی پکا اور سچا علم ہے اور تاثیر والا علم ہے اور ہم مسلمان اس کے برعکس اس سے بدظن ہیں جس کی وجہ صرف دو باتیں ہیں اوّل محنت و ریاض نہ کرنا۔ دوسرے مفاد مالی حاصل کرنا اگر ہم اخلاص و اخوت کا اور خدا ترسی کا اور جذبۂ خدمتِ خلق سے کام لیتے تو آج ہمارے لیے بھی سب کچھ تھا جیسا کہ ہمارے اسلاف اور بزرگوں کے قدموں میں خزانہ تھا مگر انہوں نے اس کی طرف التفات نہ کیا بلکہ اپنے آپ کو مولائے کریم کی طرف رجوع کیا اور کامیاب ہوئے آج یہ عالم ہے کہ ہمارے پاس نہ علم ہے نہ محنت ہے نہ ریاض ہے کچھ بھی نہ ہونے کے باوجود، خودداری ملاحظہ فرمائیں تو اللہ کی پناہ۔ میں ایسا کر دوں گا میں ویسا کر دوں گا میں ایسا عمل جانتا ہوں۔ یہی ہیں ہماری ناکامی یعنی عاملین کی ناکامی کا باعث ہے اہل ہنود کے سیانوں کے پاس مسلم مرد و عورتوں کی کثیر تعداد میں ہونا اس بات کی دلیل ہے کہ مسلمانوں کے پاس کچھ نہیں جو یہ اِدھر اُدھر دھکے کھا رہے ہیں کیا اس طرف اہل علم کی نظر کبھی پہنچی، نہیں پہنچی تو کیوں نہیں پہنچی اس لیے نہیں پہنچی کہ آرام طلبی و سہولت پسندی سے فرصت ہی کہاں جو قوم کے بارے میں سوچیں۔ قوم جائے بھاڑ میں اپنی عیش پسندی سے مطلب۔ مگر دوستو! عیش پسندی بھی کچھ نہیں کیونکہ آج کل کے سجادوں پیروں عاملوں اور علم کی تاثیر کے ٹھیکیداروں کی زندگی ملمع ہے۔ جب عوام الناس قریب پہنچتے ہیں اور قریب سے اندرونی زندگی کو مطالعہ کرتے ہیں تو متنفر ہو کر بھاگتے ہیں جیسے کوئی آسیب نظر آ گیا ہو۔ دنیا میں یہ حالت ہے میدان حشر میں کیا ہوگا۔ یہاں [illegible] دیکھا گیا ہے بہت لوگوں کی صورتیں مسخ ہو گئیں۔ قبریں تنگ ہو گئیں مگر ہماری آنکھیں نہیں [illegible] اے سہولت و غفلت میں ڈوبے ہوئے عالمو! اس غفلت کے لبادہ کو اتار پھینکو اور

کمربستہ ہو کر صحیح ریاض و مجاہدہ و محنت کرو اور عاجزی سے خدا کی بارگاہ میں سربسجود ہو جاؤ اور پھر اسم و کلام و علم کی تاثیر ملاحظہ کرو اور عوام الناس کو فیض پہنچاؤ اور خداوند قدوس سے خلق خدمت کا صلہ پانے کے طلب گاروں میں شامل ہو جاؤ۔ اس کتاب میں مشکل و پیچیدہ قواعد و قوانین آسان طریقہ سے بیان کرنے کی ہر ممکن کوشش کر رہا ہوں تاکہ تھوڑی سی محنت سے ہی کامیابی حاصل ہو جائے ایک اور آسان طریقہ اقسام ترفع کا بیان کرتا ہوں۔

قاعدہ: ترفع کی تین قسمیں ہیں جو علم الاخبار میں زیادہ تر کام آتی ہیں اگرچہ اس کی قسمیں بہت ہیں مگر جو تین علم الاخبار میں کام آتی ہیں وہ یہ ہیں اول ترفع حرفی دوم ترفع عددی سوم ترفع طبعی۔ حروف سوال کو اساس نقاط۔ شمار نظیرہ بسط عزیزی سے مرتب کرنے کے بعد اور ایک سطر میں لکھنے کے بعد ان حروف کو ان ہر سہ ترفعات میں سے کسی ایک ترفع سے تبدیل کرنے سے اِن شاء اللہ جواب برآمد ہوگا نتند تبرد اِنَّ هٰذَا مِنَ الْحِكْمَةِ وَمَنْ اُوْتِیَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِیَ خَيْرًا كَثِيْرًا۔ اب سہ ترفعات کی توضیح و تشریح اس طرح ہے قسم اول ترفع حرفی اسے کہتے ہیں کہ جو حروف ہو اس کی جگہ اس کے برابر کا حرف لے لو۔ مثلاً الف کی جگہ ب اور ب کی جگہ جیم اسی طرح آخر تک یہی طریقہ ہے لیکن آخر کا حرف غین ہے اس میں عام کیا خواص بھی الجھ جاتے ہیں اور یہ سوال معمہ بن کر رہ جاتا ہے اور بہت سے تو دریائے تفکر اور تحیر میں غوطے لگاتے نظر آئیں گے اور جن کو آتا ہے بتاتے نہیں بخل کرتے ہیں۔ غور کرو غین کی طرح ایک حرف اور ہے جو کسی کا ترفع نہیں وہ (الف) ہے یہی غین کا ترفع ہے یعنی غین کا ترفع الف ہے اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ۔ قسم دوم ترفع عددی اسے کہتے ہیں کہ ایک کی جگہ دس اور دس کی جگہ ۱۰۰ اور سو کی جگہ ۱۰۰۰ لانا یہاں بھی وہی نکتہ ہے یعنی ہزار کا ترفع ایک ہے۔

قسم سوم ترفع طبعی۔ خاکی حروف کو آبی حروف میں لانا اور آبی کو بادی میں اور بادی حروف کو آتشی حروف میں لانا اور آتشی کی جگہ خاکی حروف لانا اسی کو ترفع طبعی کہتے ہیں بیشک یہ نکات مشکل ہیں مگر یہ قواعد معمولی نہیں ہیں مستحصلہ حل ہو جاتا ہے۔ اگر ان قواعد مستند و معتبر کی پابندی کی جائے۔

قاعدہ ترفع عنصری: یہ بہت کم کام میں آتا ہے ترفع عنصری کی تعریف یہ ہے کہ سوال کو مفرد کرو نقاط اور شمار کے حروف بھی شامل کرو اور پھر ایک سطر میں ترتیب وار لکھو۔ آخر میں ایک الف اور حا کا اضافہ کرو اب چار چار حروف چھوڑتے ہوئے پانچواں حرف لکھتے جاؤ جو حرف برآمد

ہوں ان کو مرکب کرو جواب گویا ہوگا اگر نہ ہو تو مستخرجہ حروف کو ملفوظی کرو اگر اب بھی جواب برآمد نہ ہو تو عددی عربی کرو جواب برآمد ہوگا ورنہ تخلیص کرو غرضیکہ اسی الٹ پھیر میں جواب برآمد ہوگا

قاعدہ: بسط مسلم یہ اصطلاح جفار کا معمول ہے اور علم جفر میں بار بار آئی ہے اس سے مراد حرف کو مفرد کرتا ہے بسط کرنا بسط مسلم کرنا۔ اس کے معنی ہیں کہ کسی سوال یا آیت یا اسم کو علیحدہ علیحدہ حرفوں میں لکھنا۔ بسط کے لغوی معنی بچھانے و کشادہ کرنے کے ہیں۔ اگر کہیں لکھا ہو کہ ابجد کو مفرد کرو یا بسط کر دو یا بسط مسلم کرو تو علیحدہ علیحدہ حرفوں میں لکھو مثلاً ابجد لکھنا ہے تو اس طرح ا۔ ب۔ ج د اگر لکھا ہو اسم کریم مفرد و بسط کرو تو اس طرح ک۔ ر۔ ی۔ م استادوں کی اپنی اپنی فصاحت ہے کوئی فرد کہتا ہے کوئی مفرد کرنا کوئی بسط کرنا کوئی بسط مسلم کہہ دیتے ہیں مگر معنی اور غرض سب کہنے کی ایک ہی ہے۔

ایک اور قاعدہ: جو زود فہم اور آسان اور پیچیدگیوں سے خالی ہے یہ ہے حروف سوال کو مفرد کر کے لکھو اب پہلے حرف کو دیکھو کہ ابجد میں اس کے اعداد کیا ہیں اور وہ کس مرتبہ پر ہے بس اعداد کو مرتبہ میں ضرب دے دو جو حرف یا حروف برآمد ہوں ان کو لکھ لو۔ اس طرح دوسرے حرف کو دیکھو اور اعداد کو مرتبہ میں ضرب دے کر حرف حاصل کرو اور لکھو اسی طرح سوال کے تمام حرفوں سے استخراج کر کے حروف حاصل کرو اور لکھو۔ اب یہ ایک سطر ہو گئی اس کو تخلیص کرو اور ضرورتاً حروف متشابہ کو تبدیل کر لینا اس طریق پر جواب صاف برآمد ہوتا ہے۔

مثلاً سوال ہے "کیا میں نوکر ہو جاؤں گا" اس مثال میں پہلا حرف کاف ہے کاف کا مرتبہ ابجد گیارہواں ہے اور عدد بیس ہیں اب ۲۰ کو ۱۱ میں ضرب کیا تو ۲۰×۱۱ = ۲۲۰ اس کے حرف بنے ر ا اور کاف۔ اس کے بعد حرف ی ہے عدد ۱۰ اور مرتبہ ۱۰ ہے بس دس کو دس سے ضرب دیا ۱۰×۱۰ = ۱۰۰ عدد ہوئے اس کا حرف قاف بنا بس ی کی جگہ قاف لکھا یعنی کاف را قاف اسی طرح تمام حروف سوال کا استخراج کرو۔ اس طریقہ میں ابجد قمری سے بھی استخراج کیا جاتا ہے اور جواب برآمد ہوتا ہے مثال بالا میں پہلا حرف کاف ہے اور مرتبہ ابجد ابتث قمری میں ۲۲ درجہ ہے اور ابتث میں کاف کے ۴۰۰ عدد ہیں لہٰذا اعداد کو مرتبہ میں ضرب دیا ۲۲×۴۰۰ = ۸۸۰۰ عدد ہوئے اس کے حرف بنے ض ی ی ی ی ی ی ی ی اس کو تخلیص کیا یعنی مکررات کو گرا دیا تو ض ی بس کاف کی جگہ ض ی کو لکھا اسی طرح تمام حروف سوال کو

تبدیل کرو اور اس پر قانون کے ماتحت غور کرو ان شاءاللہ جواب برآمد ہوگا۔

قاعدہ: علم الاخبار میں ایک طریقہ بسط کسورات کا بہت مشہور معروف ہے اور مثل موج بلن کے یہ بھی صاف ہے اور پیچیدگیوں سے پاک ہے بسط کسورات کا طریقہ یہ ہے کہ حروف سوال کو بسط مسلم کر کے لکھو اب پہلے حرف کو دیکھو اور اس کے عدد ابجد سے حاصل کرو اور اس کے ٹکڑے ٹکڑے کر دو یہاں تک ٹکڑے کرو کہ کسر نہ آئے جب کسر آجائے وہاں چھوڑ دو اور اسی عدد کے حروف بنا کر لکھو مثلاً مثال بالا میں (کیا میں نوکر ہو جاؤں گا) پہلا حرف کاف ہے اس کے عدد ۲۰ ہیں بیس کا نصف ۱۰ ہیں اور دس کا نصف ۵ ہیں۔ اگر اب ۵ کا نصف کریں تو ڈھائی ہوں گے اور اسی کا نام کسر ہے لہٰذا بجائے کاف کے ھا لکھا کیونکہ آخری حرف کسر سے پہلے ۵ تھا اور پانچ عدد ہ کے ہیں۔ دوسرا حرف ی ہے عدد ۱۰ ہیں نصف کیا تو ۵ بچے ۵ کے بعد کسر ہے اس لیے اس کا حرف بنایا جو کہ (ھا) ہے ی کی جگہ ہ لکھا اس کے بعد الف ہے اس کے حصے نہیں ہوتے اس لیے الف ہی رکھا۔ اسی طرح تمام حروف کا استخراج کرو اور جواب برآمد کرو۔

مثال اسم احد کا بسط کسورات یہ ہے۔

احد میں پہلا حرف الف جو قابل تقسیم نہیں اس لیے الف ہی رکھا۔ دوسرا حرف ح ہے ابجد سے عدد ۸ ہیں نصف کیا تو چار چار کو نصف کیا تو ۲ ہوئے دو کو نصف کیا تو ایک بچا۔ دیکھئے حرف حا سے کتنے حرف حاصل ہوئے یعنی ح۔ د۔ ب۔ ا چار ہوئے احد کے پہلے دو حرف الف اور (حا) تھے اب پانچ ہو گئے۔ تیسرا حرف د ہے عدد اس کے چار ہیں نصف کیا تو ۲ (ب) ہوئے اس کو نصف کیا تو ایک الف رہا۔ حرف بنے د۔ ب۔ ا تین حرف بنے کل حروف ہو گئے ا۔ ح۔ د۔ ب۔ ا۔ د۔ ب۔ ا یعنی آٹھ ہو گئے اب ان حروف کو تخلیص کیا یعنی مکررات کو گرا دیا تو ا۔ ح۔ د۔ ب اس طرح تمام سوال کے حرفوں کو بسط کسورات کرو اور تخلیص کر کے مرکب کرو جواب حاصل ہوگا ان حروف کو صدر مؤخر کر سکتے ہیں لیکن حروف کو بدلنا صرف ایک حرف کو کم و بیش کرنا درست ہے دو کی اجازت نہیں۔ ہاں حروف کو مقدم مؤخر کرنا درست ہے ایک حرف کی قید تبدیلی اور کم و بیش کرنے میں ہے۔ تقدم مؤخر حروف مستخرجہ کی [illegible] کوئی قید نہیں ہے۔

طریقہ زکوٰۃ

اس کے متعلق عام میں کیا خواص میں بھی بہت غلط فہمیاں پائی جاتی ہیں اور بے سرپا افسانے مشہور ہیں۔ توہمات کو چھوڑ کر حقائق پر مبنی مستند طریقہ بیان کرتا ہوں۔ ہر حرف کے ساتھ حق تعالیٰ نے ایک ملائکہ کو مقرر کیا ہے اور ہر حرف کا تعلق ایک خاص ملائکہ (موکل) سے ہوتا ہے۔ اور وہ ملائکہ بمنزلہ سردار کے ہوتا ہے اور چند در چند ملائکہ کے اس کے ماتحت ہوتے ہیں جن کا شمار سوائے خدائے علیم کے کوئی نہیں جانتا۔ یہ بات ظاہر ہے کہ ہمارے حکم کی تعمیل وہی کرے گا جس سے سابقہ تعارف ہو ورنہ بے تعارف کوئی توجہ نہ کرے گا۔ اگر ہم نے ایک عمل شروع کیا ہے لیکن اس کے متعلقہ ملائکہ (موکل) سے سابقہ تعلق و تعارف نہیں ہے تو وہ ہماری طرف کوئی توجہ نہ کرے گا اور عمل میں تاثیر پیدا نہ ہوگی یہی وجہ ہے کہ لوگ عمل پڑھتے ہیں اور کوئی اثر نہیں ہوتا اس لیے کہا جاتا ہے کہ ہماری زبان میں تاثیر نہیں ہم گنہگار ہیں عمل کا ان چیزوں سے بیشک تعلق ہے مگر کمی ترتیب و ترکیب کی کہیں نہ کہیں رہ جاتی ہے جس کی وجہ سے عمل بے تاثیر ہو جاتا ہے ورنہ خدائے قدوس نے ہر شے کو تاثیر سے مزین کیا ہے۔ بعض عمل گنہگار بھی کرتے ہیں اور کفار و مشرک بھی پڑھتے ہیں جن کو سحر یا جادو یا سفلی عملیات کہا جاتا ہے۔ خدائے قادر نے بلا تفریق مانگنے والے کو دیا ہے جس نے جس صورت سے مانگا اور جو نعمت نے چاہا دے دیا یعنی جو محنت کرتا ہے وہی پاتا ہے اور قدرت کاملہ نے ہر چیز کو تاثیر بخشی ہے اس کا وہ اثر خاص نہیں بلکہ عام ہے زہر سب کے لیے زہر ہے شکر سب کے لیے میٹھی ہے نمک سب کے واسطے نمکین ہے بچہ یا بوڑھا جوان مرد عورت کوئی بھی استعمال کرے تو اس کی تاثیر سے اثر انداز ہوگا اور وہ تاثیر سب کے واسطے یکساں ہوگی عمل کے لیے ضرورت ہے ترتیب و ترکیب کی اور قواعد و قوانین کے بغیر کوئی شے مکمل نہیں ہوتی زکوٰۃ عملیات میں ایک قانون خاص ہے بغیر اس کے عمل میں تاثیر نہیں ہوتی زکوٰۃ کا ادنیٰ سوالاکھ مرتبہ لکھنا یا پڑھنا ہے بعض عملیات میں تعداد کم بھی ہوتی ہے اور بعض عملیات کی زکوٰۃ زیادہ بھی ہوتی ہے جس کا ذکر آگے آتا ہے غرضیکہ ترتیب و ترکیب اور قواعد و قوانین

اور زکوٰۃ کے طریقہ کے مطابق ایک عمل پڑھا اور اس کی مداومت کی تو متعلقہ ملائکہ (موکل) ہم سے روشناس ہو جائیں گے اور عامل و موکل کے درمیان ایک رابطہ قائم ہو جائے گا۔ پھر وہ امداد اور حکم کی تعمیل کرنے سے دریغ نہ کریں گے رابطہ قائم کرنے کے لیے زکوٰۃ کا طریقہ اپنایا گیا اور اس بنا پر پرہیز کی شرط لگائی گئی تاکہ موکلات جن اشیاء سے تنفر کرتے ہیں ان کو چھوڑ دیا جائے تاکہ بلا کراہیت کے وہ ہمارے پاس آسکیں۔ اس لیے تمام قوانین پر عمل ضروری ہے زکوٰۃ کی کئی قسمیں ہیں

قسم اوّل زکوٰۃ

عامل اپنے نام کے اعداد حاصل کرے جو تعداد حاصل ہو اس کے مطابق روزانہ ۴۰ روز پڑھے زکوٰۃ ادا ہوگی اور عمل کام دے گا۔ مگر یہ زکوٰۃ صرف ایک مرتبہ ہی کام دیتی ہے۔ ہمیشہ کے واسطے نہیں ہے اور اس سے عامل ہمیشہ کے لیے عامل نہیں بنتا۔

قسم دوم زکوٰۃ Imp

جو عمل پڑھنا ہے اس کے حروف شمار کرو جس قدر تعداد حروف ہو اتنے ہی ہزار مرتبہ پڑھو یعنی تعداد ۱۵ ہے یا دس ہے تو پندرہ ہزار یا دس ہزار مرتبہ روزانہ پڑھو یہ زکوٰۃ ہمیشہ کے لیے عامل بناتی ہے۔ اور اس کا عامل سیف زبان ہوتا ہے اور صرف ایک مرتبہ ہی پڑھنے سے اثر ظاہر ہوتا ہے۔

قسم سوم زکوٰۃ

جو عمل پڑھنا ہے اس کے حرف شمار کرو جس قدر تعداد میں حروف ہوں تو اتنے ہی سو مرتبہ پڑھو یعنی ۵ حرف ہیں تو پانچ سو مرتبہ روزانہ پڑھو یہ زکوٰۃ بھی ایک ہی بار کام دیتی ہے اور یہ زکوٰۃ قسم اول سے زیادہ زود اثر ہے۔

قسم چہارم زکوٰۃ

جو عمل پڑھنا ہے اس کے اعداد ابجد قمری سے حاصل کرو اور جو اعداد اس عمل کے حاصل ہوں اتنی ہی مرتبہ روزانہ پڑھو۔ اس زکوٰۃ قسم چہارم کا نام زکوٰۃ صغیر ہے قسم اول او دوم و سوم زکوٰۃ عملی ہے اور عاملین کا یہ معمول ہے اور اساتذہ نے اس کو معتبر مانا ہے۔

قسم پنجم زکوٰۃ

جو عمل پڑھنا ہے اس کے اعداد حاصل کرو اور عمل حروف شمار کرو۔ اعداد کو حروف عمل میں ضرب دو جو حاصل ضرب اعداد ہوں اسی قدر روزانہ پڑھو اس زکوٰۃ کا نام زکوٰۃ کبیر ہے اور یہ قسم چہار زکوٰۃ صغیر سے بہت قوی ہے اور عمر بھر کام دیتی ہے۔

مثال بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ کے اعداد ٧٨٦ ہیں اور حرف انیس ہیں۔ سات سو چھیاسی کو ١٩ سے ضرب دیا تو ١٤٩٣٤ عدد ہوئے بس روزانہ چودہ ہزار نو سو چونتیس مرتبہ پڑھو چالیس روز تک جو شخص اس قدر تعداد میں پڑھے گا وہ بسم اللہ شریف کا عامل ہو جائے گا۔ اسی کو زکوٰۃ کبیر کہتے ہیں اور یہ زکوٰۃ درجہ اوسط کی ہے کے مصداق بہترین زکوٰۃ ہے۔

قسم ششم زکوٰۃ

اس کا نام زکوٰۃ اکبر ہے اور طریقہ یہ ہے کہ عدد شمار کرو اور حروف اور میزان کبیر کو باھمی ضرب دو جو تعداد حاصل ہو اسی مطابق روزانہ پڑھو مثلاً بسم اللہ کے اعداد ٧٨٦، سات سو چھیاسی ہیں اور حرف انیس ہیں اور میزان زکوٰۃ کبیر کی چودہ ہزار نو سو چونتیس ہے پھر اس کو باہمی ضرب کیا تو دو لاکھ تراسی ہزار سات سو چھیالیس (٢٨٣٧٤٦) حاصل ضرب ہوا جو شخص بسم اللہ شریف اتنی تعداد میں پڑھے گا تو اس کی زکوٰۃ اکبر ادا ہو گئی اب بسم اللہ شریف کے موکلات عامل سے ملاقات کریں گے اور احکام بجا لائیں گے۔

قسم ہفتم زکوٰۃ

اس کا نام زکوٰۃ کبائر ہے۔ اور طریقہ اس کا یہ ہے کہ عدد اور شمار حرف اور میزان اکبر کو باہمی ضرب دے کر جو تعداد حاصل ہو اتنی ہی تعداد میں پڑھو مثلاً تعداد اکبر بسم اللہ شریف کی یہ ہے ٢٨٣٧٤٦ ہے اور حروف انیس ہیں۔ تعداد میزان اکبر کو شمار حروف ١٩ میں ضرب دیا تو ترپن لاکھ اکیانوے ہزار ایک سو چوہتر (٥٣٩١١٧٤) میزان برآمد ہوئی۔ جو شخص زکوٰۃ کبائر ادا کرے گا تو اس عمل کے متعلقہ موکلات مسخر ہو جاتے ہیں اور ہمیشہ تعمیل حکم کرتے ہیں۔

قسم ہشتم زکوٰۃ

اس کا نام زکوٰۃ اکبر الکبائر ہے یہ آخری طریقہ زکوٰۃ ہے اس کے بعد کوئی مرتبہ زکوٰۃ نہیں اس کے علاوہ مختلف طریقہ اختراعی ہیں اور یہ زکوٰۃ کبریت احمر اور لعل سپید کہلاتی ہے جو شخص زکوٰۃ ادا کرے گا وہ حق جل و علیٰ شانہٗ کی قدرت کا اپنی آنکھوں سے نظارہ کرے گا۔

طریقہ:۔ مثلاً بسم اللہ شریف کی تعداد کبائر (٥٣٩١١٧٤) ہے اور حروف بسم اللہ شریف کے ١٩ ہیں۔ جب ان کو باہمی ضرب دی تو دس کروڑ چوبیس لاکھ بتیس ہزار تین سو چھ (١٠٢٤٣٢٣٠٦) عدد ہوئے۔ بس بسم اللہ شریف کی انتہائی زکوٰۃ یہ ہے ہر عمل ہر اسم ہر آیت کی زکوٰۃ نکالنے کا یہی احسن طریقہ ہے۔۔ بسم اللہ شریف مثال کے اعداد بحمد للہ میری نظر میں صحیح ہیں پھر عمل کرتے وقت دوبارہ تصحیح کر لیں تاکہ محنت بیکار نہ جائے۔ اکبر الکبائر وہ زکوٰۃ ہے کہ اس کے ادا کرنے کے بعد آدمی سیف زبان ہو جاتا ہے ایسا شخص حقیقی عامل ہے وہ ایک مرتبہ پڑھنے یا دیکھنے یا لکھنے سے ایک انقلاب لا سکتا ہے وہ شخص دریا کی موجوں کو روک سکتا ہے اڑتے پرندوں کو فضا سے گرا سکتا ہے ایک نظر ڈال کر قلوب کو بدل سکتا ہے آج کل دنیا آرام طلب ہے اب ہزاروں میں مشکل سے ایک ایسا ہو گا جو اس قسم کی محنتیں و مشقتیں برداشت کرے۔ اعتراض کرنے والے اور عمل میں بے اثری کے قائل ہزاروں ہیں۔ لیکن قواعد جاننے والا اور محنت کرنے والا ہزاروں میں سے ایک بھی نہیں۔ اگر عملیات کا اثر دیکھنا ہے تو خدا کے سینکڑوں ناموں میں سے کسی ایک اسم کی زکوٰۃ اکبر الکبائر ادا کر کے دیکھو پھر تم خود اپنی آنکھوں سے دیکھ لو گے کہ عمل

کیا شے ہے اور خدا کے پاک نام اور مقدس کلام میں کس درجہ تاثیر ہے اور قرآن پاک کا یہ دعویٰ کس قدر صحیح ہے لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاَیْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْیَةِ اللّٰهِ ۔ یعنی اگر ہم اس قرآن مجید کو پہاڑ پر نازل کرتے تو وہ بھی خدا کے خوف سے ریزہ ریزہ ہو جاتا۔

بار امانت خدا سے گئی کیسے مشت خاک — ارض و سما جبل جبیل ڈر گئے اور نہ اٹھا سکے

اب متاخرین نے دنیاداروں کی نزاکت کو دیکھتے ہوئے نصاب کا طریق جاری کیا ہے یعنی اصل زکوٰۃ تو اکبر الکبائر ہے مگر آج کل کس میں طاقت ہے کہ اس قدر طولانی زکوٰۃ ادا کرے اور یہ حصہ تو متقدمین ہی کا تھا اپنی عمر عزیز کا بڑا حصہ اس کی تکمیل میں صرف کر دیا۔ اب تو چند روز کا معمولی عمل پڑھنا بھی دشوار ہے۔ جس طرح زکوٰۃ چند قسموں پر منقسم ہے اسی طرح نصاب بھی چھ اقسام پر منقسم ہے جس کی تشریح یہ ہے نصاب، عشر، دور مدور، قفل، بذل، ختم۔

قسم اول نصاب

اکبر الکبائر کی تعداد کو نصاب کہتے ہیں جیسے بسم اللہ شریف کا نصاب (۱۰۲۴۳۲۳۰۷) ہے اس کی تشریح گزر چکی ہے۔ نصاب زکوٰۃ کا مرتبہ اول ہے اس کے بعد کے تمام طریقے اپنے سے اوپر والے سے اثر میں کم ہیں مثلاً اکبر۔ اکبر الکبائر سے قوت میں کم ہے۔

قسم دوم عشر

نصاب کے نصف کو عشر کہتے ہیں جو کہ بسم اللہ شریف کا نصاب (۱۰۲۴۳۲۳۰۶) ہے اس کو نصف کیا تو (۵۱۲۱۶۱۵۳) ہوا یہ تعداد زکوٰۃ بسم اللہ شریف کا عشر ہے

قسم سوم دور مدور

عشر کے نصف کو دور مدور کہتے ہیں یعنی عشر (۵۱۲۱۶۱۵۳) ہے اس کو نصف کیا تو (۲۵۶۰۸۰۷۷) دو کروڑ چھپن لاکھ آٹھ ہزار ستتر ہوئے یہ زکوٰۃ بسم اللہ شریف کی دور مدور ہے

نوٹ: نصف کرنے میں جہاں کسر آئے گی تو سالم عدد لیا جائے گا عشر کو نصف کرنے میں ایک

کی کسر آئی تھی اس لیے احاد میں سات لیا گیا۔ جو کہ حقیقت میں ساڑھے چھ تھا

قسم چہارم قفل

دور مدور کے نصف کو قفل کہتے ہیں اب دور مدور کو نصف کیا تو یہ تعداد حاصل ہوئی یعنی (۱۲۸۰۴۰۳۹) ایک کروڑ اٹھائیس لاکھ چار ہزار انتالیس عدد ہوگے۔

نوٹ: اس میں بھی کسر آئی تھی اس لیے نصف کو کامل کیا گیا ہے اس کو زکوٰۃ قفل کہتے ہیں۔

قسم پنجم بذل

قفل کے نصف کو بذل کہتے ہیں۔ بسم اللہ شریف کے قفل کو نصف کیا تو یہ تعداد چونسٹھ لاکھ دو ہزار بیس ہوئی۔ اس کو بسم اللہ شریف کی زکوٰۃ بذل کہتے ہیں۔

نوٹ: اس میں بھی کسر آئی تھی اس لیے اس کو کامل کیا گیا

قسم ششم ختم

بذل کے نصف کو ختم کہتے ہیں بسم اللہ شریف کے بذل کی تعداد کو نصف کیا گیا تو یہ تعداد کو نصف کیا گیا تو یہ تعداد بتیس لاکھ ایک ہزار دس ہوئی (۳۲۰۱۰۱۰) ختم سے کم زکوٰۃ کوئی مرتبہ نہیں ہے ہاں بالکل معمولی طریق پر زکوٰۃ کی چند قسمیں اور بھی ہیں۔ لیکن یہ اقسام متاخرین کی اختراع ہیں اور محض زمانے کے مزاج کو مدنظر رکھتے ہوئے متاخرین نے یہ زکوٰۃ بیان کی ہیں اس قسم کی زکوٰۃ میں دو نقصان رہتے ہیں اول اس قسم کی زکوٰۃ میں یہ خطرہ رہتا ہے کہ عمل کبھی فائدہ کرتا ہے اور کبھی نہیں۔ دوم صرف ایک مرتبہ ہی ایسا عمل کام دیتا ہے بہرحال متاخرین کی اختراع شدہ زکوٰۃ یہ ہے۔

قسم اول زکوٰۃ متاخرین

قسم اول ابتدا میں بیان کیا گیا ہے کہ اسم کے جس قدر عدد ہوں اسی تعداد میں روزانہ پڑھنا اس کا نام اصطلاح عاملین میں صغیر کہلاتا ہے مثلاً بسم اللہ شریف کے اعداد سات سو چھیاسی ہیں یہ تعداد اصل ابجدی ہے اور اسے صغیر کہتے ہیں صغیر کا نصف کیا تو تین سو ترانوے ہوا (۳۹۳) اگر اس صغیر

کو (۳۹۳) کو نصف کیا تو (۱۹۷) ایک سو ستانوے ہوئے اس کو صغائر کہتے ہیں اس کو نصف کیا تو (۹۹) ہوا اس کو اصغر الصغائر کہتے ہیں بسم اللہ شریف کا اصغر الصغائر (۹۹) ننانوے ہے کم سے کم تعداد ہے ان میں سے کسی بھی تعداد کے مطابق زکوٰۃ ادا کر سکتا ہے۔ اسی تعداد کے مطابق

فیض واثر پائے گا یہاں تک میں نے مختلف صورتوں سے زکوٰۃ کے طریقہ تعداد بیان کر دی ہے اب کسی بھی عمل کی تعداد مقرر کرنے میں کوئی دشواری باقی نہ رہے گی کسی بھی عمل کی تعداد متعین کر سکتے ہیں۔

تعداد ایام کا تعین

جبکہ عمل کی تعداد پڑھنے کی متعین ہو چکی ہے تو اب یہ سوال باقی رہ جاتا ہے کہ کتنے دنوں تک پڑھنے سے زکوٰۃ ادا ہو جائے گی اس کے بارے میں بھی مختلف الاقسام روایتیں ملتی ہیں تعداد ایام کے بارے میں اساتذہ کے مختلف اقوال ہیں اور کتب سابقہ میں بھی ایام کی تعداد زکوٰۃ کی تعداد کی طرح مختلف ہے تین دن سے لے کر تین ماہ تک بعض عملیات میں نوے دن بعض میں ایک سو بیس (۱۲۰) دن تک تعداد بتائی گئی ہے دوسرے کون سا عمل کتنے دن تک پڑھنے سے زکوٰۃ ادا مانی جائے گی اس کی کوئی شناخت نہیں ملتی۔ بہرحال اس کے متعلق جہاں تک میری معلومات اور تجربہ اجتہاد اور تحقیق ہے وہ یہ ہے کہ چالیس دن کی میعاد کے بارے میں قدرت کی طرف سے متعین کردہ تعداد کا اشارہ قرآن پاک میں ہے کہ خدائے قدوس نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو کوہ طور پر بلایا تو خدائے ذوالجلال نے ان کو جلوہ قدرت دکھایا فَلَمَّا تَجَلّٰی رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَّخَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا۔ پارہ ۹۔ رکوع۔ سورہ اعراف میں تفصیل سے مذکور ہے لہٰذا حسب قانون الٰہی پر زکوٰۃ چالیس روز میں پوری ہو جاتی ہے کیونکہ یہ تعداد قدرت کی معین کردہ تعداد ہے لیکن مختلف دنوں کی زکوٰۃ کے واسطے عملیات کو قسم در قسم کرنا اس کی کوئی شناخت کسی کتاب میں نہیں ملی کہ کون سا عمل کتنے دن پڑھنے سے زکوٰۃ ادا ہو جائے گی کون سا عمل تین میں پورا ہو سکتا ہے اور کون سا ایک سو بیس دن پڑھنے کے قابل ہے لیکن میں اس کتاب کو اس طریق پر لکھنے کی کوشش کر رہا ہوں کہ کسی شعبہ میں تشنگی نہ رہے اس کا آسان اور سہل طریقہ تجربہ سے شاہد ہے اور اس کا خلاصہ یہ ہے کہ عملیات دو قسم کے ہیں۔ اول ملازمت شادی مقدمہ ترقی۔ کامیابی حب وبغض شفائے امراض وغیرہ وغیرہ (قسم دوم) تسخیر ملائکہ تسخیر اجنہ تسخیر کواکب تسخیر ہمزاد تسخیر ذی روح۔ دست غیب۔ کشف القبور دفینہ وخزانہ وغیرہ وغیرہ۔

قسم اول میں تین یوم سے چالیس یوم تک پڑھنے سے زکوٰۃ ادا ہو جاتی ہے اگر عمل کی نامیت

شفائے امراض سے متعلق ہے تو کم سے کم تین یوم حاصل شدہ تعداد کی زکوٰۃ ادا کریں اگر تعداد زیادہ ہو تو سات یوم میں پورا کریں اگر پھر بھی ہمت سے باہر ہو تو ۲۱ یوم یا ۳۱ یوم یا ۴۱ یوم پھر تقسیم کر کے روز کی حاصل شدہ تعداد پڑھ کر زکوٰۃ ادا کریں اس صورت سے یوم کا تعین کریں اور قسم دوم کے عملیات ایک چلہ یا دو چلہ یا تین چلہ میں تعداد پوری کر کے زکوٰۃ ادا کریں یعنی ۴۰۔ ۸۰۔ ۱۲۰ یوم میں تعداد حاصل شدہ مکمل کریں زکوٰۃ ادا ہو گی اور انشاء اللہ تاثیر عمل پیدا ہو گی مثلاً کسی اسم یا آیت کی زکوٰۃ دینی ہے تو (۱۲۵۰۰۰) کی تعداد کو چالیس یوم میں پڑھنا ہے اس حساب سے روزانہ کی تعداد (۳۱۲۵) تین ہزار ایک سو پچیس ہوئی اتنی تعداد کو پورا کیا جا سکتا ہے اگر اس سے زیادہ تعداد روز کی ہو تو صغیر یا کبیر یا کبائر یا اکبر الکبائر کی تعداد لے لو اور ایام کا تعین ایک دو یا تین چلہ کا کر کے زکوٰۃ ادا کرو زیادہ ایام کا طریقہ اس وقت اپنایا جاتا ہے کہ جب تعداد روز کی قوت وہمت سے باہر ہو وہ پھر کتنے ہی ایام ہو پھر بھی روز کی تعداد اس قدر ہو جس میں محنت ومشقت لازمی ہو اور حساب کر کے ایام بھی متعین کر لو کیونکہ ہر کام میں نیت کو بڑا دخل ہے شریعت نے بھی نیت کو بطور اساس تسلیم کیا ہے اور دنیوی قانون نے بھی نیت کو بنیاد قرار دیا ہے اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّاتِ مثلاً مال کی زکوٰۃ بغیر حساب لگائے اور بلا نیت ادائیگی چاہے آپ ہزاروں روپے خیرات کر دیں مگر زکوٰۃ ادا نہ ہو گی۔ اسی طرح اگر کسی شخص نے دوسرے شخص کو اچانک گرا دیا اور وہ مر گیا تو قتل بالعمد کی سزا اس کے ذمہ نہ ہو گی اور اسی طرح کسی اسم یا عمل کو بلا نیت زکوٰۃ کے شروع کریں تو زکوٰۃ ادا نہ ہو گی مثلاً آپ رات کو ہزار رکعتیں نماز کی پڑھیں مگر اس میں نیت عشاء کی نماز کی نہ کریں تو آپ کی نماز عشاء ادا نہ ہو گی بلکہ عشاء کی نماز آپ پر فرض ہی رہے گی اسی طرح کسی بھی عمل کی زکوٰۃ بلا نیت ادا نہ ہو گی ہاں بعض عمل اور طلسم ایسے بھی ہیں جن میں زکوٰۃ کی ضرورت نہیں تو ان میں نیت کی بھی ضرورت نہیں۔

حروف بینات

علم جفر میں حروف بینات فائدہ مند تھا یہ بھی بہت کارآمد ہیں یہ حروف علم انبیار میں کام کی نہیں آتے بلکہ حصہ انبیار کی روح رواں ہیں۔ اور علم آثار میں ضرورت پیش آتی ہے اس لیے اس کا طریقہ بھی تحریر کرتا ہوں۔

طریقہ: حروف مسروری دو طرح سے لکھے جاتے ہیں قسم اول با تا ثا وغیرہ قسم دوم بے تے ثے وغیرہ اور حروف مسروری کل بارہ ہیں جو تحریر سابقہ ہو چکے ہیں یہ با تا ثا حا خا را زا طا ظا فا یا ۱۲ ہیں۔

یہ قسم سے لکھے جاتے ہیں قسم اول باتا ثا وغیرہ اور قسم دوم بے تے ثے وغیرہ یعنی ایک قسم میں آخری حرف ی ہے اور ایک قسم میں آخری الف ہے۔ قسم اول میں الف قائمہ ہے دوسری قسم میں ی قائمہ ہے یعنی جب کسی حرف کو ملفوظی کیا جائے تو آخری حرف کو قائمہ کہتے ہیں مثلاً حرف دال ہے اس کو ملفوظی کیا تو آخر حرف لام ہے لہٰذا د کا قائمہ لام ہے جب حروف مسرورئی کو قسم دوم پر لکھا جائے۔ یعنی بے تے ثے تو آخر میں حرف ی ہے۔ ی کے عدد ابجد میں دس ہیں اور مسروری حرف ۱۲ ہیں جب بارہ کو دس میں ضرب دیا تو ۱۲۰ عدد حاصل ہوئے۔ بس یہی ۱۲۰ کا عدد علم جفر میں اعداد متحابہ کہلاتا ہے لیکن جب دوسری طرح لکھیں گے یعنی باتا ثا وغیرہ تو ایسی حالت میں حروف قائمہ کے الف پیدا ہوگا اور الف سے اعداد متحابہ نہیں بن سکتے۔

اب غور کیجئے۔ حرف مسرور ۱۲ ہیں اور سب کے آخر میں الف قائمہ ہے۔ یعنی ۱۲ الف پیدا ہوئے مکررات کو گرایا تو صرف ایک الف باقی رہا یعنی حروف ۱۲ اور قائم الف ایک تین حرف ایسے ہیں جن کے آخر میں فا ہے یعنی الف۔ کاف۔ قاف ہیں حرف ۳ قائمہ ایک فا ہوا سابقہ کو ملایا تو حرف پندرہ اور قائمہ حرف ۲ ہوئے ایک حرف ایسا ہے جس کو ملفوظی کرنے واؤ حرف قائمہ ہوتا ہے سابقہ میزان کو ملا کر سب حروف یہاں تک ۱۶ ہوئے اور حرف قائمہ تین ہوئے یعنی ا۔ ف۔ و ہوئے۔ اور دال و ذال دو حرفوں میں حرف لام قائمہ ہے اب تک حروف ۱۸ اور صرف قائمہ چار پیدا ہوئے (ا۔ ف۔ و۔ ل) اب لیجئے صاد اور ضاد ان دو حرفوں میں حرف دال قائمہ پیدا ہوئی حروف ۲۰ اور قائمہ حرف پانچ ہوئے یعنی (ا۔ ف۔ و۔ ل۔ د) اب لیجئے سین شین عین غین نون ان پانچ حرفوں میں قائمہ حرف نون پیدا ہوا اب تک ابجد کے یہاں تک پچیس حرف ہو گئے اور قائمہ چھ پیدا ہوئے (ا ف و ل د ن) اب جیم میم لام ان تین حرفوں میں قائمہ حرف م پیدا ہوا لہٰذا کل اٹھائیس ابجد کے پورے ہو گئے ان سے سات حرف قائمہ پیدا ہوئے یعنی (ا۔ ف۔ د۔ ل۔ د۔ ن۔ م)

نقشہ تفصیل یہ ہے

		حروف ابجد	قائمہ حرف
۱	باتاثا حا خا را زا طا ظا فا یا	ا	۱
۲	الف کاف قاف	ف	۲
۳	واو	و	۳

۴	دال ذال	ل	۴
۵	صاد ضاد	د	۵
۶	سین شین عین غین نون	ن	۶
۷	جیم میم لام	م	۷

حروف قائمہ سات برآمد ہوئے (ا ف۔ و۔ ل۔ د۔ ن۔ م) ان کے اعداد ۲۱۱ ہوئے ان ساتوں حرفوں پر ہر حرف ۲ نقطے ہیں اور شمار حروف ۷ ہیں کل ۲۲۰ عدد ہوئے تکرار کو گرایا تو ۱۲۰ ایک سو بیس عدد ہوئے بس یہی ۱۲۰ کا اعداد متحابہ کہلاتا ہے لیکن بعض اساتذہ نے ۲۲۰ ہی کو عدد متحابہ تسلیم کیا ہے مگر صحیح ۱۲۰ کا عدد متحابہ ہے بڑے کام کے یہ اعداد ہیں اور ان سے بہت کام لیا جاتا ہے یہ قدرت کی کرشمہ سازیاں اور بوالعجبیاں ہیں کام کا طریقہ آگے اپنی جگہ پر آئے گا انشاء اللہ وَذَالِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ۔

مدخل کبیر

علم جفر کی کتابوں میں اور اس کے قوانین مدخل کبیر کی اصطلاح بہت کام آتی ہے مگر بعض اصحاب بوجہ معلومات نہ ہونے اس میں حیران و پریشان رہتے ہیں اس لیے اس کی وضاحت ضروری ہے یاد رکھو کسی حرف کو ملفوظی کر کے اس کے مجموعہ اعداد کو مدخل کبیر کہتے ہیں مثلاً حرف دال کے ۳۵ ہیں بس دال کا مدخل کبیر ۳۵ ہے اور ۴ ہیں۔ اور مثال ک ہے اس کے عدد ابجد ۲۰ ہیں اب اس کو ملفوظی کیا تو کب۔ اف۔ اس کا مدخل کبیر ایک سو ایک ہوا اور عدد ۲۰ ہوئے اسی طرح کسی بھی حرف کا مدخل کبیر معلوم کر لو

اصطلاح وسیط

اصطلاح جفر میں وسیط کا لفظ بار بار آتا ہے اور علم الاخبار و علم الآثار اکثر کام آتا ہے اور اس سے بڑے بڑے مستحصلہ اور عملیات مدارج طے کئے جاتے ہیں۔ دیکھئے اعداد مدخل کبیر کو جمع کرنے کے معنی وسیط ہیں مثلاً حرف دال کا مدخل کبیر ۳۵ ہے امید ہے کہ اب اس تشریح و توضیح کے بعد

آپ کو مدخل کبیر و وسیط کے حاصل کرنے میں کوئی دشواری نہ ہوگی اور آسانی سے مدخل کبیر و وسیط معلوم کرلیں گے۔

اصطلاح صغیریہ ہے

اصطلاح جفر میں نمونہ عدد وسیط کو صغیر کہتے ہیں علم الاخبار علم الآثار دونوں میں اس سے کام لیا جاتا ہے مثلاً سین ہے حرف سین کا مدخل کبیر س ی ن کا مدخل کبیر ۱۲۰ ہوا اور سین کا وسیط ۱۲ ہوا اور صغیر ۳ ہوا یہ یاد رکھو مدخل کبیر تو ہر حرف کا ہوتا ہے مگر وسیط اور صغیر یہ صفتیں تمام حروف ابجد کے لیے لازمی نہیں ہے۔ مثال: واؤ کا مدخل کبیر و ا و = ۱۳ ہے اور وسیط ۴ ہوا چار ہو مگر اس کا صغیر نہیں ہو سکتا کیونکہ احاد کی جمع محال ہی نہیں ناممکن ہے ایسے ہی بہت سے حرف میں وسیط بھی نہیں ہوتا مثلاً ح ہے اس کا مدخل کبیر ح + ا = ۹ ہوا اس کا نہ وسیط ہے اور نہ ہی صغیر ہے۔ ذالکَ مِنْ آثارِ العِلم۔

بسط تمازج

اہل جفر کی خاص اصطلاح ہے۔ یہ اصطلاح علم الاخبار میں مستعمل نہیں ہے بسط تمازج ایک ایسا قانون ہے جس سے عمل میں بے اندازہ طاقت پیدا ہو جاتی ہے۔ ہر حرف کا مزاج علیحدہ ہے لیکن دوسرے حرف کے ساتھ مل کر ایک خاص اثر پیدا کرتا ہے سب سے پہلے اس کو سمجھیے بسط تمازج کس کو کہتے ہیں بسط کے معنی مفرد کرنا یعنی علیحدہ علیحدہ حرفوں میں لکھنا۔ اس کو بسط کہتے ہیں اور تمازج اصطلاح جفر میں دو اسم یا دو جملوں کو تمازج یعنی خاصیت باہمی سے ملا دینا۔ ممزوج کرنے کا نام تمازج ہے مثلاً طالب و مطلوب کو باہمی ممزوج کرنا ملا دینا اس کا طریقہ یہ ہے جن دو اسموں یا جملوں کو باہمی ممزوج کرنا ہے ان کو دو سطر میں اوپر نیچے کر کے علیحدہ علیحدہ لکھنا۔ پھر سطر اول کا پہلا حرف اور سطر دوم کا آخر حرف لو۔ اور دونوں حرفوں کو تیسری سطر میں برابر برابر لکھو پھر اول سطر کا دوسرا حرف اور دوسری سطر کا آخر سے دوسرا حرف لکھو اسی طرح آخر تک عمل کرو اس تیسری سطر کا نام بسط تمازج ہے۔

مثال: اسم مقصود اور اسم محمود کو باہمی تمازج کرنا ہے۔ تو اس کی صورت یہ ہوگی۔

۱ م ق ص و د

۲ م ح م و د

۳ م د ق و ص م و ح د م

دیکھو پہلی سطر میں اول حرف م تھا دوسری سطر کے آخر میں د ہے پہلے م لکھا پھر د لکھا اسی طرح تمام حرفوں کو لکھو اب جو یہ تیسری سطر نیچے والی پیدا ہوئی یہی بسط تمازج ہے ایک بات اور سمجھو بعض جملہ یا اسم میں کم زیادہ حرف ہوتے ہیں تو پھر کیا کریں۔ مثلاً ایک نام میں چار حرف ہیں اور دوسرے میں چھ حرف ہیں تو اس کی صورت یہ ہوگی کہ جب چار ختم ہو جائیں تو از سر نو لکھو یہاں تک کہ زیادہ والی سطر کے حروف ختم ہو جائیں۔ مثال:

م ح م و د ہ — محمودہ

ا س ل م — اسلم

م م ح ل م س و ا د م ہ ل

اس کو بسط تمازج کہتے ہیں اس کی تشریح مکمل لکھ دی ہے۔

بسط تمازج باطنی

ایک اور بسط تمازج باطنی تحریر کرتا ہوں بسط تمازج باطنی یہ ہے۔ کہ جب سطر تمازج قائم ہو جائے تو اس سطر کو تکسیر کرو جب زمام برآمد ہو جائے تو سطر اول کے دو حرف اول و آخر کے لے لو۔ اور زمام والی سطر کے دو حرف اول و آخر لے لو۔ اور ایک یا دو حرف درمیانی سطر کے درمیان سے لے لو۔ طاق حالت میں ایک حرف اور جفت ہو تو دو حرف لے لو۔ اب پانچ یا چھ حرف آپ کے پاس ہیں۔ ان حروف کو مرکب کر کے جملہ بناؤ اس کی ضرورت نہیں کہ جملہ بامعنی ہو عمل میں جملہ کا لحاظ نہیں کیا جاتا بلکہ حرف کا لحاظ کیا جاتا ہے اس جملہ کو روزانہ بطور عمل کے پابندی سے پڑھو۔ اس تعداد میں جتنی تعداد اس جملہ کی ابجد سے حاصل ہو بحکم خدا ایک ہفتہ میں مطلوب حاصل ہوگا یہ ایک طلسم ہے علم جفر کا۔ جو اپنے اندر ایک خاص اثر رکھتا ہے کبھی فیل نہیں ہوتا۔ اگر تکسیر کی ۹ یا ۱۱ سطریں ہیں تو درمیانی سطر سے حروف لیا جائے گا اگر سطریں حروف جفت ہیں تو بیچ کے دو حرف لے لو اور اگر تکسیر کی سطریں بھی جفت ہیں۔ مثلاً دس سطریں ہیں چار اوپر کی چھوڑ کر اور چار نیچے کی چھوڑ کر اوپر سے پانچویں سطر کا آخری حرف لے لو اور نیچے سے پانچویں سطر کا اول حرف لے لو۔ اگر ان دونوں سطروں کے

حروف بھی جفت ہوں تو دو ۔ دو حرف لے لو۔ اس صورت سے دو حرف اور بڑھ جائیں گے یہ ایک خاص عمل ہے جو کہ کتابوں کے اوراق میں ملنا مشکل ہے ہاں سینوں سے شاید مل جائے۔

تکسیر

علم جفر میں تکسیر ایک خاص عمل اور حروف کی گردش کا تمام تکسیر ہے۔ اور وہ یہ ہے ایک حرف شروع اور ایک حرف آخر سے لے کر دوسری سطر قائم کی جاتی ہے پھر دوسری سطر سے اسی طرح تیسری سطر چوتھی یہاں تک اس عمل سے آخر میں اوپر والی سطر کی بعینہٖ آجاتی ہے اس آخری سطر کو زمام کہتے ہیں مثال محمد علی کے نام کی تکسیر یہ ہے۔

م ح م د ع ل ی
ی م ل ح ع م د
د ی م م ع ل ح
ح د ل ی ع م م
م ح م د ع ل م

اس آخری سطر کا نام زمام ہے اس ترکیب کو تکسیر کرنا کہتے ہیں یہ طریقہ اکثر کام آتا ہے اور عملیات میں بہت کارآمد ہے۔ علی الخصوص عمل حب میں اکسیر ہے۔

صدر موخر

علم جفر میں صدر موخر ایک کثیر الوقوع اصطلاح ہے اس کے معنی ہیں ایک سطری تکسیر کے یعنی حروف کو صرف ایک مرتبہ گردش دینا دیکھو محمد علی کو بسط کر کے سطر اول میں لکھا دوسری سطر قائم کی اس طرح کہ پہلے ایک حروف بائیں طرف سے پھر داہنی طرف سے اسی طرح گردش کرتے کرتے سب حروف ختم کر دیئے یہاں تک کہ دوسری سطر قائم ہوگئی جس کی صورت یہ ہے۔

ی م ل ح ع م د

بس اس عمل کا نام صدر موخر ہے کل عمل کا نام تکسیر ہے زمام پیدا کرنا اور صرف ایک مرتبہ گردش دینے کو صدر موخر کہتے ہیں اب آپ صدر موخر کی تعریف سمجھ گئے ہوں گے۔

تخلیص

تخلیص کرنا: کتب جفر اور علم جفر میں یہ اصطلاح بار بار آتی ہے۔ اس کے معنی ہیں خالص کرنا یعنی جو حروف کسی اسم یا عمل میں مکرر آئیں ان کو گرا دینا۔ نکال دینا اگر کہا جاوے اسم محمود کو تخلیص کرو تو اس کی یہ صورت ہوگی۔ م ح م و د = م ح و د یعنی م دو بار آیا ایک میم حذف کر دیا

(مفتاح (مغلاق عدل دفق مساحت ضابطہ نمایت)

یہ سات نام علم جفر کی اصطلاح ہیں علم الآثار اور علم الاخبار دونوں میں یہ اصطلاحیں کام آتی ہیں۔ مفتاح سے مراد ہے اور اس کے معنی ہیں اصل تعداد پر ایک اضافہ کرو یعنی ۶۶ ہیں تو ۶۷ کرو یعنی جب کہا جائے کہ مغلاق کرو یعنی ۶۶ کو ۶۸ کرو۔ ۶۶ عدد کو مثال سمجھو اصل عدد ۶۶ ہیں ان کو مفتاح مغلاق عدل دفق مساحت ضابطہ نمایت۔ اگر کہا جائے کہ دفق کرو تو اس سے یہ مراد ہوگی کہ ۷۰ بناؤ اسی طرح جس نمبر کا نام لیا جائے اس ترتیب سے اعداد کا اضافہ کرو اس پورے طریقہ کا نام مراتب سبعہ ہے یہ اخبار و آثار دونوں میں کام آتا ہے اور اسرار باطنی کا ستر ہے اور راز ہائے حقیقت ہے اس کی تفصیل یہ ہے تاکہ آسانی سے سمجھ میں آسکے سب پہلے مفصلہ ذیل نقشہ دیکھو

(نقشہ مراتب سبعہ مکمل)

نام مراتب سبعہ	مفتاح	مغلاق	عدل	دفق	مساحت	ضابطہ	نمایت
نام ستارہ متعلقہ	مریخ	زہرہ	عطارد	قمر	شمس	مشتری	زحل
نام یوم متعلقہ	منگل	جمعہ	بدھ	پیر	اتوار	جمعرات	ہفتہ سنیچر
نام موکل	سوئیل	صوائیل	دردائیل	تہائیل	خرکائیل	سلخائیل	اسمائیل

یہ قاعدہ نہایت مستند و معتبر ہے دونوں طریق کو وضاحت بیان کرتا ہوں۔ اس طریقہ سے پہلے ایک مستعملہ حل کرنے کا طریقہ بیان کرتا ہوں۔ اپنے سوال کے حرفوں کو مفرد کر کے لکھو اور ان حروف کو شمار کرو جتنی تعداد شمار حروف ہو اس کے حرف بنا کر سوال میں شامل کرو مثلاً سوال

کے حرف کی تعداد پندرہ ہے تو ہ ۔ ی لکھ دو اسی طرح جو تعداد حاصل ہو اس کے حروف بنا کر سوال کے آگے لکھ دو اب ان تمام حرفوں کے نقاط شمار کرو جتنے نقطے ہوں ان کے بھی حروف بنا کر سوال کے آگے لکھ دو مثلاً سات نقطے ہیں تو حرف ز لکھ دو اسی طرح جس قدر نقطے ہوں ان کے حروف بنا کر سوال میں شامل کرو اور جس دن سوال کر رہے ہو اس دن کے مرتبہ کا نمبر مراتب سبعہ سے لے کر حرف بنا کر شامل کرو مثلاً بدھ کا دن ہے تو اس دن کا مرتبہ عدل ہے اور نمبر ۳ ہے اور ۳ عدد کا حرف جیم ہے تو جیم کو سوال میں شامل کرو اور اس دن کے مؤکل نام مفرد کر کے شامل یعنی بدھ کا موکل دردائیل ہے تو اس کو مفرد کر کے لکھو ان تمام حروف کی ایک سطر بناؤ اس سطر سے جواب حاصل کرنے کے کئی طریقے ہیں۔ ان کو ترتیب وار بیان کروں گا۔

مثال: ایک شخص کا نام سلیم ہے سوال ہے (کب آئے گا) اس سوال کو مفرد کیا

س ل ی م ک ب ا ے گ ا

یہ دس حرف ہوئے اور دس عدد (ی) کے ہیں لہذا جو سوال مفرد کر کے لکھا ہے اس میں ی کا اضافہ کیا جس دن سوال کیا وہ دن بدھ کا ہے اس کا مرتبہ عدل تیسرے نمبر پر ہے اور تین عدد جیم کے ہیں لہذا حرف جیم بھی شامل کیا اور بدھ کے دن کا موکل دردائیل ہے لہذا یہ حروف مفرد کر کے شامل کئے یعنی د ر د ا ی ل ء ہمزہ قائم مقام الف کے ہوتا ہے جب تمام قواعد کے حروف بنا لیے جائیں تب نقاط شمار کرو اب نقطے شمار کئے تو دس ہوئے تو حرف ی بنا اب سطر بنائی س ل ی م ک ب آ ے گ ا ی ج د ر دا ی ل ی آگے اس سطر سے جواب حاصل کرنے کے طریقے بعون اللہ تعالیٰ تحریر کرتا ہوں طریق اول سطر حاصل کردہ کو تخلیص کرو مکرر حروف گرا دو اور ان حروف کا نظیرہ دو نظیرہ کا طریقہ پہلے بیان ہو چکا ہے حروف نظیرہ دو بسط عزیزی کر کے صدر مؤخر کرو جواب گویا ہو گا لیکن یہ یاد رکھو کہ تخلیص کرنے کے بعد ہر مرتبہ سے قبل حروف پر نظر ڈال لیا کرو یعنی کسی مرتبہ پر تخلیص کرنے پر ہی جواب برآمد ہو جاتا ہے اگر تخلیص سے جواب برآمد نہ ہو تو بسط عزیزی کرو اور پھر ان حروف پر نظر ڈالو اور مرکب کرو امید ہے جواب حاصل ہو گا اگر پھر بھی جواب نہ حاصل ہو تو صدر مؤخر کرو انشاء اللہ تعالیٰ جواب برآمد ہو گا یہ بھی یاد رکھو کہ ہر مرتبہ اگر ضرورت ہو تو حروف کو مقدم و مؤخر کیا جا سکتا ہے۔ بشرطیکہ کسی جگہ ہم جملہ (ہوگا) کی ضرورت ہے اس جملہ کی ترتیب یہ ہے ہ و گ ا اگر آپ جس سطر پر غور کر رہے ہیں۔ اس میں یہ حرف مختلف مقام پر ہیں (و) کہیں ہے (گ) کہیں ہے (ہ) کہیں ہے لیکن ہم ان کو جگہ جگہ سے اٹھا کر سلسلہ میں کر سکتے

ہیں دوسرا اختیار عامل کو یہ بھی ہے بشرط ضرورت حروف متشابہ کو حروف متشابہ سے بدل سکتے ہیں۔ مثلاً جواب میں (ت) کی ضرورت ہے اور ہمارے پاس (ب ث ہے) تو ہم ب کو ت سے بدل سکتے ہیں اور یہ تبادلہ صرف ایک حرف میں کیا جا سکتا ہے مگر دو حرفوں کا عیب سے خالی نہیں ہے قانون جفر میں ایک حرف کم و بیش کرنے کی اجازت ہے اور یہ اس لیے کہ وقت رائیگاں نہ جائے۔ اس طریقہ سے اپنے مقصد کا جواب حاصل کرو۔

دوم طریق یہ ہے: ان تمام حروف کے اعداد ابجد سے حاصل کرو یعنی سطر حاصل کردہ کے۔ جو تعداد حاصل ہو۔ ان کے حروف بناؤ اور ان حروف کو ملفوظی کرو اور بسط عزیزی کر کے صدر مؤخر کرو جواب برآمد ہوگا

طریق سوم: حسب قاعدہ دوم ملفوظی کر کے تخلیص کرو طریق دوم سوم میں فرق صرف اتنا ہے کہ سوم میں تخلیص کرنا ہے باقی سب طریقے ایک ہی ہیں جواب برآمد ہوگا۔

طریق چہارم: سطر حاصل شدہ بسط عددی کرو اور ان کو خالص کر کے نظیرہ دے کر بسط عزیزی کرو اور صدر و مؤخر کرو یہ بات ذہن میں رکھو کہ ہر طریقے کے کرنے بعد جواب حاصل کرنے کی کوشش کرو یہ چار طریقے آسان اور سہل میں نے بیان کر دیئے ہیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اب آپ ان طریقوں سے مستحصلہ حاصل کر لو گے مستحصلہ ایک علم خاص ہے محنت و کوشش کرنا اور فضل ربی کے طلب گار رہنے سے ان شاء اللہ مستحصلہ حاصل ہو گا وما توفیقی الا باللہ۔ بہر حال مستحصلہ کا حاصل ہونا تائید ایزدی پر موقوف ہے۔ یہاں نہ کسی کی پیری چلتی ہے نہ استادی کام آتی ہے

(مراتب سبعہ سے علم الآثار کا تحفہ)

علم الآثار کے ماتحت ایک طلسم مراتب سبعہ سے بیان کرتا ہوں یہ طلسم برائے تسخیر ہے ننانوے فیصدی کامیاب ہوتا ہے زود اثر عمل ہے اور اکسیر تسخیر ہے اس قسم کے عملیات اس قدر آسان نہیں ہوتے جتنے لوگ سمجھتے ہیں۔ بے محنت کامل یہ اثرات رونما نہیں ہوتے اس کی ترکیب یہ ہے نام طالب مع والدہ کے اور نام مطلوب مع والدہ کے حروف مفرد کر کے لکھو اور ان تمام حروف عنصر سے جدا کرو یعنی آتشی بادی آبی خاکی علیحدہ علیحدہ لکھو دیکھو کہ کس عنصر کے حروف زیادہ ہیں۔ جس عنصر کے حروف زیادہ ہیں۔ جس عنصر کے حروف زیادہ ہوں گے یہ عمل اسی عنصر سے منسوب ہوگا اور عمل کی تمام کارروائی اسی عنصر کے تحت ہوگی اس کو یادداشت کے لیے لکھلو اب سطر تیار کردہ کو دیکھو کہ کس ستارے کے حروف زیادہ ہیں بس جس

ستارے کے حروف زیادہ ہوں گے اسی ستارے کے ماتحت مراتب سبعہ سے تعلق یہ عمل ہوگا مثلاً اس میں مشتری ستارے کے حرف زیادہ ہیں تو یہ ضابطے سے تعلق ہے تو ہم نے ضابطہ لکھ لیا اور پھر بائیں طرف کو شمار کرتے ہوئے سبھی مراتب لکھ لیے اس کی صورت یہ ہوگی ضابطہ۔ غایت۔ مفتاح۔ مغلاق۔ عدل دفق مساحت ان سب کو ترتیب وار لکھو اب نام مطلوب معہ والدہ کے اور نام طالب معہ والدہ کے اعداد ابجد سے حاصل کرو جو تعداد حاصل ہو وہ تعداد ضابطہ کے نیچے لکھو اب ان میں ایک زیادہ کر کے دوسرے کے نیچے لکھو اسی طرح ایک بڑھا کر مکمل کرو مثال تمہارے ناموں کے اعداد ۱۳۶ ہیں تو اس کی صورت یہ ہوگی۔

ضابطہ	غایت	مفتاح	مغلاق	عدل	دفق	مساحت
۱۳۶	۱۳۷	۱۳۱	۱۳۹	۱۴۰	۱۴۱	۱۴۲
مشتری	زحل	مریخ	زہرہ	عطارد	قمر	شمس
سلفیائیل	اسمائیل	سولائیل	حودائیل	دردائیل	تہائیل	خرکائیل

اب نیچے یہ آیت لکھو: اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰہُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ یُغْشِی الَّیْلَ النَّھَارَ یَطْلُبُہٗ حَثِیْثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِہٖ

اَللّٰھُمَّ سَخِّرْ قلب فلاں بن فلانیہ

نام مطلوب معہ والدہ کے اَلَا لَہُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ۔ یہاں اس کے موکل ستارے کا نام لکھو یعنی جو تمہارا خاص ستارہ اول نمبر پر آیا ہے یعنی آپ کا ستارہ مشتری ہے تو (یا سلفیائیل قلبُ قلبِ فلاں بن نام طالب معہ والدہ کے لکھو بحقِ یا دَدُ ذِدُ بس یہ عمل تیار ہو گیا ایک کاغذ پر ترتیب وار لکھو۔ اب جو عنصر سابقہ آپ کے پاس لکھا ہوا ہے اب اس کے مطابق کام لیا جائے گا۔ مثلاً آتشی ہے تو جلایا جائے گا اگر بادی عنصر ہے تو ہوا میں لٹکایا جائے گا۔ اگر آبی ہے تو پانی میں بہایا جائے گا۔ اگر خاکی ہے تو زمین میں دفن کیا جائے گا اگر مزاج آتشی ہے تو لکھا ہوا عمل بتی بنا کر خوشبودار تیل میں جلا دو بتی کا منہ مطلوب کے مکان کی طرف کرو جس متعلقہ دن عمل کرو اسی استعمال کرو ورنہ آئندہ ہفتہ اسی دن کرو اور جس ستارے کی ساعت میں تیار ہوا ہے اسی ساعت میں استعمال کرو یعنی ہر ستارے کی ساعتیں دن رات میں کئی بار آتی ہیں۔ اسی ساعت میں عمل کرو تعداد اس کی بیس مرتبہ معین ہے یعنی اسی ساعت میں ۲۱ بیس مرتبہ روزانہ پڑھو بجانب مطلوب کی طرف منہ کر کے اس میں کوئی پرہیز نہیں اور نہ ہی دن رات کے وقت کی قید ہے صرف ساعت مطلوبہ میں عمل پڑھنا ہے۔ ساعت دیکھنے کے لیے آسان اور سہل

نقشہ دیا ہے اس کو دیکھو۔

نقشہ چوبیس گھنٹوں کی ساعات کا

	شنبہ صبح	یکشنبہ صبح	دوشنبہ صبح	سہ شنبہ صبح	چہارشنبہ صبح	پنجشنبہ صبح	جمعہ صبح
۱	زحل ۷	شمس ۷	قمر ۷	مریخ ۷	عطارد ۷	مشتری ۷	زہرہ ۷
۲	مشتری ۸	زہرہ ۸	زحل ۸	شمس ۸	قمر ۸	مریخ ۸	عطارد ۸
۳	مریخ ۹	عطارد ۹	مشتری ۹	زہرہ ۹	زحل ۹	شمس ۹	قمر ۹
۴	شمس ۱۰	قمر ۱۰	مریخ ۱۰	عطارد ۱۰	مشتری ۱۰	زہرہ ۱۰	زحل ۱۰
۵	زہرہ ۱۱	زحل ۱۱	شمس ۱۱	قمر ۱۱	مریخ ۱۱	عطارد ۱۱	مشتری ۱۱
۶	عطارد ۱۲ دن	مشتری ۱۲ دن	زہرہ ۱۲ دن	زحل ۱۲ دن	شمس ۱۲ دن	قمر ۱۲ دن	مریخ ۱۲ دن
۷	قمر ۱	مریخ ۱	عطارد ۱	مشتری ۱	زہرہ ۱	زحل ۱	شمس ۱
۸	زحل ۲	شمس ۲	قمر ۲	مریخ ۲	عطارد ۲	مشتری ۲	زہرہ ۲
۹	مشتری ۳	زہرہ ۳	زحل ۳	شمس ۳	قمر ۳	مریخ ۳	عطارد ۳
۱۰	مریخ ۴	عطارد ۴	مشتری ۴	زہرہ ۴	زحل ۴	شمس ۴	قمر ۴
۱۱	شمس ۵ شام	قمر ۵ شام	مریخ ۵ شام	عطارد ۵ شام	مشتری ۵ شام	زہرہ ۵ شام	زحل ۵ شام
۱۲	زہرہ ۶	زحل ۶	شمس ۶	قمر ۶	مریخ ۶	عطارد ۶	مشتری ۶
۱۳	عطارد ۷	مشتری ۷	زہرہ ۷	زحل ۷	شمس ۷	قمر ۷	مریخ ۷
۱۴	قمر ۸	مریخ ۸	عطارد ۸	مشتری ۸	زہرہ ۸	زحل ۸	شمس ۸
۱۵	زحل ۹	شمس ۹	قمر ۹	مریخ ۹	عطارد ۹	مشتری ۹	زہرہ ۹
۱۶	مشتری ۱۰ شام	زہرہ ۱۰ شام	زحل ۱۰ شام	شمس ۱۰ شام	قمر ۱۰ شام	مریخ ۱۰ شام	عطارد ۱۰ شام
۱۷	مریخ ۱۱ رات	عطارد ۱۱ رات	مشتری ۱۱ رات	زہرہ ۱۱ رات	زحل ۱۱ رات	شمس ۱۱ رات	قمر ۱۱ رات
۱۸	شمس ۱۲	قمر ۱۲	مریخ ۱۲	عطارد ۱۲	مشتری ۱۲	زہرہ ۱۲	زحل ۱۲
۱۹	زہرہ ۱	زحل ۱	شمس ۱	قمر ۱	مریخ ۱	عطارد ۱	مشتری ۱
۲۰	عطارد ۲	مشتری ۲	زہرہ ۲	زحل ۲	شمس ۲	قمر ۲	مریخ ۲

۲۱	قمر ۳	مریخ ۳	عطارد ۳	مشتری ۳	زہرہ ۳	زحل ۳	شمس ۳
۲۲	زحل ۴	شمس ۴	قمر ۴	مریخ ۴	عطارد ۴	مشتری ۴	زہرہ ۴
۲۳	مشتری ۵	زہرہ ۵	زحل ۵	شمس ۵	قمر ۵	مریخ ۵	عطارد ۵
۲۴	مریخ ۶	عطارد ۶	مشتری ۶	زہرہ ۶	زحل ۶	شمس ۶	قمر ۶

قانون عملیات حب میں طالب کا پہلے اور مطلوب کا نام بعد میں لکھنے سے عمل کی تاثیر کئی گنا زیادہ ہوجاتی ہے اور جس ستارہ کی ساعت میں عمل کر رہے ہو اس کو شامل کرنے سے اور زیادہ تاثیر عمل ہوتی ہے

مراتب الحروف

قاعدہ ہے کہ مراتب الحروف علم الآثار کی ایک خاص اصطلاح ہے۔ مراتب الحروف کے یہ معنی ہیں کہ حروف کو علی الترتیب یعنی اعلیٰ قدر مراتب رکھنا یعنی اگر کسی اسم میں حرف اس ترتیب سے ہوں کہ زیادہ عدد والا حرف بعد میں ہو اور چھوٹے عدد والا حرف پہلے ہو تو ان حروف علیٰ قدر مراتب کر لیا جائے مثلاً اسم جمیل ہے اس میں اول جیم ہے جس کے عدد ۳ ہیں پھر میم ہے جس کے عدد ۴۰ ہیں پھر ی ہے جس کے عدد ۱۰ ہیں پھر ل ہے جس کے عدد ۳۰ ہیں اب ان کو اعلیٰ قدر کیا تو یہ صورت ہوئی م۔ل۔ی۔ج یعنی سب سے پہلے بڑے عدد والا حرف لیا پھر اس سے کم عدد والا یہ صورت ترقی مراتب و مناصب و عمل تسخیر میں کام آتی ہے۔ بعض اصحاب مطلوب کے نام کو بھی علیٰ قدر مراتب الحروف کرتے ہیں جو کہ درست نہیں ہے بلکہ غلط ہے اور عمل کی تاثیر میں فرق پڑ جاتا ہے۔

بسط تضعیف

طریقہ : بسط تضعیف علم الاخبار میں بھی کام آتا ہے مگر عملیات از حد کام کی شے ہے چونکہ مراتب الحروف کے طریقہ سے بسط تضعیف کا طریقہ نکلتا ہے وہ یہ ہے اسم باعمل میں جو حروف ہوں ان کو دوگنا کرتے جاؤ مثلاً اگر جیم ہے تو واؤ لکھو اگر کاف ہے تو میم لکھو یعنی جیم کے عدد ۳ ہیں دوگنا کیا تو چھ عدد ہوئے تو واؤ لکھا اور ک کے عدد ۲۰ ہیں اس کو دوگنا کیا تو ۴۰ عدد ہوئے تو ۴۰ عدد میم کے ہیں اس لیے میم لکھا۔ یہ طریقہ بلندی مرتبہ ترقی حصول ملازمت اور فتح کے واسطے ہے یہ طریقہ بہت ہی زود اثر ہے مگر طریقے

عمل نہیں پڑھا جا سکتا بلکہ نقش سے کام لیا جاتا ہے۔ مثال : برکت اپنی ترقی کے لیے عمل پڑھنا چاہتا ہے تو اس کا طریقہ یہ ہوگا مثلاً کوئی شخص وَاللّٰہُ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ کا عمل پڑھنا چاہتا ہے تو اس آیت اور اپنے نام کے حرفوں کو تضعیف کرو اور جو اعداد حاصل ہوں اس کا نقش مثلث پُر کرو نقش بھرنے کا طریقہ آگے آئے گا۔ عروج ماہ میں ساعت مشتری میں لکھ کر اپنے پاس رکھے داہنے بازو میں باندھے انشاء اللہ بہت جلد امداد غیبی کا حصول ہوگا۔ اگر اس عمل کو ورد آتشہ کرنا چاہتے ہیں تو اس آیت کو روزانہ مثلث کے طریق پر پڑھیں یعنی پہلے دن خانہ اول کی تعداد کے مطابق دوسرے دن دوسرے خانہ کی تعداد کے مطابق اسی طرح نو دن پڑھیں انشاء اللہ مقصد جلد حاصل ہوگا۔

ھدایات

ترقی محبت تسخیر فتح اور اس قسم کے مقاصد کے واسطے نقوش زعفران سے لکھیں جدائی اور مقہوری اعداد کے لیے عمل یا نقش سیاہ روشنائی سے لکھیں۔ ہر عمل کی تکمیل اس کے ہر ایک جز کی تعمیل کرو بعض اوقات ایک معمولی او ر ادنیٰ بے احتیاطی بھی عمل کو ناکارہ بنا دیتی ہے جدائی مقہوری اعداد خواب بندی زبان کے نقوش لوہے کے قلم سے لکھیں اور دیگر عملیات لکڑی کے قلم سے لکھیں خصوصاً انار کی لکڑی سے لکھنا مفید ہے اسی طرح عمل پڑھتے یا نقش لکھتے وقت بخور جلانا چاہیے یعنی دھونی دینی چاہیے۔ بخور سے عملیات کی طاقت میں اضافہ ہوتا ہے۔ عمل محبت شادی ترقی تسخیر اور ملازمت کے لیے بخور لوبان صندل سرخ و سفید کا برادہ اگربتی وغیرہ جدائی مقہوری اعداء، رنجوری دشمنان خواب بندی و زبان بندی کے لیے اور اس قسم کے عملیات کے لیے بخور نیم۔ حنظل۔ ایلوا۔ یا پھر تلخ چیز کی دھونی دینی چاہیے اور اگر کوئی عمل کسی ستارے کی ساعت میں کر رہے ہو تو اس ستارہ کا بخور جلاؤ۔ بخور ہر ستارہ کا متعین ہے جس ستارے کی ساعت میں عمل کرو اس ستارہ کا بخور جلاؤ۔ نقشۂ بخور یہ ہے

زحل	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ
عود	صندل	کافور	گندمک	عود عنبر	مشک عطر	عطر مشک
رال	سرخ	لوبان	لوبان	لوبان	لوبان	اجوائن
گوگل	سفید	عود	عود	صندل سرخ	صندل سرخ	صندل سرخ

پرہیز

پرہیز عملیات میں ایک خاص رکن ہے بلکہ پرہیز ایک لازمی جزو ہے جیسا کہ طب میں بھی ایک خاص مسئلہ ہے کہ دوا کرنے سے زیادہ بہتر پرہیز ہے۔ اگر کوئی شخص دوا نہیں کرتا مگر پرہیز کرتا ہے تو اس کی صحت کی امید ہے برعکس ایک شخص دوا کرتا ہے مگر پرہیز نہیں تو دوا بھی بیکار اور صحت کی امید بھی موہوم ہے۔ عملیات میں پرہیز کو ایک خاص مقام حاصل ہے اس لیے کہ عمل سے ملائکہ (موکل) تعلق رکھتے ہیں اور انسان ہی موکلات کے ذریعہ عمل میں تاثیر اور کامیابی ہوتی ہے عاملین کا متفق اللفظ فیصلہ اور تجربہ ہے کہ بعض اشیاء ایسی ہیں جن سے ملائکہ کو کراہیت اور تکلیف ہوتی ہے اور احادیث سے بھی ثابت ہے کہ بعض اشیاء کھا کر مسجد میں جانے کی ممانعت ہے صحیح حدیث پاک میں ہے کہ آنحضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بڑی تاکید سے حکم فرمایا ہے کہ کوئی شخص مسجد میں پیاز لہسن خام کھا کر نہ آئے اور عرصہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جو شخص مسجد میں بدبودار اشیاء کھا کر آئے اسے حدود مسجد سے نکال دو اسی طرح اگر عمل با پرہیز کیا جائے تو عمل میں اثر جلد اور کامل ہوتا ہے۔ اس لیے پرہیز از حد ضروری ہے کہ رکن خاص ہے پرہیز کی دو قسمیں ہیں۔ جلالی اور جمالی۔ جمالی پرہیز یہ ہے کہ گوشت ہر قسم اور پیاز اور لہسن اور اس قسم کی بدبودار اشیاء سے پرہیز کیا جائے۔ پرہیز جلالی یہ ہے: گوشت اور گوشت سے بنی ہوئی اشیاء یہاں تک کہ گوشت سے پیدا ہونے والی اشیاء بھی نہ کھلائیں یعنی دودھ۔ دہی۔ گھی اور جو شے ان اشیاء سے بنی ہوں۔ چمڑے کا جوتا چمڑے کے ڈول کا پانی نہ پیو۔ اور اس کنوئیں کا پانی جس میں ڈول چمڑے کا پڑتا ہو۔ کوئی ایسا پھل بھی مت کھاؤ جس کو کسی جانور نے کھایا ہو۔ ایسا دانہ جس میں گھن لگا ہو جس میں کیڑے پڑ گئے ہوں نہ کھاؤ۔ ایسا چاقو یا چھری جس میں ہڈی کا دستہ لگا ہوا اپنے پاس نہ رکھو پھل انڈا وغیرہ نہ کھائیں بجائے ذکر نا بلکہ اکل حلال صدق مقال غیبت فحش گوئی۔ اور ہر فعل حرام و فحش سے پرہیز کرنا ضروری ہے جو شخص عمل بھی پڑھتا ہے لیکن جھوٹ بولتا ہے اور فحش کلامی کا بھی عادی ہے غیبت بھی کرتا ہے تو عمل میں ہرگز اثر نہ ہوگا اگر حرص و طمع بھی رکھتا ہو اور جائز و ناجائز طریقہ سے پیسہ حاصل کرتا ہو تو اس حالت میں کسی بھی کیسے ہی عمل کثرت سے ہی کامیابی کی کوئی امید نہیں ہے اور عمل میں کوئی اثر پیدا نہ ہوگا عمل حقیقتاً ایک روحانی شے ہے جب تک عامل سراپا روح نہ بن جائے تو عمل میں اثر پیدا ہونا ناممکن ہے لوگ عمل کی بے اثری کی شکایت کرتے ہیں اور بعض کا خیال یہاں تک ہے کہ عملیات ڈھکوسلہ ہیں اور حقیقت کچھ نہیں مگر جب تک شرائط عمل کی تکمیل نہ کی جائے تو بے اثری کی شکایت بے جا ہے۔

ابجد قمری و شمسی معکوس

ابجد علم جفر کی روح رواں ہے اور عملیات میں ابجد کو وہ مقام اعلیٰ حاصل ہے جس کا جواب نہیں اور بغیر اس کے چارہ بھی نہیں مگر اس کے باوجود اکثر احباب و اصحاب ابجد قمری کی تعریف سے تو واقف ہیں لیکن ابجد شمسی ابتث سے واقف بھی نہیں اور جو جانتے ہیں وہ سمجھتے ہیں کہ ابتث بچوں کے پڑھانے میں کام آتی ہے باوجودیکہ عملیات میں ابجد سے ابتث کا مرتبہ بہت بلند ہے۔ ابتث کے متروک ہونے کی دو وجہیں خاص ہوئیں اول تو ابتث کے عملیات بہت مشکل ہوتے ہیں دوم تیز اور جلالی ہوتے ہیں۔ ابتث میں معمولی سی بے ترتیبی ہو جائے تو فوراً رجعت ہو جاتی ہے۔ ابجد رحم ہے ابتث جلال ہے اچانک سے بے احتیاطی پر بعضوں کو ایسی سزا ملی کہ زندگی خراب ہوگئی دونوں ابجدوں کا ذکر و نقشہ جات گزر چکے ہیں۔

نقشہ ابجد قمری معکوس مع اعداد یہ ہے

غ	ظ	ض	ذ	خ	ث	ت	ش	ر	ق	ص	ف	ع	س
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
ن	م	ل	ک	ی	ط	ح	ز	و	ہ	د	ج	ب	ا
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

ابتث شمسی معکوس مع اعداد یہ ہے

ی	ہ	و	ن	م	ل	ک	ق	ف	ع	غ	ظ	ط	ض
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
ص	ش	س	ز	ر	ذ	د	غ	خ	ج	ث	ت	ب	ا
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

یہ علم سینہ ہے علم تصفیہ نہیں کامل بزرگوں سے بمشکل سے ایسے نکات معلوم ہوتے ہیں مگر میں

بلا بخل کئی قسم کے چھپے ہوئے راز سینہ سے نکال کر اس کتاب کے ذریعہ سے عوام کو روشناس کرا رہا ہوں تاکہ قواعد و قوانین سے واقف ہو کر ننت و مجاہدہ کریں اور عملیات کی تاثیر سے فیض یاب ہوں اور منکر تاثیر عمل کو بھی عمل کے اثر سے روشناس کرائیں اب ایک اور طریقہ خاص مقلوب التکسیر بعض کا تحریر کرتا ہوں اس کا طریقہ یہ ہے کہ کسی اسم یا عمل کو مفرد کر کے ایک سطر قائم کرو ایک ایک حرف چھوڑ کر لکھتے جاؤ یہاں تک کہ سب حرف ختم ہو جائیں اور زمام برآمد ہو۔

مثال نام منور حسین ہے۔

مقلوب التکسیر بعض

م	ن	و	ر	ح	س	ی	ن
ن	و	ر	ح	س	ی	ن	م
و	ر	ح	س	ی	ن	م	ن
ر	ح	س	ی	ن	م	ن	و
ح	س	ی	ن	م	ن	و	ر
س	ی	ن	م	ن	و	ر	ح
ی	ن	م	ن	و	ر	ح	س
ن	م	ن	و	ر	ح	س	ی
م	ن	و	ر	ح	س	ی	ن

مقلوب التکسیر کل

اس کا طریقہ یہ ہے دو۔ دو حرف درمیان میں چھوڑتے ہوئے تیسرا لکھتے جاؤ یہاں تک کہ زمام پیدا ہو

م	ن	و	ر	ح	س	ی	ن
و	س	م	ر	ی	ن	خ	ن
م	ن	و	ر	ح	س	ی	ن
و	س	م	ر	ی	ن	ح	ن
م	ن	و	ر	ج	س	ی	ن

تکسیر مقلوب القلوب

طریقہ یہ ہے تسخیر و محبت کے لیے اکسیر ہے اول نام طالب مع والدہ کے مفرد کر کے لکھو پھر نام مطلوب مع والدہ کے مفرد کر کے لکھو۔ ان تمام حرفوں کی ایک سطر بناؤ۔ سطر کے درمیان میں یعنی طالب اور مطلوب کے ناموں کے درمیان ڈبل لائن بنا دو تاکہ یہ معلوم ہو کہ یہاں نام مطلوب شروع ہے دوسری سطر اس طرح بناؤ کہ طالب کے نام کا پہلا حرف چھوڑ کر باقی سب حرف لکھو اور مطلوب کے نام کے حرف لکھ کر سطر پوری کرو طالب کے نام کا پہلا حرف چھوڑا ہوا آخر میں لکھو اسی طرح آخر تک لکھتے جاؤ یہاں تک کہ آخری سطر میں اول نام طالب کا اور بعد میں مطلوب کا ہوگا مثال: مطلوب سلمہ بنت نجمہ طالب اسلم بن نغمہ اس کی سطر اول مفرد بنائی اور زمام حاصل کیا وہ صورت یہ ہے:

تکسیر مقلوب القلوب مکمل

١	س	ل	م	ه	ن	ج	م	ه	ا	س	ل	م	ن	غ	م	ه
٢	س	ل	م	ن	غ	م	ه	س	ل	م	ه	ن	ج	م	ه	ا
٣	م	ه	ن	ج	م	ه	ا	س	ل	م	ن	غ	م	ه	س	ل
٤	م	ن	غ	م	ه	س	ل	م	د	ن	ج	م	ه	ا	س	ل
٥	ن	ج	م	ه	ا	س	ل	م	ن	غ	م	ه	س	ل	م	ه
٦	غ	م	ه	س	ل	م	ه	ن	ج	م	ه	ا	س	ل	م	ن
٧	م	ه	ا	س	ل	م	ن	غ	م	ه	س	ل	م	ه	ن	ج

۸	ه	س	ل	م	ه	ن	ج	م	ه	ا	س	ل	م	ن	غ	م
۹	ا	س	ل	م	ن	غ	م	ه	س	ل	م	ه	ن	ج	ل	ه
۱۰	ل	م	ه	ن	ج	م	ه	ا	س	ل	م	ن	غ	م	ه	س
۱۱	ل	م	ن	غ	م	ه	س	ل	م	ه	ن	ج	م	ه	ا	س
۱۲	ه	ن	ج	م	ه	ا	س	ل	م	ن	غ	م	ه	س	ل	م
۱۳	ن	غ	م	ه	س	ل	م	ه	ن	ج	م	ه	ا	س	ل	م
۱۴	ج	م	ه	ا	س	ل	م	ن	غ	م	ه	س	ل	م	ه	ن
۱۵	م	ه	س	ل	م	ه	ن	ج	م	ه	ا	س	ل	م	ن	غ
۱۶	ه	ا	س	ل	م	ن	غ	م	ه	س	ل	م	ه	ن	ج	م
۱۷	س	ل	م	ه	ن	ج	م	ه	ا	س	ل	م	ن	خ	م	ه

دیکھئے سترہویں سطر میں زمام برآمد ہوا ہے اسی طرح لکھتے جاؤ جب تک زمام برآمد ہو لیکن بعض نام ایسے بھی ہوتے ہیں جن کا زمام مشکل سے برآمد ہوتا ہے اس اس میں نام مطلوب مقدم تھا اور طالب کا نام مؤخر تھا مگر زمام میں طالب مقدم اور مطلوب مؤخر ہو گیا جیسا کہ قاعدہ ہے کہ نام مقدم اور نام مطلوب مؤخر ہونا چاہئے اب سیدھی یعنی داہنی طرف کے خانہ اول کے سبھی حروف اوپر سے نیچے تک لکھ لو۔ س س م م ن غ م ه ا ل۔ ل ه ن ج م ه س۔ اسی طرح بائیں طرف کے یعنی خانہ آخر کے اوپر سے نیچے تک اب حروف لکھ لو یعنی ه۔ ا۔ ل۔ ل۔ ه۔ ن۔ ج۔ م۔ ه۔ س۔ س م م ن غ۔ م۔ ه۔ اب ان کی سطریں قائم کر لو۔

سطر اول	س	س	م	م	ن	غ	م	ه	ا	ل	ل	ه	ن	ج	م	ه	بس
سطر دوم	ه	ا	ل	ل	ه	ن	ج	م	ه	س	س	م	م	ن	غ	م	ه

اب ان سطروں کا امتزاج کرو۔ اس کا مطلب ہے کہ سطر دوم کا آخری حرف اور سطر اول کا پہلا حرف لکھ کر تمام حرف کا امتزاج کرو۔ وہ صورت یہ ہوگی۔ مثال:

ه س م س غ م ن م م ن م غ س م س ه ه ا م ل ج ل ن ه ه ن ل ج ل م ا ه ه س

اب اس امتزاجی سطر کے اعداد جمع کریں جو کہ کل عدد ۱۱۸۳ ہوئے اس کا مثلث نقش بنا کر لکھو اور پارہ

طرف امتزاج سے حاصل کردہ حروف لکھو یہ نقش چاندی کے پترے پر لکھو گلے یا بازو میں باندھو اس عمل کو کسی بھی مطلوبہ شے کو حاصل کرنے کے لیے اس تکسیر مقلوب القلوب سے کام لیا جا سکتا ہے نقش بھرنے کا طریقہ آگے بیان ہوگا یہاں پر یہ مثال دے کر سمجھایا گیا ہے۔

نقشہ اعراب

عملیات میں جو عبارت ہوتی ہے وہ اکثر بے معنی ہوتی ہے اس لیے حروف کو مرکب کر کے جملہ بنائے جاتے ہیں ایسے جملوں میں مضمون کا اعتبار نہیں کیا جاتا بلکہ حروف کی ترتیب لازمی ہوتی ہے لیکن بعض اوقات عملیات کی عبارت کو پڑھنے کی ضرورت بھی ہوتی ہے اور بلا اعراب کے پڑھنے میں دشواری ہوتی ہے اس حسب قوانین عملیات اعراب لگانے کا طریقہ جاننا ضروری ہے اگر طریقہ معلوم نہ ہو تو بڑی دشواری کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ لہٰذا وہ اعراب لگانے کا نقشہ تحریر کرتا ہوں اگر کسی عبارت میں ابتدا میں ساکن والا حرف آجائے تو حسب ضرورت اعراب لگا کر کام کرو۔

نقشہ اعراب یہ ہے

زبر والے حروف	ه	ر	ش	د	ت	خ	ذ
زیر والے حروف	ا	ب	ط	ظ	ع	غ	ص
پیش والے حروف	ج	ف	ک	ح	ز	ث	س
ساکن والے حروف	ض	ق	ل	م	ن	و	ی

حروف کی خاصیت و تعلق

لازم ہے پہلے ہر حرف کی خاصیت و تعلق کو سمجھنا تاکہ کہیں بے ترتیبی نہ ہو جائے اور محنت بیکار نہ ہو جائے اس کو جاننے کے لیے نقشہ ترتیب دیتا ہوں ذیل کے نقشہ سے تمام کیفیات معلوم ہو جائیں گی۔

کیفیات حروف کا نقشہ

آتشی	بادی	آبی	خاکی	ستارہ	اعداد	طبیعت	بخور
ا	ب	ج	د	زحل	۱۰	مرتبہ	اسپند فلفل سیاہ گڑ یعنی قند سیاہ
ہ	و	ز	ح	مشتری	۲۶	درجہ	عود گوند (کسی درخت کا ہو)
ط	ی	ک	ل	مریخ	۶۹	دقیقہ	مصطگی افیون دارچینی فلفل سرخ
م	ن	س	ع	شمس	۲۲۰	ثانیہ	زعفران گل انار ہلدی صندل سرخ
ف	ص	ق	ر	زہرہ	۴۷۰	ثالثہ	لوبان مشک شنگرف
ش	ت	ث	خ	عطارد	۱۸۰۰	رابعہ	گوگل بادام کشنیز خشک
ذ	ض	ظ	غ	قمر	۲۴۰۰	خامسہ	صندل سفید لوبان اگر

اس نقشہ سے حروف کی خاصیت آتشی بادی آبی خاکی اعداد اور طبیعات اور حروف تعلق ستارے سے بخوبی سمجھ میں آگیا ہوگا۔ اب برج دوازدہ گانہ کیفیت کو عاملین و کاملین نے تین قسموں پر منقسم کیا ہے یعنی منقلبؔ، ثابتؔ، ذوجسدینؔ ان کی کیفیات کو نقشہ ذیل میں دیکھئے۔

نقشہ برج دوازدہ گانہ

نمبر شمار	نام برج	ستارہ	طبع	مزاج	موکل	اعداد	کیا کام کرتا ہے
۱	حمل	مریخ	مذکر	منقلب	سرفائیل	۸۷	دفع دشمن، کامیابی مقدمہ
۲	ثور	زہرہ	مذکر	ثابت	جبرائیل	۶۰۷	ترقی رزق و مرتب
۳	جوزا	عطارد	مؤنث	ذوجسدین	دردائیل	۱۰	تسخیر و محبت
۴	سرطان	قمر	مذکر	منقلب	دفیقائیل	۳۲۰	دفع دشمن ترقی فتح
۵	اسد	شمس	مذکر	ثابت	فرائیل	۶۵	ترقی مرتب دولت
۶	سنبلہ	عطارد	مؤنث	ذوجسدین	سمائیل	۱۴۷	تسخیر و محبت
۷	میزان	زہرہ	مذکر	منقلب	برائیل	۱۰۸	عمل دفع دشمن
۸	عقرب	مریخ	مؤنث	ثابت	حدحائیل	۳۷۲	ترقی رزق
۹	قوس	مشتری	مذکر	ذوجسدین	صلصائیل	۱۶۶	تسخیر و محبت
۱۰	جدی	زحل	مؤنث	منقلب	بیکائیل	۱۷	عمل دفع دشمن
۱۱	دلو	زحل	مذکر	ثابت	صلنیائیل	۴۰	ترقی رزق مقدمہ دولت
۱۲	حوت	مشتری	مؤنث	ذوجسدین	نقبائیل	۴۱۴	تسخیر و محبت

ثلاثہ رفعات

یہ طریقہ مستحصلہ کے لیے بہت مفید اور کارآمد شے ہے اس طریقہ سے جلد اور پیچیدہ سوالوں کے جواب برآمد ہوتے ہیں اس لیے اس کو بیان کرنا بھی ضروری ہوا اس کا طریقہ یہ ہے کہ ہر حرف سوال کو ملفوظی کرو اور اس کے اعداد حاصل کرکے اس کے حروف بناؤ اور پھر حروف کے بینات لے کر اکے حرف قائم کرو۔ زبر بینات کا قاعدہ سابقہ گزر چکا ہے مستحصلہ حل کرنے کا یہ طریقہ ہے کہ پہلے سوال کو مفرد کرکے لکھو پھر ان حروف کو تکلیس کرو۔ پھر ان حرف کو ثلاثہ رفعات کرو یعنی ملفوظی کرو پھر تکلیس کرو جواب گویا ہوگا اگر جواب حاصل نہ ہو تو پھر ان تمام تین حصوں میں تقسیم کرو یعنی مکتوبی ملفوظی معدری امید ہے کہ کوئی فقرہ جواب کا برآمد ہوگا اگر یہاں بھی جواب برآمد نہ ہو تو ایسا کرنا چاہئے کہ نام سائل اور سوال کے حرف کو تکلیس کرو کہ یہ حرف کو ثلاثہ رفعات کرو۔ اور تمام حروف کی ایک سطر قائم کرو اور تین تین حرف چھوڑ چھوڑ کر حرف لکھتے جاؤ انشاء اللہ تعالیٰ جواب برآمد ہوگا اسی نقشہ ثلاثہ رفعات سے منسوب یا مقلوب یا طول یا عرض یا عمق یا تکثیر یا ترفع یا تنزل مستحصلہ برآمد ہوگا مستحصلہ اس باہر نہیں ہے اہل علم اہل نظر اس میں سے اپنے سوال کا مستحصلہ تلاش کریں۔

نقشہ ثلاثہ رفعات

الف	با	جیم	دال	ها	واؤ	زا	حا	طا	یا	کاف	لام	میم	نون
۱۱۱	۳	۵۳	۳۵	۶	۱۳	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۰۱	۷۱	۹۰	۱۰۶
اق-ی	ج	ج-ن	ہ-ل	و	ج-ی	ح	ط	ی	ا-ی	ا-ق	ا-ع	ص	و-ق
لام فا	الف	یا میم	الف لام	الف	الف واؤ	الف	الف	الف	الف	الف فا	الف میم	یا میم	واؤ نون

۱۵۲	۱۱۱	۱۰۱	۱۰۲	۱۱۱	۱۲۴	۱۱۱	۱۱۱	۱۱۱	۱۱۱	۱۹۲	۲۰۱	۱۰۱	۱۱۹
ب ن ق	ای ق	اق	ب ف ق	ای ق	د ک ق	ای ق	ای ق	ای ق	ای ق	ب ی ق	ار	اق	ط ی ق
سین	عین	فا	صاد	قاف	را	شین	تا	ثا	خا	ذال	ضاد	ظا	غین
۱۲۰	۱۳۰	۸۱	۹۵	۱۸۱	۲۰۱	۳۶۰	۴۰۱	۵۰۱	۶۰۱	۷۳۱	۸۰۵	۹۰۱	۱۰۶۰
ی ک	ل ق	اف	ہ ص	اف ی ق	ار	شین س	ات	اث	اخ	ال ذ	ہ ض	اظ	س غ
یانون	یانون	الف	الف دال	الف فا	الف	یانون	الف	الف	الف	الف لام	الف دال	الف	یانون
۱۱۷	۱۱۷	۱۱۱	۱۴۶	۱۹۲	۱۱۱	۱۱۷	۱۱۱	۱۱۱	۱۱۱	۱۸۲	۱۴۷	۱۱۱	۱۱۷
زی ق	زی ق	ای ق	ون ق	ب ص تا	ای ق	زی ق	ای ق	ای ق	ای ق	ب ی ق	دم ق	ای ق	زی ق

تقسیم عناصر حروف تہجی

یعنی ابجد کا پہلا حرف آتشی دوسرا بادی تیسرا آبی چوتھا خاکی اسی طرح تا آخر ابجد تقسیم ہے لیکن حکمائے اشراقین نے اس قسم کو تسلیم نہیں کیا اور اس طرح تقسیم کی کہ اول حرف آتشی اور دوم حرف خاکی اور سوم آبی اور چہارم بادی۔ اس فقیر نے ہر ممکن تحقیق کی کہ کونسی ترتیب ان میں سے مرجع اور موثر ہے۔ آج کل یہ علم اس قدر محدود ہے کہ شاذ و نادر ہی کوئی اس کا محقق اور مجتہد ہو۔ استاد مشفق کی نظر کریمانہ سے یہ مسئلہ حل ہوا کہ تقسیم اول ابجد قمری ہے اور جمالی ہے۔ اور تقسیم دوم ابجد شمسی ہے اور جلالی ہے۔

نقشہ تقسیم ابجد شمسی یعنی ابتث

آتشی	ا	ج	ذ	ش	ظ	ق	ن
خاکی	ب	ح	ر	ص	ع	ک	و
آبی	ت	خ	ز	ض	غ	ل	ہ
بادی	ث	د	س	ط	ف	م	ی

شائقین عاملین کتابوں میں الجھ جاتے ہیں کہیں کسی حرف کو بادی اور کہیں خاکی لکھا ہوتا ہے

تو الجھن میں پڑ کر دماغ ماؤف کر لیتے ہیں اور ہمت توڑ کر بیٹھ جاتے ہیں اس لیے اس ابتث شمسی کا نقشہ بھی ترتیب دیا ہے اور ابتث جلالی ہے مگر بہت کارآمد اور زود اثر ہے۔

سوال حل کرنے کا طریقہ

نام سائل مع والدہ اور سوال اور عمر سائل اگر حقیقی معلوم نہ ہو تو اندازہ کافی ہے اور جس دن سوال کیا ہے وہ دن اور جو مہینہ ہے اس کا نمبر اور جو تاریخ ہو اور سن ہجری اور جس مہینہ میں سوال کیا ہے اس کی پہلی تاریخ کا دن ان تمام کے اعداد ابجد قمری سے حاصل کریں اور اس میں سے ۷۸۶ عدد خارج کر دو بقایا کو تین سے تقسیم کرو۔

نمبر۱: اگر ایک بچے تو سوال کا جواب عمدہ ہے یعنی جو بھی سوال ہو اس میں کامیابی اور خوشی اور صحت و عزت و دولت اور فتح ہے۔

نمبر۲: اگر دو بچیں تو کوئی خاص نفع نہیں جواب یہ ہوگا کہ ابھی چند دن توقف اور صبر کرو کام میں دیر ہے۔

نمبر۳: اگر تقسیم کامل ہو جائے تو جواب نفی میں ہے۔ یعنی اس کام میں سوائے نقصان کے کوئی فائدہ نہیں ہے۔ تفصیل یہ ہے عمر سائل ۲۵ سال ہے تو ۲۵ کا ہندسہ لکھو اور جس دن سوال کیا ہے اس دن کے عدد لکھو۔

ایام ہفتہ مع اعداد

دن	شنبہ	یکشنبہ	دوشنبہ	سہ شنبہ	چہار شنبہ	پنجشنبہ	جمعہ
اعداد	۳۵۷	۲۱۷	۳۶۷	۴۲۲	۵۶۶	۴۱۲	۱۱۸

اور جو مہینہ ہو اس کا نمبر لکھو۔

مہینوں کے نمبر

ماہ	محرم	صفر	ربیع الاول	ربیع الثانی	جمادی الاول	جمادی الثانی
نمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶
ماہ	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذی الحجہ
نمبر	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲

اب آپ مہینہ کا نمبر لکھنے کے بعد سن ہجری لکھیں پھر اس مہینہ کی پہلی تاریخ کے دن کے اعداد لکھیں پھر تمام کو جمع کریں اور ۷۸۶ خارج کر کے تین سے تقسیم کریں بس طریقہ مکمل ہوا۔

حالات امراض میں

ایک اور طریقہ مستند اور آسان ہے جو نہایت سہل ہے جب آپ آزمائش کریں گے تو بحکم خدا صحیح پائیں گے وہ یہ ہے کہ مریض جو کلمہ اپنی زبان سے اول کہے اس کو لکھ لو اور نام بیمار کا لکھو اور اس وقت جس ستارے کی ساعت ہو اور اس دن کا جو ستارہ ہو اس ستارہ کا نام لکھو ان کو بسط کر کے لکھو پھر ان تمام حرفوں کو عناصر پر تقسیم کر دو جس عنصر کے حروف زیادہ ہوں گے اسی سبب سے مرض ہوگا۔ ایک اور طریقہ اس سے بھی آسان تحریر کرتا ہوں کہ مریض آپ کے پاس آکر جو جملہ سب سے پہلے بولے اس کا ثمرہ حسب ذیل تحریر کرتا ہوں۔ بعض خانوں میں ایک حرف بعض خانوں میں دو حرف ہیں بہ تقسیم کامل ہے ان میں جملہ کا پہلا الفاظ ہو اس کا ثمرہ بیان کرو۔

نمبر ۱: ا۔ف ۔ بخار ہے صفرا ہے سرسام کے آثار ہیں یا کہیں درد ہے مخصوصاً قولنج وغیرہ کا

نمبر ۲: ب۔ص ۔ بخار ہے معدہ میں خرابی ہے بواسیر ہے۔ سل ہے خارش ہے دنبل ہے۔

نمبر ۳: ج۔ق ۔ کسی جگہ ورم ہے کھانسی ہے ریاح ہیں سردی کی شکایت ہے نقرس ہے۔

نمبر ۴: د۔ر ۔ بدن کے کسی حصہ میں درد ہے بلغم یا سودا ہے۔ تپ ہے۔ درد سینہ درد کمر درد قولنج ہے۔

نمبر ۵۔ ہ۔ش ۔ صفرا ہے پیاس ہے خشکی ہے یرقان ہے۔ بخار تپ لرزہ و سرسام ہے۔

نمبر ۶۔ و۔ت ۔ درد سینہ بلغم بخار قولنج مثانہ کی بیماریاں جریان مذی احتلام

نمبر ۷۔ ز۔ث ۔ خرابی معدہ درد شکم یرقان درد کتف درد پہلو قولنج آنتوں میں سوزش

نمبر ۸۔ ح۔خ ۔ بخار ہے اور سوداویت کا غلبہ اور خرابی خون ہے اور پیٹ کی خرابی ہے۔

نمبر ۹۔ ط۔ذ ۔ زکام ہے جوش سردی کان میں درد سر میں درد ہے۔ دماغی شکایت ہے۔

نمبر ۱۰۔ ی۔ض ۔ کثرت غم ہے علالت ہے۔ بخار ہے بدن کے نیچے کے حصہ میں درد ہے قبض ہے نفخ ہے۔

نمبر ۱۱۔ ک۔ظ ۔ ورم معدہ ہے بے ہوشی ہے غشی ہے صداع ہے بواسیر ہے اختلاج قلب ہے

نمبر ۱۲۔ ل۔غ ۔ قبض درد معدہ جگر ہے اور روحانی تکلیف ہے صرع ہے قولنج ہے

نمبر ۱۳۔ م ۔ درد شکم درد سینہ نیاز کام درد پشت یا کسی زہریلے جانور کا کاٹا ہوا ہے یا کوئی زہریلی شے کھائی ہے۔

نمبر ۱۴۔ ن ۔ کھانسی بخار علامات دق ہے درد پشت ہے کمزوری کا غلبہ ہے نظر بد نظر کا اثر ہے

نمبر ۱۵۔ س۔ع ۔ آلات تناسل کی کمزوری بخار تپ لرزہ سرسام دق سل تنفس ہے۔

ساعت معلوم کرنے کا آسان طریقہ

ساعت معلوم کرنے کا نقشہ سابقہ لکھ چکا ہوں اس میں ۶ بجے کا وقت طلوع فرض کر لیا گیا ہے۔ حالانکہ طلوع آفتاب و غروب آفتاب میں روزانہ تفاوت ہوتا رہتا ہے۔ اس لیے ساعت نکالنے کا طریقہ بھی بیان کئے دیتا ہوں ذیل کا نقشہ دیکھو اور غور کرو جس دن کے سامنے جو ستارہ لکھا ہے وہ پہلی ساعت ہے یعنی طلوع آفتاب کے وقت یہی ستارہ ہوگا اس کے بعد نیچے کا پھر اس کے نیچے کا اس طرح آخر نقشہ تک پھر اول سے شروع ہوگا

نقشہ ساعت

سنیچر	۷	زحل
جمعرات	۶	مشتری
منگل	۵	مریخ
اتوار	۴	شمس
جمعہ	۳	زہرہ
بدھ	۲	بدھ
پیر	۱	قمر

یہی دور دائماً جاری ہے مثلاً اتوار کے دن پہلی ساعت شمس کی دوسری ساعت زہرہ کی ہے یعنی ۸ سے ۹ بجے تک [illegible] تیسری ساعت ہے چوتھی ساعت قمر کی ہے پانچویں ساعت زحل کی ہے

چھٹی ساعت مشتری کی ہے ساتویں ساعت مریخ کی ہے آٹھویں ساعت پھر شمس کی ہے اسی گردش کرتے رہو جب مسیح پیر کے ۶ بجے سے ۷ بجے تک قمر کی ساعت ہوگی اس صورت میں جس وقت کی چاہو ساعت دیکھ سکتے ہو۔

دوسرا طریقہ یہ ہے یہ معلوم کہ آج کا دن کتنے گھنٹے اور منٹ کا ہے جب یہ دیکھ لو کہ اتنے گھنٹہ و منٹ کا دن ہے تو اس کو ۶۰ میں ضرب دے دو اور منٹ بنالو اور جو منٹ ہوں ان کو شامل کرکے بارہ سے تقسیم کردو بس جو خارج قسمت میں ہوگا اتنے ہی منٹ کی ساعت ہوگی۔ اگر منٹوں کو بھی تقسیم کرنا چاہیں تو باقی منٹوں کو ۶۰ سے ضرب دے کر سیکنڈ بنالو اور ۱۲ پر تقسیم کردو تو سیکنڈ نکل آئیں گے مثلاً آپ دیکھنا چاہتے ہیں کہ ۱۵ فروری دن بدھ کو ۴ بجے کس ستارہ کی ساعت ہوگی ۱۵ فروری کو طلوع ۷/۱ پر ہے اور غروب ۶/۱۰ پر ہے تو دن گیارہ گھنٹے ۹ منٹ کا ہوا اب گیارہ کو ۶۰ میں ضرب دیا ۶۰x۱۱ = ۶۶۰ ہوئے ۹ منٹ جمع کئے ۶۶۹ ہوئے ۱۲ سے تقسیم کیا تو خارج قسمت ۵۵ ہوا یعنی ۵۵ منٹ کی ہر ساعت ہے۔ اب ۹ منٹ باقی ہیں ان کے سیکنڈ بنائے ۶۰x۹ = ۵۴۰ سیکنڈ ہوئے ۱۲ سے تقسیم کیا۔ ۵۴۰ ÷ ۱۲ خارج قسمت ۴۵ ہوا۔ جواب یہ ہوا کہ ۱۵ فروری کو ہر ستارہ کی ساعت ۵۵ منٹ ۴۵ سیکنڈ کی ہے اب آپ دیکھنا چاہتے ہیں کہ بدھ کے دن ۴ بجے کون سے ستارے کی ساعت ہے۔ تو ۵۵ منٹ ۴۵ سیکنڈ ہر ستارہ کو دیتے چلے جائیں بس چار بجے کا حساب نکل آئے گا یعنی بدھ کی صبح ۱۵ فروری کو طلوع ۷/۱ پر ساعت عطارد ہوگی جو ۵۵ منٹ ۴۵ سیکنڈ تک رہے گی یعنی ۷ بج کر ایک منٹ سے ۷ بج کر ۵۶ منٹ ۴۵ سیکنڈ تک رہے گی۔

ذیل کے نقشہ سے معلوم کرو۔

	گھنٹہ	منٹ	سیکنڈ
عطارد	۷	۵۶	۴۵
قمر	۸	۵۲	۳۰
زحل	۹	۴۸	۱۵
مشتری	۱۰	۴۴	۰
مریخ	۱۱	۳۹	۴۵
شمس	۱۲	۳۵	۳۰

ساعت نکالنے میں سرگردان نہ ہونا پڑے گا کہیں جو صاحب حساب کی پیچیدگیوں سے بچنا چاہیں تو ان کے لئے ایک گھنٹہ والی ساعت پر اکتفا کرنا بہتر ہے۔

برآمدگی اعداد اسم ذات

دنیا کی کسی شے کے عدد ہوں یا کوئی بڑا چھوٹا عدد ایک سے لے کر کروڑوں اربوں تک ان کو دوگنا کر لیجئے پھر ایک کم کر دیجئے بقایا کو تین سے ضرب دو اور اس کو ۴ سے تقسیم کر دو بقایا کو ۲۲ سے ضرب دو تو ۶۶ عدد پیدا ہوں گے جو کہ اسم ذات اللہ کے نام کے عدد ہیں۔ اسی طرح جو عدد ہوں ان کو ۲ سے ضرب دو حاصل ضرب میں ایک کا اضافہ کرکے ۴ سے ضرب دو حاصل ضرب کو ۱۰ سے تقسیم کر دو جو بقایا بچے اس کو ۲۳ سے ضرب دے دو تو ۹۲ عدد پیدا ہوں گے جو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نام کے عدد ہیں یہ ایک حساب ہے بعض اصحاب اسے الاعلیٰ سے اللہ اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم تک ہی محدود سمجھتے ہیں باوجودیکہ یہ محدود نہیں ہے پہلی ضرب و تقسیم کے بعد سمجھیں گے چاہے دنیا کا کوئی عدد ہو تین سے کم زیادہ بچ نہیں سکتے اور دوسری ضرب تقسیم میں سوائے چار کے اور کچھ بچ نہیں سکتا پس جس کسی کا نام پیدا کرنا ہو تو اتنے ہی عدد بڑھا لو۔ وہی نام دنیا کی ہر شے سے پیدا ہوگا مثلاً میرا نام جمیل ہے جس کے عدد ۸۳ ہیں اگر پہلی شکل ہے تو ۸۰ کا اضافہ کرو اگر دوسری شکل ہے تو ۷۹ کا اضافہ کرو اگر دوسری شکل ہے تو ۷۹ کا اضافہ کرو ہر مرتبہ جمیل ہی کے عدد پیدا ہوں گے یہ صفت عام اس کی اور بھی کئی صورتیں اور طریقے ہیں لیکن نتیجہ سب کا یہی ہوتا ہے کہ آخر میں کو مطلوبہ عدد ہی پہنچنا ہے کم زیادہ نہیں۔

نقش محبت و عداوت

اگر دوستی و دشمنی معلوم کرنا چاہتے ہیں تو طالب و مطلوب کے نام معہ والدہ کے اعداد جمع کر کے

۵۱	۱۹		
۱۲ سے تقسیم کردیں اور باقی رہے کو نقشہ میں	دیکھ کر	نقش میں محبت	کے یا عداوت کے۔
۵۵	۲۶	۶	[illegible]

[illegible] ۵۵ [illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳	۰	۴		۹	۰	۱۰

مثال: جمیل احمد ۱۳۷ رشید ۵۱۵ کل میزان ۷۵۱ ÷ ۱۲ باقی ۳۔ دیکھو نقشہ محبت میں ہے اسی طرح کسی نام سے محبت و عداوت کا حال معلوم کر سکتے ہو۔

ہر امر کے لیے حل کا آسان طریقہ

سوال کے عدد حاصل کرو اور عامل اپنے نام کے اعداد ضرب دے کر ۱۱ عدد قانون کے شامل کرے اور ۹ سے تقسیم کرے جس قدر باقی ہو ان کے مطابق جواب دے۔

ایک بچے تو مطلب حاصل ہو اگر دو بچیں تو مطلب بوجہ احسن انجام ہو اگر تین بچیں تو مقصد بدیر انجام ہو اگر چار بچیں تو کام نہ ہو گا اگر ۵ بچیں تو نیک ہے ۶ بچیں تو نتیجہ بد ہے اگر سات بچیں تو ضرور مقصد پورا ہو اگر ۸ و ۹ بچیں تو اس کام سے سراسر نقصان ہے۔

طریقہ حضرت امام محمد باقر صاحبؒ

حروف سوال کو مقطع کر مدخل کبیر و بسیط لے کر حرف بناؤ ان کو خالص کر کے ایک مرتبہ تکسیر کرو اور نظیرہ ابجد اعظم ابتث ایقغ جدا جدا دے کر تخلیص کر کے تکسیر کرو انشاء اللہ مستحصلہ برآمد ہو گا۔

طریقہ حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حروف سوال کو مفرد کر کے لکھو پھر ان کو ملفوظی کرو پھر مکتوبی کرو پھر مسروری کرو اس کے بعد امتزاج کرو امتزاج میں گر کمی ہو تو زبر بینات کرو پھر تخلیص کرو پھر تکسیر صدر مؤخر کر کے جواب مطلوب یا منسوب یا عمق یا طول یا عرض میں ضرور حاصل ہو گا انشاء اللہ اس طریق سے۔

طریقہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ

یہ دائرہ طا۔ مجوزہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا وضع کردہ ہے۔

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
طا	یا	الف	واو	صاد	ھا	نون	جیم	حا	قاف
۰	کاف	با	عین	۰	۰	خا	دال	میم	ظا
۰	ذال	سین	ضاد	تا	ثا	غین	زا	فا	۰
۰	۰	را	۰	۰	۰	۰	لام	شین	۰

یہ دائرہ حضرت سیدنا علی کرم اللہ وجہہ کا ترتیب کردہ ہے اس سے علم جفر کے تمام مطالب اور مقاصد سوال و جواب استخراج ہوتے ہیں یہ ایک اسرار ہے اور رمز ہے اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے تمام اور کمال اسرار اس دائرہ میں پنہاں کئے ہیں حب و بغض حل عقد طلب منافع تخریب اعدا اور عامل تا وقوف، جو ارادہ کرے دریافت کر سکتا ہے اس کا طریقہ یہ ہے کہ سائل نے سوال کیا کہ اسمائے حسنیٰ سے کون سے اسم کا ورد کروں، سوال کے اعداد ہوئے اس کو استنطاق احاد کی تو ۳ عدد حاصل ہوئے۔ تو ۳ کا حرف جیم بنا کر خانہ کے حرف اس طرح لیے۔ ج ی م ال ف ب ا س ی ن ر ا ان کو خالص کیا تو یہ بہت ہوئی ج ی م ال ف ب س ن ر تو ان حروف سے اسم باری بنا کر پڑھو سوال ہے کہ کتنی بار پڑھنا چاہئے تو شمار استخراج حاصل شدہ دس ہے تو خانہ ۱۰ میں دو حرف ہیں قاف اور ظا۔ بطریق ابجد ۱۰۰۰ ہزار عدد ہیں۔ بس اسم باری ہزار مرتبہ روز سوتے وقت پڑھو اور قدرت خداوندی کے ظہور کا معائنہ کرو اسی صورت سے کسی سوال کو حل کرو۔

عمل پڑھنے کا آسان طریقہ

آپ کبھی عمل کو پڑھنا چاہتے ہیں تو اس کے حرف لے لو اور ان کو ۳ سے ضرب دے کر اپنے نام کے اعداد شامل کر لو اور ۱۲ سے تقسیم کر دو اگر باقی ۳ - ۱۱ - ۱۰ بچیں تو عمل پڑھنا درست ہے، ورنہ نہیں مثال: یاکریم پڑھنا ہے اس کے حرف ک ر ی م چار حرف ہیں ان کو ۳×۴ = ۱۲ عدد ہوئے۔ اپنے نام کے اعداد شامل کئے جمیل احمد ۱۳۷ کل ۱۴۸ ہوئے ۱۴۸ ÷ ۱۲ = خارج قسمت

باقی ۴ بچے ، ہرگز نہیں ۔

طریقہ عجیب و آسان

ہر حاجت ہر مقصد ہر مراد کو دیکھنے کے لیے کہ پوری ہوگی یا نہیں سوال میں پہلے لفظ الٰہی شامل کرو اور مفرد کر کے لکھو پھر شمار کرو کہ کتنے حرف سوال کے ہیں اب اُنکو دوگنا کرلو اور ۱۴ عدد قانون کے اضافہ کر کے ، ۷ سے تقسیم کرو اگر طاق بچیں تو مراد پوری ہوگی اگر جفت بچیں تو ناکامی ہے مثال ال اہ ی ج م ی ل اح م د ک ی ک ت اب ک ی اف ی ض ع ام ہ و گ ی ۔ کل حروف ۳۳ ہوئے ان کو دوگنا کیا ۶۴ ہوئے ۱۴ کا اضافہ کیا تو ۸۰ ہوئے ۷ سے تقسیم کیا تو باقی ایک رہا ۔ جواب ہوا فیض عام ہوگی ۔

Imp

طریقہ نایاب

یہ عمل بہت ہی زود اثر ہے اور سریع التاثیر ہے اپنے نام کے موافق اسم باری میں تلاش کرو کون سا نام ہے مثلاً میرا نام جمیل احمد ہے جیسے یا جامع یا جلیل وغیرہ میں سے کوئی اسم لے لو ۔ یعنی جو آپ کے نام کا اول حرف ہو اس کے مطابق اسم باری لے لیا تو نقشہ اسم باری میں اس کا ستارہ اور مؤکل لے لو اور سب کے اعداد یکجا جمع کر کے نقش مربع پر کر دو جس کا طریقہ آگے باب نقش میں آئے گا ۔ اور ستارہ کی ساعت میں تیار کر کے اپنے پاس رکھو ۔ اور ساعت ستارہ میں اسم باری با مؤکل پڑھو یعنی یا جلیل بحق کلکائیل اغثنی ۔ پڑھنے کی تعداد یہ ہے کہ جتنی بار تمہارے نام کا پہلا قرآن میں آیا ہے اتنی ہی بار روز اسی ستارے کی ساعت میں پڑھنا ہے ۔

نقشہ حروف قرآن مجید

ا	ب	ج	د
۴۸۸۰۲	۱۱۴۲	۳۲۷۳	۵۶۹۲
ہ	و	ز	ح
۱۸۵۷۰	۳۵۵۳۶	۱۵۹۰	۹۷۲
ط	ی	ک	ل
۱۴۷۴	۲۵۱۹	۹۰۳۲	۳۴۳۲
م	ن	س	ع
۳۱۸۰۳۰	۲۶۵۶۰	۵۸۹۱	۹۲۱۰۰
ف	ص	ق	ر
۸۴۹۹	۲۰۱۳	۶۸۸۳	۱۱۷۰۹۳
ش	ت	ث	خ
۲۲۵۲	۱۱۹۹	۱۲۷۶	۳۶۱۶
ذ	ض	ظ	غ
۴۶۹۷	۱۶۵۷	۸۹۲	۲۲۰۸

دیکھئے آپ کے نام کا حرف (ق) ہے تو ۶۸۸۳ چھ ہزار آٹھ سو تیراسی مرتبہ مطلوبہ ستارہ کی ساعت پڑھئے اب اسمائے باری کا مکمل نقشہ اسم مع اعداد و موکل و ستارہ و برج و راشی اور خاصیت و طبع کے ترتیب دے کر تحریر کرتا ہوں ۔

نقشہ اسم ذات باری مع کیفیات

نمبر شمار	اسم اعظم	معنی	اعداد	خاصیت	عناصر	ستارہ	برج	راشی	موکل
۱	اَللہ	خدا	۶۶	جلالی	آتشی	مریخ	حمل	میگھ	اسرافیل دوردیائیل
۲	الٰہ	معبود	۳۶	"	"	"	"	"	" "
۳	اوّل	سب سے پہلے	۳۷	"	"	"	"	"	" طاطائیل
۴	آخر	ہمیشہ رہنے والا	۸۰۱	"	"	"	"	"	" امویکیل
۵	امر	سب سے بڑا	۲۴۱	"	"	"	"	"	" "
۶	احسن الخالقین	بہت پیدا کرنے والا	۹۲۱	"	"	"	"	"	" حولائیل
۷	احد	یکتا ایک سے نرالا	۱۳	"	"	"	"	"	" دردائیل

۸	اکرم	بزرگ	۲۰۱		〃	〃	〃		〃 روپائیل
۹	اعلیٰ	بڑا	۱۱۱	〃	〃		〃		〃 سدکیتائیل
۱۰	اعلم	زیادہ جاننے	۱۴۱	〃	〃	〃	〃	〃	〃 روپائیل
۱۱	الرحمٰن	مہربان	۳۲۹	〃	〃	〃	〃		〃 تولائیل
۱۲	الرحیم	رحم والا	۲۸۹	〃	〃	〃	〃	〃	〃 روپائیل
	اسم باری								
۱۳	اوّلی	اول سب سے	۴۰	جلالی	آتشی	مریخ	حمل	میگھ	اسرافیل سدکیتائیل
۱۴	اکبر	بڑا سب سے	۲۲۳	〃	〃	〃	〃	〃	〃 اموائیل
۱۵	احکم الحاکمین	حاکموں کا حاکم	۲۲۹	〃	〃	〃	〃	〃	〃 حولائیل
۱۶	اصدق	سچا سب سے	۱۹۵	جمالی	〃	〃	〃	〃	〃 عطرائیل
۱۷	جبّار	[illegible]	۲۰۷	جلالی	بادی	〃	عقرب	برچھک	کلکائیل اوائیل
۱۸	جوّاد	کرم کرنے والا	۱۴	جمالی	〃	〃	〃	〃	دردائیل کلکائیل
۱۹	جلیل	جلال والا	۷۳	جلالی	بادی	مریخ	عقرب	برچھک	کلکائیل طاطائیل
۲۰	جاعل	بنانے والا	۱۰۴	〃	〃	〃	〃	〃	طاطائیل کلکائیل
۲۱	باطن	چھپا سب سے	۶۲	جمالی	خاکی	زہرہ	ثور	برکھ	جبرائیل حولائیل
۲۲	باعث	مُردے کو جلانے والا	۵۷۳	جمالی	〃	〃	〃	〃	میکائیل جبرائیل
۲۳	باقی	ہمیشہ باقی رہنے والا	۱۱۳	جلالی	〃	〃	〃	〃	جبرائیل سدکیتائیل
۲۴	باسط	کشائش کرنے والا	۷۲	〃	〃	〃	〃	〃	اسمائیل جبرائیل
۲۵	بصیر	دیکھنے والا	۳۰۲	〃	〃	〃	〃	〃	جبرائیل اموائیل
۲۶	باری	بنانے والا	۲۱۳	〃	〃	〃	〃	〃	سدکیتائیل جبرائیل
۲۷	برّ	نیک کام بنانے والا	۲۰۲	〃	〃	〃	〃	〃	جبرائیل اموائیل
۲۸	بدیع	انوکھی چیز بنانے والا	۸۶	〃	〃	〃	〃	〃	لومائیل جبرائیل
۲۹	یا زارع		۲۷۸		آتشی	زحل	جدی	مکر	شرفائیل لومائیل
	اسم اعظم								

۳۰	یا زاکی	پاک کرنے والا	۳۸	مشترک	آتشی	زحل	جدی	مکر	شرفائیل سدکیتائیل
۳۱	یا جمیل	خوبصورت	۸۳		بادی	مریخ	عقرب	برچھک	کلکائیل طاطائیل
۳۲	یا جامع	سب چیز والا	۱۱۴	جلالی	〃	〃	〃	〃	لومائیل کلکائیل
۳۳	یا حافظ	نگاہ رکھنے والا	۹۸۹	جمالی	آبی	قمر	سرطان	کرک	تنکفیل نورائیل
۳۴	یا حفیظ	پناہ دینے والا	۹۹۸	〃	〃	〃	〃	〃	نورائیل تنکفیل
۳۵	یا حق	سچائی والا	۱۰۸	〃	〃	〃	〃	〃	تنکفیل عطرائیل
۳۶	یا حاکم	حکم دینے والا	۶۹	جلالی	〃	〃	〃	〃	روپائیل تنکفیل
۳۷	یا حکیم	حکمت والا	۷۸	جمالی	〃	〃	〃	〃	تنکفیل روپائیل
۳۸	یا حلیم	بردبار	۸۸	〃	〃	〃	〃	〃	روپائیل تنکفیل
۳۹	یا حمید	تعریف والا	۶۲	〃	-〃-	〃	〃	〃	تنکفیل دردائیل
۴۰	یا حنّان		۱۰۹		آبی	قمر	سرطان	کرک	سدکیتائیل تنکفیل
۴۱	یا حیّ	ہمیشہ زندہ رہنے والا	۱۸	جلالی	〃	〃	〃	〃	تنکفیل حولائیل
۴۲	یا حسیب	حساب کرنے والا	۸۰	مشترک	〃	〃	〃	〃	جبرائیل تنکفیل
۴۳	یا دائم	ہمیشہ رہنے والا	۴۶	جمالی	خاکی	زہرہ	ثور	برکھ	دردائیل روپائیل
۴۴	یا دیّان	بدلہ دینے والا	۶۵	جلالی	〃	〃	〃	〃	حولائیل دردائیل
۴۵	یا داعی	بلانے والا	۸۵	جمالی	〃	〃	〃	〃	سدکیتائیل دردائیل
۴۶	یا واحد	یکتا	۱۹	جلالی	بادی	عطارد	جوزا	متھن	رفتمائیل 〃 -
	اسم باری								
۴۷	یا ودود	محبت کرنے والا	۲۰	جمالی	بادی	عطارد	جوزا	متھن	دردائیل رفتمائیل
۴۸	یا وہّاب	بہت دینے والا	۱۴	جلالی	〃	〃	〃	〃	رفتمائیل جبرائیل
۴۹	یا ولی	وارث خلق	۴۶	جمالی	〃	〃	〃	〃	سدکیتائیل رفتمائیل
۵۰	یا وکیل	کام بنانے والا	۶۶	〃	〃	〃	〃	〃	طاطائیل رفتمائیل
۵۱	یا واسع	پھیلانے والا	۱۳۷	جلالی	〃	〃	〃	〃	رفتمائیل لومائیل
۵۲	یا وارث	وارث	۷۰۶	جمالی	〃	〃	〃	〃	میکائیل رفتمائیل

۵۳	یا طیب	پاکی والا	۲۱	″	خاکی	زہرہ	میزان	تُلا	المائیل جبرائیل
۵۴	یا طاہر	طاہر کرنے والا	۲۱۵	جلالی	″	″	″	″	اموکیل اسمائیل
۵۵	یا طالب	طلب کرنے والا	۴۲		″	″	″	″	اسمائیل جبرائیل
۵۶	یا محیی	زندہ کرنے والا	۶۸	جلالی	بادی	مریخ	عقرب	برچھک	سدکیتائیل تنکفیل
۵۷	یا ممیت	مارنے والا	۴۹۰	″	″	″	″	″	عزرائیل سدکیتائیل
۵۸	یا یسیر	آسان کرنے والا	۲۸۰		″	″	″	″	سدکیتائیل اموکیل
۵۹	کافی	کفایت کرنے والا	۱۱۱	جمالی	″	عطارد	جوزا	متھن	حزدائیل سدکیتائیل
۶۰	کریم	کرم کرنے والا	۲۷۰	جمالی	بادی	عطارد	جوزا	متھن	رویائیل غزرائیل
۶۱	کفیل	ہر طرح ذمہ دار	۱۴۰	″	″	″	″	″	غزرائیل فاطائیل
۶۲	کبیر	بڑائی والا	۲۳۲	″	″	″	″	″	اموکیل حزدائیل
۶۳	کاشف	کھولنے والا	۴۰۱		″	″	″	″	حزدائیل سدحمائیل
۶۴	کہیعص		۱۹۵	جلالی	″	″	″	″	اہمائیل حزدائیل
۶۵	یا لطیف	لطف کرنے والا	۱۲۹	″	آتشی	مریخ	حمل	میگھ	فاطائیل سدحمائیل
۶۶	یا منعم	نعمت کرنے والا	۲۰۰	جمالی	″	شمس	اسد	سنگھ	ردیائیل حولائیل
۶۷	یا مجیب	اجابت کرنے والا	۵۵	″	″	″	″	″	جبرائیل رویائیل
۶۸	یا ماجد	ادب والے	۴۸	جلالی	″	″	″	″	ردیائیل دردائیل
۶۹	یا مالک	مالک دوجہاں	۹۱	″	″	″	″	″	حزدائیل ردیائیل
۷۰	یا مہیمن	نگہبانی والا	۱۴۵	جمالی	″	″	″	″	رویائیل حولائیل
۷۱	یا مقیت	موت دینے والا	۵۵۰	جلالی	″	″	″	″	عزرائیل ردیائیل
۷۲	یا متین	استوار کار	۵۰۰	جمالی	″	″	″	″	رویائیل حولائیل
۷۳	یا مصور	صورت بنانے والا	۳۳۶	جلالی	″	″	″	″	اموکیل ردیائیل
۷۴	یا مبدی	ظاہر کرنے والا	۵۶	″	″	″	″	″	ردیائیل سدکیتائیل
۷۵	یا محی	زندہ کرنے والا	۶۸	جمالی	″	″	″	″	تنکفیل رویائیل
۷۶	یا منان		۱۴۱		″	″	″	″	ردیائیل حولائیل

۷۷	یا مجید	بزرگی والا	۵۷	جمالی	″	″	″	″	دردائیل رویائیل
۷۸	یا متکبر	بڑائی والا	۶۶۲	جلالی	″	″	″	″	ردیائیل اموکیل
۷۹	یا مبین	بیان کرنے والا	۱۰۲		″	″	″	″	حولائیل رویائیل
۸۰	یا ممیت	مارنے والا	۴۹۰	جلالی	″	″	″	″	ردیائیل عزرائیل
۸۱	یا مظہر	ظاہر کرنے والا	۱۱۳۵	جلالی	آتشی	شمس	اسد	سنگھ	اموکیل رویائیل
۸۲	یا معطی	عطا کرنے والا	۱۲۹	جمالی	″	″	″	″	ردیائیل سدکیتائیل
۸۳	یا متعالی	اونچائی والا	۵۵۱	جلالی	″	″	″	″	ردیائیل سکیتائیل
۸۴	یا مقدم	ابتدا کرنے والا	۱۸۴	″	″	″	″	″	ردیائیل عطرائیل
۸۵	یا مذل	ذلیل کرنے والا	۷۷۰	″	″	″	″	″	لومائیل رویائیل
۸۶	یا ناصر	مدد کرنے والا	۳۴۱	جمالی	خاکی	مریخ	عقرب	برچھک	حولائیل اموکیل
۸۷	یا نافع	نفع پہنچانے والا	۲۰۱	جلالی	″	″	″	″	لومائیل حولائیل
۸۸	یا نور	روشنی والا	۲۵۶	جمالی	″	″	″	″	اموکیل حولائیل
۸۹	یا نصیر	مددگار	۳۵۰	″	″	″	″	″	حولائیل اموکیل
۹۰	یا سمیع	سننے والا	۱۸۰	جلالی	″	″	″	″	ہمواکیل لومائیل
۹۱	یا علیم	ہر چیز کا جاننے والا	۱۵۰	جمالی	″	″	″	″	لومائیل ردیائیل
۹۲	یا فتاح	مصیبت کھولنے والا	۴۸۹	″	آتشی	″	″	″	سرحمائیل تنکفیل
۹۳	یا قادر	ہر طرح کی قدرت والا	۳۰۵	جلالی	آبی	مشتری	قوس	دھن	عطرائیل اموکیل
۹۴	یا رب	پالنے والا پروردگار	۲۰۲	جمالی	خاکی	″	″	″	اموکیل جبرائیل
۹۵	یا شہید	دیکھنے والا	۳۱۹	جلالی	آتشی	زحل	جدی	مکر	ہمرائیل دردائیل
۹۶	یا تواب	توبہ قبول کرنے والا	۴۰۹	جلالی	بادی	″	″	″	عزرائیل جبرائیل
۹۷	یا ثابت	قائم رہنے والا	۹۰۳	″	آبی	″	″	″	میکائیل عزرائیل
۹۸	یا خالق	پیدا کرنے والا	۷۳۱	جمالی	خاکی	″	دلو	کنبھ	میکائیل عطرائیل
۹۹	یا ذاکر	ذکر یاد کرنے والا	۹۲۱	جلالی	آتشی	″	″	″	ابرائیل اموکیل
۱۰۰	یا ظاہر	ظاہر کھلا	۱۱۰۶	″	آبی	مشتری	حوت	مین	نورائیل اموکیل

اسمائے باری تعالیٰ کی تفصیل زائچہ میں دیکھ کر عمل کیجئے گا اب آگے اور آسان سوالات کو حل کرنے کا طریقہ بیان کرتا ہوں۔

۱۔ (شناخت مریض) اگر کوئی شخص سوال کرے کہ مجھے مرض بدنی ہے یا آسیبی تو مریض کے نام کے اعداد اور ماں کے نام کے اعداد اور جس دن سوال کیا گیا ہے اس دن کے اعداد جمع کر کے ۴ سے تقسیم کریں اگر ایک بچے تو خونی حرارت یعنی اندرونی بخار ہے اگر ۲ بچے تو مرض جسمانی ہے اگر ۳ بچے تو خلل آسیب و جنات کا ہے اگر ۴ بچے تو سحر جادو ٹونہ ہے۔

۲۔ اگر مریض سوال کرے کہ صحت یاب ہوں گا یا نہیں تو مریض مع ماں کے نام کے اعداد اور دن کے اعداد جمع کر کے ۳ سے تقسیم کریں۔ ایک بچے تو مرض سخت ہے بدشواری صحت ہوگی اگر ۲ بچیں تو مرض بدرجہ اوسط ہے اگر ۳ بچیں تو صحت کی علامت نہیں بلکہ مرض دوام ہے۔

۳۔ اگر سوال کرے کہ پہلے میرا انتقال ہوگا یا زوجہ کا تو شوہر مع ماں کے نام کے اعداد اور زوجہ مع ماں کے نام کے اعداد اور اس دن کے اعداد جمع کر کے ۲ سے تقسیم کریں اگر ایک بچے تو پہلے شوہر کا انتقال ہوگا اور اگر ۲ بچیں تو زوجہ کا پہلے انتقال ہوگا۔

۴۔ اگر کوئی سوال کرے کہ حاملہ کے لڑکا یا لڑکی تو حاملہ مع ماں کے نام کے اعداد اور سوال کے دن کے اعداد جمع کر کے ۳ سے تقسیم کریں اگر ایک بچے تو لڑکا پیدا ہوگا اگر ۲ بچیں تو لڑکی ہوگی اور ۳ بچیں تو حمل خام ضائع ہوگا۔

۵۔ اگر کوئی سوال کرے کہ حاملہ کو حمل برقرار رہے گا یا ضائع ہوگا۔ حاملہ مع ماں کے اعداد اور یوم سوال کے اعداد جمع کر کے ۲ سے تقسیم کریں اگر ایک بچے تو وقت پر بچہ صحیح سلامت پیدا ہوگا اگر ۲ بچے تو قبل از وقت حمل ضائع ہو جائے گا۔

۶۔ اگر کوئی سوال کرے کہ فلاں عورت کو حمل ہے یا نہیں تو اس عورت مع ماں کے نام کے اعداد اور یوم سوال کے اعداد جمع کر کے ۳ سے تقسیم کریں اگر ایک بچے تو عورت ہے اگر ۲ بچے تو حاملہ نہیں ہے اور اگر ۳ بچے تو حمل تھا مگر غائب ہو گیا ہے

۷۔ اگر کوئی سوال کرے کہ فلاں حاکم ظالم ہے یا عادل کے مع ماں کے نام کے اعداد اور یوم مسئول کے اعداد جمع کر کے ۲ سے تقسیم کریں اگر ایک بچے تو حاکم عادل ہے اگر ۲ بچیں تو حاکم ظلم و عدل میں میانہ روش والا ہے اور اگر ۳ بچیں تو ظالم ہے۔

۸۔ اگر کوئی سوال کرے کہ زوجین میں موافقت ہوگی یا نہیں تو مرد و عورت کے مع ماں کے ناموں کے اعداد جمع کر کے ۵ سے تقسیم کریں اگر ایک یا ۳ یا ۵ باقی بچیں تو دونوں میں موافقت اور الفت ہوگی اور دوستی قائم رہے گی اور اگر ۲ یا ۴ بچیں تو ہرگز دونوں کے درمیان دوستی کی امید نہیں ہے

۹۔ اگر سوال کرے کہ فلاں شخص دوستی سے پیش آئے گا یا نہیں تو سائل مع ماں کے اعداد اور مسئول کے اعداد جمع کر کے ۴ سے تقسیم کریں اگر ایک بچے تو جانی دشمنی ہو اور اگر ۲ بچیں تو دوستی ضرور ہو۔ اگر ۳ بچیں تو بظاہر دوستی اور باطنی میں دشمنی اگر ۴ بچیں تو ہر طرح ظاہر و باطن میں دوستی اور محبت ہو۔

۱۰۔ اگر سوال کرے کہ فلاں عورت سے شادی کرنا چاہتا ہوں تو سائل و عورت مع ماں کے نام کے اعداد جمع کریں اور ۳ سے تقسیم کریں اگر ایک بچے تو موافقت رہے اور شادی کرنا ٹھیک ہے اگر ۲ بچیں تو موافقت نہ رہے اور ٹھیک نہیں ہے اگر ۳ بچیں تو عورت کے صالح و نیک ہونے کی علامت ہے۔

۱۱۔ اگر کوئی سوال کرے کہ فلاں شخص کس حال میں ہے تو سائل مع ماں کے اعداد اور یوم مسئول کے اعداد جمع کر کے ۳ سے تقسیم کریں اگر ایک بچے تو عیش میں ہے اگر ۲ بچیں تو زندہ ہے اگر ۳ بچیں تو بہت نازک حالت میں ہے۔

۱۲۔ اگر کوئی شخص سوال کرے کہ فلاں چیز یا مال مجھے ملے گا یا نہیں تو سائل مع ماں کے نام کے اعداد اور یوم مسئول کے اعداد جمع کر کے ۲ سے تقسیم کریں اگر ایک بچے تو نہیں ملے گا اگر ۲ بچے ضرور ملے گا۔

۱۳۔ اگر کوئی شخص سوال کرے کہ مجھے مال کہاں سے دستیاب ہوگا تو سائل مع ماں کے اعداد اور یوم مسئول کے اعداد جمع کر کے ۷ سے تقسیم کریں اگر ایک بچے تو عورتوں سے یا قلم کاروں سے یعنی لکھنے کا کام کرنے والوں سے اگر ۲ بچیں تو مردوں سے اگر ۳ بچیں تو زمین سے اور زمین کی پیداوار سے اگر ۴ بچیں تو سفر کرنے سے اگر ۵ بچیں تو میراث ترکہ وغیرہ سے اگر ۶ بچیں تو تجارت سے اگر ۷ بچیں تو قرض سے مال دستیاب ہوگا۔

۱۴۔ اگر کوئی شخص سوال کرے کہ دو شخصوں میں نفاق ہے دوستی ہوگی یا نہیں تو نام سائل کے اعداد مع ماں کے اور مسئول کے مع ماں کے اعداد اور یوم مسئول کے اعداد جمع کر کے ۲ سے تقسیم کریں اگر ایک بچے تو آپس میں عداوت ہوگی اگر ۲ بچیں تو دوستی ہوگی۔

۱۵۔ اگر کوئی شخص سوال کرے کہ فلاں خبر جھوٹی یا صحیح ہے تو سائل مع ماں کے نام کے اعداد اور یوم مسئول کے اعداد جمع کرکے ۲ سے تقسیم کریں اگر ایک بچے تو جھوٹ ہے اگر ۲ بچیں تو سچ اور صحیح ہے۔

۱۶۔ اگر کوئی شخص سوال کرے کہ فلاں شخص غائب ہے کس حال میں ہے تو غائب و مفرور کے مع ماں کے نام کے اعداد نکال کر اور یوم مسئول کے اعداد جمع کرکے ۴ سے تقسیم کریں اگر ایک بچے تو قید یا سخت پریشانی میں مبتلا ہے اگر ۲ بچیں تو جلد واپس آئے گا اگر ۳ بچیں تو ہرگز واپس نہ آئے گا اگر ۴ بچیں تو ۲ ہفتہ یا ماہ یا دو سال میں واپسی ہوگی۔

۱۷۔ اگر کوئی شخص سوال کرے کہ غائب زندہ ہے یا مردہ تو مفرور کے مع ماں کے اعداد اور یوم مسئول کے اعداد جمع کرکے ۲ سے تقسیم کریں اگر ایک بچے تو مردہ ہے اگر ۲ بچیں تو زندہ سلامت ہے۔

۱۸۔ اگر کوئی شخص سوال کرے کہ غائب کس سمت میں ہے تو مفرور کے مع ماں کے اعداد اور یوم مسئول کے اعداد جمع کرکے تین سے ضرب دے کر پھر ۴ سے تقسیم کریں اگر ایک بچے تو جانب مشرق ہے اگر ۲ بچیں تو شمال کی طرف ہے اگر ۳ بچیں تو مغرب کی طرف ہے اگر ۴ بچیں تو جنوب کی طرف گیا ہے۔

۱۹۔ اگر کوئی شخص سوال کرے کہ غائب واپس آئے گا یا نہیں مفرور کے مع ماں کے اعداد جمع کرکے اور یوم مسئول کے اعداد جمع کرکے ۳ سے تقسیم کریں اگر ایک بچے واپس نہ آنے کا ارادہ رکھتا ہے اگر ۲ بچیں تو آئے گا اگر ۳ بچیں تو مفرور راستے میں ہے واپس آرہا ہے۔

۲۰۔ اگر کوئی شخص سوال کرے کتنی دوری پر مفرور ہے تو مفرور کے مع ماں کے اعداد جمع کرکے ۴۰ سے ضرب دے کر حاصل ضرب کو ۵ سے تقسیم کریں اگر ایک بچے تو ۱۰۰ میل کے قریب ہے اگر ۲ بچیں تو ۵ تا ۱۰ میل کے اندر ہے اگر ۳ بچیں تو ۲۰ تا ۲۵ میل کے اندر ہے اگر ۴ بچیں تو ۵۵ تا ۶۰ میل کے اندر ہے اگر ۵ بچیں تو ۸۰ تا ۹۰ میل کے اندر ہے اگر کچھ نہ بچے تو سو میل سے باہر ہے۔

۲۱۔ اگر کوئی شخص سوال کرے کہ میری امید پوری ہوگی یا نہیں تو سائل کے مع ماں کے اعداد جمع اور یوم مسئول کے جمع کرکے ۲ سے تقسیم کریں اگر ایک بچے تو امید پوری ہوگی اگر ۲ بچیں تو امید پوری نہ ہوگی۔

۲۲۔ اگر سوال کرے کہ کس تدبیر سے روزی پوری ہوگی تو سائل مع ماں کے اعداد اور یوم مسئول کے اعداد جمع کرکے ۳ سے ضرب کریں اور ۴ سے تقسیم کریں اگر ایک بچے تو تجارت پارچہ۔ اگر ۲ بچیں تو چاندی

کی تجارت سے اگر ۳ بچیں تو حیوانات کی تجارت سے اگر ۴ بچیں تو سب کوششیں بے سود اور بے معنی ہیں

۲۳۔ اگر کوئی شخص سوال کرے کہ سفر کرنا کیسا ہے؟ تو سائل مع ماں کے عدد اور یوم مسئول کے عدد جمع کرکے ۲ سے تقسیم کریں اگر ایک بچے تو سفر کرنا مفید نہیں اگر ۲ بچیں تو سفر کرنا سود مند ہے۔

۲۴۔ اگر کوئی شخص سوال کرے کہ سفر میں فائدہ ہوگا یا نقصان تو سائل مع ماں کے نام کے اعداد اور دن کے اعداد جمع کرکے ۳ سے تقسیم کریں اگر ایک بچے تو سفر میں نقصان ہے ۲ بچیں تو نفع ہوگا اگر ۳ بچیں تو سفر اوسط درجہ کا ہوگا۔

۲۵۔ اگر کوئی شخص سوال کرے کہ اس دوا سے فائدہ ہوگا یا نہیں تو دوا کے نام کے اعداد اور مریض مع ماں کے نام کے اعداد اور دن کے اعداد جمع کرکے ۳ سے تقسیم کریں اگر ایک بچے تو فائدہ مند ہے اگر ۲ بچیں تو مضر نہ مفید اگر ۳ بچیں تو دوا نقصان دہ ہے۔

۲۶۔ اگر کوئی شخص سوال کرے کہ فلاں چیز میرے لئے کیسی ہے تو اس چیز کے نام کے اعداد سائل کے مع ماں کے اعداد اور دن کے اعداد جمع کرکے ۳ سے تقسیم کریں اگر ایک بچے تو فائدہ مند ہے اگر ۲ بچیں نقصان دہ ہے اگر تین بچیں تو اوسط ہے یعنی نقصان نہ فائدہ۔

۲۷۔ اگر کوئی شخص سوال کرے کہ سفر کس سمت کا میرے لیے مفید ہے تو سائل مع ماں کے اعداد اور دن کے اعداد جمع کرکے ۴ سے تقسیم کریں۔ اگر ایک بچے تو مشرق کا ۲ بچیں تو مغرب ۳ بچیں تو شمال کا، ۴ بچیں تو جنوب کا سفر کرنا مفید ہے۔

۲۸۔ اگر کوئی شخص سوال کرے کہ میری فلاں چیز چوری ہوگئی ہے تو سائل مع ماں کے نام کے اعداد اور دن کے اعداد اور مسروقہ چیز کے اعداد جمع کرکے ۲ سے ضرب دے کر حاصل ضرب کو ۴ سے تقسیم کریں اگر ایک بچے چوری ہوئی اگر ۲ بچیں تو بھول ہے۔ اگر ۳ بچیں تو دے کر یا رکھ کر بھول گئے اگر ۴ بچیں تو گمشدہ چیز قرب وجوار میں ہے۔

۲۹۔ اگر کوئی شخص سوال کرے کہ مال مسروقہ ملے گا یا نہیں تو سائل مع ماں کے اور دن کے اعداد جمع کرکے ۲ سے تقسیم کریں اگر ایک بچے تو مال مسروقہ نہیں ملے گا اور ۲ بچیں تو ملے گا۔

۳۰۔ اگر کوئی شخص سوال کرے کہ چور مرد ہے یا عورت ہے تو مندرجہ بالا کو ۳ سے تقسیم کریں اگر ایک بچے تو چور مرد ہے اگر ۲ بچیں تو عورت ہے اگر ۳ بچیں تو بچہ ہے۔

۳۱۔ اگر کوئی شخص سوال کرے کہ چور کا رنگ کیسا ہے؟ تو اعداد مندرجہ بالا کو ۲ سے ضرب دے کر حاصل ضرب ۳ سے تقسیم کریں اگر ایک بچے تو رنگ چور کا سفید بہ مائل زردی ہے۔ اگر ۲ بچیں تو سرخ بہ مائل سبزی کے ہے اور اگر ۳ بچیں تو رنگ گندمی سانولا ہے۔

۳۲۔ اگر کوئی شخص سوال کرے کہ چور کا نام کیا ہے تو اعداد مندرجہ بالا کو ۷ سے ضرب دے کر استنطاق احادی کرو جو حرف حاصل ہو وہ چور کے نام کا پہلا حرف ہوگا اور خارج قسمت کا استنطاق احادی کرو تو جو عدد بنے اس کا حرف بنالو یہ حرف چور کے نام کا آخری حرف ہوگا خارج قسمت جتنے عدد ہوں گے اتنے ہی حرفی نام چور کا ہوگا اور باقی حرف کی خاصیت کے مطابق چور کی خاصیت ہوگی اور اسی حرف کے مطابق چور کی خاصیت ہوگی اور اسی حرف کے مطابق سمت ہوگی یعنی جس سمت سے متعلقہ یہ حرف ہوگا۔ چور کے نام کے سبھی حرف حاصل کئے جا سکتے ہیں مگر دورِ حاضرہ کو مدِنظر رکھتے ہوئے اخفی بہتر ہے:

۳۳۔ اگر کوئی شخص سوال کرے کہ فلاں شخص سے رنجش ہے اور مقدمہ چل رہا ہے انجام کیا ہوگا۔ تو چاہئے مدعی اور مدعا علیہ کے مع ماں کے اعداد اور یوم مسئول کے اعداد اور مقدمہ نمبر جمع کر کے ۴ سے تقسیم کریں اگر ایک بچے تو سائل غالب آئے اگر ۲ بچیں تو مسئول غالب آئے اگر ۳ بچیں تو صلح ہو جائے اگر ۴ بچیں تو رنجش اور خصومت زیادہ ہوگی اور مقدمہ کافی عرصہ تک چلے گا۔

۳۴۔ اگر کوئی شخص سوال کرے کہ میں کون سا کام کروں تو سائل کے مع ماں کے نام کے اعداد جمع کریں اور دن کے اعداد جمع کر کے ۴ سے تقسیم کریں اگر ایک بچے تو تجارت زمین سے پیدا ہونے والی اشیاء کی اگر ۲ بچیں تو متعلقہ جنگلات سے کام کریں اگر ۳ بچیں تو تجارت پارچہ و پشمینہ وغیرہ اگر ۴ بچیں تو نوکری ملازمت وغیرہ سے روزی میسر ہوگی۔

۳۵۔ اگر کوئی سوال کرے کہ فلاں کے ساتھ شرکت کروں یا نہیں تو سائل مع ماں کے نام کے اعداد اور دن کے اعداد جمع کر کے ۲ سے تقسیم کریں اگر ایک بچے تو ناقص ۲ بچیں تو مفید ہے۔

۳۶۔ اگر کوئی شخص سوال کرے کہ فلاں عورت نیک ہے یا بد تو عورت اور اس کی ماں کے نام کے اعداد اور دن کے اعداد جمع کر کے ۲ سے ضرب دے کر حاصل ضرب کو ۴ سے تقسیم کریں اگر ایک بچے تو دشمن ظاہری و باطنی ہو اگر ۲ بچیں تو ظاہر میں دوست اور باطن میں دشمن اگر تین بچیں تو ظاہر میں دشمن باطن میں دوست ہے اگر ۴ بچیں تو ظاہر و باطن میں دوست و وفادار ہے اگر کچھ بھی نہ بچے تو نہ دوست نہ دشمن۔

۳۷۔ اگر کوئی شخص سوال کرے کہ حاملہ کے حمل سے ایک لڑکا ہوگا یا دو حاملہ اور ماں کے نام کے اعداد اور دن کے اعداد جمع کر کے تین سے تقسیم کریں اگر ایک بچے تو ایک لڑکا ہو اگر ۲ بچیں تو ۲ بچے پیدا ہوں گے اگر ۳ بچیں تو لڑکا پیدا ہوگا مگر زندہ نہ رہے گا۔

۳۸۔ اگر کوئی شخص سوال کرے کہ حاملہ کو حمل لڑکی کا ہے یا لڑکے کا تو حاملہ مع ماں کے اعداد اور دن کے اعداد جمع کر کے شوہر کے نام کے اعداد سے ضرب دے کر حاصل ضرب کا استنطاق احادی کرو اگر طاق عدد ہوں لڑکا اگر جفت عدد ہوں تو حاملہ لڑکی پیدا ہوگی۔

۳۹۔ اگر کوئی شخص سوال کرے کہ میرے ہاتھ میں جو چیز ہے اس کا رنگ کیسا ہے تو سائل مع ماں کے اعداد اور دن کے اعداد جمع کر کے ۳ سے ضرب دے کو حاصل ضرب کو ۵ سے تقسیم کریں اگر ایک بچے رنگ سیاہ ہے اگر ۲ بچیں تو سفید ہے اگر ۳ بچیں تو سرخ ہے اگر ۴ بچیں تو زرد ہے اور ۵ بچیں تو سبز ہے اگر کچھ بھی نہ بچے تو مختلف رنگ کی چیز ہے۔

۴۰۔ اگر کوئی شخص سوال کرے کہ فلاں عورت سے اولاد ہوگی یا نہیں تو عورت کے مع ماں کے نام کے اعداد اور دن کے اعداد جمع کر کے ۲ سے ضرب دے کر حاصل ضرب میں ۴۱ کا اضافہ کر کے ۷ سے تقسیم کریں اگر طاق عدد بچیں اولاد ہوگی اگر جفت عدد بچیں تو اولاد نہ ہوگی۔

۴۱۔ اگر کوئی شخص سوال کرے کہ اولاد نہ ہونے میں مرد کا قصور ہے یا عورت کا تو مرد مع ماں کے نام کے اعداد اور عورت مع ماں کے نام کے اور دن کے اعداد جمع کر کے اور مہینہ کے نمبر سے ضرب دے کر حاصل ضرب کو ۳ سے تقسیم کریں اگر ایک بچے تو قصور مرد کا ہے اگر ۲ بچیں تو قصور عورت کا ہے اگر تین بچیں تو دونوں کا ہے اگر کچھ بھی نہ بچے تو کسی کا قصور نہیں قدرتی امر ہے اب یہ قریب قریب ہر قسم کے سوالات حل کرنے کا طریقہ بیان ہو چکا ہے اب آگے ایک اور طریقہ آسان لکھتا ہوں کہ مریض کے نام کے اعداد اور اس کی ماں کے نام کے اعداد جمع کر کے ۷ سے تقسیم کریں اگر ایک بچے شنبہ ۲ بچیں تو یکشنبہ اور ۳ بچیں تو دوشنبہ ۴ بچیں تو سہ شنبہ ۵ بچیں تو چہار شنبہ اور اگر ۶ بچیں پنج شنبہ اور اگر ۷ بچیں یا تقسیم برابر ہو جائے تو جمعہ بیماری کا اول دن معین کریں اگر کسی مریض کو اپنا ابتدائی دن یاد ہو تو اس دن کے مطابق نقشہ ہذا میں دیکھ کر بیان کریں علاج تو آگے اپنے بیان میں آئے گا یہاں ہر صدقہ جات سے تدارک تحریر کرتا ہوں۔

بیماری نامہ مع ایام کے

دن	ستارہ	دن گراں	علامات	صدقہ
شنبہ	زحل	۸	بیماری غم یا تخمہ یا چشم زخم سے سر کا پھرنا اور بدن کا نپنا اور سارے جسم کا بھاری ہونا تشنگی اور نیند کا نہ آنا بیمار اگر لڑکا تمام دن رات روئے گا اور دودھ دیکھ کر منہ موڑیگا بچہ کو نظر ہوئی کسی غیر عورت کے ساتھ دودھ پلایا ہے اور آنکھوں میں معمولی سرخی آجاتی ہے۔	اڑد سیاہ سوا پاؤ اور جامہ سیاہ اور لوہا تھوڑا دینا چاہئے۔ شنبہ کے دن
شب شنبہ	زحل	۸ دن	اگر بیمار شب شنبہ کو ہووے تو سایہ پری کا ہے علامات سر میں چکر بھاری بدن بیدل بے چینی نقاہت کمزوری وغیرہ۔	سیاہ رنگ کا جانور سیاہ کپڑا چار گز اور لوہا
یکشنبہ	شمس	۱۴ دن	بیماری بوجہ ننگا ہونے نکہت کعبہ یا کھانا سفید کھایا ہے علامت یہ ہے درد سر اور بدن گرم ہوگا اور تمام رات دن بے قرار رہے گا اور آنکھیں سرخ اور چہرہ زرد ہوگا اور کسی سے بات نہ کرے گا اور خواب میں ڈرے گا۔	چاول، پہنا ہوا کپڑا بیمار کا یا سات روٹی
شب یکشنبہ	شمس	۱۴ دن	شب یکشنبہ کو اگر بیمار ہو تو بیماری بہ سبب کالی پری اور دیو وغیرہ کے ہے علامات یہ ہیں کہ بدن سست ہوگا ڈراؤنے خواب دیکھے گا اور کسی سے بات نہ کرے گا۔	سوا گز کپڑا زرد رنگ کا ہلدی اور زردا چاول
دوشنبہ	قمر	۱۵ دن	اگر دوشنبہ کو بیمار ہو تو بیماری اس کی بہ سبب نظر گنہگاران بیابان کی ہے علامات درد سر سستی جگر اور تمام بدن میں درد ہو اگر بچہ بیمار ہو تو ام الصبیان	ہلدی سیندور مرغی سفید تل اور تیل تل

دن	ستارہ	دن گراں	علامات	صدقہ
			ہے ام الصبیان ڈائنہ کو کہتے ہیں لڑکے کو دودھ پلا دیتی ہے جس کے سبب بچہ کسی عورت کا دودھ نہیں پیتا یہاں تک کہ سوکھ کر ہلاک ہو جاتا ہے	
شب دوشنبہ	قمر	۱۵ دن	اس رات کو بیماری بہ سبب نظر جوگیان شریان کے ہے علامت ڈراؤنے خواب بدن میں بیدل سستی کالی پسلیوں میں چبھن درد پیٹ میں درد اور دل میں دھڑکن گھٹن وغیرہ۔	سفید تل، سفید کپڑا سوا گز ایک مرغ۔
سہ شنبہ	مریخ	دس دن	منگل کے روز بیمار ہو تو بیماری بہ سبب دیو کے ہے اور اس کے گھر آسیب ہے یا اس گھر میں کوئی درخت ہے کہ اس پر کوئی آسیب ہے اس کی لگی ہے علامت جاگنے سے ناف اور شکم میں درد ہوتا ہے اور تمام بدن کانپتا ہے اور نیند کم آتی ہے آنکھیں پر جمعی رہتی ہیں۔	سوا گز کپڑا سرخ رنگ کا مسور کی دال پھول سرخ رنگ کے
شب سہ شنبہ	مریخ	دس دن	اگر کوئی منگل کی رات کو بیمار ہو تو بہ سبب کلیبان کے ہے علامت یہ ہے اگر لڑکا بیمار ہو تو نظر ڈائن لوگ نظر بد لگی ہے اگر حاملہ عورت ہو تو علامت ہے کہ حاملہ رات کو اٹھی اور آسیب پر نظر پڑی اور ڈر گئی علامت پیشاب میں بدبو ڈر خوف دہشت اور تمام بدن میں چبھن ہوتی ہے اور گھبراہٹ از حد ہوتی ہے۔	سوا گز کپڑا سرخ اور ایک بچہ کبوتر کا، برنج میٹھے
چہار شنبہ	عطارد	۱۵ دن	اگر کوئی بدھ کے روز بیمار ہو تو بیماری بہ سبب کسی بزرگ کی بے ادبی کی ہے یا غم ہے علامت یہ ہے درد سینہ و سر و درد پشت و پہلو رہتا ہے اور اگر لڑکا بیمار ہو بوجہ نظر جوگیان کے ہے کہ لڑکا دودھ	چاول اور دال مونگ کپڑا سبز دینا چاہیے

			نہیں پیتا اور سست رہتا ہے۔	
شب چہار شنبہ	عطارد	۱۵ دن	اگر کوئی بدھ کی رات کو بیمار ہو تو بسبب غم کے بیمار ہے سستی و کاہلی دم کا گھٹنا طبیعت کا پریشان رہنا کھانا پینا بند ہو جانا رنگ زرد ہو جانا۔	سبز کپڑا۔ چاول یا دو روٹیاں
پنج شنبہ	مشتری	دس دن	اگر جمعرات کو کوئی بیمار ہو تو بیماری بوجہ ننگے غسل کرنے یا رات کو اٹھانے ہمریان کی نظر پڑی ہے علامت یہ ہے۔ درد کمر درد سر اور درد ناف اور رات کو ڈر سے برے خواب دیکھے اور آنکھیں خراب ہو جائیں۔	مرغ اور کپڑا زرد تل سیاہ، آٹا دینا چاہیے۔
شب پنجشنبہ	مشتری	دس دن	اگر جمعرات کی رات کو کوئی بیمار ہو تو بسبب شدر دیو پری ام الصبیبہ کے ہے علامت یہ ہے اعضا شکنی اور سستی بدن اور پیروں میں درد۔ درد سینہ قولنج استسقاء وغیرہ	ایک بکری کا بچہ یا کھیر دودھ کی صدقہ دینا چاہیے۔
جمعہ	زہرہ	۱۱ دن	اگر جمعہ کو کوئی بیمار ہو تو بیماری بسبب غلبہ خون یا گر پڑا ہے یا جن کا سایہ پڑا ہے علامت کاہلی و سستی بدن درد سر ہو خواب میں ڈرے اور آنکھیں سرخ ہو جائیں۔	لال شکر روغن سرخ کپڑا سرخ دینا چاہیے
شب جمعہ	زہرہ	۱۱ دن	اگر جمعہ کی رات کو بیمار ہو تو بیماری بسبب نظر آسیب نظر گفتاران و نظر عفونت کے ہے علامت یہ ہے آنکھیں اندر دھنس جائیں بدخوابی ہو مرد ہو احتلام کی کثرت عورت ہو تو سیلان منی جریان لڑکی ہو لڑکا ہو تے اور الٹی کرے دودھ نہ پیئے۔	سفید شکر کپڑا سفید انڈا مرغ صدقہ دینا چاہیے۔

اس طریقہ سے دیکھ کر صدقہ سے علاج کرو انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔

بابِ مؤکل

حدیث شریف میں ہے کہ جو قطرہ پانی کا زمین گرتا ہے اس کے ساتھ ایک فرشتہ ہوتا ہے خدائے قادر نے اس قدر بہتات کے ساتھ فرشتے پیدا کئے ہیں کہ ان کا شمار سوائے خدائے علیم اور کوئی نہیں جانتا

ایک راز: ابجد کے ۲۸ اٹھائیس حرفوں کے جوڑ اس قدر ہیں کہ دنیا کی ہزاروں زبانیں لاکھوں علم کروڑوں کتابیں لکھی جا چکی ہیں اور تا قیامت لکھی جائیں گی اور دنیا اپنی اپنی باتیں کرتی رہے گی اور نت نئے الفاظ اور لغات دنیا میں تاقیامت بنتی رہیں گی لیکن ان اٹھائیس حروف کے جوڑ ختم نہ ہوں گے نہ ہو سکتے ہیں خدائے برتر و اعلیٰ نے اس قدر ملائکہ پیدا کئے ہیں کہ جن کو سوائے اس علیم و خبیر کے کوئی نہیں جانتا۔ ملائکہ کی قسمیں کئی صورت پر ہیں۔ اول قسم بہیمیہ دوئم قسم مقربیہ سوئم قسم علویہ اور ہر قسم کے ملائک کی تعداد مور و ملخ اور ریگ بیابان سے بھی زیادہ ہے۔ قسم اول بہیمیہ کو کوئی کار دنیوی سپرد نہیں ہے وہ ہر وقت تمجید۔ تسبیح تہلیل۔ تقدیس میں معروف و مشغول ہیں اور یہ چند در چند گروہ ہیں۔ بعض حالت قیام میں ہیں بعض سجدے میں بعض قعدہ میں ان فرشتوں کی تعداد اس قدر کہ تمام آسمانوں میں ذرہ بھر جگہ بھی خالی نہیں ہے قسم دوم مقربیہ ہیں ان کے سپرد دنیا کے اہم اور بڑے بڑے کام ہیں۔ جیسے وحی کا لانا۔ رزق تقسیم کرنا روح قبض کرنا فتح و شکست دینا۔ عزت و ذلت۔ کاموں کا بگاڑنا سنبھالنا قسم سوئم علویان انکے سپرد دنیا کے چھوٹے چھوٹے کام ہیں۔ جیسے بارش کے ہر قطرہ کے ساتھ آنا۔ انسانوں کے نامۂ اعمال لکھنا اور انسان کو شیاطین اور ارواح خبیثہ سے محفوظ رکھنا۔ ہوا کو چلانا۔ بادلوں کو پھیلانا۔ اور اعمال وظائف میں تاثیر پیدا کرنا یا کسی غلط و ناجائز کے لیے کوئی عمل کرے اس کی تاثیر کو معدوم کرنا۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ دنیا میں شیطان اور اجنہ اس قدر ہیں کہ جب تم زمین پر چلتے ہو تو ان کی صفوں کو چیرتے ہوئے چلتے ہو اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی حفاظت اور نگہبانی کے لیے فرشتے پیدا کئے ہیں اگر وہ فرشتے نگہبانی نہ کریں تو چشم زدن میں مخلوق کو کھا جائیں یہ تمام ملائکہ قسم اول کے ہوں یا دوم کے یا سوم کے سب پابند احکام الٰہی ہیں یہ نافرمانی نہیں کر سکتے ان میں نفس کا مادہ نہیں ہے اور نہ ہی شیطان آکر ان کو بہکا سکتا ہے یہ فرشتے اپنے مفوضہ کام اور خدائے قدوس کی فرمانبرداری سے سر مو انحراف نہیں کر سکتے اور اپنی قوت و اختیار سے کچھ نہیں کر سکتے تاوقتیکہ حکم الٰہی نہ ہو۔ یا اس حد تک جس حد تک خدائے قادر نے ان کو اختیار دیا ہے۔ کیونکہ ہر ایک شے قبضۂ

قدرت میں ہے بغیر اس کے حکم کے ذرہ بھی نہیں ہل سکتا۔

برگِ درختان سبز در نظر ہوشیار
ہر ورقے دفتریست معرفت کردگار

عملیات میں موکلوں کا وجود ایک اہم خبر ہی بلکہ اساس ہے کیونکہ عمل میں لہٗ وما علیہ موکل ہی ذات ہے موکل بضم میم وفتح واؤ کاف مشدد اور مفتوح وسکون لام ہے یعنی سپرد کردہ شدہ و اختیار دادہ شدہ صیغہ اسم مفعول یعنی کسی کو کام سپرد کر دینا اور بضم میم وفتح واؤ کاف مشدد و مکسور و سکون لام بصیغہ اسم فاعل یعنی سپرد کنندہ و اختیار دہندہ یعنی کام دینے والا لیکن اصطلاح عمل میں موکل ان خاص فرشتوں کا نام ہے اور ان ملائکہ سے مراد ہے جو نظام عالم کے نگہبان اور لوگوں کے قلوب پر متصرف رہتے ہیں اور خدائے قدوس نے ان کو اسی کام پر مامور فرمایا ہے عالمان علم عملیات نے مختلف قواعد و قوانین کسی بھی عمل یا اسم یا حرف کے موکل بنانے تحریر فرمائے ہیں لہٰذا آسان و سہل طریقہ سے کسی عمل یا اسم یا حروف کے موکل بنانے کا طریقہ بیان کرتا ہوں۔

قسم اول: جس آیت یا اسم یا عمل کا موکل بنانا ہو تو اس کے اعداد ابجد سے حاصل کرو جو اعداد حاصل ہوں اس میں سے ۴۲ عدد کم کر کے ان اعداد کو پلٹ لو یعنی پہلے ہزار پھر سو پھر دہائی پھر اکائی مثلاً شکور ہے جس کے عدد ۵۲۶ ہیں ۴۲ کم کئے تو ۴۸۴ ہیں پہلے ۴ کا عدد ہے جو کہ مرتبہ مأۃ پر ہے جس کے معنی ۴ سو ہیں دوسرے ۸ ہے جو کہ مرتبہ عشرات پر ہے جس کے معنی اَسّی ہیں تیسرے ۴ ہے جو کہ مرتبہ احاد پر ہے اب اس کو الٹا کیا تو پھر ۴۸۴ وہی شکل رہی اس کے حرف بنائیں تو د۔ف۔ت آگے آئیل لگایا تو شکور کا موکل دفتائیل بنا۔ لیکن کچھ عاملین کی اس میں بھی ترمیم ہے وہ اس طرح کہ کل عدد سے ۴۲ کم کئے تو باقی عدد کے حروف بنائے پھر ان کو پلٹنا چاہئے یعنی حروف د ف ت ہیں ان کو پلٹا تو ت ف د ہوئے آگے آئیل بڑھایا تو تفدائیل موکل بنا۔ اگر کسی اسم یا حرف کے اعداد ۴۲ سے کم ہوں یعنی ان عدد قانون کے ۴۲ کم نہیں ہوتے تو ایسی حالت میں اعداد کو اسی صورت میں رہنے دیں مثلاً واحد کے عدد ۱۹ ہیں ۱۹ میں سے ۴۲ کم نہیں ہو سکتے تو ان ہی اعداد کا موکل بناؤ۔ کل عدد ۱۹ ہیں ان کو پلٹا تو ۹۱ عدد ہوئے اور الف صاد بنے آگے آئیل لگایا تو اصائیل موکل بنا۔ اگر کوئی عدد ایسا ہے کہ جس کے ۴۳ یا ۴۴ یا ۴۶ ہوں اور ۴۲ کم ہو سکتے تو مثال ۴۴ عدد ہیں ۴۲ کم کئے تو ۲ بچے لہٰذا اس کا موکل بائیل بنا۔ کیونکہ احاد کو پلٹنا نہ

پلٹنا برابر ہے کیونکہ احاد احاد ہی رہتا ہے اب اس طریقہ اول کا بیان تصریح و توضیح سے بیان کر دیا ہے اب اس میں کوئی الجھن باقی نہ رہی جس سے سمجھ میں نہ آسکے دوسری بات یہ ہے کہ قاعدہ میں کئی کئی طریقہ عاملین کی ایجاد ہیں اور سب اپنی جگہ صحیح ہیں جس طریقہ پر آپ کا اعتماد اور دل جمے اس پر عمل کریں جیسا کہ اسی طریقہ میں دو طریقے بیان کئے گئے ہیں دونوں صحیح ہیں اس میں حیران نہ ہوں کہ ہم کون سا طریقہ اپنائیں جس کو آپ کا دل چاہے اس پر عمل کریں اس میں کوئی پابندی نہیں جیسا کہ اہل اسلام کے نزدیک چاروں امام حنفیؒ شافعیؒ مالکیؒ حنبلیؒ ہیں جس کا جس مذہب کی طرف رجحان ہو اس کی پیروی کرے از روئے شرع چاروں طریق جائز ہیں اسی طرح تصوف میں بے شمار فرقے ہیں چشتیؒ قادری نقشبندی سہروردی صابری نظامی قدوسی وغیرہ چونکہ عملیات بھی تصوف کا ایک شعبہ ہے اسی لیے آپ اپنی رائے کے مختار ہیں کہ جس قول پر آپ کا اعتقاد ہو اس پر عمل کریں راستے اور قواعد اور قوانین مختلف ہیں۔

قسم دوم: جس اسم کا موکل بنانا ہے اس کے اعداد ابجد قمری سے لے کر دوگنا کر کے معکوس یعنی (الٹا) کر لو اور حرف بنا کر اس کے آگے جملہ آئیل لگاؤ تو نام موکل پیدا ہوگا مثلاً شکور کے عدد ۵۲۶ ہیں دوگنا کیا تو ۱۰۵۲ ہوئے اور ۴۲ کم کئے تو ۱۰۱۰ بقایا بچے ان کو الٹا کیا تو ۱۰۱ حرف بنائے تو الف۔قاف۔ تو موکل بنا اقائیل۔

طریقہ سوم: جس اسم کا موکل بنانا ہے اس اسم کے ہر حرف کے اعداد لے کر دوگنا کر کے حرف بنا کر معکوس کرتے جاؤ اور ایک سطر لکھتے جاؤ جب تمام حرف ختم ہو جائیں تو تمام حرف کو خالص کر کے اس کے آگے جملہ آئیل لگا کر اسم موکل پیدا کرو اس طریقہ میں ۴۲ عدد منہا کر کے اس کے حرف بناؤ اور ان حروف کو معکوس کر کے جملہ آئیل بڑھا کر اسم موکل پیدا کرو مثلاً شکور کے عدد ۵۲۶ ان کو دوگنا کیا تو ۱۰۵۲ عدد ہوئے ۴۲ کم کئے تو ۱۰۱۰ باقی بچے حرف بنائے تو ی غ حرف بنے ان کو معکوس کیا تو غ ی ہوئے آگے جملہ آئیل لگایا تو غیائیل اسم موکل پیدا ہوا۔

طریقہ چہارم: جس اسم یا حرف کا موکل بنانا ہے اس کے اعداد حاصل کرو اور الگ الگ حرف کے عدد نکالو اور ان کو دوگنا کر کے لکھتے جاؤ ایک سطر میں لکھتے رہو یہاں سب حروف کے اعداد نکال لو۔ اب آپ کے پاس دوگنا اعداد سے حاصل حروف کو خالص کرو اس کے آگے جملہ آئیل لگاؤ اسم موکل پیدا ہوگا مثلاً اسم شکور ہے تو پہلا ش ہے اس کے عدد

۳۰۰ ہیں ان کو دوگنا کیا تو ۶۰۰ ہوئے اس کا حرف (خ) ہوا معکوس کی گنجائش نہیں ہے دوسرا حرف کاف ہے اس کے عدد ۲۰ ہیں ان کو دوگنا کیا تو ۴۰ عدد ہوئے اس کا حرف میم ہے اس کو بھی معکوس نہیں کیا جا سکتا۔ تیسرا حرف واؤ ہے اس کے عدد ۶ ہیں اس کو دوگنا کیا تو ۱۲ عدد ہوئے اس کے حرف بنے ب ی ان کو معکوس کیا تو ی ب ہوا چوتھا حرف 'ر' ہے اس کے عدد ۲۰۰ ہیں ان کو دوگنا کیا تو ۴۰۰ عدد ہوئے حرف 'ت' بنا کل حرف خ م ی ب ت خالص کیا خ م ی ب ت موکل اس طرح ہوگا خمیبتائیل اسم شکور کا موکل ہوا اس طریقہ میں ۴۲ عدد منہا نہیں کئے جاتے ہیں۔

طریقہ پنجم: جس اسم کا موکل بنانا ہے اس اسم کو بسط مسلم کرو اور ایک سطر میں لکھو صدر مؤخر کرو۔ صدر مؤخر کا طریقہ سابقہ بیان ہو چکا ہے۔ صدر مؤخر کرنے سے تمام حروف گردش کر جاتے ہیں۔ پھر چار چار حرفوں کا مرکب بناؤ اور اس کے آگے جملہ آئیل لگاتے جاؤ یہ تمام مؤکل اس اسم کے ہوں گے اگر آخر میں ایک یا دو حرف باقی رہ جائیں تو سطر اول سے حسب ضرورت حرف لے کر اسے بھی چو حرفی بنالیں بس اسم کے مؤکل کئی بن گئے۔

محققین اور عاملین و کاملین نے موکلات کی اور بھی قسمیں بیان کی ہیں وہ بھی تحریر کرتا ہوں۔

قسم اول مؤکل ترکیبی

جس اسم کا مؤکل بنانا ہو اس اسم کا پہلا حرف لکھو اور اس کے بعد اس حرف کا بارہواں حرف ابجد قمری سے لکھو اس کے بعد حرف اول سے دسواں حرف لکھو یہ تین حروف ہو گئے اس کے آگے جملہ آئیل لگاؤ یہ مطلوبہ اسم کا ترکیبی مؤکل ہوگا۔

مثال: اسم جلیل کا ترکیبی موکل بنا ہے تو پہلے ج لکھا۔ ابجد قمری میں جیم کا بارہواں حرف ن ہے اور دسواں حرف لام ہے۔ یہ تین حرف پیدا ہوئے (ج ن ل) مرکب کیا تو 'جنل' ہوا جملہ آئیل آگے لگایا تو جنلائیل ہوا لہٰذا اسم جلیل کا ترکیبی مؤکل جنلائیل ہوا لیکن بعض عاملین کا قول ہے کہ دوسرے حرف کا دسواں لینا چاہئے یعنی دوسرا حرف نون ہے اس کا دسواں حرف (ث) ہے تو ترکیبی مؤکل جنثائیل ہوا۔ لہٰذا یہ فقیر بھی قول اول سے قول دوم کو ترجیح دیتا ہے دونوں طریق تحریر کر دیئے جو پسند ہو اختیار کریں دونوں طریق صحیح ہیں۔

قسم دوم مؤکل مجرد

مؤکل مجرد بنانے کا طریقہ اس طرح ہے کہ جس اسم کا مؤکل بنانا ہو تو اس اسم کا اول حرف الگ نکال دو اور باقی حروف کے اعداد ابجد قمری سے نکال کر حرف بناؤ اور مستخرجہ یعنی اول الگ کیا ہوا آخر میں شامل کرو اور جملہ آئیل لگا کر موکل بناؤ مؤکل مجرد بن جائے گا۔

مثال:۔ اسم جلیل کا اول حرف الگ کیا تو باقی 'لیل' بچا اس کے عدد ۷۰ ہوئے حرف بنائے تو ع بنا جیم کو شامل کیا تو ع ج حروف ہوئے جملہ آئیل بڑھایا تو عجائیل مؤکل مجرد ہوا۔

نوٹ: بعض مستخرجہ حروف میں آخر میں الف آ جاتا ہے تو بعض اساتذہ آئیل کے 'الف' کو گرا دیتے ہیں مثلاً اسم اعظم اللہ کا مؤکل مجرد ھسا آئیل ہوتا ہے مگر الف کو گرا کر ھسائیل ہوگا دونوں صورتیں صحیح ہیں۔

قسم سوم مؤکل روحانی

مؤکل روحانی بنانے کا طریقہ یہ ہے جس اسم یا جملہ کا مؤکل بنانا ہو تو اس کے حرف آخر کو جدا کرو اور باقی کے اعداد ابجد قمری سے نکالو اور حرف بنا کر مستخرجہ حرف کو شروع میں شامل کرو اور مرکب کر کے جملہ آئیل لگاؤ تو یہ مؤکل روحانی ہوگا۔

مثال:۔ اسم جلیل کا آخر حرف لام ہے اس کو الگ کیا تو باقی 'جلی' رہا۔ اس کے اعداد ۴۳ ہوئے اور حرف ج م ہوئے۔ مستخرجہ حرف لام کو شروع میں شامل کیا تو ل ج م ہوئے مرکب 'لجم' ہوا آگے جملہ آئیل لگایا تو لجمائیل مؤکل روحانی ہوا۔

مؤکلات عنصری

عاملین و کاملین نے مؤکل بنانے کے اور بھی کئی طریق بتائے ہیں جیسا کہ عنصری مؤکل یعنی آتشی بادی آبی خاکی چونکہ عنصر چار ہیں اور مؤکل عنصری کی بھی چار قسمیں ہیں اس صورت سے مؤکل بنانے کو طریق عنصری کہتے ہیں۔

قسم اول مؤکل آتشی

جب آپ کسی اسم یا عمل کا مؤکل آتشی عنصری بنانا چاہیں تو اس اسم یا عمل میں جتنے حرف

آتشی ہوان کو الگ نکال لو اور باقی حروف کے اعداد ابجد قمری سے نکالو اور ان اعداد کے حرف بناؤ اب حروف آتشی جو آپ نے الگ کیے ہیں اگر وہ ایک حرف ہے تو اس کو مقدم کر کے لکھو اور جملہ ائیل لگا کر موکل بناؤ لیکن اسم یا عمل میں آتشی حرف زیادہ ہوں تو ان سب کے اعداد نکال کر اس کا حرف بناؤ اگر اعداد ایسے ہوں کہ ان سے دو یا تین یا زیادہ حرف بنتے ہوں تو اعداد کا استنطاق کر و یہاں تک وہ عدد احاد میں آجائیں پھر حرف بنا کر ماقبل ان حروف کے جوڑ کر موکل آتشی پیدا کرو یہ بات یاد رکھنی ضروری ہے کہ حرف آتشی صرف ایک ہی پیدا کیا جائے گا باقی جو اور عنصر کے حروف کے اعداد ہیں اس سے جس قدر بھی حروف وہ برآمد نکلیں گے ان اعداد کا استنطاق نہ ہو گا عام فہم کرنے کے لیے ہر طریقہ مثال پیش کرتا ہوں۔

طریقہ اول: وہ اسم جس میں ایک ہی حرف آتشی ہو مثلاً اسم اعظم احد کا موکل عنصری آتشی بنانا ہے اس میں الف آتشی ہے ح خاکی ہے دال خاکی ہے لہٰذا حرف آتشی الف کو الگ کیا ح د باقی رہے ان کے اعداد ۱۲ ہوئے اور حرف بنے ب ی مرکب کیا ابی ہوا جملہ ائیل آگے بڑھایا تو ابیائیل ہوا لہٰذا اسم اعظم احد کا موکل عنصری آتشی ابیائیل ہے۔

طریقہ دوم: ایسا اسم جس میں کئی حرف آتشی ہیں اور ان میں استنطاق کر کے احاد پیدا کیا ہے اور موکل عنصری آتشی بنانا ہے مثلاً اسم اعظم اللہ ہے اس میں ۲ حرف ا۔ ہ آتشی ہیں ۲ خاکی ل۔ل ہیں لہٰذا آتشی حرف کو الگ کیا تو ۲ ل۔ل بچے عدد ۶۰ ہوئے اور ابجد میں ساٹھ عدد س کے ہیں۔ اب ۲ حرف آتشی ا۔ ہ کے ۶ عدد ہیں استنطاق ہو نہیں سکتا تو ابجد میں ۶ عدد واؤ کے ہیں لہٰذا اسم اللہ کا موکل عنصری آتشی وسائیل ہوا۔

طریقہ سوم: اس طریق میں استنطاق سے موکل عنصری آتشی بنایا جاتا ہے مثلاً اسم اعظم مذلؔ ہے۔ اس میں ۲ حرف م۔ ذ آتشی ہیں اور ل خاکی ہے حروف آتشی کے عدد ۷۰۰ ہیں استنطاق کیا ۷۰۰ = ۲ ہوا اس کا حرف ب بنا حرف ب ل ہوئے جملہ ائیل لگایا تو موکل اسم مذل کا بلائیل موکل عنصری آتشی ہوا بس اسی طرح کسی بھی اسم کا کسی بھی عنصر کا موکل بنا سکتے ہیں اب میں یہی طریقہ اور صورت ہو گی ایک اور طریقہ بیان کرتا ہوں وہ یہ کہ بعض اسم ایسے ہوتے جس میں جس عنصر کا موکل بنانا ہے اس کا حرف ہی نہیں ہے تو کیا کریں تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ اگر اس عنصر کا کوئی حرف نہیں تو دوست عنصر کا حرف لے لیں اور یہی عمل کریں۔

نقشہ دوستی و دشمنی عناصر

عنصر	آتش	باد	آب	خاک
دوست	باد	آب	خاک	آتش
دشمن	آب	خاک	آتش	باد
مساوی	خاک	آتش	باد	آب

مثلاً اسم نصیر کا موکل عنصری آتشی بنانا ہے مگر اس میں حرف آتشی نہیں ہے آتش کا دوست باد ہے اور بادی حروف ن ص ۔ ی ۳ ہیں اور ایک را خاکی ہے لہٰذا خاکی کو الگ کیا حروف بادی کے اعداد ۱۵۰ ہوئے ان کا استنطاق کیا ۱۵۰ = ۶ = ۶ عدد ہوا جس کا حرف واؤ بنا۔ اب خاکی حرف را ہے جس کے عدد ۲۰۰ ہیں استنطاق کیا ۲۰۰ = ۲ کا عدد برآمد ہوا جس کا حرف ب بنا۔ اسم نصیر سے ۲ حرف برآمد ہوئے و ۔ ب مرکب کیا تو وب بنا آگے جملہ ائیل لگایا تو وبائیل موکل عنصر آتشی اسم نصیر کا بنا۔

اہل دانش اسی طرح ہر اسم کا ہر عنصر کا موکل بنا سکتے ہیں بعض اسم ایسے بھی ہوتے ہیں جس میں مطلوبہ عنصر ہی نہیں بلکہ دوست عنصر بھی نہیں ہوتا تو کیا کریں اس کے متعلق گزارش ہے خدائے بزرگ تر کے متعدد ناموں میں وہ اسم تلاش کریں جس اسم میں وہ عنصر ہو جس کا آپ کو موکل بنانا ہے اس اسم کو پہلے شامل کرو مثلاً اسم نصیب کا موکل عنصری آبی بنانا ہے اس میں چاروں حرف بادی ہیں آبی کوئی حرف نہیں ہے آب کا دوست خاکی ہے مگر حرف خاکی بھی نہیں ہے تو اب اسم باری میں تلاش کیا تو جامع کو لیا۔ اس میں ایک حرف آبی ہے ۲ حرف آتشی ہیں اور ایک حرف خاکی ہے۔ حرف آبی جیم کے عدد تین ہیں اور اس کا حرف بھی جیم ہے اس لیے جیم کو مقدم رکھا۔ باقی بادی و آتشی و خاکی حروف ن ص ی ب ا م ۔ ع سات عدد ہیں جن کے اعداد ۲۶۳ ہوئے استنطاق کیا ۲۶۳ = ۱۱ = ۲ کا عدد حاصل ہوا جس کا حرف ب ہے۔ حاصل حرف ج ب ہیں مرکب کیا تو جب بنا۔ آگے جملہ ائیل لگا تو جبائیل موکل عنصری آبی اسم نصیب جامع کا ہوا اب آپ اس تشریح و توضیح سے اچھی طرح سمجھ گئے ہوں گے اور کسی عنصر کا موکل بنانے میں دشواری نہ ہو گی ایک اور آسان طریقہ بیان کرتا ہوں ان تمام جھگڑوں کو طے کیجیے موکل بنانے کا عام فہم اور آسان طریقہ یہ ہے کہ کسی بھی اسم یا عمل کا موکل بنانا ہے تو اس کا سر حرف لے کر

جملہ آئیل لگا کر موکل بناؤ مثلاً اسم مجید کا موکل مائیل اسم نصیر کا موکل نائیل اسم عزیز کا موکل عائیل
قل ھو اللہ شریف کا موکل قائیل ہوا۔ اب یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ کس طریق کے موکل کے ساتھ زود اثر
ہے صاحب جواہر خمسہ نے اور علامہ بونیؒ نے تحقیق و تصنیف کے بعد زیادہ تر زور ظاہری و باطنی موکل
کے عمل پڑھنے کو ترجیح دی ہے مثلاً الف کا ظاہری آئیل اور باطنی موکل اسرافیل جس کی صورت یہ ہوگی
اجب یا آئیل یا اسرافیل بحق الف۔ اس کی تفصیل سابقہ نقشہ سے معلوم کرو ظاہری باطنی موکل تحریر ہیں
اور اس فقیر کا تجربہ سابقہ ہے کہ اسم باعمل کے اعداد ابجد قمری سے حاصل کرو اور ۲۴ عدد منہا کرو اور
باقی کے حرف بنا کر مرکب کر لو اور جملہ آئیل لگا کر موکل بناؤ یہ موکل بہت جلد مانوس ہوتے ہیں اور شیاطین
کے شرور و ضرر سے مامون رکھتے ہیں اور رغبت گناہ سے باز رکھتے ہیں

اعوان

حکمائے عاملین نے عملیات کو کامیاب بنانے کے اور بھی کئی طریقہ بیان کئے ہیں مثلاً اعوان جو کہ موکل
کا معاون ہوتا ہے گو کہ طاقت میں موکل سے کم ہوتا ہے مگر ساتھ ہونے سے طاقت میں اضافہ ہوتا ہے اس لیے
اعوان کی ضرورت بھی پڑتی ہے ایسے کاموں میں جس میں آپ نے عمل پڑھا کہ فلاں دشمن دشمنی ترک
کر دے مگر اثر نہیں ہوا کیونکہ بہت سے معاملوں میں پوشیدہ راز ہوتے ہیں مثلاً آپ کا دشمن عمل کے
زور سے دشمنی ترک کرنا چاہتا ہے مگر اس کو دوسرا فریق بہکا رہا ہے۔ وہ پھر اسی مقام دشمنی پر آجاتا ہے
ایسی ہی جگہ اعوان کی ضرورت عملیات میں پڑتی ہے۔

دوسری امداد کا نام اصطلاح عملیات میں اعوان ہے اعوان بنانے کا طریقہ بھی مثل موکل کے
ہے صرف تھوڑا سا فرق ہے۔ اعوان سے صرف ان ہی عملیات میں کام لیا جاتا ہے جن کاموں میں
الجھنیں رکاوٹیں مختلف اقسام کی ہوں مثلاً شادی، مقدمہ، نوکری وغیرہ میں یعنی جس میں کئی طرف سے
رکاوٹیں ہوتی ہیں ان میں اعوان کی ضرورت پڑتی ہے

طریقہ اول: موکل جملہ آئیل لگانے سے بنتا ہے اور اعوان جملہ یوش بڑھانے سے بنتا ہے مثلاً کسی اسم کے کسی طریق سے ج۔ ب حرف بنے تو جملہ آئیل لگانے
سے جبائیل موکل بنا اسی طرح یوش لگانے سے جبیوش اعوان بنا۔ جیسے جبرائیل موکل جبریوش اعوان میکائیل کا
اعوان میکیوش۔ اعوان اصطلاح عاملین میں ان پوشیدہ ہستیوں کے نام ہیں جو کہ ملائکہ کے بمنزلہ وزیر

کے ہیں اور موکلوں کے زیر دست کام کرتے ہیں۔

طریقہ دوم: جب آپ نے کسی اسم یا عمل سے کسی بھی طریق سے چند حروف پیدا کئے اگر ۲ حرف ہیں تو اول حرف موکل بناؤ اور دوسرے سے اعوان بناؤ
اگر ۳ حرف ہیں اول ۲ حرف سے موکل اور باقی ایک سے اعوان بناؤ اگر چار حروف ہوں تو اول ۲ سے
موکل اور آخر ۲ سے اعوان بناؤ۔ مثلاً آپ کے پاس ۳ حرف مستخرجہ ہیں یعنی ب و ن ہیں اول ۲ حرف
سے بوائیل موکل بنا اور آخر نون سے نیوش اعوان بنا۔

طریقہ سوم: موکل کے اسم کو پلٹ کر جملہ یوش لگاؤ مثلاً جبرائیل سے آئیل الگ کیا باقی جبر رہا یعنی ج ب ر اس کو پلٹا تو ر ب ج آگے جملہ یوش بڑھایا تو
ربجیوش ہوا یعنی جبرائیل کا اعوان ربجیوش ہوا ایک بات اور یاد رکھنے کی ہے اب تک جتنے بھی طریقے مثال
دے کر سمجھائے ان سب میں اعداد ابجد سے لیے آسانی سے سمجھنے کے لیے اگر آپ کو جلالی موکل و اعوان
بنانا ہے تو اعداد ابتث شمسی سے لے کر بنائیں باقی قواعد سب وہی ہیں۔

خلیفہ: عاملین و کاملین نے عمل کی طاقت کئی گنا کرنے کے لیے موکل اعوان کے طریقہ ترتیب دیئے وہیں اور طاقت میں اضافہ کرنے کے لیے خلیفہ ترکیب ایجاد ہے
یہ سخت اور مشکل در مشکل کاموں میں استعمال ہوتا ہے۔ خلیفہ کا قوم اجنہ سے تعلق ہوتا ہے اور موکل
اور اعوان کا ملائکہ سے تعلق ہوتا ہے اور خلیفہ کا نام جملہ طیش بڑھانے سے بنتا ہے۔ جیسے جملہ آئیل لگانے سے
موکل اور جملہ یوش لگانے سے اعوان بنا اسی طرح جملہ طیش بڑھانے سے خلیفہ بنا۔ جن طریقوں سے موکل
اعوان بنتے ہیں اسی طرح جملہ طیش بڑھانے سے خلیفہ بنتا ہے۔

طریقہ اول: استاد مکرم سے ایک خاص طریقہ حاصل ہوا اگر کوئی عمل ایسا ہو جس میں موکل اعوان خلیفہ ہر قسم کی طاقت کی ضرورت ہو تو اسم کا صدر مؤخر کر دو اور
جملہ آئیل بڑھا کر موکل بناؤ اب اس اسم موکل کو صدر مؤخر کر دو علاوہ آئیل کے اور اس کے آگے جملہ
یوش لگا کر اعوان بناؤ۔ پھر صدر مؤخر کر دو علاوہ جملہ یوش کے اور جملہ طیش لگا کر خلیفہ بناؤ مثال
مثال: نعیم کا موکل بنانا ہے تو اسم ن ع ی م کو مفرد کر کے لکھا اب اسے صدر مؤخر کیا تو
یہ صورت ہوئی م ن ی ع مرکب کیا تو منیع آگے جملہ آئیل بڑھایا تو منیعائیل ہوا پھر ان حروف کو
م ن ی ع کو صدر مؤخر کیا تو یہ صورت ہوئی ع م ی ن مرکب کیا تو عمین بنا جملہ یوش آگے لگایا تو

ٹمینیوش اعوان ہوا پھر عدد موخر کیا ع م ی ن کو تو یہ صورت ہوئی ن ع ی م مرکب کیا تو نعیم ہوا جملہ طیش لگایا تو نعیمطیش خلیفہ بنا۔

اب آپ کسی بھی اسم یا عمل کی طاقت کو کئی گنا کر سکتے ہیں جب آپ طریقہ و قواعد کے ساتھ عمل پڑھیں گے تو انشاء اللہ ضرور کامیابی نصیب ہوگی۔ قاعدہ و طریقہ سے کوئی بھی عمل پڑھا جائے گا تو بے اثر نہ ہوگا عمل اور وظیفہ کی تشریح اس صورت سے ہے کہ عمل دنیاوی امور کے واسطے مخصوص ہے اور وظیفہ ثواب آخرت کے لیے مخصوص ہے اگر دنیاوی نفع پہنچ جائے تو وہ فرد عمل ہے عمل نام ہے باموکل عمل کا اور جس عمل میں موکل نہ ہو تو وہ وظیفہ ہے وظیفہ میں کوئی خطرہ جانی مالی دماغی نہیں ہے اور عمل یا موکل میں احتیاط لازم ہے بلا کسی استاد کامل کے مشورہ و اجازت کے بغیر پڑھنا ٹھیک نہیں۔ عمل یا موکل خصوصاً آتشی عمل گویا سمندر میں غوطہ لگانا ہے جس میں دو نتیجوں میں سے ایک نتیجہ ضروری ہے یا تو غوطہ زن در شہسوار اور موتی کے آبدار دامن میں بھر لایا یا لقمہ ماہی طعمہ نہنگ ہو گیا یا جان راہ طلب میں فنا ہو گئی گو تمام عملیات اس قدر تیز نہیں ہوتے تاہم عمل میں بہت ہوشیاری کی ضرورت ہے بعض موکل ایسے جو بنائے نہیں جاتے بلکہ معین ہیں مثلاً دنوں کے موکل معین ہیں یعنی مقرر ہیں۔ متقدمین نے جو دنوں کے موکلوں کی تفصیل بیان کی ہے وہ نقشہ ہذا میں دیکھئے:

نقشہ دنوں مفید موکلات

نام دن	شنبہ	یک شنبہ	دوشنبہ	سہ شنبہ	چہارشنبہ	پنج شنبہ	جمعہ
اعداد	۳۵۷	۲۸۷	۳۶۷	۴۲۲	۵۶۶	۴۱۲	۱۱۸
موکل	جبرائیلؑ	عزرائیلؑ	جبرائیلؑ	اسرافیلؑ	میکائیلؑ	اسرافیلؑ	میکائیلؑ

ضرورت کے واسطے یہ کافی ہیں یوں تو ہر منٹ ہر سیکنڈ کا ہر ماہ ہر سال کے موکل جدا جدا ہیں اور ہر آسمان ایک ستارے سے متعلق ہے ان سات آسمانوں کے اوپر ایک اور آسمان جس کو فلک ثوابت کہتے ہیں ساتویں آسمان میں صرف ایک موکل روحانی ہے اور یہ سب موکلوں کا سردار اور بادشاہ ہے اس موکل کا نام سیطرون علیہ السلام ہے اس کے ہاتھ میں ایک کوزا ہے (مقرعہ درّہ) اس کوزے میں تین سو ساٹھ گرہ ہیں اور ہر گرہ سے ایک ایسی تعداد جنوں اور فرشتوں کی وابستہ ہے جو کہ ریگ بیابان

سے بھی زیادہ ہے وہ کوزا مثل شعلہ جوالا کے ہے جس وقت کوئی عامل عمل شروع کرتا ہے اور بخور روشن کرتا ہے تو عمل اور بخور کی ترکیب سے ایک شعلہ بن کر سیطرون کے سامنے جاتا ہے اگر بحکم ربی وہ عمل مقبول ہے تو سیطرون اپنے کوزے کو ہلاتا ہے اور عمل موکل کی طرف نظر آتا ہے جس کا اس عمل سے تعلق ہے وہ موکل فوراً زمین پر حاضر ہوتا ہے اور بحکم خدا اس عامل کی امداد کرتا ہے اور اسے کامیابی تک پہنچاتا ہے اور اگر عمل کو غلط اور بے ترکیبی سے پڑھا جاتا ہے یا وقت کی پابندی اور پرہیز کی پابندی نہیں کی جاتی تو موکل نہ صرف اس عمل کو رد کر دیتے ہیں بلکہ پناہ مانگتے ہیں اور ان کو تکلیف پہنچتی ہے جس طرح ساتوں آسمانوں میں موکل ہیں اسی طرح ساتوں زمینوں میں بھی موکل ہیں۔ یہاں تک جو موکلوں کی تعریف بیان کی گئی وہ عاملین کے لیے مشعل راہ ہے اللہ تعالیٰ ہر شے پر قادر ہے اس کے حکم بغیر ذرہ بھی جنبش نہیں کر سکتا۔ دنیا کے قلوب کی کنجی اسی قادر مطلق کے اختیار میں ہے اس کا ہی دلوں پر تصرف ہے۔ اسی کی مشیت سے سارے کام چلتے ہیں وہی کارساز مطلق ہے عمل نام ہے ایک دعا کا۔ کسی کو سزاوار نہیں کہ کسی قسم کا دعویٰ کر سکے دعویٰ اسی احکم الحاکمین کو زیبا ہے۔

باب النجوم

نجوم جمع نجم کی ہے اور نجم کے معنی ستارے کے ہیں یعنی علم سیارگان۔ خالق کائنات نے نظام عالم کو گردش سیارگان سے وابستہ کیا ہے جو کچھ بھی عالم میں ہو رہا ہے وہ سیارگان کا ہی اثر ہے دن رات سردی گرمی بارش خشکی درختوں کا اگنا ان میں برگ و بار کا پیدا ہونا پھولوں میں رنگ اور بو یہ سب سیارگان کا ہی اثر ہے اگر گردش سیارگان نہ ہو تو نظام عالم تبدیل ہو جائے بعض اصحاب کا خیال ہے کہ شریعت نے اسے باطل قرار دیا ہے بے شک شریعت کے سامنے سر تسلیم خم ہے لیکن شریعت کسی علم کو بحیثیت علم کے ناجائز قرار نہیں دیتی۔ جب علم نجوم کی حد سے باہر نکل کر علم غیب میں شامل کر دیا جائے تو گناہ لازم ہے لیکن جب علم ظنیات تک محدود کر کے یقین کامل تک نہ پہنچا جائے تو وہ گناہ نہیں جب کسی سوال کو اس عقیدے سے بتایا جائے کہ حساب سے ایسا معلوم ہوتا ہے باقی خدا قادر اور عالم الغیب ہے ممکن ہے کہ اس کے خلاف بھی ہو جائے تو کوئی گناہ نہیں۔ رہا یہ کہ پوشیدہ حالات کا معلوم کرنا ہی علم غیب ہے یہ صحیح نہیں ہر پوشیدہ علم کو علم غیب جان لینا زیادتی ہے دیکھو ایک نبض دیکھ کر کہتا ہے کہ آپ کے پیٹ میں خرابی ہے جگر میں معدہ میں خرابی ہے وغیرہ وغیرہ اور آپ

اسے علم غیب نہیں کہتے بلکہ علم ہی کہتے ہیں حالانکہ طبیب نے مریض کا نہ پیٹ چیرا ہے نہ جگر دیکھا ہے
درحقیقت یہ ایک علم ہے علم غیب نہیں جس میں نبض کی حرکت سے اندرونی اعضاء کا حال معلوم کیا
جاتا ہے اسی طرح علم نجوم ایک علم ہے جس میں سیارگان کی گردش سے انسان کا حال معلوم کیا جاتا ہے یہاں
یقین منع ہے۔ آسمان پر ستارے بے شمار ہیں ستارے دو قسم کے ہیں ثوابت اور سیارہ ثوابت
ستارے اپنی جگہ رہتے ہیں اور سیارہ حرکت میں رہتے ہیں ستارے لاتعداد ہیں لیکن علم نجوم سات
سیارگان سے عمل ہے باقی ۲ ستارے راس اور ذنب مستقل برج نہیں رکھتے اور شکل سایہ
کے ہیں باقی سات ستارے یعنی مریخ قمر زحل مشتری زہرہ عطارد شمس علم نجوم کی اساس ہیں
علم نجوم نے آسمان میں بارہ برج تقسیم کئے ہیں جس میں سات ستارے گردش کرتے ہیں اور اسی
اسی گردش سے نظام عالم وابستہ ہے قرآن پاک میں ہے وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ
یعنی آسمانوں میں برج کا ہونا ثابت ہے مگر تعداد بیان نہیں کی گئی ہے اسی طرح چاند کی گردش کا ذکر
فرماتے ہوئے خدائے قدوس نے فرمایا وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ
كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ یعنی ہم نے چاند کی منزلیں مقرر کی ہیں۔ اہل بصیرت
نے جملہ قَدَّرْنٰهُ سے ۳۶۰ عدد استخراج کر کے ہر برج کے ۳۶۰ حصے مقرر کئے ہیں علم نجوم بہت
وسیع علم ہے زندگی کا اکثر حصہ صرف ہو جائے تب کہیں مہارت حاصل ہوتی ہے اس باب میں اس قدر
قوانین بیان کروں گا جس قدر عملیات میں کار آمد ہیں جب تک کوئی شخص علم سیارگان سے واقف
نہ ہو گا عملیات میں عاجز اور ناکام رہے گا عملیات کا دارومدار محض سیارگان پر ہے مثلاً کسی شخص کا
ستارہ عروج پر ہے مگر آپ اس کے تنزل کے لیے عمل پڑھتے ہیں تو عمل ہرگز کامیاب نہ ہو گا کیونکہ
اس کا ستارہ عمل کو کمزور کر دے گا اسی طرح اگر آپ اپنی ترقی اور بہبودی کے لیے عمل پڑھتے ہیں
لیکن آپ کا ستارہ پستی میں ہے اور نحوست میں گرفتار ہے تو ہرگز اثر نہ کرے گا۔ لہٰذا عامل کو سیارہ
کی کیفیت معلوم کرنا ضروری ہے جب تک اپنا یا دوسرے کا ستارہ معلوم نہ ہو تو عملیات میں بڑا فرق
پڑ جاتا ہے اور یہ ایک اصولی بات ہے یہ بات معلوم ہو چکی ہے کہ حروف کا تعلق ملائکہ اور سیارگان سے
ہے اب ایک شخص کا ستارہ شمس ہے اور دوسرے شخص کا ستارہ زحل ہے اور آپ جو عمل
کر رہے ہیں اس کا تعلق شمس سے ہے تو ایسی حالت میں عمل کام نہ دے گا یہ بات یاد رکھنے کے قابل
ہے کہ عملیات کا تعلق سیارگان یعنی علم نجوم سے ہے جو شخص علم نجوم سے واقف نہ ہو گا وہ عملیات میں کامیاب

نہ ہو گا۔ مثلاً زحل عروج پر ہے اور شمس تنزلی اور پستی میں ہے تو آپ اس شخص کی مغلوبی کا عمل پڑھتے ہیں
تو عمل ہرگز کام نہ دے گا۔ اس وقت ایسا عمل پڑھیں گے جس سے اس کے ستارہ کی پستی ہو اور اپنے
ستارے کی بلندی ہو اس طریق پر آپ اپنے دشمن پر غالب ہو سکیں گے مقہوری دشمنان کا عمل بھی
کام نہ دے گا۔ کام کرنے کے لیے عمل پڑھنے سے اسباب و علل معلوم کرو اور اس کا علاج کرو مرض خود بخود
دور ہو جائے گا ان ہی اسباب میں ایک سبب ستارہ کا معلوم کرنا بھی ہے صحیح ستارہ وہ ہے جس کی
ساعت میں نطفہ قرار پاتا ہے نطفہ قرار پانا اول ہے جو لوگ پیدا ہونے کے ستارہ کو لیتے ہیں وہ غلطی کرتے
ہیں پیدا ہونا ایک فعل کا نتیجہ ہے اور اگر نطفہ کا عمل لیں لیکن نطفہ قرار پانے کی ساعت کو معلوم کرنا بہت
دشوار ہے اس لیے ایک زمانہ سے پیدا ہونے کے وقت کے ستارہ سے ہی کام لیا جاتا ہے اور اس
غلطی کا نتیجہ ہے کہ سوالات کے جوابات غلط ہو جاتے ہیں چاہے کتنا ہی قابل کیوں نہ ہو بہرحال
نطفہ کے وقت کے ستارہ کو معلوم کرنا از حد دشوار ہے اس لیے عام عمل پیدائش کے وقت کے ستارے
سے ہے لیکن مسلمانوں میں اس کا کوئی رواج نہیں ہے اس لیے اب عام طریق پر نام سے ستارہ
بنایا جاتا ہے جس کا حساب یہ ہے۔

نقشہ ستارہ برج راسی دیکھنے کا یہ ہے

نام بروج	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ
نام راسی	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا
نام ستارہ	مریخ	زہرہ	عطارد	قمر	شمس	عطارد
حروف	چو۔ چ	ای۔ ا	ک۔ کا	ہی۔ ہی	م۔ ما	ٹو۔ پ
	چے۔ جو	ئی۔ او	کی۔ کو	ہو۔ سو	می۔ بو	پا۔ پی
	لا۔ ل۔ لی	عو۔ اے	ک۔ کھا	ع۔ ہے	مے۔ مو	پو
	لو۔ لے	عو۔ او	بنیان	جو۔ ہو	ٹ۔ ٹا	کھیا
	لو۔ ا	ب و با	چھ۔ کے	ڈا۔ ڈ	ٹی۔ ٹو	اتاں
	آ۔ ع	بی۔ دی	کو۔ ح	ڈی	ٹے	ٹھ۔ ٹھا

	بو۔دو	بو۔دو	باد	ڈو	۔	پے۔پو
	بے۔دو	بے۔دے	۔	ڈے	۔	۔
	بو۔دو	بو دو	۔	دو	۔	۔

نام بروج	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
نام راسی	تُلا	برچھک	دھن	مکر	کنبھ	مین
نام ستارہ	زھرہ	مریخ	مشتری	زحل	زحل	مشتری
حروف	ر۔را	نو۔ن	بے۔بو	بھو	گو۔کے	دی
	ری	نا۔نی	بھو بھا	ذ۔ذا	غ۔گو	ڈو تھے
	رو	نو۔نے	بھی بھو	ج۔ض	س۔ش	جھ
	رے	نھ۔یا	دھا۔ف	جی۔ڈ	ث۔ص	دے۔دو
	ت۔ط	ی۔یو	بھا۔ڈھا	چو۔جے	ی۔سو	چ
	تا۔تی	۔	بھے	ع۔ھو	صو۔صے	چا۔چی
	طا۔طو	۔	۔	کھ کھی	ز۔دال	۔
	طے۔تے	۔	۔	کھو گو کھے گی ع	۔	۔

اپنے نام کا پہلا حروف اس نقشہ میں تلاش کرو اور اس کے اوپر ستارہ برج راسی معلوم کرو لیکن نجوم بابل سے سوالات کے جوابات اور زندگی کے حالات تلاش کرنے میں یہ قاعدہ طریقہ ایک حد تک کارآمد ہے۔ مگر عملیات میں اس کا اثر فقیر نے بہت کم پایا ہے لہٰذا میں عرض کروں گا کہ جب کوئی عمل کرنا چاہے یا اپنا یا کسی اور کا ستارہ معلوم کرنا چاہے تو اس طریقہ سے معلوم کرو کہ نام مع والدہ کے اعداد نکال کر ۱۲ سے تقسیم کریں اور جو باقی رہے اس کے مطابق ذیل کے نقشہ ستارہ اور برج و راسی معلوم کریں

نقشہ ستارہ بروج و راسی

عدد جو تقسیم سے بچے	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	اگر تقسیم کامل ہو
نام ستارہ	مریخ	زہرہ	عطارد	قمر	شمس	عطارد	زہرہ	مریخ	مشتری	زحل	زحل	مشتری
نام برج	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
نام راسی	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برچھک	دھن	مکر	کنبھ	

اس طریقہ پر اگر آپ عمل کریں گے تو انشاء اللہ ناکام نہ ہوں گے اگر ایسا موقع ہو کہ والدہ کا نام معلوم نہ ہو تو سرِ اسم سے ستارہ معلوم کریں۔ حوا سراپا مہمل اور جہلا کا مشہور کردہ قاعدہ ہے والدہ کا نام صرف تخصیص اور تعارف کے لیے زیادہ کیا جاتا ہے کیونکہ ایک ایک نام کے دنیا میں بہت آدمی ہوتے ہیں اس لیے دو ہمنام شخصوں میں تخصیص ہو جائے اس لیے نام والدہ کا لکھا جاتا ہے لیکن حوا لکھنے میں وہ تخصیص کالعدم ہو جاتی ہے کیونکہ ہمنام شخص بھی ابن حوا ہے اس لیے صرف نام سے کام میں حوا زیادہ کرنے میں سوائے طول عمل کے کوئی قاعدہ نہیں کیونکہ خصوصیت ماں کا نام پیدا کرتا ہے وہ حوا میں مفقود ہو جاتی ہے اس صورت سے ہرگز عمل میں اثر نہ ہوگا

اب سیارگان و بروج کی ہیئت و تعریف بیان کرتا ہوں۔

اوّل شمس یہ نیرِ اعظم اور سعدِ اکبر ہے تمام سیارگان اسی کے ماتحت ہیں اور اسی سے کسب ضیا کرتے ہیں اگر آفتاب سیاہ ہو جائے تو کسی ستارے میں روشنی نہ رہے اور سب سیاہ ہو جائیں آفتاب برج اسد کا مالک ہے اور فلک چہارم سے اس کا تعلق ہے اور تمام سیارگان سے ۵ گنا بڑا ہے اور زمین سے ۱۴ لاکھ ۸۰ ہزار گنا بڑا ہے۔ آفتاب کا قطر آٹھ لاکھ ۶۷ ہزار میل ہے اور محیط ۲ کروڑ ۳۵ لاکھ میل ہے کرۂ زمین سے آفتاب کا فاصلہ ۹ کروڑ ۵۰ لاکھ میل ہے آفتاب کی رفتار ایک سیکنڈ میں ۱۹ میل ہے مگر اس کی روشنی کی رفتار فی سیکنڈ ایک لاکھ ۸۶ ہزار میل ہے طلوع ہونے سے ۸ منٹ میں زمین تک پہنچ جاتی ہے آفتاب بروج دوازدگانہ کو ۳۶۵ دن پندرہ گھڑی ۲۴ پل ۵۷ بپل میں طے کرتا ہے۔

دوم قمر قمر ستارہ برج سرطان کا مالک ہے فلک اوّل سے اس کا تعلق ہے اور اس کا مرتبہ بمنزلہ وزیر کے ہے اور اس کا قطر ۲ ہزار ایک سو ساٹھ میل ہے اور محیط ۶ ہزار ۷ سو ۸۰ میل ہے زمین سے اس کا فاصلہ ۲ لاکھ ۳۸ ہزار ۸ سو ۹ میل ہے زمین سے پونے اُنتیس حصہ چھوٹا ہے اور حجامت زمین سے ۴۹ حصے کم ہے زمین کے گرد ۲۷ یوم ۷ گھنٹہ ۴۳ منٹ ۵ سیکنڈ میں گھوم جاتا ہے چاند قمر کی رفتار فی گھنٹہ ۲ ہزار ۲ سو اسی میل ہے لیکن جب خط استوا پر ہوتا ہے تو فی لمحہ ایک سو چار میل کی رفتار ہو جاتی ہے اور آفتاب کے گرد رفتار فی سیکنڈ ۱۸ میل ہوتی ہے اوسطاً روزانہ کی رفتار ۱۲ درجے سے ۱۴ درجہ تک ہے۔

ستارہ مریخ برج حمل اور عقرب کا مالک ہے برج حمل میں طاق اور برج

سوم مریخ

عقرب میں جعفت ہے کرۂ باد اس کو سخت دشمنی ہے یعنی بادی برج میں اگر بالکل ناکارہ ہو جاتا ہے فلک پنجم کا مالک ہے مریخ کو سپہ سالار فلک مانا گیا ہے جنگ و جدل اس کا خاص اثر ہے اس کی رفتار تقریباً فی گھنٹہ ۵۲۰۰۰ میل ہے چونکہ زمین سے بہت چھوٹا ہے اور زمین کی کشش اس پر خاص پڑتی ہے اس لیے سال میں ایک مرتبہ اس کی رفتار میں بہت کمی ہو جاتی ہے (جب کششِ زمین سے متوازی ہوتا ہے) آفتاب سے اس کا فاصلہ ۱۳ کروڑ ۷۰ لاکھ میل دور ہے قطر چار ہزار ایک سو آٹھ میل ہے اپنے محور پر ½۲۴ گھنٹہ میں گردش کر لیتا ہے۔ آفتاب اور زمین کی گردش ۱۳ برس ۷ ماہ ۱۵ دن میں کرتا ہے۔

چہارم عطارد

عطارد دو برجوں جوزا اور سنبلہ کا مالک ہے جوزا بادی اور سنبلہ خاکی ہے (ذوجسدین) آسمان دوم سے منسوب ہے یعنی فلک ہے زمین سے تین کروڑ ۸۰ لاکھ ۷۰۸ ہزار میل دور ہے رفتار فی گھنٹہ ۹ لاکھ ایک ہزار میل ہے قطر ایک ہزار ۸ سو میل ہے اور ۲۴ گھنٹہ اور ½۵ منٹ میں اپنے محور پر گردش کر لیتا ہے۔

پنجم مشتری

ستارہ مشتری فلک ششم کا مالک ہے قوس اور حوت ۲ برج اس کے ہیں حوت آبی اور قوس آتشی ہے اور آفتاب سے ۴۸ کروڑ میل کے فاصلہ پر ہے رفتار فی گھنٹہ ۲۸۰۰۰ میل ہے اور ۹ گھنٹہ ۵۵ منٹ پر اپنے محور پر گردش کر جاتا ہے قطر ۸۹ ہزار میل ہے۔ اور زمین سے اس کا فاصلہ ۴۶ کروڑ ۲۰ لاکھ میل ہے اور زمین سے ۲۵۰ گنا جسیم ہے۔

ششم زہرہ

ستارہ زہرہ تیسرے آسمان کا مالک ہے اور ثور و میزان اس کے برج ہیں ثور خاکی ہے میزان بادی ہے قطر ۷ ہزار ۸ سو میل ہے جسامت کرۂ زمین کے برابر ہے سال میں ایک بار قریب ہوتا ہے یعنی زمین کی طرف ۲ کروڑ ۶۰ لاکھ میل کے فاصلہ پر آجاتا ہے جو صاف دکھائی دیتا ہے ورنہ حقیقی فاصلہ زمین سے ۶ کروڑ ۷۰ لاکھ میل ہے آفتاب سے ۲ کروڑ ۵۶ لاکھ میل دور ہے ۲۷ دن میں اپنے محور پر گردش کر جاتا ہے۔

ہفتم زحل

ستارہ زحل فلک ہفتم کا مالک ہے جدی اور دلو ۲ برج ہیں جدی اور دلو بادی ہے زمین سے ۷۴۲ گنا بڑا ہے اور قطر ۷۰۹ ہزار میل ہے آفتاب سے ۸۷ کروڑ ۵۲ لاکھ میل کا فاصلہ ہے رفتار فی سیکنڈ ۵۹ میل ہے اور ½۱۰ دن میں اپنے محور پر گھوم جاتا ہے۔ ایک برج کو ½۲ سال میں طے کرتا ہے اور ½۲۹ سال آفتاب کے گرد چکر کاٹ لیتا

ہے۔ باقی راس اور ذنب سیارگان میں شامل نہیں ہیں تاہم علم نجوم میں شامل ہیں ان کی رفتار ہمیشہ الٹی رہتی ہے سات ستاروں میں سے ۲ ستارے شمس اور قمر ایک ایک برج کے مالک ہیں اور پانچ ستارے ۲۰۲ برج کے مالک ہیں شمس و قمر ہمیشہ سیدھی رفتار سے چلتے ہیں اور باقی پانچ ستارے کبھی سیدھی کبھی الٹی چال سے چلتے ہیں۔

ان پانچ ستاروں کو خمسہ متحیرہ کہتے ہیں۔

ہفتہ اتوار منگل شمس سے متعلق ہیں اور پیر بدھ جمعرات جمعہ قمر سے متعلق ہیں۔

نقشہ میعاد قیام در برج

نام ستارہ	زحل	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ
میعاد قیام در برج	۲½ سال	ایک ماہ	۲¼ دن	۱½ ماہ	۲۳ دن	۱۳ ماہ	۲۸ دن

اب بروج کی کیفیات و خصوصیات اس قدر بیان کرتا ہوں جس قدر عملیات میں اہم اور ضروری ہیں۔

برج حمل مذکر تیاری منقلب آتشی۔ حمل کے انیسویں درجہ میں آفتاب کو شرف ہوتا ہے حمل میں زحل کو ہبوط اور زہرہ کو وبال ہوتا ہے۔ برج ہفتم سے مقابلہ تیسرے اور گیارہویں برج سے نظر تسدیس۔ چہارم و دہم سے تربیع پنجم و نہم سے نظر تثلیث اور ستارہ مریخ ہے۔

برج ثور مونث لیلی ثابت خاکی ستارہ زہرہ اس میں کسی ستارہ کو ہبوط نہیں ہوتا اس کے درجہ سوم میں شرف قمر ہے اور مریخ کا وبال ہے اور ثور کے گیارہویں درجہ پر سہیل غروب ہوتا ہے سنبلہ اور جدی اس کے مثلثہ ہیں

برج جوزا مذکر تیاری بادی ذوجسدین ستارہ عطارد ہے درجہ سوم میں راس کو شرف اور مشتری کو وبال اور مشتری کو وبال اور ذنب کا ہبوط ہوتا ہے مثلثہ اس کا میزان اور دلو ہیں اس کے انیسویں درجہ میں تسخیر اور محبت کا خاص اثر ہے کیونکہ اس درجہ پر شتاد و سیف جمع ہوتے ہیں۔

برج سرطان مؤنث لیلی منقلب آبی ستارہ قمر درجہ پانزدہم میں مشتری کو شرف ہے اور زحل کا وبال ہے اور مریخ کا ہبوط ہے مثلثہ عقرب اور حوت ہے۔

برج اسد
مذکر تیاری آتشی ثابت ستارہ شمس کسی ستارہ کو اس برج میں شرف نہیں ہوتا۔

برج سنبلہ
مونث لیلی خاکی ذوجسدین ستارہ عطارد ہے جو ستارہ اس برج میں آتا ہے اس کی قوت سلب ہو جاتی ہے سوائے عطارد کے جو کہ اس برج کا مالک ہے اور اس برج میں عطارد کو شرف ہوتا ہے زہرہ کو ہبوط مشتری کو وبال ہوتا ہے اس کے بارہویں درجہ سہیل طلوع ہوتا ہے۔

برج میزان
مذکر تیاری ثابت بادی ستارہ زہرہ ہے اکیسویں درجہ پر زحل کو شرف ہوتا ہے جو ستارہ اس برج میں ہوگا وہ طالع کا دشمن ہوگا مریخ کو وبال اور شمس کو ہبوط ہوتا ہے۔

برج عقرب
مذکر تیاری آتشی خشک ثابت ستارہ مریخ ہے درجہ سوم میں ذنب کو شرف ہوتا ہے اور راس کا ہبوط ہے اور عطارد کا وبال ہے۔

برج قوس
آتشی مذکر تیاری ذوجسدین ستارہ مشتری ہے ذنب کو اس بروج میں شرف ہوتا ہے اور راس کو ہبوط اور عطارد کو وبال ہے۔

برج جدی
مؤنث لیلی منقلب خاکی ستارہ زحل ہے۔ اٹھائیسویں درجہ پر مریخ کو شرف ہوتا ہے اور قمر کا وبال ہوتا ہے اور مشتری کا ہبوط ہوتا ہے۔

برج دلو
مذکر و تیاری ہے بادی ہے ثابت ہے ستارہ زحل ہے اس پر برج میں شمس کا وبال ہے اور راس کو عروج ہوتا ہے۔

برج حوت
مونث ہے لیلی ہے ذوجسدین ہے آبی سرد تر ہے ستارہ مشتری جو ستارہ گردش کرتا ہوا اس برج میں آتا ہے وہ قوی ہوتا ہے مگر عطارد کو وبال اور ہبوط ہے ۲۷ ویں درجہ پر زہرہ کو شرف ہوتا ہے۔

اب سیارگان کی تشریح ملاحظہ فرمائیے۔

شمس
سعد مذکر ثابت برج اسد کا مالک ہے مریخ کا اول درجہ کا دوست ہے قمر دوسرے درجہ کا دوست ہے اور تیسرے درجہ کا دوست مشتری کا ہے اور زحل

کا اول درجہ کا دشمن ہے دوسرے درجہ پر راس کا دشمن ہے اور تیسرے درجہ پر زہرہ کا دشمن ہے اور عطارد مساوی ہے برج حمل میں شمس کو شرف ہوتا ہے اور میزان میں ہبوط ہوتا ہے۔

قمر
سعد ہے منقلب ہے مونث برج سرطان کا مالک اول شمس دوئم مریخ کا دوست ہے اول مشتری دوئم زحل کا دشمن ہے باقی عطارد و زہرہ مساوی ہیں برج ثور میں قمر کو شرف ہوتا ہے برج عقرب میں ہبوط ہوتا ہے۔

مریخ
نحس اصغر منقلب مذکر ہے برج حمل و عقرب کا مالک ہے اول شمس دوئم قمر سوئم مشتری کا دوست ہے اور اول عطارد دوئم زحل سوئم راس کا دشمن ہے برج جدی میں اس کو شرف ہوتا ہے اور برج سرطان میں ہبوط ہوتا ہے۔

عطارد
ذوجسدین یعنی مذکر نہ مؤنث جس کے ساتھ ملتا ہے اسی کی خاصیت اختیار کر لیتا ہے جوزا اور سنبلہ کا مالک ہے اور شمس دوئم زہرہ دوست ہیں اور اول مشتری دوئم قمر سوئم ذنب کا دشمن ہے بادی عطارد اور زحل کا مساوی ہے برج سنبلہ میں عطارد کو شرف ہوتا ہے اور برج حوت میں ہبوط ہوتا ہے۔

مشتری
مذکر سعد ثابت ہے برج قوس اور حوت کا مالک ہے اول شمس دوئم قمر سوئم مریخ کا دوست ہے اور عطارد دوئم زہرہ کا دشمن ہے باقی زحل مساوی ہے سرطان میں شرف ہوتا ہے اور جدی میں ہبوط ہوتا ہے۔

زھرہ
سعد ثابت مونث ہے برج ثور اور میزان کا مالک ہے اول عطارد دوئم زحل کا دوست ہے اور اول شمس دوئم قمر کا دشمن ہے باقی مریخ، مشتری سے مساوی ہے اول برج حوت میں شرف ہوتا ہے اور برج سنبلہ میں ہبوط ہوتا ہے۔

زحل
نحس اکبر منقلب مونث ہے اور برج جدی اور دلو کا مالک ہے اول زہرہ دوئم عطارد کا دوست ہے اور اول شمس دوئم قمر سوئم مریخ کا دشمن ہے مشتری مساوی ہے میزان میں شرف ہوتا ہے اور حمل میں ہبوط ہوتا ہے۔

واضح ہو کہ بوقت عمل یا تیاری نقوشات سیارگان کی دوستی و دشمنی اور نظر مقارنہ نظر مقابلہ نظرات تثلیث وغیرہ کا جاننا بہت ضروری ہے لہٰذا اس کا نقشہ تحریر کرتا ہوں وہ یہ ہے۔

نقشہ دوستی و دشمنی سیارگان

نام سیارہ	دوستی کواکب	دشمنی کواکب	مساوی کواکب
شمس	قمر مریخ مشتری	زہرہ. زحل	عطارد
قمر	شمس. عطارد		مریخ زحل زہرہ مشتری
مریخ	شمس قمر و مشتری	عطارد	زہرہ. زحل
عطارد	زہرہ شمس	قمر	مریخ مشتری. زحل
مشتری	شمس قمر مریخ	عطارد. زہرہ	زحل
زہرہ	عطارد. زحل	شمس. قمر	مریخ مشتری
زحل	زہرہ عطارد	شمس. قمر و مریخ	مشتری

اس نقشہ سے معلوم ہوگیا کہ کس ستارہ کا دوست و دشمن کون ستارہ ہے اور کون کس سے مساوی ہے اسی بروج کی کیفیت و خاصیت کا جاننا ضروری ہے ہر ایک ستارہ بحالت گردش عروج اور وبال شرف ہبوط سے گزرتا ہے یعنی کسی برج میں بزرگی اور کسی میں تنزلی ہوتا رہتا ہے اس واسطے امور سعادت اور بزرگی اور واسطے نحوست اور بغض و کینہ و حسد کے نقوشات اور عملیات میں تنزل اور عروج کا لحاظ رکھنا ضروری ہے۔

عروج: جب کوئی ستارہ خانہ عروج میں ہوتا ہے تو وہ قوی ہوتا ہے مگر مکمل طاقت پیدا نہیں کرتا۔

شرف:- اور جب کوئی ستارہ خانہ شرف میں آتا ہے تو پوری قوت سے کام کرتا ہے اس کو پوری طاقت حاصل ہوتی ہے۔

ہبوط:- جب کوئی ستارہ خانہ ہبوط میں آتا ہے تو اپنی تمام طاقت کھو دیتا ہے اور نحس کمزور ہوتا ہے۔

وبال:- جب کوئی ستارہ خانہ وبال میں آتا ہے تو کمزور ہو جاتا ہے مگر اپنی پوری قوت زائل نہیں کرتا۔ ذیل نقشہ سے تفصیل معلوم کرو۔

عروج و شرف، ہبوط و وبال سیارگان

نام سیارہ	مالک عروج بروج	وبال بروج	شرف بروج	ہبوط بروج
شمس	اسد	دلو	حمل ۱۹ درجہ	میزان ۱۹ درجہ
قمر	سرطان	جدی	عقرب ۳ درجہ	برج ثور ۳ درجہ
مریخ	حمل و عقرب	ثور میزان	جدی ۲۸ درجہ	سرطان ۲۸ درجہ
عطارد	جوزا سنبلہ	قوس. حوت	حوت ۱۵ درجہ	سنبلہ ۱۵ درجہ
مشتری	قوس. حوت	جوزا. سنبلہ	سرطان ۱۵ درجہ	جدی ۱۵ درجہ
زہرہ	ثور میزان	حمل. عقرب	حوت ۲۷ درجہ	سنبلہ ۲۷ درجہ
زحل	جدی دلو	اسد. سرطان	میزان ۲۱ درجہ	حمل ۲۱ درجہ

جب کوئی ستارہ شرف و عروج یا اپنے دوست کے خانہ میں یا اسے سعد ستارہ نظر محبت سے دیکھا رہا ہے تو وہ قوی کہلاتا ہے۔ یا کوئی ستارہ اپنے دشمن کے خانہ میں ہو یا کوئی نحس ستارہ دشمنی کی نظر سے دیکھ رہا ہو یا خانہ وبال و ہبوط میں ہو تو کمزور کہلاتا ہے اور ثمرہ ناقص دیتا ہے اگر نحس اکبر ستارہ زحل قوی ہو کر صاحب زائچہ کے لیے مبارک با سعادت ہو جاتا ہے اور سعد اکبر ستارہ وبال و ہبوط میں آ کر کمزور ہو جاتا ہے اور ثمرہ بد دیتا ہے اس سیارگان کے سعد و نحس اور عروج و شرف و وبال و ہبوط اور قران سیارگان کا جاننا ضروری ہے لہٰذا اب قران سیارگان کی تفصیل بیان کی جاتی ہے تاکہ شائقین عملیات ان تمام امور کا خیال رکھیں تاکہ عمل و تعویذات مؤثر ہوں اور محنت رائیگاں نہ جائے۔ جو ستارہ شمس سے قران کرتا ہے اس کی طاقت زائل ہو جاتی ہے اور بصورت مردہ ہو جاتا ہے پس ایسے وقت میں مغلوبی اور خرابی دشمن یا اس سیارہ کے منسوبات کے تنزل کے عملیات درست ہوتے ہیں۔ جو سیارہ زیر شعاع آفتاب ہوتا ہے وہ اپنی طاقت کھو چکا ہوتا ہے مثلاً آفتاب و قمر کے قران کے وقت تعویذات برائے تباہی بربادی خرابی امرا و وزرا اور قران شمس و عطارد کے وقت میں اہل قلم کی مغلوبی کے لیئے اور شمس و زہرہ کے قران کے وقت خواتین کی مغلوبی کے لیے زود اثر ہے۔

نقشہ قران سیارگان

نظرات	قران	کیفیات
قمر	مریخ	عمل کے واسطے فتح ونصرت بداعداء مغلوبی حاسدان اور ملاقات امراء
قمر	عطارد	برائے ملاقات اہل قلم وزراء اہل صنعت وحرفت کے لیے عمل کرنا۔
قمر	زہرہ	برائے محبت وطلب عشق اور شادی کے لیے مفید ہے۔
قمر	زحل	برائے تباہی بربادی خرابی دشمن سرگرداں کرنے کے لیے اذیت ضرر پہنچانے کے لیے
مریخ	عطارد	برائے دشمنی اور خراب کرنے کے لیے اور نہایت موثر ہے عمارت کے لیے۔
مریخ	زہرہ	واسطے تسلط اور غالب آنے اہل قلم اور خواتین کے لیے مفید ہے۔
مریخ	مشتری	برائے تسخیر لشکریان اور طاقت پہنچانے اہل جنگ کو اور فتح پانا لڑائی میں
عطارد	زحل	خرابی اور تباہ کرنا ہلاک کرنا اور کسی جگہ کو ویران کرنا ترقی زراعت کو کھونا۔
عطارد	زہرہ	واسطے اتصال ومحبت اور حصول علم عمل مفید ہے۔
عطارد	مشتری	برائے محبت مردمان اور تسخیر کرنے کے لیے عاملان اور حصول علم وترقی کے لیے
زہرہ	مشتری	برائے محبت والفت محبوب کو طابع ومطیع کرنے کے لیے زود اثر ہے۔
زہرہ	زحل	واسطے نحوست تنگی وپریشانی خصوصاً مستورات کے لیے بہت اچھا ہے۔
مشتری	زحل	اہل علم وفن کی عقل وخرد کو زائل کرنے اور ان میں دشمنی پیدا کرنے کے لیے موثر

نظرات	تثلیث	نتیجہ نظرات تثلیث
قمر	شمس	محبت ودوستی درمیان افسران وسلاطین وامراء ووزراء ورؤسا کے لیے مفید
شمس	مریخ	مسخر کرنے اہل فوج اور تسخیر کرنے سلاطین کے لیے بہت موثر ہے۔
شمس	مشتری	برائے ترقی دولت اور نام آور نزدیک سلاطین کے لیے سودمند ہے۔
شمس	زحل	برائے حصول مدعا اور طلب حاجات کے لیے بہتر ہے۔
قمر	مریخ	برائے دفعیہ حاسدان وخواب بندی کے لیے خوب ہے۔

قمر	عطارد	برائے تسخیر ومحبت اور وصل معشوق کے لیے اچھا ہے۔
قمر	مشتری	برائے ترقی ومرتبہ وجاہ وجلال کے لیے عمل کرنا اچھا ہے۔
قمر	زہرہ	وصل عورت اور محبت بڑھانے کے عملیات بہتر ہیں۔
قمر	زحل	واسطے ترقی زراعت وشادابی کے لیے اچھا ہے۔
مریخ	عطارد	واسطے زیادتی قوت وشفائے بیماران کے لیے۔
مریخ	مشتری	حصول زر ومال کے لیے مفید ہے۔
مریخ	زہرہ	فتنہ وفساد دور کرنے کے لیے بہتر ہے۔
مریخ	زحل	ترقی زراعت وعمارات کے لیے سودمند ہے۔
عطارد	مشتری	ترقی علوم وصنعت وحرفت کے لیے اچھا ہے۔
عطارد	زہرہ	تسخیر جانوران آبی وبرائے وصل محبوب کے لیے اچھا ہے۔
عطارد	زحل	برائے حل انشکلات کے لیے مفید ہے۔
مشتری	زحل	برائے دفع غضب سلطان امراء ووزراء کے اچھا ہے۔
زہرہ	زحل	واسطے محبت کو قائم رکھنے کے لیے سعید ہے۔

نظرات	مقابلہ	نتیجہ نظرات مقابلہ
قمر	شمس	فتنہ وفساد سلاطین کے درمیان کرانے کے لیے اچھا ہے۔
مریخ	شمس	برائے جنگ وجدال اور منتشر کرنے مخالفوں کے لیے سودمند ہے۔
مشتری	شمس	کسی عمارت یا جگہ کو ویران کرنے کے لیے اچھا ہے۔
زحل	شمس	دو محبتوں کے درمیان جدائی عداوت کے لیے اچھا ہے۔
قمر	مریخ	دشمنی وزہر دور کرنے کے لیے حشرات الارض کا۔
قمر	عطارد	دوستوں میں جدائی کرانے کے لیے اچھا ہے
قمر	مشتری	یہ قران سراسر مخفی اسرار کے انکشاف کے لیے اچھا ہے۔

قمر	زهره	عورتوں کی مردوں سے مخالفت کرانے کے لیے اچھا ہے۔
قمر	زحل	دشمن بیمار کرنے اور ہلاکت کے لیے ہے۔
عطارد	مریخ	بیمار کرنے اہلِ قلم کو اور کاروبار کو بستہ کرنے کے لیے۔
مشتری	مریخ	عذاب شدید کرنے کے لیے۔
زهره	مریخ	دوستوں کے درمیان جدائی پیدا کرنے کے واسطے مفید ہے۔
زحل	مریخ	واسطے دشمنوں کی ہلاکت کے لیے۔
عطارد	مشتری	خواب بندی ملک و املاک کو تباہ کرنے کے لیے سود مند ہے۔
عطارد	زهره	دشمنوں کو زیر مقہور کرنے کاروبار بستہ کرنے کے لیے اچھا ہے۔
عطارد	زحل	تباہی و بربادی ملک و املاک کے لیے۔
مشتری	زحل	کسی مرتبہ سے گرانے یا معزول کرنے کے لیے اچھا ہے۔
زحل	زہرہ	عورتوں اور مردوں میں فتنہ و فساد کرنے کے واسطے۔

نظرات سیارگان میں سے نظرات تثلیث اور مقابلہ اور قِران کی تفصیلات تحریر ہو چکی ہیں بقیہ نظرات کو اس طرح سمجھئے نظر تسدیس نیم دوستی کی ہے اس وقت میں محبت و دوستی کے عملیات کرنے چاہئیں اور نظر مقارنہ دوستی نہ دشمنی ہے اس میں مسادات کے عملیات کرنا درست ہے اب ان پانچ کی کیفیت کو سمجھئے جن کو خمسہ متحیرہ کہتے ہیں وہ پانچ ستارے یہ ہیں زحل مشتری مریخ زہرہ عطارد ہیں یہ کبھی الٹے اور کبھی سیدھے چلتے ہیں۔ سیدھی رفتار سے چلنے کو استقامت کہتے ہیں اور الٹی رفتار سے چلنے کو رجعت کہتے ہیں۔ ان کے نتائج کی تفصیل یہ ہے۔

نقشہ نظرات بحالت استقامت

نام ستارہ	نتیجہ بحالت رفتار استقامت
زحل	بغض اور خرابی دشمن کے لیے اچھا ہے۔
مشتری	قائم رکھنے عمارت اور ملک املاک کے لیے اچھا ہے۔
مریخ	لشکر اور فوج میں قوت اور بہادری پیدا کرنے کے لیے۔

زہرہ	عورتوں کی محبت اور دوستی کے لیے مفید ہے۔
عطارد	علم اور بزرگی حاصل کرنے کے لیے مفید ہے۔

نقشہ نظرات بحالت رجعت

نام سیارہ	نقش نظرات بحالت رجعت
زحل	دوستوں میں جدائی اور نفرت ڈالنے کے لیے اچھا ہے۔
مشتری	قائم رکھنے عمارات و ملک املاک کے لیے۔
مریخ	لشکر اور فوج میں قوت پیدا کرنے کے لیے۔
زہرہ	دوستوں کی دوستی عورتوں کی محبت بڑھانے کے لیے ہے۔
عطارد	بزرگی اور علم و صنعت و حرفت کے حصول کے لیے۔

قِران واحتراق وتحت الشعاع

چونکہ کواکب کی رفتار مختلف ہوتی ہے کوئی تیز اور کوئی سست رفتار سے چلتا ہے تو اس لیے آپس میں ملتے رہتے ہیں مثلاً مشتری برج سنبلہ میں ہے اور عطارد برج اسد میں ہے یعنی ایک برج پیچھے ہے مگر رفتار مشتری سے تیز ہے اس لیے مشتری کو پکڑ لے گا جب دو ستارے ایک برج میں ملتے ہیں تو اس کو اصطلاحِ نجوم میں قِران کہتے ہیں بعض قِران بہت مؤثر ہوتے ہیں جیسے برج حوت میں زہرہ و مشتری کا قِران۔ اور جب کوئی ستارہ شمس سے سات درجے کے فاصلہ پر ہوتا ہے تو اسے تحت الشعاع یا غروب کہتے ہیں سبھی ستارے محترق و تحت الشعاع ہو کر اپنی ساری قوت زائل کر دیتے ہیں اور وہ مردہ کہلاتے ہیں۔

خواص سیارگان

خواص شمس یہ سیارہ سعد ہے اس کے وقت میں بادشاہ امراء کی ملاقات اور شادی کے کپڑے کی خریداری اور حجامت بنوانا مبارک ہے نقوش تعویذات زیادتی جاہ و جلال اور حشمت و بزرگی کے لیے لکھنا مفید ہے اس کی ساعت میں جو فرزند پیدا ہو خوبصورت نیک بخت بڑی عمر والا ہوتا ہے۔

خواص زہرہ یہ سیارہ سعد اصغر ہے اس کے وقت میں نقوش و تعویذات اور عملیات زبان بندی کے لکھنا مفید ہیں بادشاہ یا امراء سے ملاقات کرنا اور مرض کا علاج کرنا نیا کپڑا پہننا باغ لگوانا حجامت بنوانا خرید و فروخت کرنا مبارک ہے اور فرزند کا پیدا ہونا بھی سعادت کی علامت ہے۔

خواص عطارد یہ سیارہ تاثیر میں مشترک ہے جس سیارے کے ساتھ ہوتا ہے اس جیسا ہی عمل کرتا ہے اس کے وقت نقوش تعویذات محبت خواب بندی زبان بندی تیغ بندی کے لکھنا علاج کرانا بچہ کو مکتب میں بٹھانا کنواں و حوض کھدوانا خرید و فروخت کرنا مبارک ہے اگر اس کے وقت میں فرزند پیدا ہو تو نیک بخت اور عالم و عامل ہو۔

خواص قمر یہ سیارہ سعد اصغر ہے اس کے وقت میں محبت و اخلاص اور شفائے امراض کے تعویذات لکھنا عمل پڑھنا مفید ہے عمارت بنوانا کنواں کھدوانا باغ لگوانا بیج بونا مبارک ہے اگر اس کی ساعت میں لڑکا پیدا ہو تو نیک و دولت مند ہو

خواص زحل زحل سیارہ نحس اکبر ہے اس کے وقت میں عمارت بنوانا۔ باغ لگوانا خرید اور فروخت کرنا اچھا ہے نقوش و تعویذات و عملیات برائے ہلاکت تباہی ویرانی کے لکھنا اچھا ہے امراء وزراء سے ملاقات کرنا سفر میں جانا مبارک نہیں ہے نکاح کرنا علاج کرنا ٹھیک نہیں ہے۔ اگر اس کی ساعت میں کوئی لڑکا پیدا ہوگا تو وہ فتنہ جو جنگجو مکار و عیار سارق و رہزن ہوگا

خواص مشتری یہ سیارہ سعد اکبر ہے اس کے وقت میں وزراء و امراء سے ملاقات کرنا نقوش تعویذات عملیات دوستی محبت و تسخیر زوجین لکھنا پڑھنا مبارک ہے نیا کپڑا پہننا حجامت بنوانا سعید ہے اگر اس کی ساعت میں لڑکا پیدا ہو تو نیک بخت اور صاحب اقبال ہو

خواص مریخ یہ سیارہ نحس اصغر ہے اس کے وقت میں نقوش تعویذات عملیات بغض و عداوت و بربادی ویرانی کے لیے اچھا ہے اور زیادتی قوت اور شفائے امراض کے لیے لکھنا پڑھنا اچھا ہے عمارت کا بنانا باغ لگانا وغیرہ ٹھیک ہے۔ اگر اس کی ساعت میں اگر لڑکا پیدا ہوگا تو بدخصلت و رنجیدہ جو اور سارق و رہزن ہوگا اب آگے مزید کیفیات کا احوال بیان کرتا ہوں یعنی سیاروں اور برجوں اور راسیوں کی مزاجی کیفیت اور رنگ و بو مزاج و عناصر خاصیت مذکر و مونث وغیرہ کے نقشہ جات ذیل لکھے جاتے ہیں۔

نقشہ سات سیاروں کے اعداد ابجدی قمری

قمر	عطارد	زہرہ	شمس	مریخ	مشتری	زحل
۳۴۰	۲۸۴	۲۱۷	۴۰۰	۶۵۰	۹۵۰	۴۵

نقشہ بارہ بروج مع اعداد

حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
۷۸	۷۰۶	۱۷	۲۲۰	۶۵	۱۴۷	۱۰۸	۳۷۲	۱۶۶	۱۷	۴۰	۴۱۴

نقشہ بارہ راسیوں کا مع اعداد

میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تُلا	برچھک	دھن	مکر	کنبھ	مین
۷۵	۲۲۷	۴۹۵	۲۴۰	۱۳۵	۸۱	۴۳۱	۲۳۰	۵۹	۲۶۰	۷۷	۱۰۰

اب برج اور سیاروں کا تعلق جاننا ضروری ہے نقشہ ذیل میں دیا جاتا ہے۔

نقشہ برج اور سیاروں اُردو عربی کے تعلق

حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	کنیا	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت	
مریخ	زہرہ	عطارد	قمر	شمس	عطارد	زہرہ	مریخ	مشتری	زحل	زحل	مشتری	
منگل	جمعہ	بدھ	پیر	اتوار	بدھ	جمعہ	منگل	جمعرات	ہفتہ	ہفت	جمعرات	
یوم الثلاثاء	یوم الجمعہ	یوم الاربعاء	یوم الاثنین	یوم الاحد	یوم الاربعاء	یوم الجمعہ	یوم الثلاثاء	یوم الخمیس	یوم السبت	یوم السبت	یوم الخمیس	

نقشہ بروج کا تعلق اسلامی مہینوں سے

نام مہینہ	محرم الحرام	صفر المظفر	ربیع الاول	ربیع الثانی	جمادی الاول	جمادی الثانی	رجب المرجب	شعبان المعظم	رمضان المبارک	شوال المکرم	ذیقعدہ	ذی الحجہ
برج	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت

خاصیت	منقلب	ثابت	ذو جسدین	منقلب	ثابت	ذو جسدین	منقلب	ثابت	ذو جسدین	منقلب	ثابت	ذو جسدین
مزاج	آتشی	خاکی	بادی	آبی	آتشی	خاکی	بادی	آبی	آتشی	خاکی	بادی	آبی
مذکر یا مونث	مذکر	مونث	مذکر	مونث	مذکر	مونث	مذکر	مونث	مذکر	مونث	مذکر	مونث

اب سیارگان کے بارے میں وضاحت اور تشریح کا نقشہ ذیل سے دیکھئے اور سمجھئے کیونکہ عملیات میں ان تمام امور کا جاننا ضروری ہے۔

نقشہ ہر ایک سیارہ کا مزاج

نام سیارہ	قمر	عطارد	زہرہ	شمس	مریخ	مشتری	زحل
عناصر	آبی	بادی	بادی	آتشی	آتشی	آتشی	خاکی
مونث یا مذکر	مونث	مخنث	مونث	مذکر	مذکر	مذکر	مذکر
ثابت یا منقلب	ثابت	ذوجسدین	ذوجسدین	ثابت	منقلب	ثابت	منقلب

اب بروج کی خاصیت سعد و نحس گرم و سرد اور اثرات کا نقشہ ذیل سے دیکھئے۔

نقشہ بروج کی خاصیت

حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
برا	اچھا	برا	اچھا	برا	اچھا	برا	اچھا	برا	اچھا	برا	اچھا
نحس اصغر	نحس اکبر	مشترک	سعد	سعد	سعد	نحس اکبر	نحس اکبر	سعد اکبر	سعد اصغر	سعد اصغر	سعد اکبر
گرم	سرد	گرم	سرد	گرم	سرد	گرم	سرد	گرم	سرد	گرم	سرد

سیارگان کی خاصیت۔ سعد و نحس گرم و سرد اور اثرات کا نقشہ ذیل سے دیکھئے۔

نقشہ سیارگان کی خاصیت

قمر	عطارد	زہرہ	شمس	مریخ	مشتری	زحل
سعد اصغر	مشترک	سعد اصغر	سعد اکبر	نحس اصغر	سعد اکبر	نحس اکبر

ادھیڑ عمر	طفل	ادھیڑ عمر	بوڑھا	جوان	بوڑھا	بوڑھا
نرم	مشترک	نرم	سخت	سخت	نرم	سخت

اب ذیل کے نقشہ سے بروج کی سمت اور رنگت دیکھئے جس کا جاننا ضروری ہے۔

نقشہ برج کی ذات کے متعلق

حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
کھتری	شودر	شودر	برہمن	کھتری	شودر	شودر	برہمن	کھتری	شودر	شودر	برہمن
سرخ	سفید	سفید زرد	سفید زرد	سرخ زرد	زرد سبز	سفید گندمی	سرخ	فاختی	سیاہ زرد	سیاہ سبز	سیاہ زرد
مشرق	جنوب	مغرب	شمال	مشرق	جنوب	مغرب	شمال	مشرق	جنوب	مغرب	شمال

یہ نقشہ اہل ہند کے نجوم کا ترتیب کردہ ہے آگے سیارگان کے رنگ و سمت و ذائقہ کو نقشہ ذیل میں دیکھیے

نقشہ سیارگان

قمر	عطارد	زہرہ	شمس	مریخ	مشتری	زحل
سفید مائل زرد	فیروزی	گندمی	سرخ زرد مائل	سرخ	زردی مائل سبز	سیاہ
کھاری	شور	ترش	شیریں	نمکین	شیریں	کسیلا
مغرب	شمال	مغرب	مشرق	جنوب	مشرق	جنوب

اب بروج کا تعلق کن کن موکلات سے ہے اس کو سمجھئے اور یاد کیجئے اس کو نقشہ میں دیکھئے۔

نقشہ بروج با موکل

حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
اسرافیل	عزرائیل	اسرافیل	میکائیل	سرافیل	ماکیل	سہرائیل	حرصائیل	سرطائیل	سمکائیل	ممکائیل	نقیائیل

نقشہ سیارگان باموکل یا ملائکہ

قمر	عطارد	زہرہ	شمس	مریخ	مشتری	زحل
اسماعیلؑ	یوحائیلؑ	صورائیلؑ	عزرائیلؑ	میکائیلؑ	میکائیلؑ	جبرائیلؑ
مضائیل	بہرائیل	حورائیل	کلسائیل	صحائیل	ارمائیل	زیبائیل

یہ نقشہ بھی بڑا ہی کام دیتا ہے اس کے ذریعہ موسم اور رات دن کا امتیاز ہوتا ہے. لہٰذا نقشہ ذیل میں دیکھئے۔

نقشہ برج معہ موسم و دن رات

حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
گرمی	گرمی	گرمی	برسات	برسات	برسات	برسات	سردی	سردی	سردی	سردی	گرمی
دن	رات	دن	رات	دن	رات	دن	رات	دن	رات	دن	رات

گم شدہ چیز کے بارے میں زائچہ یا لگن بنانے میں نچھتروں کی ضرورت پڑتی ہے اس کی کیفیت جاننے کے لیے نقشہ ترتیب دے کر بیان کرتا ہوں. وہ نقشہ یہ ہے۔

نقشہ تشریح نچھتر

تشریح نچھتر	نام نچھتر	تاثیر نچھتر
اندھے نچھتر	دھنشٹا، پکھ۔ روہنی۔ پوربا کھاڑ بساکھا۔ اترا پھالگنی۔ ریوتی	ان نچھتروں میں جو چیز گم ہوتی ہے وہ جلد مل جاتی ہے۔
کم بینا نچھتر یا کانے	بست۔ اترا کھاڑ۔ انورادھا مرگسرا۔ اشلیکھا ست بکھا اشونی	ان نچھتروں میں جو چیز گم ہوتی ہے وہ کوشش سے ملتی ہے۔
اوسط بینائی والے نچھتر	آردرا مگھا۔ چترا۔ جیشٹا بھبت پلدہ بابجادرپد۔ بھرنی	ان نچھتروں میں جو چیز گم ہوتی ہے اس کا پتہ دور لگتا ہے اور ملنا مشکل ہوتا ہے
اچھی بینائی والے نچھتر	سواتی۔ پونرجس۔ شرون۔ کرتکا اترابجادرپد۔ مولا۔ پوربا پھالگنی	ان نچھتروں میں جو چیز گم ہوتی ہے اس کا نہ پتہ چلتا ہے اور نہ ملتی ہے۔

ہندی نچھتر اور عربی منازل کہتے ہیں واضح ہو کہ ہر ستارہ گردش میں ہے اور ہر برج میں گردش کرتا ہے اور ایک برج سے دوسرے برج تک ۲۸ منزلیں مقرر ہیں ان ہی مقامات کو نچھتر اور منازل کہتے ہیں ان کے عربی اور ہندی ناموں کا مکمل نقشہ ذیل سے کیفیت معلوم کیجیے۔

نقشہ منازل مع نچھتر و حروف ابجد

نام منازل	شرطین	بطین	ثریا	دبرین	ہقعہ	ہنعہ	ذراعہ
نام نچھتر	اسونی	بھرنی	کرتکا	روہنی	مرگسرا	آردرا	پونربس
حرف ابجد	ا	ب	ج	د	ہ	و	ز
نام منازل	نثرہ	طرفہ	جبہہ	زبرہ	صرفہ	عوا	سماک
نام نچھتر	ست بکھا	اشلیکھا	مگھا	پوربا کھاڈ	انورادھا	بست	چترا
حروف ابجد	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
نام منازل	غفرا	زبانہ	اکلیل	شولہ	نعائم	بلدہ	ذابح
نام نچھتر	سواتی	بساکھا	اترادھا	مولا	پوربا کھاڈ	اترا کھاڈ	بھبت
حروف ابجد	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش
نام منازل	بلعہ	سعود	اخبیہ	مقدم	موخر	قلب	رشا
نام نچھتر	شرون	دھنشٹا	پکھا	پوربابجادرپد	اترابجادرپد	جیشٹا	ریوتی
حروف ابجد	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ

اب آپ ہندی نچھتر کا عربی منازل سے تعلق کو اچھی طرح سمجھ گئے ہوں گے اور حروف ابجد سمجھ گئے ہوں گے اور حروف ابجد کی تقسیم بھی مذکورہ نقشہ سے سمجھ گئے ہوں گے اب منازل و نچھتر کی

تقسیم متعلقہ سیارگان کا نقشہ ذیل میں دیکھئے کہ کس نچھتر و منازل کا کس ستارہ سے تعلق ہے۔

نقشہ منازل و نچھتر و سیارگان

نام سیارہ	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس و ذنب
نام منازل	ہنعہ	جبہہ	عوا	الکلیل	سعود	ثریا	نعائم	موخر
نام نچھتر	آردرا	مگھا	ہست	انرادھا	دھنشٹھا	کرتکا	پوربا کھاڈ	اترابھادرپد
نام منازل	ذراع	زبرہ	سماک	قلب	اخبیہ	دبرین	بلدہ	رشا
نام نچھتر	پنربس	پوربا کھاڈ	چترا	جیشٹھا	ست پکھا	روہنی	اترا کھاڈ	ریوتی
نام منازل	نثرہ	صرفہ	غفرا	شولہ	مقدم	ہقعہ	ذابح	شرطین
نام نچھتر	پکھا	انورادھا	سواتی	مولا	پوربا بھادرپد	مرگسرا	ابھجیت	اشونی
نام منازل	طرفہ		ذبانا				بلعہ	بطین
نام نچھتر	اشلیکھا		بساکھا				شرون	بھرنی

اب آپ اس مذکورہ نقشہ سے سیارہ سے متعلقہ منازل اور نچھتر کو کس ستارے کون کون منازل و نچھتر سے متعلق ہیں مذکورہ نقشہ جات ستاروں کا تعلق برج راسی اور دن اور مہینوں سے ظاہر ہو چکا ہے اور سیارگان کا ابجدات سے تحریر ہو چکا ہے اور حروف اعداد وغیرہ کا تفصیل ذکر ہو چکا ہے اب ایک اور نقشہ سالانہ رفتار سیارگان کے تعلق سے پیش کرتا ہوں جو کہ از حد فائدہ کی شے ہے

نقشہ تاریخ بماہ کس سیارہ کی حکمرانی ہے

شمار	کس ماہ و تاریخ سے	کس ماہ کس تاریخ تک	نام سیارہ	اعدادی قیمت
۱	یکم جنوری سے	۱۹ فروری تک	زحل کی حکمرانی ہوتی ہے۔	۸
۲	۲۰ فروری سے	۱۹ مارچ تک	مشتری کی حکمرانی ہے۔	۳
۳	۲۰ مارچ سے	۱۹ اپریل تک	مریخ کی حکمرانی ہے۔	۹
۴	۲۰ مارچ سے	۲۰ مئی تک	زہرہ کی حکمرانی ہے۔	۶
۵	۲۱ مئی سے	۲۰ جون تک	عطارد کی حکمرانی ہے۔	۵
۶	۲۱ جون سے	۲۲ جولائی تک	قمر کی حکمرانی ہے۔	۷ - ۲
۷	۲۳ جولائی سے	۲۲ اگست تک	شمس کی حکمرانی ہے۔	۱ - ۴
۸	۲۳ اگست سے	۲۲ ستمبر تک	عطارد کی حکمرانی ہے۔	۵
۹	۲۳ ستمبر سے	۲۲ اکتوبر تک	زہرہ کی حکمرانی ہے۔	۶
۱۰	۲۳ اکتوبر سے	۲۱ نومبر تک	مریخ کی حکمرانی ہے۔	۹
۱۱	۲۲ نومبر سے	۲۱ دسمبر تک	مشتری کی حکمرانی ہے۔	۳
۱۲	۲۲ دسمبر سے	۳۱ دسمبر تک	زحل کی حکمرانی ہے	۸

اب آپ کو اس مذکورہ نقشہ معلوم ہو گیا ہو گا کہ کس ماہ سے کس ستارہ سے تعلق ہے اور کن تاریخوں سے کن تاریخوں تک ایک ستارہ کا وقت رہتا ہے اب آگے سالانہ مدت کو ذہن نشین کیجئے

نقشہ مدت سالانہ سیارگان

شمار	نام سیارہ	کتنی مدت
۱	شمس	چھ سال ہے۔
۲	قمر	پندرہ سال ہے۔
۳	مریخ	آٹھ سال ہے۔
۴	عطارد	سترہ سال ہے۔
۵	مشتری	اُنیس سال ہے۔
۶	زھرہ	اکیس سال ہے۔
۷	زحل	دس سال ہے۔

مدت سیارگان کے بھی انسانی زندگی پر خاص اثرات رونما ہوتے ہیں جس روز آپ پیدا ہوئے ہیں اس کے اثرات اس طرح نمودار ہوتے ہیں ۔

یکشنبہ اتوار : اگر آپ اتوار کو پیدا ہوئے ہیں تو ہر چھ سال کے بعد آپ کی زندگی میں خاص اثرات پیدا ہوتے رہیں گے اور چھ سال کے بعد انقلاب رونما ہوتے رہیں گے کیونکہ آفتاب کی مدت چھ سال ہے۔

دوشنبہ۔ پیر : اگر آپ پیر کو پیدا ہوئے ہیں تو ہر پندرہ سال کے بعد آپ کی زندگی میں اثرات وانقلاب پیدا ہوتا رہے گا۔ کیونکہ قمر کی مدت پندرہ سال کی ہے۔

سہ شنبہ منگل : اگر آپ منگل کو پیدا ہوئے ہیں تو ہر آٹھ سال کے بعد آپ کی زندگی میں نیا انقلاب اور خاص اثر ہوتا رہے گا کیونکہ مریخ کی مدت آٹھ سال کی ہے۔

چہارشنبہ۔ بدھ : اگر آپ بدھ کے روز پیدا ہوئے ہیں تو ہر سترہ سال کے بعد آپ کی زندگی میں نئی تبدیلی رونما ہوتی رہے گی کیونکہ عطارد کی مدت سترہ سال کی ہے۔

پنجشنبہ جمعرات : اگر آپ جمعرات کو پیدا ہوئے ہیں تو ہر انیس سال کے بعد آپ کی زندگی میں خاص انقلاب آتا رہے گا کیونکہ مشتری کی مدت انیس سال کی ہے۔

جمعہ : اگر آپ جمعہ کو پیدا ہوئے ہیں تو ہر اکیس سال کے بعد خاص اثرات رونما ہوتے رہیں گے کیونکہ زہرہ کی مدت اکیس سال کی ہے۔

شنبہ۔ ہفتہ : اگر آپ ہفتہ کے روز پیدا ہوئے ہیں تو ہر دس سال کے بعد آپ کی زندگی میں خاص اثرات رونما ہوتے رہیں گے کیونکہ زحل کی مدت دس سال کی ہے۔

راہو اور کیتھو کی سالانہ مدت ۱۲-۱۲ سال کی ہوتی ہے۔ اب منازل ونچھتر کی معلومات بہت ضروری ہیں لہٰذا ان کی تفصیل بیان کرتا ہوں جس کا جاننا ضروری ہے۔

نمبرا : منازل ونچھتر کو جاننا اس لیے بھی ضروری ہے کیونکہ زائچہ یا لگن یا جنم کنڈلی بناتے وقت اس کی اشد ضرورت ہوتی ہے لڑکا یا لڑکی جس منزل یا نچھتر میں پیدا ہوتا ہے اس کے خاص اثرات زندگی میں نمودار ہوتے ہیں اور ہر نچھتر کے چار قدم یعنی چرن ہوتے ہیں آپ اپنے قدم کے پہلے حرف سے برج ستارہ اور منزل اور نچھتر وقدم وغیرہ معلوم کریں منازل ونچھتر سے میعاد ستاروں کی باآسانی معلوم ہو جائے گی زیادہ بہتر تاریخ پیدائش کے وقت کا نچھتر ومنازل کا جاننا ضروری ہے۔

نقشہ ابتدائی برج از منازل قمر

نمبر شمار	نچھتر	منازل	کس چرن سے برج شروع ہوتا ہے	کون سا برج
۱	اسونی	شرطین	پہلے چرن سے۔	برج حمل
۲	کرتکا	ثریا	دوسرے چرن سے۔	ثور
۳	مرگسرا	ہقعہ	تیسرے چرن سے۔	جوزا
۴	پنربس	ذراعہ	چوتھے چرن سے۔	سرطان
۵	مگھا	جبہ	پہلے چرن سے۔	اسد
۶	اترا پھالگنی	صرفہ	دوسرے چرن سے	سنبلہ
۷	چترا	سماک	تیسرے چرن سے	میزان
۸	بساکھا	زبانا	چوتھے چرن سے	عقرب
۹	مولا	شولہ	پہلے چرن سے	قوس
۱۰	اتراکھاڈ	بلدہ	دوسرے چرن سے	جدی
۱۱	دھنشٹا	سعود	تیسرے چرن سے	دلو
۱۲	پوربابھادرپد	موخر	چوتھے چرن سے	حوت

نقشہ برج ومنازل قمر نام کے حروف وسیارہ

مریخ برج حمل راسی میکھ حرف ال ع دن منگل		
اسونی کے چار چرن	بھرنی کے چار چرن	کرتکا کا پہلا چرن
۱-۲-۳-۴	۱-۲-۳-۴	۱
ستارہ زہرہ برج ثور راسی برکھ حرف ب۔ و۔ او دن جمعہ		
کرتکا کے ۳ چرن	روہنی کے ۴ چرن	مرگسرا کے ۲ چرن
۰۰-۲-۳-۴	۱-۲-۳-۴	۱-۲

ستارہ عطارد برج جوزا راسی متھن حرف ق۔ک۔چھ دن بدھ		
مرگسرا کے ۲ چرن	آردرا کے ۴ چرن	پنربس کے ۳ چرن
۳-۴	۱-۲-۳-۴	۱-۲-۳

ستارہ قمر برج سرطان راسی کرک حرف ح۔ہ۔ڈھ دن پیر		
پنربس کا ایک چرن	پکھا کے ۴ چرن	اشلیکھا
۱	۱-۲-۳-۴	۱-۲-۳-۴

ستارہ شمس برج اسد راسی سنگھ حرف م ٹ دن اتوار		
مگھا کے ۴ چرن	پوربا پھالگنی کے ۴ چرن	اترا پھالگنی کا ایک چرن
۱-۲-۳-۴	۱-۲-۳-۴	۱

ستارہ عطارد برج سنبلہ راسی کنیا حرف پ ٹھ دن بدھ		
اترا پھالگنی کے ۳ چرن	ہست کے ۴ چرن	چترا کے ۲ چرن
۲-۳-۴	۱-۲-۳-۴	۱-۲

ستارہ زہرہ برج میزان راسی تلا حرف رت ط دن جمعہ		
چترا کے ۲ چرن	سواتی کے چار چرن	بساکھا ۳ چرن
۳-۴	۱-۲-۳-۴	۱-۲-۳

ستارہ مریخ برج عقرب راسی برچھک حرف ن۔ی دن منگل		
بساکھا کا ایک چرن	انورادھا کے ۴ چرن	جیشٹھا کے ۴ چرن
۴	۱-۲-۳-۴	۱-۲-۳-۴

ستارہ مشتری برج قوس راسی دھن حرف ف۔ڈھ دن جمعرات		
مولا کے ۴ چرن	پوربا کھاڈ کے ۴ چرن	اترا کھاڈ کا ایک چرن
۱-۲-۳-۴	۱-۲-۳-۴	۱

ستارہ زحل برج جدی راسی مکر حرف خ کھ دن ہفتہ		
اترا کھاڈ کے ۳ چرن	شرون کے ۴ چرن	دھنشٹا کے ۲ چرن
۲-۳-۴	۱-۲-۳-۴	۱-۲

ستارہ مشتری برج حوت راسی کنبھ حرف س ش ص ش گ غ دن ہفتہ		
دھنشٹا کے ۲ چرن	ست بھکا کے چار چرن	پوربا بھادرپد کے ۳ چرن
۳-۴	۱-۲-۳-۴	۱-۲-۳

ستارہ مشتری برج حوت راسی مین حرف د ذ ض ظ دن جمعرات		
پوربا بھادرپد کا ایک چرن	اترا بھادرپد کے ۴ چرن	ریوتی کے ۴ چرن
۱	۱-۲-۳-۴	۱-۲-۳-۴

نقشہ مذکور منازل ونچھتر وچرن کی معلومات ہونے کے بعد الگ منازل کی تشریح بیان کرتا ہوں۔

منزل اوّل : نام عربی شرطین ہے اور ہندی اسونی ہے اس نچھتر میں تاجروں کو نفع ہوتا ہے اس موقع پر نکاح شب عروسی زیوسازی نقاشی وغیرہ کے لیے از حد مفید ہے اور دیگر کاموں کے لیے بھی مفید ہے اس منزل میں جب قمر ہو تو اور لڑکی سن بلوغ کو پہنچے تو نیک فال ہے اور وہ عیش وآرام کی زندگی گزارے اگر اس وقت میں کسی بچہ کی پیدائش ہو تو بچہ خوب صورت تندرست اور دولت مند رہے مگر پریشان بھی رہے اگر لڑکی پیدا ہو تو وہ خوش حال مالدار صاحب اولاد ہو اور فراخ دل ہو۔ اور کسی قدر طبیعت میں مغرور ہو۔

منزل دوم : عربی نام بطین ہے اور ہندی نام بھرنی ہے یہ ماہ بیساکھ مریخ برج حمل حمل کے ۱۳ اور چھ کے بعد سے دوسرے ۱۳ درجہ تک ہے۔ جب قمر اس نچھتر میں رہتا ہے تو زمین کھودنے بنیاد رکھنے تمام کرنے اور آگ جلانے، جڑی بوٹی نکالنے کو بہتر ہے نکاح اور شب عروسی کے لیے نامبارک ہے بطرہ والوں۔ بے رحم اور کند مزاج لوگوں کا اس سے تعلق ہے۔ مذہبی بغض وعناد رکھنے والے گوشت کھانے والے اور مار ڈالنے والے پاپی چنڈال یعنی برے کام کرنے والے بھی اس نچھتر سے تعلق رکھتے ہیں اس منزل کے وقت کی پیدائش میں فرزند عقل مند خوب صورت نیک سیرت ہوگا لڑکی اگر پیدا ہو سنگدل اور زیادہ گفتگو کرنے والی ہو تیسرے چرن میں پیدائش نحس ہے جس سے والدین کے لیے مصیبت ہے اس وقت کے لڑکے سے والد کو سامنا کرنا پڑے اور لڑکی سے والدہ کو زحمت ہو۔ پہلے دوسرے چرن میں لڑکا قابل ہو اور تیسرے چرن میں دلیر اور شائق ہو چوتھے چرن میں پیدا ہونے والا کثیر الاولاد احسان فراموش ہو جو میسر ہو اُسی پر قناعت کرے اگر بھرنی نچھتر منگل

یا سنیچر کو ہو اور تاریخ ۷ یا ۸ ہو تو پیدا ہونے والے بچے کے لیے نحس ہے۔

منزل سوم : عربی نام ثریا ہندی نام کرتکا ماہ بیاکھ کا آخری حصہ اور جیٹھ کا آغاز برج حمل کے درجہ تک شمار ہوتا ہے۔ اس کے وقت میں زمین کھودنا کنواں بنوانا بنیاد رکھنا حجامت بنوانا آگ جلانا کشتی چلانا تخم بونا پکوان پکانا دوستوں سے ملاقات کرنا اور سواری وغیرہ کے لیے اچھا ہے جب اس میں چاند یا استقبالیہ منظر ہو تو شب عروسی اور جلوہ دلہن کو گھر میں لانا مرد کے لیے باعث مسرت ولذت وشادمانی ہے۔ اس نچھتر میں پیدا ہونے والا مرد محنتی، ہوشیار، بخیل، بدکردار گردن پر کچھ نشان رکھے دوسرے چرن میں پیدا ہونے والا سرخ رنگ اور دولت کمانے والا اور عورتوں کا دلدادہ تیسرے چرن میں پیدا ہونے والا بدصحبت اختیار کرنے والا چوتھے چرن میں پیدا ہونے والا دولت مند اور سخاوت پسند ہو۔ عورت غصہ کرنے اور لڑنے والی ہو اور لاغر جسم رہے تیسرے چرن کی پیدائش والے سے والدین کو خطرہ ہے اگر کرتکا منگل یا سنیچر کو آئے اور تاریخ ۷ یا ۸ ہو تو پیدا ہونے والے کے لیے نحوس ہے یہ نچھتر درجہ ۳۰ گھڑی سے شروع ہوتا ہے۔

منزل چہارم : عربی نام دبران ہے اور ہندی نام روہنی ہے عین الثور ایک سیارہ سرخ بعد ثریا کے طلوع ہوتا ہے اس وقت جس کی نظر اس پر پڑتی ہے وہ نابینا ہو جاتا ہے جب تک چاند اس نچھتر میں رہتا ہے مسند نشینی ملازمت تحویل منصب، پوشاک نو۔ عمارت تعلیم موسیقی کنواں کھودنا سکہ بنانا شادی نکاح وغیرہ سب کاموں کے لیے نیک ہے۔ اگر اس روز بدھ ہو تو شب عروسی منع ہے باعث موجب زحمت ہے اگر یہ نچھتر اتوار کو آئے تو اس میں وہ کام اختیار کیے جائیں جن کا قیام مدت تک رہے مثلاً باغ لگانا مکان بنوانا وغیرہ چونکہ اس نچھتر کا رخ اوپر کو ہے اس لیے اس میں بلندی کے کام راس آتے ہیں اس نچھتر کے پہلے چرن میں جو لڑکا پیدا ہو وہ خوبصورت دولت مند عقل مند نرم گفتار نیک کردار اگر عورت تو صاحب خیر ہو اور جاں نثار رہے اگر دوسرے چرن میں لڑکا پیدا ہو تو ذہن کی مدد ہو دراز قد خوش مزاج اکثر کاموں میں کامیاب رہے تیسرے چرن میں پیدا ہونے والا عالم ہوشیار صاحب روزگار چوتھے چرن میں پیدا ہونے والا ہوشیار مگر خود دار خود مختار اور تیسرے و چوتھے چرن میں پیدا ہونے والے ماموؤں کو زحمت و نقصان پہنچے ہر وقت اس نچھتر والا گردش میں رہے صدقہ دیتا رہے تو گردش سے اماں رہے۔

منزل پنجم : عربی نام ہقعہ ہے ہندی نام مرگسرا ہے۔ یہ نچھتر علم سیکھنے اور شادی کرنے کے

لیے زراعت کرنے عمارت بنانے باغ لگانے سفر کرنے نیا کپڑا پہننے اور نقل تحویل اور کار اسپ فیل وغیرہ کے لیے نیک ہے اگر اس روز پہلی تاریخ ہو تو شادی نامبارک ہے۔ اگر اس نچھتر میں لڑکا پیدا ہو تو وہ تنومند ہو۔ ہوشیار چالاک اور خردمند ہو اور اگر لڑکی پیدا ہو تو خوبصورت نیک سیرت شیریں سخن زیورات کی خواہش مند ہو اولاد والی ہو گی ہو دوسرے چرن میں پیدا ہونے والا پرہیزگار والدین کا فرمانبردار خویش واقارب کا معاون ومددگار چوتھے چرن میں پیدا ہونے والا متحمل مزاج ہو گا سر پر کسی قسم کا نشان ہو گا۔

منزل ششم : عربی نام ہنقعہ ہے اور ہندی نام آردرا ہے جب قمر اس نچھتر میں ہو تو نیا کپڑا پہننا بچہ کو پالنے میں کھلانا کسی بھی نئے کام کو شروع کرنا نیک ہے اگر اس اور چاند پورا ہو تو شادی و شب عروسی نامبارک ہیں کیونکہ بیماری کا سامنا کرنا پڑے گا۔ اگر اس روز سنیچر بھی ہو تو فتنہ فساد بغض وجدائی کی بات رونما ہو گی۔ حیوانوں کو آختہ کرنا درست ہے۔ باقی جملہ امور میں بہتری ہے اس نچھتر کا منہ اوپر کی طرف ہے اس لیے بلندی کا کام کرنا اچھا ہے دیوار بنانا عمارت اٹھانا بہتر ہے۔ اول مرتبہ حائضہ ہونا بدفالی ہے اس نچھتر میں اگر لڑکا پیدا ہو چالاک خود پسند فضول خرچ متکبر ہو گا اور اس کو سانپ کا خوف رہے گا دوسرے چرن میں پیدا ہونے والا سرخ رنگ خود پسند اور شکر گزار ہو گا اور بے اعتبار ہو گا تیسرے چرن میں پیدا ہونے والا متوسط الحال اور نیک خصال ہو گا چوتھے چرن میں پیدا ہونے والا نیک فیاض طبیعت ہو گا اور عورت غصہ والی سنگدل صفراوی کی مگر اولاد والی ہو گی۔

منزل ہفتم : عربی نام ذراع ہندی نام پزبس ہے اس نچھتر کے وقت میں نیا کپڑا پہننا۔ حجامت بنوانا، عقیقہ سفر پہلا غسل صحت وعلاج طبیعت خرید وفروخت تسخیر عمل روحانیت کے لیے نیک ہے جب یہ نچھتر دوشنبہ کے روز ہو تو اس کا اس روز خاص چل سنگھیا ہے اس میں جلدی امراض اور فوری کام اچھے ہوتے ہیں مثلاً پھول پہننا سفر کرنا کوئی نئی بات سیکھنا اس نچھتر کا منہ ترچھا ہے اس لیے مکان کی چھت بنوانا اور معلق کاموں کا کرنا اچھا ہوتا ہے جب اس نچھتر میں چاند ہو تو شب عروسی سے لڑکا عقل مند پیدا ہو اگر اس وقت میں لڑکی اول حیض ہو تو فال نیک ہے۔ اگر لڑکا پیدا ہو تو خوب صورت اور سرد مزاج ہو اپنے قبیلہ میں سرفراز ہو۔ غریب پرور خوش مزاج ہو اور جھگڑے فساد نقصان اٹھائے عمر دراز ہو دوسرے چرن میں پیدا ہونے والا نرم دل عابد وزاہد اور خوش قسمت ہو ہر ایک سے دوستی رکھے نصائح پسند نیک دل بلند اقبال ہو دولت مند ہو تیسرے چرن پیدا

ہونے والا شائق علم اور صاحب دانش وفہم ہو چوتھے چرن میں پیدا ہونے والا نامور مگر مزاج میں کسی قدر تمسخر ہو۔

منزل ہشتم: عربی نام نثرہ ہے اور ہندی نام پکھ ہے اس کے وقت میں تحت تشخیص علاج دعوت جماعت حقیقہ اور سفر کرنے ملاقات امراء وروسا۔ دوا پینے اور عمل خوشیات تعویذات تفریق وغیرہ کے لیے اچھا ہے اگر اس روز منگل ہو تو سہاگن عورتوں کو سرخ لباس پہننا منع ہے ورنہ باعث حیرانی وپریشانی ہے اس نچھتر میں اگر لڑکا پیدا ہو تو ہوشیار زاہد۔ عابد عقلمند درد شکم وفساد معدہ سے تکلیف اٹھاوے اگر عمر طبعی کو پہنچے تو عمر ۷۰ سال کی پائے۔ اگر لڑکا دوسرے چرن میں پیدا ہو تو والدین کو کسی سخت بیماری کا خطرہ لاحق ہو اگر چوتھے چرن میں پیدا ہو تو بجول منجمین کے تین ساعت بچہ کو نہ دیکھے تاکہ ساعت گردش کر جائے کیونکہ اس مولود منحوس نحس ہے اگر لڑکی پیدا ہو تو نیک طینت خوب صورت اور نیک بخت ہووے اور عمر دراز پائے۔

منزل نہم: عربی نام طرفہ ہے ہندی نام اشلیکھا ہے اس نچھتر میں جانور خریدنا مکان بنانا غسل صحت کرنا اور ختنہ کرانا نیک فال ہے سفر کے لیے مفید ہے شادی شب عروسی موجب خانہ جنگی ہے اگر اس روز سنیچر ہو چغل خور اور مفسدوں کے لیے اچھا ہے رخ اس کا نیچے کی طرف ہے اول حائضہ ہونے والی لڑکی کے لیے بدفالی ہے اس نچھتر میں پیدا ہونے والا متلون مزاج ہو اگر اس شخص کے ہاتھ خط راس قمر کی جانب مائل ہو تو دسواسی ذہمی شخص ہو سوچ وہم طبیعت از حد ہو۔ سرخ رنگ خود غرض زبان دراز ہو شکم یا سر پر تل ہو عمر دراز پائے دوسرے چرن میں پیدا ہونے والا مالی نقصان اٹھائے تیسرے چرن میں پیدا ہونے والے کے والدین فکر وتشویش لاحق ہو اگر چوتھے چرن میں پیدا ہو تو نو ماہ تک لڑکے کو دیکھنا سود مند نہیں دفع گردش کے بعد دیکھیں ورنہ باعث نقصان ہے اگر لڑکی پیدا ہو تو بے حد دکھی اور غلط کام کرنے والی اور کینہ ور ہوگی اگر اس روز منگل یا سنیچر ہو تو مولود کے لیے منحوس ہے اس روز کا نچھتر کا شروع کا وقت ۲۸ گھڑی اچھا ہے اس میں جو پیدا ہوگا نیک بخت ہوگا۔

منزل دہم: عربی نام جبہ ہے ہندی نام مگھا ہے۔ اس نچھتر میں سحر وافسوں جانوروں کی خرید غسل صحت کو مفید ہے اگر منگل کا روز ہو تو دشمن کو زیر کرنا آگ لگانا اور برے افعال جلد ہوں اس نچھتر کا رخ نیچے کی طرف ہے اگر لڑکا پیدا ہو تو ہمیشہ خوش حال اور مقابل رہے محبت پرور ہو اور صاحب ہنر ہو بیوی کا عاشق ہو اور علم وکمال سے محبت رکھے اگر دوسرے چرن میں پیدا ہو تو عقلمند اور آزادی پسند ہو اگر تیسرے چرن میں پیدا ہو تو حکمت وحرفت کا شوقین ہو اگر چوتھے چرن میں پیدا ہو تو کینہ ور خیالات ہوں اور ۲-۳ مرتبہ سخت بیماری اذیت اٹھائے دشمن زہر بھی کھلائے اور نیک بخت اور نامدار ہو۔ پہلے چرن سے مولود کو خطرہ اور چوتھے چرن سے والدین کو خطرہ ہوتا ہے۔

منزل گیارہویں: عربی نام زبرہ ہندی نام پوروا پھالگنی اس نچھتر میں ملاقات امراء کی خرید وفروخت کرنا درخت لگانا اور صلح ومعاملہ کرنے کو نیک ہے مگر نکاح اور سفر کو موزوں نہیں ہے اگر اس روز پہلی تاریخ ہو تو شب عروسی کے لیے بہتر ہے منگل کا روز نحس ہے اگر اس نچھتر میں لڑکا پیدا ہو تو خوش مزاج عزت دار ہوشیار ہو اور ایک سال بیمار ہو جائے پانی سے خطرہ ہے پھر عمر دراز پائے اگر دوسرے چرن میں پیدا ہو تو صاحب عزم سوداگر مگر تند خو ہے اگر تیسرے چرن میں پیدا ہو تو صاحب عزم سوداگر مگر تند خو ہے اگر تیسرے چرن میں پیدا ہو خاسب ہو ہوشیار اور صاحب روزگار ہوگا۔

منزل بارہویں: عربی نام صرفہ ہندی نام اترا پھالگنی ہے اس نچھتر میں شادی بیاہ رسومات نکاح ملاقات امراء وزراء سے کرنا نیا کپڑا پہننا و بنانا، بنیاد رکھنا زمین کو ٹھیکہ پر دینا نام رکھنا غسل زچہ کو کرنا سفر کرنا بہتر ہے اگر چاند اس منزل میں پورا ہو تو نکاح نہ کرنا اگر اتوار کو یہ نچھتر آئے تو باغ لگانا اور مکان بنانے کے لیے سود مند ہے اس نچھتر کا منہ اوپر کی جانب ہے اس نچھتر میں لڑکی اگر پہلی مرتبہ حائضہ ہو تو خوش حال رہے مولود سرخ رنگ عقلمند عالی خیال باکمال ہو جسم پر داغ یا خال رکھے ایک مرتبہ سخت بیماری کا صدمہ اٹھائے پھر عمر دراز پائے۔ اگر لڑکا دوسرے چرن میں پیدا ہو تو سرخ رنگ عالی حوصلہ مگر ظالم ہو اگر لڑکی ہو تو خوش حال ہو علم موسیقی سے دل بستگی رکھے۔ اگر پہلے چرن میں مولود ہو تو والد کو خطرہ ہے لڑکی ہونے سے والدہ کو خطرہ ہے۔

منزل تیرہویں: عربی نام عوا ہے اور ہندی نام ہست ہے اس نچھتر میں زراعت اور تجارت شادی نکاح کرنے اور سفر کرنے مکان بنوانے کپڑے بدلنے اور نئے کپڑے بنوانے تخت نشینی ملازمت درخت لگانے کے لیے اچھا ہے اگر اس میں چاند پورا ہو تو شادی باعث بربادی ہو اور جدائی ہو۔ جمعرات کو بست نچھتر ہونے سے زیور وغیرہ بنانا اچھا ہے رخ ترچھا ہے اگر لڑکا پیدا ہو تو خود پسند اور دولت پسند ہو ایک مرتبہ سخت بیماری اٹھائے پھر عمر دراز پائے اور علم کا شوق زیادہ ہو اگر لڑکی پیدا ہو تو خوش نصیب وخوش اخلاق ہو مالدار ہو اور علم کا بھی شوق رکھے اگر تیسرے چرن میں پیدا ہو

نو والدین کو صدمہ ہو اس نچھتر کی شروع کی ۵-۶ گھڑی مبارک ہیں باقی وقت نحس ہے اگر بیشھا یا مُولا کے درمیانی وقت میں اگر بچہ ہو تو از حد منحوس خیال کیا جاتا ہے۔

منزل چودھویں : عربی نام سماک ہے اور ہندی نام چترا ہے۔ عقیقہ کرنے نیا گھر بدلنے مکان بنوانے اور سواری کرنے اور زیورات تیار کرنے اور علاج وغیرہ کرانے کو مبارک ہے شادی بیاہ کو بہتر نہیں ہے اگر اس روز چاند پورا ہو تو نیک ہے اگر جمعہ کے روز یہ نچھتر آئے تو تخت نشینی، نام رکھنے زیور پہننے بہت مبارک ہے اگر لڑکا پیدا ہو تو میانہ قد کشادہ سینہ بے کینہ۔ صاحب بہت دولت مند ہو دو مرتبہ سخت بیماری کاٹے سفر میں رنج و تکلیف پائے پھر عمر دراز پائے اگر دوسرے چرن میں پیدا ہو تو مال کو نقصان ہو لڑکا ہو تو والد کو خطرہ ہے۔

منزل پندرھویں : عربی نام غفر ہے اور ہندی نام سواتی ہے اس نچھتر میں عمارت بنانا درخت لگانا مکان بنانا شادی اور نکاح کرنا اور ملاقات طلب حاجت وغیرہ سعد و مبارک ہے لڑکی اول مرتبہ حائضہ ہو نیک فال ہے اگر پیر کو یہ نچھتر آئے تو زیادہ مبارک ہے۔ ماہ بیساکھ کی ہو۔ سواتی لو یہ نچھتر سب کاموں کے لیے نحس ہے مولود ایماندار اور شکر گزار ہو اور عمر طبعی کو پہنچ کر آخر ہوگا اگر لڑکی پیدا ہو تو نیک بخت خوش حال اور صاحب اولاد ہو۔ راست گو اور خوش حال رہے۔

منزل سولھویں : عربی نام زبانا ہے اور ہندی نام بشاکھا ہے اس نچھتر میں درخت لگانا زیور پہننا نیا کپڑا پہننا اور کاٹنے کو نیک ہے۔ شادی نکاح وغیرہ منحوس ہے جب چاند اس منزل میں ہو شادی بربادی اور خاوند کو تباہی کا اندیشہ ہے اگر چہار شنبہ کو یہ نچھتر ہو تو سادہ باقی سنگیا کہتے ہیں زمین کھودنا بیج بونا کنواں کھودنا یعنی زمین کی تہ سے متعلق ہر امور کو سعید ہے اس کے چوتھے چرن سے برج عقرب شروع ہوتا ہے اس کا ابتدائی زمانہ نحوست کا ہے مولود خوب صورت نیک سیرت کشادہ سینہ ہوشیار دولت مند طبیعت سکون پسند ستارہ نیک اعمال ہو دس سال کی عمر میں بیمار سخت ہو بفضل ربی بچ کر عمر دراز پائے ماموؤں کو خطرہ لاحق ہو لڑکی شیریں سخن خوش بخت ہر دلعزیز سادہ مزاج شائق رنگین ہو قدم اس کا خالہ کے لیے مفید نہیں۔ دوسرے چرن کی پیدائش میں خوبصورت سرخ چشم علم و فن کا شائق ہو زبان یا نیچے جسم پر تل یا داغ کا نشان ہو اگر منگل یا سنیچر کو یہ نچھتر ہو تو مولود کے لیے منحوس ہے گردش میں رہے۔

منزل سترھویں : عربی نام اکلیل ہے ہندی نام انورادھا ہے اس نچھتر میں تخت

نشینی تعمیر مکان نیا کپڑا پہننا خوشی کے کاموں میں شریک ہونا بہتر ہے۔ اگر جمعہ کے روز یہ نچھتر ہو تو اس کو مفرود سنگیا کہتے ہیں اس وقت جس نقل تحویل تجارت و بیمار و باغ لگانے سفر کرنے کو نیک ہے مگر بعض عاملین بوجہ عقرب ہونے کے نحس جانتے ہیں کیونکہ اس منزل کو قلب عقرب کہتے ہیں لہٰذا منجمین اسلام اس کو نامبارک سمجھتے ہیں اگر چاند پونم کا ہو تو سفر و نکاح وغیرہ نیک ہے۔

منزل اٹھارھویں : عربی نام قلب ہے اور ہندی نام جیشٹھا ہے قریب اس نچھتر میں ہو تو تجارت و نقاشی عمارت شادی اور سفر کے لیے سازی ہے مولود خوب صورت دراز بینی شکم پر خال یا نشان ہو اگر پہلے چرن میں پیدا ہو تو راحت و آرام ملے مگر عورتوں سے تکلیف اٹھائے دوسرے چرن میں پیدا ہونے والا مالی نقصان میں رہے تیسرے چرن میں پیدا ہونے والا تایا کے لیے نامبارک ہے چوتھے چرن میں پیدا ہونے والے کے بھائی دکھی رہیں۔

منزل انیسویں : عربی نام شولہ ہے اور ہندی نام مولا ہے اگر سنیچر کے روز نچھتر مولا ہو تو مفسدوں اور شوہروں اور رنڈیوں کے کام جلد بن جائیں دوسرے روز کنواں کھودنا زراعت کا کام کرنا تہ خانہ بنانا عمارت تعمیر کرنا نیک ہے اگر چاند پورا ہو تو شادی عقیقہ نامبارک ہے اس کے پہلے چرن سے برج قوس شروع ہوتا ہے اگر اس نچھتر میں مولود ہو تو جسم سیاہ رنگ کا متکبر مزاج اپنے قبیلہ میں عزیز ہو زندگی دو مرتبہ سخت بیماری کا سامنا کرے پھر عمر دراز پائے اگر مولا نچھتر کی شروع کی گھڑی میں بچہ پیدا ہو تو دولت کا زوال ہو اگر گیارہویں گھڑی میں پیدا ہو تو مکان کو نقصان پہنچے اور باپ کا ہو جائے اگر اٹھارہویں گھڑی میں پیدا ہو تو بہنوں کو زوال ہے اگر ۱۹ ویں گھڑی میں پیدا ہو تو عزت و برکت اور شوکت حاصل ہو۔ اگر ۴۹ ویں گھڑی میں بچہ پیدا ہو تو خود فوت ہو جائے یا مرا ہوا ہو دوسرے چرن میں پیدا ہونے والا خود پسند مگر دوستوں میں سربلند عورتوں میں مقبول اور خوشی اور لہو و لعب میں مشغول رہے چونکہ مُولا نچھتر والا منحوس مانا جاتا ہے مُولا نچھتر کے کل وقت کے ۱۲ حصے کر کے ہر ایک حصہ کی الگ خاصیت جانیں پہلا حصہ والا کو نقصان دہ ہے دوسرا حصہ مال کو خطرہ ہے تیسرے حصہ سے بڑے بھائی کو خطرہ ہے چوتھے حصہ سے بڑی بہن کو صدمہ پہنچے پانچویں حصہ سے ماموؤں کو صدمہ پہنچے چھٹے حصہ سے پھوپھی کو نویں حصہ سے خالہ کو آٹھویں حصہ سے مکان کو نویں حصہ سے خود مولود کو دسویں حصہ سے دولت و عزت کو گیارہویں حصہ سے والدین کو بارہویں حصہ سے دشمنوں کو نقصان اور صدمہ پہنچے۔

منزل بیسویں: عربی نام نعائم ہے اور ہندی نام پوربا کھاڈا اس کے وقت میں
کھیت لگانے درخت لگوانے اور موتی مونگا خریدنے کو اور تجارتی کاروبار کو سود مند ہے اگر یہ نچھتر
منگل یا سنیچر کو ہو تو نحس ہے سرخ کپڑا نہ پہننا چاہیے خصوصاً سہاگن عورتوں کو منع ہے عمل افسوں وغیرہ
کو یہ وقت اچھا ہے مولود خوبصورت گورا رنگ دراز قد ہوشیار منکسر خوش گزران رہے ایک یا تخت
بیماری کا اندیشہ اور کسی ضرب کا خطرہ ہے عمر طبعی ۲۰ سال کی ہو اگر تیسرے چرن میں لڑکی پیدا
ہو تو والد کے لیے نحس ہے لڑکی ہو تو دیدار ہے مگر خوب صورت مہا پارسا پرہیزگار راست گفتار
کشادہ آنکھوں والی دوست دار باوقار منکسر ہو گی۔

منزل اکیسویں: عربی نام بلدہ ہے ہندی نام اترا کھاڈ ہے اس کے وقت میں
تخت نشینی شادی غسل زچہ بسم اللہ خوانی کرے پھول پہننے۔ زراعت کا کام شروع کرنے اور
سب عوامی کو مبارک ہے اتوار کو اترا کھاڈ میں قمر داخل ہو تو عمارت بنانے باغ لگانے کا وقت اچھا
ہے اس نچھتر کے دوسرے چرن سے ربع بعد شروع ہوتا ہے مولود خوش چہرہ دراز بینی عقل مند
بیماری سے خطرہ کسی قسم کی ضرب کا اندیشہ ہے عمر دراز پائے لڑکی بلند خیال خود پسند مگر خرد مند ہے
کی دوسرے چرن میں پیدا ہونے والا سرخ رنگ لمبی ناک ہوشیار جہاں نواز ناک یا جسم کے
کچھ حصہ پر نشان تل یا داغ ہوگا۔

منزل بائیسویں: عربی نام ذابح اور ہندی نام ابھجیت ہے اس کا زمانہ وقت
کا ہوتا ہے جو شروان نچھتر کے شروع ۱۵ویں گھڑی ختم ہو جاتا ہے نقوشات تعویذات شر و فساد کے لیے
سود مند ہے جمعرات کو یہ نچھتر آ جائے تو اس کو لکھو سنگیا کہتے ہیں اس میں زیور بنانا نقاشی کرنا اچھا ہے
لڑکی کے لیے یہ نچھتر فال نیک ہے۔

منزل تیئیسویں: عربی نام بلع ہے اور ہندی نام شرون ہے اس کے وقت میں
بالا خانے بنانے بنیاد بلند کرنے سفر کرنے زراعت کرنے تخت نشینی تخم ریزی نام رکھنے کسی فکر میں
رجوع کرنے بیماری کا علاج کرنے کو مفید و سعید ہے جو لڑکی اس چرن میں بالغ ہو خوش نصیب
رہے اس کا ستارہ بلند ہو مولود خوب صورت صاحب علم و فن راگ و رنگ سے شوق رکھے دوسرے
چرن میں پیدا ہونے والا ہوشیار مکار چوتھے چرن میں عابد و زاہد ہو عمر دراز پائے اس چرن میں اگر
لڑکی پیدا ہو تو وہ خوب صورت عقل مند اور زاہدہ ہوگی دینی کا شوق ہو۔

منزل چوبیسویں: عربی نام سعود ہے اور ہندی نام دھنشٹا ہے اس کے وقت میں تجارت
کرنے نیا مکان بنانے سفر کرنے زراعت کرنے اور دوسرے کاروبار کو مفید ہے یہ کوکب نچھتر بہت نیک
ہے اس نچھتر میں قمر ہو تو مولود مالدار ہو وفا شعار ہو۔ اور صورت و سیرت سے نیک ہو دو مرتبہ سخت
بیماری اٹھائے کسی ضرب سے صدمہ پہنچے پھر عمر دراز پائے۔ لڑکی کے نزدیک ہو اور خوش مزاج ہو راگ
اور رنگ کا مشتاق ہو اگر لڑکی ہو تو خوش حال اور نیک سیرت ہو۔

منزل پچیسویں: عربی نام اخبیہ ہے اور ہندی نام ست بکھا ہے عمارت خریدنے
بیچنے فروخت کرنے اور جانوروں کی خریداری شادی اور رسومات نکاح اور سیر و شکار بہتر ہے
شرع اس کا اثر ہے۔ مولود خوبصورت گورا رنگ دراز بینی مالدار سخی ہو لڑکی ہو تو نیک طبیعت والی
سب کو اپنا بنانے والی ہو راست گو اور پرہیزگار ہو اور نیک سیرت ہو۔

منزل چھبیسویں: عربی نام مقدم پوربا بھادرپد ہے قمر جب اس منزل میں ہو تب
زراعت و تجارت کنواں بنانے علاج کرنے کو سود مند ہے اگر پوربا بھادرپد منگل کے روز ہو تو سحر
افسوں وغیرہ کے لیے نیک ہے۔ جب چاند پوربا بھادرپد میں ہو تو اس وقت عورت سے مباشرت
کرنے مانع حمل ہے۔ اس نچھتر میں اگر لڑکا پیدا ہو تو دراز قد سانولا رنگ زبان دراز چالاک دو جسم
ہو چہرہ پر نشان رکھے بیماری اور زہر خورانی سے ہمیشہ خطرہ ہے۔

منزل ستائیسویں: عربی نام موخر ہے اور ہندی نام اترا بھادرپد ہے۔ اس کے وقت
میں گھر داخل و تحویل عمارت غسل زچہ شادی اور رسومات نکاح کو نیک ہے سفر کرنا بہتر ہے اگر اتوار
کو نچھتر ہو تو تخت نشینی مسند نشینی کرنا باغ لگانا نیا مکان بنانا نیا لباس پہننا مبارک ہے اس نچھتر کا منہ اوپر
کی طرف ہے اس لیے دیوار بلند کرنے عورت کو اول مرتبہ حیض آنے کو مبارک ہے مولود اکثر خوشحال رہیگا
کی ہوگا اگر لڑکی پیدا ہو تو نیک بخت اور سلیقہ شعار ہوگی۔

منزل اٹھائیسویں: عربی نام رشا ہے اور ہندی نام ریوتی ہے یہ آخری نچھتر ہے قمر اس
نچھتر کے بعد پھر اول نچھتر اسونی میں داخل ہوتا ہے اس نچھتر کی اول گھڑی ۴۹ گھڑی تک مبارک ہے
باقی وقت نحس ہے قمر جب اس منزل میں ہوتا ہے تو اس وقت یہ نچھتر سعد مانا جاتا ہے اس نچھتر میں
شادی کی رسومات نکاح غسل زچہ و تخت پر بیٹھنے اور نیا لباس پہننے کو مبارک ہے شب عروسی و سفر
وغیرہ کے لیے مبارک و مفید و سعید ہے فقط

یہاں تک اٹھائیس منازل قمر و نچھتر کی تفصیل بیان ہو چکی ہے اب ایک اور نقشہ بیان کرتا ہوں جو کہ بارش وغیرہ کے حساب کو دیکھنے میں بہت کام آتا ہے اس نقشہ کی رو سے آپ دیکھ سکتے ہیں کہ کس ماہ میں کس دن بارش ہوگی نقشہ ذیل ہے

اے آفتاب بعج روانِ جہان ہے تو ہر چیز کی حیات ظاہر نشان ہے تو

از روئے نجوم بارش کا آغاز مرگسرا نچھتر سے شمار کیا جاتا ہے اور یہ بارش کا پہلا نچھتر ہے اور اس کا اختتام چترا نچھتر میں ہوتا ہے اور یہ منازل یعنی نچھتر شمسی ہیں جب آفتاب ان نچھتروں میں ہوتا ہے یہ نچھتر بارش کے کہلاتے ہیں ہر نچھتروں آفتاب کے داخل ہونے کو کارتیان بارش کہتے ہیں وہ یہ ہیں ۱۔ مرگسرا، ۲۔ آردرا، ۳۔ پکھ، ۴۔ اشلیکھا، ۵۔ مگھا، ۶۔ پوربا پھالگنی، ۷۔ اترا پھالگنی، ۸۔ چترا ۹۔ سواتی، ۱۰۔ وساکھا۔ از روئے حساب نجوم ایک اٹھ یعنی تین ارگ کے سات یوجن عرض سو یوجن بلندی ہے اور ایک یوجن کے چار سو کوس مقرر ہیں۔

اکثر منجمین ہند نے علامت یا اثبات بارش کی جیٹھ کی شوکل پکھ میں کی ہے نچھتر جس کو منزل قمر اور سورج یعنی آفتاب کی ہوتی ہے اس وقت بارش کا صحیح اندازہ ہوتا ہے ماہ جیٹھ کی شوکل پکھ یعنی زائد النور قمر کا دورہ جب آردرا نچھتر پر ہوتا ہے اسی روز سے دس دن میں بطریق اندازہ ہوتا ہے اور کتنے ہی شہروں میں مرگسرا نچھتر سے شروع ہو کر بارش ہوتی ہے مذکورہ بالا نچھتر بارش کے یہ ہیں وساکھا نچھتر تک ماہ جیٹھ شدی میں جب قمر کا دورہ ان نچھتروں میں ہوتا ہے اور اگر بارش نہ ہو تو زمانہ بارش میں شمس دورہ کرے گا اور بارش خوب ہوگی اور اگر قمر کے دورہ میں جو نچھتر ہو جائے تو وہ نچھتر شمس کے دورہ میں بارش نہ کرے گا۔ اسی طرح مولا نچھتر کے رہنے کا اندازہ زمانہ بارش میں قمر کے نچھتر سے ہوتا ہے اور دوسرا طریقہ یہ ہے کہ جب شمس آردرا نچھتر پر دورہ کر اس وقت طالع وقت اندازہ بارش کا ہوتا ہے اور تیسرا طریقہ بارش دیکھنے کا یہ ہے ستاروں کے انقلاب و تحویلات بروج آبی پر ہے مذکر ستارے شمس مریخ مشتری ہیں اور مونث ستارے راس زحل زہرہ ہیں اور ہیجڑے ستارے قمر عطارد ذنب ہیں اور آبی راس یعنی بروج دلو سرطان عقرب حوت میزان ہیں جب ان بروج میں شمس آئے گا ضرور بارش ہوتی ہے اور نقشہ شمس و قمر و نچھتر کا یہ ہے۔

نقشہ کارتیان و بارش

کرم نچھتر	پھنستر	پھنستر	پھنستر	طبعی کیفیت	ستارے کا نام	خاصیت
کرتکا	بساکھا	انورادھا	بھرنی	چندا	زحل	آثار
روہنی	سواتی	جیشٹھا	اسونی	باد	شمس	بادِ صرصر بلیغ باد
مرگسرا	چترا	مولا	بہیت		مریخ	ہوا کی تیزی
آردرا	ہست	پورباکھاڈ	اترابھادرپد		مشتری	وحشت آتش
پرنبس	اترا پھالگنی	اتراکھاڈ	پوربابھادرپد	نہر مار	زہرہ	باقیہ
پکھ	پوربا پھالگنی	ریوتی	ست بکھا	آب	عطارد	بامیہ
اشلیکھا	مگھا	شرون	دھنشٹا	امرت	ماہتاب قمر	بامہ

نقشہ ذیل بآسانی معلوم کر سکتے ہو کہ بارش کب ہوگی جس تاریخ کے دیکھنا ہے تو معلوم کرو کہ قمر کس برج میں ہے اور برج کون سے نچھتر میں ہے اس نچھتر کے مطابق احکام لگاؤ اب آگے بروج اور سیارگان کے مختصر مگر جامع کیفیات تحریر کرتا ہوں

حالات بروج

برج حمل: اس میں پانچ ستارے ہیں سامنا مغرب کی طرف اور پیچھا مشرق کی طرف ہے اس برج میں جو پیدا ہوگا اس کا رنگ گندمی سر یا چہرے پر نشان ہوگا۔

برج ثور: اس میں ایک تارا ہے مگر اس کے باہر گیارہ ستارے ہیں جو کہ ناف کے پاس ہیں اس کے دو حصہ ہیں اگلا حصہ مشرق کی طرف پچھلا حصہ مغرب کی طرف ہے ثریا اور دبران بھی اسی کے ستارے ہیں اس برج میں جو پیدا ہوگا اس کا رنگ گورا گال یا کان کے نزدیک کوئی نشان ہوگا۔

برج جوزا: اس میں اٹھارہ ستارے ہیں اور سات ستارے باہر ہیں۔ اس برج کی شکل ۲ جڑواں بچوں کی سی ہے ایک دوسرے نے ایک دوسرے کے کندھے پر ہاتھ رکھ چھوڑے ہیں اور پنڈلیاں مشرق کی طرف ہیں اور چہرہ مغرب کی طرف اس برج میں جو پیدا ہوگا رنگ گورا بازو یا کندھے یا گردن پر کوئی نشان ہوگا۔

برج سرطان: اس میں چھ ستارے اندر اور چار ستارے باہر ہیں اس کی شکل مثل

کیکڑے کے ہے سامنا اس کا مشرق کی طرف اور پیچھا مغرب کی طرف ہے اس کے جنوب کی طرف برج جوزا متصل ہے گویا وہ اس کو اٹھائے ہوئے ہے اس کی ساعت میں جو پیدا ہو گا رنگ گورا کمر یا چھاتی پر نشان ہوگا۔

برج اسد: اس کی شکل مثل شیر کے ہے منہ اس کا مغرب کی طرف اور پیچھا مشرق کی طرف اس کی ساعت میں پیدا ہونے والے کا رنگ گندمی سرخی مائل گردن یا پہلو یا پٹھ پر نشان ہوگا

برج سنبلہ: اس کو عذرا بھی کہتے ہیں اس میں ۲۶ ستارے ہیں اور سات ستارے شکل سے باہر ہیں شکل اس کی ایک پردار لڑکی کی ہے جس نے اپنا سر منزل صرفہ پر جھکایا ہوا ہے اور اسی کے ستاروں میں سے ایک ستارہ سماک اعزل ہے اسکی ساعت میں پیدا ہونے والے کا رنگ سفید مائل ہوگا۔ پیٹھ یا گردن پر کوئی تل ہوگا۔

برج میزان: اس میں آٹھ ستارے ہیں اور نو صورت کے باہر ہیں، اور شکل اس کی ترازو ہے اس کی ساعت میں پیدا ہونے والے کا رنگ گورا اور کان یا چہرے پر دائیں طرف تل ہوگا۔

برج عقرب: اس کے اندر ۲۱ ستارے اور ۳ ستارے باہر ہیں اور صورت اس کی قائمہ ہے۔ اور اس کے ستاروں میں سے ایک چمکدار ستارہ قلب عقرب ہے۔ اس کی ساعت میں پیدا ہونے والا جو ہے اس کا رنگ سفید قدرے سرخی مائل مقام اندام نہانی پر تل ہوگا۔

برج قوس: اس کا نام رامی بھی ہے ۱۲ ستارے عقرب کے پس پشت واقع ہیں اور شکل اس کی انسان گھوڑے سے مرکب ہے۔ یعنی گردن سے نیچے کا حصہ مثل گھوڑے کے اور اوپر کا حصہ مثل عورت کے ہے۔ اور ہاتھ میں تیر کمان ہے اور زمین کی طرف جھکا ہوا ہے۔ اس کی ساعت میں پیدا ہونے والے کا رنگ سفید قدرے زردی مائل اور سر پر نشان ہوگا

برج جدی: اس میں ۲۸ ستارے ہیں۔ آدھا جسم بکری کا اور نیچے کا آدھا حصہ مثل مچھلی کے ہے۔ اس کی ساعت میں پیدا ہونے والے کا رنگ سیاہی مائل سانولا اور زانو پر نشان ہوگا۔

برج دلو: جس کو دالی بھی کہتے ہیں اس میں ۴۲ ستارے ہیں۔ اور اس کی صورت سے باہر ہیں۔ صورت اس کی ایک مرد کی ہے جس کے ہاتھ میں ایک چھاگل ہے اور اپنے پیروں پر پانی ڈال رہا ہے اور پانی اس کے پیروں کے نیچے سے جنوب کی طرف جمع ہو رہا ہے۔ اس کی ساعت

میں پیدا ہونے والے کا رنگ سانولا اور زانو یا کولہوں پر نشان ہوگا۔

برج حوت: اس میں ۳۴ ستارے ہیں اور چار ستارے صورت سے باہر ہیں اور صورت اس کی مچھلی جیسی ہے۔ یہ سب ستارے ۳۴۳ ہیں۔ اس کی ساعت میں پیدا ہونے والے کا رنگ سرخ و سفید اور کف پا پر نشان ہوگا۔

یہ تمام احکام زائچہ بنانے میں کام آتے ہیں۔ خداوند عالم نے سبع سماوات بنائے ہیں اور سبعہ سیارگان مشہور و معروف ہیں۔ ورنہ کل سیارگان کی تعداد احاطہ شمار سے باہر ہے۔ سبعہ سیارات کو سبعہ سموات پر قرار دیا ہے۔ فلک اول پر قمر کو، فلک دوم پر عطارد کو، فلک سوم پر زہرہ کو اور فلک چہارم پر شمس کو اور فلک پنجم پر مریخ کو، اور فلک ششم پر مشتری کو اور فلک ہفتم پر زحل کو قرار دیا ہے ہر ایک ستارہ اپنے فلک کا مالک اور بادشاہ ہے۔ اور اہل ہند فلک البروج کو فلک ہشتم کہتے ہیں۔ اور کرسی کو بھی فلک ہشتم کہتے ہیں جبکہ عرش کو فلک نہم کہتے ہیں۔ ان سات ستاروں میں سے دو ستاروں کو شمس و قمر نیرین کہتے ہیں۔ شمس کو نیر اعظم اور قمر کو نیر اصغر کہتے ہیں۔ باقی پانچ ستارۂ خمسہ متحیرہ کہلاتے ہیں، جنکا ذکر گذشتہ صفحات میں تفصیل سے گذر چکا ہے۔ زہرہ اور مشتری کو سعدین کہتے ہیں۔ زہرہ کو سعد اصغر اور مشتری کو سعد اکبر کہتے ہیں۔ مریخ و زحل کو نحسین کہتے ہیں، مریخ کو نحس اصغر اور زحل کو نحس اکبر کہتے ہیں۔ زحل، مشتری، مریخ کواکب علویہ کہلاتے ہیں۔ کیونکہ یہ ستارے شمس سے اوپر ہیں۔ زحل اور مشتری کو علوین کہتے ہیں۔ اور قمر، عطارد، زہرہ کو کواکب سفلیہ کہتے ہیں۔ کیونکہ یہ ستارے شمس سے نیچے ہیں، زہرہ اور عطارد کو کواکب سفلین بھی کہتے ہیں۔

مذکر مؤنث: ان سبعہ سیارگان میں بعض سیارہ مذکر ہیں، بعض مونث، بعض نہاری ہیں اور بعض لیلی۔ ثلثہ علویہ مع شمس کے مذکر ہیں۔ زحل خصی ہے اور زہرہ و مشتری مؤنث ہیں، اور عطارد ممتزج ہے۔ اور زحل، مشتری، شمس نہاری ہیں یہ دن کو قوی ہوتے ہیں۔ عطارد نہاری کے ساتھ نہاری اور لیلی کے ساتھ لیلی ہے

اتصال: اتصالات کی ایک حد ہوتی ہے۔ جب تک ستارہ اس حد تک نہیں پہونچتا آغاز اتصال نہیں ہوتا۔ ایک دوسری حد بھی ہے کہ جبتک کواکب اس حد سے نہیں گذرتے وہ اتصال باطل نہیں ہوتا۔ اس کی بنیاد اجرام کواکب ہے اور جرم ہر کواکب کا معین ہے۔ کہ کتنے درجہ تک ہے ان کو انوار بھی کہتے ہیں۔ پس جرم شمس ۱۵ درجہ ہے اور جرم قمر ۱۲ درجہ ہے۔ اور جرم علویین تو ۹ درجہ ہیں۔ اور جرم آٹھ درجہ ہیں اور جرم سفلیین ۷۔ ۷ درجہ ہیں۔ جرم راس و ذنب

۱۲-۱۲ درجہ ہے۔

نقشہ جرم کواکب

کواکب	شمس	قمر	زحل	مشتری	مریخ	زہرہ	عطارد	راس	ذنب
درجہ	۱۵	۱۲	۹	۹	۸	۷	۷	۱۲	۱۲

سنکرات:۔ اب آگے سنکرات کا حال معلوم کیجئے۔ سنکرات کہتے ہیں ایک برج سے دوسرے برج میں داخل ہونے کو، یعنی تحویل آفتاب اور تحویل ماہتاب۔ سنکرات آفتاب ایک برج سے دوسرے برج میں جانے کو سنکرات کہتے ہیں۔

اس کا طریقہ یہ ہے کہ سال شمسی کو ۴ سے تقسیم کرے اگر ایک بچے نقشہ نمبر۱ کو دیکھیں۔ اگر ۲ بچیں تو نقشہ نمبر۲ میں دیکھیں اور اگر ۳ بچیں تو نقشہ نمبر۴ کو دیکھیں۔ مثلاً ایک بچا تو نقشہ نمبر۱ میں دیکھا تو حمل ۱۱ اپریل کے بعد ۲۲ گھڑی ۳ پل پر آفتاب داخل ہوگا۔ اس سے یہ دیکھنے میں ازحد آسانی ہوگی کہ آفتاب کس برج میں ہے۔ یہ یاد رکھئے کہ ۶۰ پل کی ایک گھڑی اور ۲½ گھڑی کا ایک گھنٹہ ہوتا ہے۔ آج کل گھنٹوں کا حساب لگایا جاتا ہے تو گھڑیوں کا گھنٹہ بنا کر حساب لگائیں۔

نقشہ ۱ سنکرات

نام ماہ انگریزی	شمار مہینہ	شمار مہینہ	نام سنکرات		تاریخ	گھڑی	پل
اپریل	اول	۱	حمل	میکھ	۱۱	۲۲	۳
مئی	دوسرا	۲	ثور	برکھ	۱۲	۱۹	۴
جون	تیسرا	۳	جوزا	متھن	۱۳	۴۵	۳
جولائی	چوتھا	۴	سرطان	کرک	۱۴	۲۲	۵۳
اگست	پانچواں	۵	اسد	سنگھ	۱۴	۵۲	۶
ستمبر	چھٹا	۶	سنبلہ	کنیا	۱۴	۲۲	۳۱
اکتوبر	ساتواں	۷	میزان	تلا	۱۵	۱۷	۵۰
نومبر	آٹھواں	۸	عقرب	برچھک	۱۴	۱۰	۳۳
دسمبر	نواں	۹	قوس	دھن	۱۲	۳۹	۱۳
جنوری	دسواں	۱۰	جدی	مکر	۱۱	۴۲	۳۵

نام ماہ انگریزی	شمار مہینہ	شمار مہینہ	نام سنکرات		تاریخ	گھڑی	پل
فروری	گیارھواں	۱۱	دلو	کنبھ	۱۰	۹	۴۵
مارچ	بارھواں	۱۲	حوت	مین	۱۱	۵۹	۵۴

نقشہ سنکرات نمبر۲

نام انگریزی ماہ	شمار مہینہ	شمار مہینہ	نام سنکرات		تاریخ	گھڑی	پل
اپریل	اول	۱	حمل	میکھ	۱۱	۳۷	۳۴
مئی	دوسرا	۲	ثور	برکھ	۱۳	۳۴	۳۵
جون	تیسرا	۳	جوزا	متھن	۱۴	۳۴	۳۵
جولائی	چوتھا	۴	سرطان	کرک	۱۵	۳۸	۳۵
اگست	پانچواں	۵	اسد	سنگھ	۱۵	۷	۳۸
ستمبر	چھٹا	۶	سنبلہ	کنیا	۱۵	۸	۳
اکتوبر	ساتواں	۷	میزان	تلا	۱۴	۳۳	۲۳
نومبر	آٹھواں	۸	عقرب	برچھک	۱۳	۱۶	۵۰
دسمبر	نواں	۹	قوس	دھن	۱۱	۵۴	۴۵
جنوری	دسواں	۱۰	جدی	مکر	۱۰	۵۸	۶
فروری	گیارھواں	۱۱	دلو	کنبھ	۱۲	۲۵	۱۶
مارچ	بارھواں	۱۲	حوت	مین	۱۲	۵	۲۶

نقشہ سنکرات نمبر۳

نام ماہ انگریزی	شمار مہینہ	شمار مہینہ	نام سنکرات		تاریخ	گھڑی	پل
اپریل	اول	۱	حمل	میکھ	۱۱	۵۳	۲۸
مئی	دوسرا	۲	ثور	برکھ	۱۲	۵۰	۳۸
جون	تیسرا	۳	جوزا	متھن	۱۳	۱۶	۳۸
جولائی	چوتھا	۴	سرطان	کرک	۱۴	۵۳	۲۸
اگست	پانچواں	۵	اسد	سنگھ	۱۵	۲۳	۴۱

ستمبر	چھٹا	۶	سنبلہ	کنیا	۱۵	۲۳	۶
اکتوبر	ساتواں	۷	میزان	تلا	۱۵	۴۸	۲۵
نومبر	آٹھواں	۸	عقرب	برچھک	۱۴	۱۰	۹
دسمبر	نواں	۹	قوس	دھن	۱۴	۱۰	۲۹
جنوری	دسواں	۱۰	جدی	مکر	۱۲	۱۳	۹
فروری	گیارھواں	۱۱	دلو	کنبھ	۱۰	۴	۱۹
مارچ	بارھواں	۱۲	حوت	مین	۱۲	۳۰	۲۰

نقشہ سنکرات نمبر۴

نام انگریزی	شمار مہینہ	شمار مہینہ	نام سنکرات		تاریخ	گھڑی	پل
اپریل	اول	۱	حمل	میکھ	۱۱	۸	۲۸
مئی	دوسرا	۲	ثور	برکھ	۱۲	۵	۳۸
جون	تیسرا	۳	جوزا	متھن	۱۲	۳۱	۳۸
جولائی	چوتھا	۴	سرطان	کرک	۱۴	۹	۲۸
اگست	پانچواں	۵	اسد	سنگھ	۱۴	۳۸	۴۱
ستمبر	چھٹا	۶	سنبلہ	کنیا	۱۴	۳۹	۶
اکتوبر	ساتواں	۷	میزان	تلا	۱۵	۴	۲۵
نومبر	آٹھواں	۸	عقرب	برچھک	۱۲	۴۷	۸
دسمبر	نواں	۹	قوس	دھن	۱۲	۳۵	۲۸
جنوری	دسواں	۱۰	جدی	مکر	۱۱	۲۹	۹
فروری	گیارہواں	۱۱	دلو	کنبھ	۱۰	۵۶	۱۹
مارچ	بارہواں	۱۲	حوت	مین	۱۲	۴۶	۲۰

اب آپکو معلوم ہوگیا ہوگا کہ سنکرات کیا ہے۔ اسی کو تحویل آفتاب کہتے ہیں اور اس کی عملیات کے اندر بڑی اہم ضرورت ہوتی ہے۔ سیر آفتاب و ماہتاب بہت ضروری ہے۔ ماہتاب کی سیر گذشتہ صفحات میں مفصل گذر چکی ہے۔ نقشہ سنکرات سے معلوم ہوگیا ہوگا کہ کس تاریخ میں

کس وقت آفتاب ایک برج سے دوسرے برج میں داخل ہوتا ہے۔ اب معلوم کیجئے کہ کتنے دن کس برج میں آفتاب رہتا ہے۔ اس کا نقشہ ذیل میں دیا جاتا ہے۔ تاکہ طالبین عملیات کو اس کی ادھر ادھر تلاش نہ کرنی پڑے۔

نقشہ سیر آفتاب در بروج

حمل	آتشی	ثور	خاکی	جوزا	بادی
ماہ بیساکھ	۳۱ روز	ماہ جیٹھ	۳۱ روز	ماہ اساڑھ	۳۲ روز
سرطان	آبی	اسد	آتشی	سنبلہ	خاکی
ماہ ساون	۳۱ روز	ماہ بھادوں	۳۱ روز	ماہ کنوار	۳۱ روز
میزان	بادی	عقرب	آبی	قوس	آتشی
ماہ کاتک	۳۰ روز	ماہ اگھن	۳۰ روز	ماہ پوس	۲۹ روز
جدی	خاکی	دلو	بادی	حوت	آبی
ماہ ماگھ	۲۹ روز	ماہ پھاگن	۳۰ روز	ماہ چیت	۳۰ روز

اور استاد علم نجوم و سیر آفتاب کا حساب اس بیت سے کرتے ہیں۔

سہ لا، لا و لب لا، لا، لا شش مہ است ؛ لل، کط و کططل مشہور کو نہ است

یعنی لا۔ ۳۱ روز، لب ۳۲ روز، کط ۲۹ روز ایسی صورت سے بارہ خانوں کی بیت ہے۔ پس دور آفتاب کو اس نقشہ مذکورہ سے معلوم کریں۔ اور قمر ایک ماہ میں سب بروج آسمانی کو طے کرتا ہے تو اس حساب سے ایک سال میں بارہ دور کرتا ہے۔ دو دن چند گھڑی ایک برج میں رہتا ہے یہ معلوم کرنا کہ قمر آج کون سے برج میں ہے اس کو اس بیت سے سمجھو جو کہ حضرت خواجہ نصیر الدین طوسی رحمۃ اللہ علیہ نے تصنیف کیا ہے۔ وہ بیت یہ ہے۔

انکہ از ماہ شد مضاعف کن　　پنج دیگر فزود بر سر آں

پس بہ ہر برجے کہ آفتاب در او ست　　بکن آغاز پنج پنج بر آں

ہر کجا منتہی شود عددش　　ماہ آں جا بود یقیں میداں

آنچہ از کسہ سیخ می ماند   بر سر شمیروی وز دوج بخواں

اور شرح ان بیتوں کی یہ ہے کہ پردا اور دوج جو ہر مہینہ ہندی کی ہوتی ہے۔ مثلاً کوئی سوال کرے کہ قمر آج کس برج میں ہے تو ہندی مہینے کی تاریخوں پر نظر کرو مثلاً دس دن گذرے ہیں۔ تو دس اور بڑھاؤ تو بیس ہوئے۔ اور پانچ ملائے تو پچیس ہوئے۔ پھر دیکھا کہ آفتاب کس برج میں ہے تو معلوم ہوا کہ برج سنبلہ میں ہے اب مستحصلہ عدد کو تقسیم کیا۔ ۵ عدد سنبلہ کو دئے۔ اور ۵ عدد میزان کو اور ۵ عدد عقرب کو اور ۵ عدد قوس کو اور ۵ عدد جدی کو دئے اور عدد تمام ہوئے تو جواب ہوگا کہ قمر برج جدی کے آخری حصہ میں ہے۔ اسی طرح قمر کو دیکھ سکتے ہیں کہ کہاں پر ہے۔ اگر یہ جاننا چاہو کہ کس نچھتر میں ہے اور کس چرن میں ہے تو سابقہ نقشہ سیر قمر در بروج و نچھتر میں دیکھئے گا تو معلوم ہوگا کہ نچھتر دھنشٹا اور چرن ۲ میں ہے۔ اور مہینہ ماگھ کا ہوگا۔ اس طریقے جب چاہیں جس وقت چاہیں سیر قمر کا حال معلوم کر سکتے ہیں۔ ایک اور ضروری اور اہم نقشہ تحریر کرتا ہوں :۔

"وہ نقشہ یہ ہے :۔

نقشہ دوستی و دشمنی کواکب و بروج

حمل اور اسد دوستی خاص الخاص	ثور اور عقرب دوستی اوسط	جوزا، قوس اور دلو دوستی خاص
سنبلہ اور حوت دوست اوسط	میزان اور حمل دوستی اوسط	ثور اور سنبلہ بدوستی خاص الخاص
جوزا اور میزان دوستی خاص	سرطان اور عقرب دوستی اوسط	اسد اور قوس دوستی اوسط
سنبلہ اور جدی دوستی اوسط	اسد اور حوت دشمن خاص	حمل اور سنبلہ دشمنی اوسط
حمل اور عقرب دشمنی اوسط	ثور اور میزان دشمنی اوسط	حمل اور ثور دشمنی اوسط

آفتاب اور مریخ دوست خاص	زہرہ اور زحل دوست خاص الخاص	عطارد اور آفتاب دوستی اوسط
عطارد اور مریخ دوستی اوسط	قمر اور مریخ دوستی اوسط	شمس اور زحل دشمنی اوسط
مشتری اور قمر دشمنی خاص	عطارد اور زحل دشمنی اوسط	عطارد اور زہرہ دشمنی اوسط

سیارگان کی دشمنی و دوستی کا نقشہ سابقہ بھی گذر چکا ہے۔ مگر مذکورہ نقشہ میں بروج کی دوستی و دشمنی کا احوال درج ہے

جہات رجال الغیب

رجال غیب مردان خدا کو کہتے ہیں اگر اس کو تفصیل سے بیان کیا جائے تو طول ہوگا یہاں صرف جہات رجال الغیب سے متعلق ایک نقشہ ذیل میں درج کرتا ہوں۔

کیونکہ عمل پڑھنے، وظیفہ پڑھنے، مراقبہ کرنے، تعویذات و نقوشات لکھنے، سفر کرنے، ہر کام کو شروع کرنے وغیرہ میں کام آتا ہے۔ اگر رجال الغیب سامنے پڑیں تو کوئی کام سر نہ چڑھے۔ اس وقت میں اگر دوستی کرے تو دشمنی ہوگی۔ اور سب کام الٹے ہونگے۔ شکار کو جائے تو خود زخمی ہو جائے بادشاہ یا امراء کے پاس جاوے تو معتوب ہووے سفر کرے تو ناکام لوٹے اور اس کو چکر جوگنی بھی کہتے ہیں۔

اگنی ۱-۹-۱۶-۲۴ آتش سوار برائے عداوت	مشرق ۷-۱۴-۲۲-۲۹ فیل سوار برائے خونریزی	ایسان ۶-۲۱-۲۸ خر سوار برائے محبت
جنوب ۳-۱۱-۱۸-۲۶ شیر سوار برائے عداوت	چکر جوگنی	شمال ۸-۱۵-۲۳-۳۰ اسپ سوار برائے محبت

نیرت	مغرب	بائب
۲-۱۰-۱۷-۲۵	۴-۱۴-۱۹-۲۷	۵-۱۳-۲۰
سنگ سوار برائے محبت	گاؤ سوار تسخیر و محبت	تخت سوار برائے علو درجات

نقش رجال الغیب و چکر جوگنی سے معلوم کر سکتے ہو کہ آج رجال الغیب کس سمت میں ہیں۔ مثلاً آپ نے ۱۰ تاریخ کو معلوم کرنا ہے تو ۱۰ نیرت میں ہے تو ۱۰ تاریخ کو رجال الغیب نیرت میں ہونگے تو اس طرف کا سفر کرنا ٹھیک نہیں ہے۔

قمر در عقرب

قمر در عقرب کا حال جاننے کیلئے مختصراً ایک بیت تحریر کرتا ہوں جس سے با آسانی معلوم کیا جا سکتا ہے کہ کس تاریخ میں قمر برج عقرب میں ہوگا۔ اس نظم کی تاریخیں چاند کی ہیں اور مہینے ہندی کے ہیں۔

بیت

عقرب آمد ہر مہے دو نیم روز آرد گراں — ہر کہ کارے میکنی در وے برآورد زیاں
یازدہ اندر اساڑھ و ہشت اندر ساون است — شش بہ بھادوں سہ بہ آسوج یک بہ کاتک امتحاں
بست و ششت آمد بہ اگھن بست و شش آمد بہ پوس — بست در ماگھ باشد بست و یک پھاگن بداں
ہژدہ در چیت شانزدہ بیساکھ داں — سیزدہ در جیٹھ باشد گر نمی دانی بداں

قمر در عقرب کا وقت منحوس مانا جاتا ہے۔ اس کے وقت نیک امور نہیں کئے جاتے بلکہ نحس بغض و عداوت و تفریق کے کام کئے جاتے ہیں۔

گرہن

سورج گرہن ہو یا چاند گرہن۔ اس ساعت میں عمل میں دس گنا اضافہ ہو جاتا ہے۔ گرہن کو تاثیر عملیات میں بہت ہی گہرا تعلق ہے۔ اور راس اور ذنب کو عملیات گرہن میں بڑا دخل ہے۔ اور راس و ذنب کی وجہ سے خاص اضافہ طاقت ہوتا ہے۔ اور اکثر عاملین اس وقت کو ضائع کرنا بہت ہی نا سمجھی تصور کرتے ہیں۔ اس کا وقت گرہن شروع ہونے سے ختم ہونے تک ہے۔ جو بھی عمل و نقش تعویذ اس وقت میں لکھا جائیگا۔ وہ خاص تاثیر رکھتا ہے۔

زائچہ

زائچہ کو لگن بھی کہتے ہیں۔ اور کنڈلی بنانا بھی کہتے ہیں۔ آپ نے سیارگان اور بروج دوستی و دشمنی اور تعلقات فلک اور تعلقات بروج و نچھتر و چرن و قدم کو گذشتہ صفحات میں سمجھ لیا ہے اور شرف و اوج، ہبوط و وبال وغیرہ کو پڑھ لیا ہے۔ اور نحس و سعد اور مونث و مذکر اور خاصیت و کیفیت اور رفتار کواکب کو سمجھ لیا ہے۔

زائچہ بنانے سے پہلے ایک اور طریقہ ستارہ معلوم کرنے کا آسان بتاتا ہوں۔ وہ یہ ہے۔

۱۔ جو شخص انگریزی ماہ کی ۱-۱۰-۱۹-۲۸ کو پیدا ہوگا اس کا ستارہ شمس ہوگا۔
۲۔ جو 〃 〃 〃 ۲-۱۱-۲۰-۲۹ کو 〃 〃 〃 قمر ہوگا۔
۳۔ جو 〃 〃 〃 ۳-۱۲-۲۱-۳۰ کو 〃 〃 〃 مشتری ہوگا۔
۴۔ جو 〃 〃 〃 ۴-۱۳-۲۲ کو 〃 〃 〃 بھی شمس ہوگا۔
۵۔ جو 〃 〃 〃 ۵-۱۴-۲۳ کو 〃 〃 〃 عطارد ہوگا۔
۶۔ جو 〃 〃 〃 ۶-۱۵-۲۴ کو 〃 〃 〃 زہرہ ہوگا۔
۷۔ جو 〃 〃 〃 ۷-۱۶-۲۵ کو 〃 〃 〃 بھی قمر ہوگا
۸۔ جو 〃 〃 〃 ۸-۱۷-۲۶ کو 〃 〃 〃 زحل ہوگا
۹۔ جو 〃 〃 〃 ۹-۱۸-۲۷ کو 〃 〃 〃 مریخ ہوگا

تاریخ پیدائش سے ہر شخص اپنے ستارہ کو معلوم کر سکتا ہے۔ زائچہ میں ستاروں کے نظرات کی اشد ضرورت ہوتی ہے۔ جو کہ نظرات سیارگان سابقہ تفصیل سے گذر چکا ہے۔ یہاں پر نظرات متعلقہ زائچہ کے خانہ جات سے ہیں۔ یعنی ہر ستارہ اپنے خانہ سے ۵-۹ کو ¼ محبت کی نظر سے دیکھتا ہے۔ اور خانہ ۳ و ۱۱ کو ½ محبت کی نظر سے دیکھتا ہے۔ اور خانہ ۴ و ۱۰ کو ¾ دشمنی کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ اور ۷ کو کل دشمنی کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ شمس خانہ ۳ کو اور قمر خانہ ۱۰ کو مریخ خانہ ۹ کو عطارد خانہ ۵ کو مشتری خانہ ۸ کو زہرہ خانہ ۴ اور زحل خانہ ۷ کو کامل نظر سے دیکھتا ہے۔ اگر سعد ہیں تو سعد اگر نحس ہیں تو نحس نظر سے دیکھتے ہیں۔ اس کو یاد رکھنا ضروری ہے۔ شرف و اوج ہبوط و وبال کا ذکر ہو چکا ہے۔ یہاں اجمالاً دو زائچہ شرف وغیرہ کے تحریر کرتا ہوں۔ تاکہ سمجھنے میں آسانی اور زائچہ بنانے میں کوئی دشواری نہ ہو۔

۱۔ شمس :۔ جدی ۔ دلو ۔ ثور میں کمزور اور میزان میں بالکل ناکارہ

۲۔ قمر :۔ جدی ، قوس میں کمزور اور عقرب میں ناکارہ

۳۔ مریخ :۔ جدی ، دلو ، جوزا ، سنبلہ میں کمزور اور سرطان میں ناکارہ

۴۔ عطارد :۔ قوس ، سرطان میں کمزور اور حوت میں ناکارہ

۵۔ مشتری :۔ جوزا ، سنبلہ اور ثور میں کمزور اور جدی میں ناکارہ

۶۔ زہرہ :۔ اسد و سرطان میں کمزور اور سنبلہ میں ناکارہ

۷۔ زحل :۔ اسد و سرطان اور عقرب میں کمزور اور حمل میں ناکارہ

نقشہ شرف

حوت — شرف زہرہ
ثور — شرف قمر
حمل — شرف شمس
دلو
جوزا
سرطان — شرف مشتری
جدی
میزان — شرف زحل
قوس
اسد — شرف مریخ
سنبلہ — شرف عطارد
عقرب

نقشہ ہبوط

حوت — ہبوط عطارد
ثور
حمل — ہبوط زحل
دلو
جوزا
سرطان — ہبوط مریخ
جدی — ہبوط مشتری
میزان — ہبوط شمس
قوس
اسد
سنبلہ — ہبوط زہرہ
عقرب

اس نقشہ میں دیکھو جس خانہ میں جس ستارہ کو شرف ہے وہ لکھا ہے دوسرے نقشہ میں جس ستارہ کو جس خانہ میں ہبوط ہے وہ لکھا ہے ۔ اب آپ زائچہ بنانا سمجھیئگا ۔ زائچہ میں بارہ خانہ ہوتے ہیں اور ہر خانہ کا تعلق بارہ برجوں سے ہے اور سیارگان کی سیر ان ہی بارہ بروج میں ہوتی ہے ۔ سیارگان کے شرف و اوج اور ہبوط و وبال کو دیکھ کر ہر خانہ سے الگ الگ احکام لگائے جا سکتے ہیں

زائچہ نمبر ۱

۱۔ لگن یعنی خانہ اول — مولود عمر ۔ موت ۔ رنگ و روپ ۔ علم و ہنر ۔ قسمت ۔ عادت ۔ خصلت ۔ خلقا ۔ نانی ۔ دادا ۔ دادی

۲۔ علم و عقل نفع نقصان ۔ دوست باپ زوجہ ۔ مال

۳۔ بھائی بہن ۔ بھتیجہ ، دوست ۔ ملازم ۔ طاقت و قوت حالات ۔ برادران

۴۔ والدہ مالک ۔ تکلیف رنج و راحت ۔ مکان ، زمین ، زراعت ۔ سفر نزدیک ، دفینہ ، اور کئی ذرائع سے آمدنی یا مال وغیرہ وصول ہوگا

۵۔ لڑکا لڑکی اولاد ۔ عورت کا حمل ۔ خط و خبر حالات ۔ معشوق ۔ ولادت

۶۔ خالہ ، ماموں ، چوپایہ ، بیماری دشمن ۔ عملیات ، سحر ، جادو ، شرکت وغیرہ

۷۔ زوجہ اولاد ۔ بھائی ۔ بہن ۔ شادی ۔ شرکت ۔ سفر ، روزگار ، چوری ۔ مدعی ، مدعا علیہ ، حالات زوجین ۔ کتنی شادیاں ، اولاد ہوگی یا نہیں ۔ نباہ ہوگا یا نہیں

۸۔ موت ۔ بیماری ۔ خوف و ہراس ۔ عمر ، مقدمہ ۔ قاضی ، حاکم ، عدلیہ ۔ مقابلہ شمس

۹۔ سفر دور یا نزدیک ۔ پوتا پوتی ۔ غیر ملکی سفر

۱۰۔ باپ ، استاد ۔ والدہ ، عزت ، آبرو ۔ روزگار ، شرکت ، حکام ، رؤسا سے نفع ۔ احکام سلطنت ، امیر مملکت ۔ سلطان یا وزیر اعظم

۱۱۔ زوجہ ۔ فرزند بزرگوں سے نفع داماد ساتھی دوست کے حالات کل

۱۲۔ نفع نقصان دشمن پھوپی ماموں خالہ وغیرہ

یہ زائچہ ہے دیکھئے جو خانہ جن امور سے متعلق ہے وہ امور ہر خانہ میں تحریر ہیں اب دیکھئے زائچہ نمبر ۲

زائچہ نمبر ۲

۱۔ برج حمل ستارہ مریخ شمس کا دوست عطارد کا دشمن اور عطارد کا زوال ہے

۲۔ برج ثور ستارہ زہرہ زحل کا دوست عطارد کا دشمن

۳۔ برج جوزا ستارہ عطارد ہے مریخ کا معمولی دشمن ہے زہرہ کا دوست

۴۔ برج سرطان ستارہ قمر شمس و مریخ کا دوست مشتری کا دشمن

۵۔ برج اسد ستارہ شمس مریخ کا دوست زحل کا دشمن

۶۔ برج سنبلہ ستارہ عطارد عروج عطارد کا اور زوال زہرہ کا ہے

۷۔ برج میزان ستارہ زہرہ زحل کا دوست عطارد کا دشمن

۸۔ برج عقرب ستارہ مریخ شمس کا عروج عطارد کا زوال

۹۔ برج قوس ستارہ مشتری شمس مریخ کا دوست زہرہ کا دشمن

۱۰۔ برج جدی ستارہ زحل زہرہ کا دوست اور شمس کا دشمن

۱۱۔ برج دلو ستارہ زحل ہے زہرہ کا دوست شمس کا دشمن

۱۲۔ برج حوت ستارہ مشتری شمس و مریخ کا دوست قمر کا دشمن

زائچہ کا پہلا خانہ لگن کہلاتا ہے۔ اور جس ساعت میں کوئی پیدا ہوا اس کو کنڈلی بھی کہتے ہیں۔ اس کے بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ جب کوئی سوال کرے یا کسی سوال کو حل کرنیکے لئے زائچہ بنانا ہے تو دیکھو کہ آفتاب کس برج میں ہے۔ بس جس برج میں آفتاب ہوگا وہی خانہ اول کہلائے گا۔ مثلاً آفتاب چوتھے سرطان میں ہے تو زائچہ میں جس جگہ ۴ کا عدد ہے وہاں سے پہلا خانہ شروع کریں اور ترتیب زائچہ کو پورا کریں گے اور جو ستارہ جس خانہ میں ہوگا اور جو حالات اس کے ہونگے اسی سے بحث کیجائیگی۔ ہر خانہ میں ستارہ کی کیا حالت ہے وہ زائچہ میں دیکھو۔ اور ستاروں کے شرف وہبوط کو مدنظر رکھو اور جو ستارہ جس کا دشمن ہے اس گھر میں وہ کمزور کہلائیگا۔ مثلاً خانہ ۴ میں قمر۔ شمس و مریخ کا دوست ہے اور مشتری کا دشمن ہے اگر مشتری خانہ میں آگیا تو ہبوط میں ہوگا۔ اور ثمرہ بد دیگا۔ اب آگے بارہ خانوں کے منسوبات تحریر کرتا ہوں تاکہ سمجھنے میں آسانی ہو دوسرے سائل کی راشی، برج، ستارہ کچھ بھی ہو یہ منسوبات اپنی جگہ اٹل ہیں (۱) منسوبات خانہ اول) اگر کوئی سائل اپنی ذات سے متعلق سوال کرے تو زائچہ بناکر طالع ستارہ کو دیکھو اور اس کے متعلق احکام لگاؤ یعنی طالع ستارہ جس حال میں ہو یعنی اگر اپنے گھر میں ہے اچھا ہے اگر اپنے دوست کے گھر میں ہے تو بھی اچھا ہے اور اگر شرف میں ہے تو بہت ہی اچھا ہے گویا کسر اول ہے اور اگر ہبوط میں ہے تو نحس ناکارہ ہے۔ یعنی رجعت میں ہے۔ یا غروب میں ہے تو کمزور ہے اسکا قیاس کرکے سائل کے حالات معلوم کرسکتے ہیں مثلاً حال نفس یعنی متعلقہ اپنی ذات کو بیماری و تندرستی یا کوئی نیا کام تجارت کا دوکانداری نفع و نقصان کا خیر یا شر راحت و رنج یا ضعیف کی بلندی یا بلندی عزت یا بزرگی تو خانہ اول کو دیکھو اور اس کے ستارہ کی قوت و کمزوری معلوم کرکے جواب حل کریں۔ (منسوبات خانہ دوم) اگر سائل کا سوال خانہ دو سے متعلق ہے مثل مال اور معاش و کسب اور دوکانداری اور قرض دینا اور لینا۔ اور وصیت کرنا، امانت رکھنا اور وصیت نامہ لکھنا اور فرمان بادشاہی اور غائب و مسافر کا شہر میں آنا اور حال افلاس و فقیری و تنگدستی اور کھانا کھانا اور طالع طفل شیر خوار کا دیکھنا اور سخی و بخیل کے بارمیں دیکھنا یہ تمام احوال خانہ دو سے متعلق ہیں اگر کسی سائل کا سوال اس خانہ دو سے متعلق ہو تو اس خانہ کے طالع اور کواکب ستارے کے ضعف و قوت کو دیکھ کر احکام لگاؤ۔ (منسوبات خانہ سوئم) اگر سائل کا سوال خانہ تین سے متعلق ہو مثلاً نقل و حرکت۔ نزدیک و دور، دوستوں سے

ملاقات کرنا، آشناؤں سے ملنا، شہر و بازار جانا، شہر و بازار کے حالات جاننا، خرید و فروخت کرنا، رہن رکھنا، بیع و رجسٹری کرنا، خواب کی تعبیر دیکھنا، نیک و بد کا حال معلوم کرنا اور ستارے کا شرف و اوج او وبال و ہبوط وغیرہ کا حال جاننا۔ اور قران رجعت و احتراق وغیرہ کا خیال رکھنا مکمل غور و خوض کے بعد جواب دینا انشاء اللہ درست ہوگا۔ (منسوبات خانہ چہارم) اگر سائل کا سوال خانہ ۴ سے متعلق ہے تو اس میں ان امور کے متعلق جواب اخذ کیا جائیگا۔ مثلاً زراعت، کاشتکاری، عمارت اور والد کا حال، زمین اور باغ کے بارمیں دیکھنا، دفینہ اور تعلیم اور بنائے شہر و قلعہ اور مکان کی بنیاد رکھنا اور احوال خزانے کا معلوم کرنا اور اچھائی کو معلوم کرکے جواب دینا۔ (منسوبات خانہ پنجم) اگر سائل کا سوال خانہ ۵ سے متعلق ہو تو اس میں ان کا اخذ کیا جاتا ہے۔ مثلاً فرزند و رسولاں اور خطوط او نامہ اور ہنڈی و طلب، امید زنان کے معلوم کرنا اور دوستی و معشوق کے حالات کو جاننا۔ اور عشق و محبت اور جمال مردمان شہر کا جاننا اور حاملہ عورت کے بارمیں معلوم کرنا۔ شادی اور محفل اور تحفہ اور ہدیہ اور محاصل زمین باغات کا جاننا اور زراعت و نہر اور تالاب اور پل اور مالگذاری سرکاری کرنا۔ اور ملبوسات پوشاک تیار کرنا، مہمانی اور طلاق وغیرہ کے سوالوں کے جواب اسی خانہ سے حل کئے جاتے ہیں۔ (منسوبات خانہ ششم) اس خانہ سے متعلقہ سوال یہ ہیں۔ بیماری، سحر، جادو، ٹونہ، اثرات جناتی وغیرہ کنیز و غلام کی خرید و فروخت اور حالات حمل اور دوسری شادی کے بارے میں دیکھنا اور کیا مریض صحتیاب ہوگا اور مرض علت کیا ہے اس کے مکمل اسباب اسی خانہ سے دیکھے جاتے ہیں۔ اس میں تدبر، غور و فکر کی ضرورت ہے۔ (منسوبات خانہ ہفتم) اس خانہ سے ان امور کے سوالوں کے جواب اخذ کیے جاتے ہیں مثلاً نکاح کرنے اور حالات زن و شوہر کے جاننا۔ اور درمیان میں کیا حالت ہے یگی اور حسد اور ہمسائگان کے حالات جاننا۔ اور لڑائی مقابلہ اور قصد عورتوں کا مردوں کی طرف، شادی، محفل، دشمنی، بحث مباحثہ اور میدان جنگ و جدل کا جاننا اور قتال وغیرہ اور سفر میانہ یعنی دو سو کوس، سے کم کا دیکھنا اور زفاف و مباشرت اور مواصلت کے بارے میں معلوم کرنا معشوقہ کے کوائف کو دیکھنا، شکار بازی، قمار بازی کے سوالات اخذ کرنا ان سب کا تعلق اسی خانہ سے ہے۔ (منسوبات خانہ ہشتم) اس خانہ سے متعلقہ سوالات یہ ہیں مثلاً ملک و میراث و املاک و جائداد و ورثا اور موت و خوف، دہشت و ہراس، مال

میلاث اور گنج و خزانہ پوشیدہ کا جاننا اور مال چوری کا دیکھنا اور غرق کشتی کا ہونا فقیری تنگدستی اور دشواری کے سوالات کا حل کرنا ان سب کا جواب اس خانہ سے دیا جائیگا:

(منسوبات خانہ نہم) اس خانہ نو سے متعلق یہ سوالات ہیں۔ مثلاً سفر دور دراز کا اور حج و زیارت کعبہ و دیگر زیارت معبدگاہ اور علم دین اور فقہ و حدیث اور مکان اور مدرسہ و مساجد اور خطبہ نکاح اور ثواب کے کاموں کو دیکھنا، خواب کی تعبیر دیکھنا کہ درست ہے یا دروغ ہے امتحان کے حالات کا جاننا کہ پاس ہوگا یا نہیں اور کیا پوزیشن ہوگی یہ سب اسی خانہ سے متعلقہ سوالات ہیں ان کا جواب اسی خانہ سے دیا جائیگا۔ (منسوبات خانہ دہم) اس خانہ سے متعلقہ سوالات یہ ہیں۔ مثلاً ملک، بادشاہ، اور ولیعہد اور صدر مملکت اور وزیر اعظم اور قاضی و گورنر اور حاکم اعلیٰ کے پاس جانا کیسا ہے۔ اور گفتگو کرنا اور مقدمات کی اپیل کرنا اور بلندی مراتب کا جاننا اور بزرگی و عزت و روزگار کے حالات جاننا یا کوئی پیشہ اختیار کرنا اور احوال والدین کے جاننا اور نوکری سے معزول ہو کر بحال ہوگا اور آسمان اور کواکب کا جاننا، زلزلہ و بارش کے حالات کا جاننا اور مخلوق کے خاص و عام حالات کا جاننا ان سب سوالات کو اس خانہ سے معلوم کیا جائے گا:

(منسوبات خانہ یازدہم) اس خانہ سے متعلقہ سوالات یہ ہیں مثلاً سعادت و نیک بختی اور دولت و راحت کے بارے میں دیکھنا اور دوستی بزرگان اور خدمت و عشق و دوستی اور تجارت سے فائدہ یا نقصان دیکھنا اور خرید و فروخت کے بارے میں جاننا، رشوت، وکالت اور مقدمہ عدالت کے بارے میں دیکھنا اور خرچ کرنا اور قیدی دشمن کے حالات جاننا۔ کیونکہ یہ خانہ دشمن کا مانا جاتا ہے ان تمام سوالات کو جواب اخذ کرنے کیلئے اس گیارھویں خانہ کو دیکھ کر جواب دیں۔

(منسوبات خانہ دوازدہم) اس خانہ سے متعلقہ یہ سوالات ہیں مثلاً دشمنان و حاسدوں اور نقصان کے بارے میں دیکھنا اور بدبختی اور احوال قید و بند اور رنج و مشقت کو دیکھنا اور خدمتگاروں کے حال کو جاننا۔ اور خرید و فروخت جانوروں کی معلوم کرنا مثلاً ہاتھی، اونٹ اور گھوڑا وغیرہ اور قدیم اور پرانی بیماری کے احوال کو جاننا ان تمام سوالات کے جواب خانہ ۱۲ سے معلوم کرکے دیے جاسکتے ہیں:

طالع مع فوائد مرد و عورت

اس کا طریقہ یہ ہے کہ اول اعداد نام مع والدہ کے جمع کرکے بارہ سے تقسیم کریں باقی اعداد کے مطابق اپنے

طالع کے فوائد اور دعا اور نقش و تعویذ لکھکر فائدہ حاصل کریں مگر ایک بجز طالع بہت عمل ہے

طالع برج حمل، آتشی گرم ہے اور خشک ہے اور ستارہ مریخ ہے۔ اس طالع کا مرد نیک بخت اور عقلمند، صاحب شرم مگر حریص و غصہ ور، راست باز، جوان مرد و خلیق و ملنسار ہوتا ہے۔ اور پیشہ لوہے کا، روز شنبہ سفر جانب مغرب و مشرق مبارک ہے اور منجملہ دیگر روزگار کاشتکاری اور آہن گری متعلقہ امور میں اور تجارت مویشیان گائے، بیل، بھینس، بکری سے بیشمار فائدہ ہووے اور جس شخص کی جانب راست یعنی داہنی طرف کھڑے ہو کر بات کرے وہ مہربان ہووے اور دشمن ایسے شخص کی بدگوئی ذکر یں گے اور دشمن از خود پشیمان ہونگے۔ اور بیماری شدید ایک پندرہ چالیس سال کی عمر میں ہوگی اور جسمی آسیب میں بھی گرفتار ہوگا۔ اگر حادثات شدیدہ سے زندہ کامل رہا تو قریباً چوراسی برس کی ہوگی۔ اور عورت آتشی طالع کی سزاوار ہوگی اور انگوٹھی عقیق کی پہننا فائدہ مند ہوگا۔ اور پہلا دور تکالیف میں دوسرا دور زندگی متوسط، اور تیسرا دور آرام سے اور چوتھا دور متوسط گذریگا۔ اور یہ تعویذ لکھ کر باندھے تو صدمات جسمانی اور آسیب وغیرہ سے پناہ میں رہیگا وہ تعویذ یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ یا اللہ سیعطون الذی لہ الاسماء الحسنیٰ ... والعلی وامانی و ثباتی بستحیہ یا قیوم یا ذوالجلال والاکرام یا حنان یا منان یا رؤف ... یا سبحان یا سلطان یا ذوالجلال والاکرام یا اھیا شراھیا یا ھو۔

یہ سرخ کپڑے میں باندھے۔

طالع برج ثور ستارہ زہرہ مزاج خاکی خشک و تر اس طالع کا مرد قوی گردن جوان مرد اور شیریں سخن خوش مزاج اور نیکی پر کمر بستہ رہے تجارت سے فائدہ زیادہ اٹھائے اور کبھی نوکر کبھی بیکار ہو جائے مگر لوگوں سے منفعت حاصل ہووے اور شادی ۲ ہوں اور ماہ صفر المظفر روز جمعہ مبارک ہے حادثہ شدید ایک ۱۲ و ۱۸ سال کی عمر میں ہوگا۔ اگر صحت یاب ہو کر زندہ رہا تو عمر تقریباً اسی برس کی ہوگی۔ انگوٹھی میں نگینہ مرجان فیروزہ پہننا مفید ہے۔ سفر سے کافی کمائے مگر خرچ کر ڈالے اور سفر حج بھی نصیب ہوگا۔ اور یہ تعویذ جملہ آفات سے بحکم خدا محفوظ رکھے گا۔ وہ تعویذ یہ ہے:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ یا حفیظ یا کریم یا حی یا علی یا باقی یا دال یا والی یا علام الغیوب

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَنْتَ اَھْیَا اَشْرَاھِیَا مَوَاسْطِہٖ وَحِفْظِہٖ ھٰذَا الْکِتَابِ ۱۸۱۱۹۱۹۸۰۹ طط
سبز رنگ کے کپڑے میں سی کر باندھیں۔

۳۔ طالع برج جوزا، ستارہ عطارد، مزاج بادی، اس طالع کا مرد نیک خصلت، نیک عادت، پُرعلم، شیریں زبان، خوبصورت باریک لب و بازو گردن میں نشان رکھے، بلند ناک اور فہیم، ہو وے بزرگ لوگوں کا دوست اور سفر حج بیت اللہ کریگا۔ اور حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے شرف یاب ہوگا۔ اور نیکی کے کام کریگا۔ اور خرید و فروخت سے فائدہ حاصل کریگا۔ اور سفر مغرب سے فائدہ اٹھائیگا جس شخص کے داہنی طرف کھڑے ہو کر بات کریگا وہ مہربان ہوگا۔ اور ماہ ربیع الاول روز بدھ مبارک ہے۔ اگر ایک و بیس و ستائیس برس کی بیماری سے سلامت رہا تو عمر ۹۰ برس ہوگی اور یہ تعویذ ہر کام میں مفید رہیگا۔ انگوٹھی میں فیروزہ، زمرد پہننا مفید ہے۔ وہ تعویذ یہ ہے۔
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ بِسْمِ اللّٰہِ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا وَالِیْ لَا اَمَانَ اِلَّا اللّٰہُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۔ اَھْیَا اَشْرَاھِیَا بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ مغفرتم بی حقکی [illegible]

۴۔ طالع برج سرطان، ستارہ قمر ہے مزاج گرم خشک ہے۔ اس طالع کا مرد شیریں سخن عقلمند دولتمند مگر اس کے احسان کو کوئی نہ مانے گا۔ اور عورت طالع آبی یا بادی کی سزاوار ہوگی اور فائدہ ہوگا۔ اور ترقی رزق کی بیگی اور کئی شادیاں کریگا مگر فائدہ ایک سے اٹھائیگا۔ اگر حادثہ شدید بیماری ۱۶ و ۲۹ و ۳۳ برس کی عمر سے زیادہ زندہ رہا تو عمر تقریباً اٹھاسی برس کی ہوگی۔ اور ربیع الثانی روز دوشنبہ ہر کام کو مبارک اور مفید ہے۔ دشمن اور بدگوئی کرنے والے بہت ہونگے۔ مگر کوئی کچھ بگاڑ نہ سکیگا۔ انگوٹھی میں نگینہ موتی و یاقوت پہننا مفید ہے۔ اور یہ تعویذ مفید ہے وہ یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یا حنان یا منان یا دیان یا غفران یا برہان یا سبحان یا سلطان یا حی یا قیوم یا ذوالجلال والاکرام یا اھیا یا اشراھیا العجل الساعۃ ۱۱ ۱۱ ۵۱۱ ۱۱ ۳۳

۵۔ طالع برج اسد ستارہ شمس مزاج آتشی اس طالع کا مرد خوبرو میانہ قد قوی تن صاحب ہمت دیندار محب قوم ہر وقت قوم کی مشکلوں میں کام آنیوالا۔ طبیعت گرم و خشک والدین کا فرمانبردار، ماہ جمادی الاول روز یکشنبہ ہر کار کو مفید ہے اور عورت طالع حمل و قوس کی سزاوار ہوگی۔ مگر متلون مزاج ہوگا۔ عورتوں کا دلدادہ و شیدائی رہیگا۔ اور صدمہ آگ و قطرے سے ہوگا۔ اور حادثہ

شدید بیماری ۵ و ۱۲ و ۱۹ برس کی عمر سے اگر زندہ رہا تو عمر تقریباً پچاسی برس کی ہوگی اور انگوٹھی میں نگینہ لعل، یاقوت، الماس پہننا مفید ہے اور صدمات جانکاہ اٹھائیگا اور دشمن بہت ہوں گے کسی کو راز دار نہ بنائے ورنہ نقصان اٹھائیگا۔ اس کے لیے یہ تعویذ مفید ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا فَتَّاحُ اَللّٰہُ الَّذِیْ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا غَفُوْرُ یَا وَدُوْدُ یَا بَاسِطُ یَا بَاقِی ملیم محمود ۱۱۹۷۷۱۱۷۹۵۵۱۱۴۱۱۳۱۱۳۲۴۲۲۱۱ حومت سائل فانک معصوم و عطیف
اس کو موم جامہ کرکے پیلے یا نارنجی کپڑے میں سی کر باندھیں۔

۶۔ طالع برج سنبلہ ستارہ عطارد مزاج خاکی مرد نیک صورت نیک سیرت نیک چلن مزاج صابر و نرم بدن میں زخم کا نشان اور اپنی عمر میں ۲ حج کرے گا۔ اور روزگار سے فائدہ اٹھاوے اور نیکی کا بدلہ اور حسن سلوک کا بدلہ اور محنت کا پھل پورا نہ پاویگا۔ اور جس شخص کے بائیں طرف کھڑے ہو کر بات کرے گا تو وہ شخص مہربان ہوگا۔ اور جھوٹ بولنا ازحد نقصان دہ ہوگا سامنے ہر کوئی نیکی سے پیش آئیگا۔ مگر پیچھے ہر کوئی برائی سے ذکر کریگا۔ بدگو اور مخالف بہت ہونگے جس کے ساتھ وفا کرے گا وہی جفا اور دغا دے گا۔ اور انگوٹھی میں نگینہ، فیروزہ، نیلم، زبرجد پہننا بہتر ہے اور حادثہ شدید بیماری سے ۴ و ۲۰ و ۵۰ برس اگر زندہ رہا تو عمر کم و بیش سو برس کی ہوگی۔ اور ماہ جمادی الثانی روز بدھ ہر کار کیلئے مفید ہے۔ اور یہ تعویذ ہر کار میں موثر ہوگا۔ تعویذ یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ بعزۃ اللہ وبقدرۃ اللہ من شر ما خلق واحد یا حی یا قیوم یا ذاالجلال والاکرام بحق کھیعص وبحق حمعسق اھیا اھیا اشراھیا ادونای اصباؤت بحق محمد وآلہ واصحابہ اجمعین۔ اس کو سبز رنگ کے کپڑے میں سی کر باندھیں۔

۷۔ طالع برج میزان، ستارہ زہرہ ہے مزاج گرم سرد ہے۔ نیک دل، نیک صورت، نیک سیرت، سیاہ چشم، صحت باز، گردن میں دنبل ہو، چالیس برس کے بعد مرتبہ بلند ہوگا۔ اور سفر میں لوہا ہمیشہ ساتھ رکھے اور دشمن لاتعداد ہونگے۔ تجارت سے نفع پائیگا اور اپنی اگر کسی پر جان بھی قربان کردیگا تو دوسرا پھر بھی قدر و منزلت نہ کریگا۔ ماہ رجب روز جمعہ ہر کار کو مفید ہے۔ اور انگوٹھی میں نگینہ یاقوت، لعل یمانی پہننا مفید و سعید ہے۔ حادثہ شدید بیماری ۹ و ۱۵ و ۲۴ و ۳۳ برس سے گذر کر اگر زندہ رہا تو عمر تقریباً ۹۰ برس کی ہوگی۔ اور یہ تعویذ جملہ امور میں موثر اور پرتاثیر ہوگا۔
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ نَادِ عَلِیًّا مَظْہَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْہُ عَوْنًا لَّکَ فِی النَّوَائِبِ کُلِّ

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَنْتَ اٰھِیًا اَشْرَاھِیًا مُوَاسْطِہٖ وَحِفْظِہٖ ھٰذَا الْکِتَابِ ۱۱۸۱۹۱۹۸۹۰ طط

سبز رنگ کے کپڑے میں سی کر باندھیں۔

۳۔ طالع برج جوزا، ستارہ عطارد، مزاج بادی، اس طالع کا مرد نیک خصلت، نیک عادت، پرہیزگار، شیریں زبان، خوبصورت باریک لب و بازو گردن میں نشان رکھے، بلند ناک اور فہیم ہو۔ بڑے بزرگ لوگوں کا دوست اور سفر حج بیت اللہ کریگا۔ اور حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوگا۔ اور نیکی کے کام کریگا۔ اور خرید و فروخت سے فائدہ حاصل کریگا۔ اور سفر مغرب سے فائدہ اٹھائیگا جس شخص کے دائیں طرف کھڑے ہو کر بات کریگا وہ مہربان ہوگا۔ اور ماہ ربیع الاول روز بدھ مبارک ہے۔ اگر ایک و بیس و ستائیس برس کی بیماری سے سلامت رہا تو عمر ۹۰ برس ہوگی اور یہ تعویذ ہر کام میں مفید رہیگا۔ انگوٹھی میں فیروزہ، زمرد پہننا مفید ہے۔ وہ تعویذ یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۰ بِسْمِ اللّٰہِ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا وَالِیَ لَا غَالِبَ اِلَّا اللّٰہُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۰ اٰھِیًا اَشْرَاھِیًا بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ مَعْ ۔۔۔ ۱ و ۱ ھ ۱۱۱۱۹۴۱۱ ۲۷ ۱۱۱۱ ع ع

۴۔ طالع برج سرطان، ستارہ قمر ہے مزاج گرم خشک ہے۔ اس طالع کا مرد شیریں سخن، عقلمند، دولتمند مگر اس کے احسان کو کوئی نہ مانیگا۔ اور عورت طالع آبی یا بادی کی سزاوار ہوگی اور فائدہ ہوگا۔ اور ترقی رزق کی ہیگی اور کئی شادیاں کریگا مگر فائدہ ایک سے اٹھائیگا۔ اگر حادثہ شدید بیماری ۱۷ و ۳۹ برس کی عمر سے زیادہ زندہ رہا تو عمر تقریباً اٹھاسی برس کی ہوگی ماہ ربیع الثانی، روز دوشنبہ ہر کام کو مبارک اور مفید ہے۔ دشمن اور بدگوئی کرنے والے بہت ہونگے۔ مگر کوئی کچھ بگاڑ نہ سکیگا۔ انگوٹھی میں نگینہ موتی و یاقوت پہننا مفید ہے۔ اور یہ تعویذ مفید ہے وہ یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا دَیَّانُ یَا غُفْرَانُ یَا بُرْھَانُ یَا سُبْحَانُ یَا سُلْطَانُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا اٰھِیًا یَا اَشْرَاھِیًا اَلْعَجَلْ السَّاعَۃَ ۱۱۱۱۵۱۱ ۱۱ ۳۳ ع

۵۔ طالع برج اسد، ستارہ شمس مزاج آتشی اس طالع کا مرد خوبرو میانہ قد قوی تن صاحب ہمت دیندار محب قوم ہر وقت قوم کی مشکلوں میں کام آنیوالا۔ طبیعت گرم و خشک، والدین کا فرمانبردار ماہ جمادی الاول روز یکشنبہ ہر کار کو مفید ہے اور عورت طالع حمل و قوس کی سزاوار ہوگی۔ مگر متلون مزاج ہوگا۔ عورتوں کا دلدادہ و شیدائی رہیگا۔ اور صدمہ آگ و تلوار سے ہوگا۔ اور حادثہ

شدید بیماری ۵ و ۱۲ و ۱۹ برس کی عمر سے اگر زندہ رہا تو عمر تقریباً پچاسی برس کی ہوگی اور انگوٹھی میں نگینہ لعل، یاقوت، الماس پہننا مفید ہے اور صدمات جانکاہ اٹھائیگا اور دشمن بہت ہوں گے کسی کو راز دار نہ بنائے ورنہ نقصان اٹھائیگا۔ اس کے لئے یہ تعویذ مفید ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَا فَتَّاحُ اَللّٰہُ الَّذِیْ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا غَفُوْرُ یَا وَدُوْدُ یَا بَاسِطُ یَا بَاقِیْ ملیہ محمود حُرْمَتَ سَائِلٌ فَاِنَّکَ مَعْصُوْمٌ وَعَطِیْف ۱۱۳۲۲۲۱۱۳۱۱۲۱۱۵۵۹۴۱۱۷۷۱۱۹

اس کو موم جامہ کر کے پیلے یا نارنجی کپڑے میں سی کر باندھیں۔

۶۔ طالع برج سنبلہ ستارہ عطارد مزاج خاکی مرد نیک صورت نیک سیرت نیک چلن مزاج صابر و نرم بدن میں زخم کا نشان اور اپنی عمر میں حج کرے گا۔ اور روزگار سے فائدہ اٹھا دے اور نیکی کا بدلہ اور حسن سلوک کا بدلہ اور محنت کا پھل پورا نہ پاویگا۔ اور جس شخص کے بائیں طرف کھڑے ہو کر بات کرے گا تو وہ شخص مہربان ہوگا۔ اور جھوٹ بولنا از حد نقصان دہ ہوگا سامنے ہر کوئی نیکی سے پیش آئیگا۔ مگر پیچھے ہر کوئی برائی سے ذکر کریگا۔ بدگو اور مخالف بہت ہونگے جس کے ساتھ وفا کرے گا وہی جفا اور دغا دے گا۔ اور انگوٹھی میں نگینہ، فیروزہ، نیلم، زبرجد پہننا بہتر ہے اور حادثہ شدید بیماری سے ۴ و ۲۷ و ۵۰ برس اگر زندہ رہا تو عمر کم و بیش سو برس کی ہوگی۔ اور ماہ جمادی الثانی روز بدھ ہر کار کیلئے مفید ہے۔ اور یہ تعویذ ہر کار میں موثر ہوگا۔ تعویذ یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ بِعِزَّۃِ اللّٰہِ وَبِقُدْرَۃِ اللّٰہِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَاحِدٌ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ بِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ وَبِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ اٰھِیًا اٰھِیًا اَشْرَاھِیًا اَدُوْنَا اَصْبَاؤُتَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۔ اس کو سبز رنگ کے کپڑے میں سی کر باندھیں۔

۷۔ طالع برج میزان، ستارہ زہرہ ہے مزاج گرم سرد ہے۔ نیک دل، نیک صورت نیک سیرت سیاہ چشم حکمت باز، گردن میں دنبل ہو چالیس برس کے بعد مرتبہ بلند ہوگا۔ اور سفر میں لوہا ہمیشہ ساتھ رکھے اور دشمن لاتعداد ہونگے۔ تجارت سے نفع پائیگا اور اپنی اگر کسی پر جان بھی قربان کردیگا تو وہ اس کا پھر بھی قدر و منزلت نہ کریگا۔ ماہ رجب روز جمعہ ہر کار کو مفید ہے۔ اور انگوٹھی میں نگینہ یاقوت لعل یمانی پہننا مفید و سعید ہے۔ حادثہ شدید بیماری ۹ و ۱۵ و ۲۴ و ۳۳ برس سے گذر کر اگر زندہ رہا تو عمر تقریباً ۹۰ برس کی ہوگی۔ اور یہ تعویذ جملہ امور میں موثر اور پر تاثیر ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ نَادِ عَلِیًّا مَظْہَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْہُ عَوْنًا لَکَ فِی النَّوَائِبِ کُلُّ

هَبْ وَغَمِ سَيَنْجَلِي بِعَظَمَتِكَ يَا اللهُ يَا اللهُ بِنُبُوَّتِكَ يَا مُحَمَّدُ يَا مُحَمَّدُ يَا مُحَمَّدُ
بِوَلَايَتِكَ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ لَا فَتٰى اِلَّا عَلِيُّ لَا سَيْفَ اِلَّا ذُوالْفَقَارْ العجل العجل

۸ طالع برج عقرب ستارہ مریخ مزاج آبی جوانمرد اور صاحب نصیب دہر دلعزیز وغمدر
اور برسر روزگار رہیگا مگر آگ اور پانی سے خطرہ رہیگا لیکن جان سے سلامت رہیگا اور ایک شخص
براہ دشمنی قصد ہلاکت کا کریگا مگر نقصان جانی نہ ہوگا اور دبلا پتلا ایک شخص دشمن ہوگا۔ انگوٹھی میں
مرجان سرخ الماس پہننا مفید ہے اور ماہ شعبان روز منگل کا مفید و مبارک ہو۔ اگر حادثہ
۵ و ۲۴ و ۲۷ برس کے صدمات سے محفوظ رہا تو عمر ۹۵ برس کم و بیش ہوگی۔ اور یہ تعویذ اسکو موثر ہوگا
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ وَلَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ وَاللّٰهُ غَالِبٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ
وَاِلٰى اِلَى اللّٰهِ الْغَلَبِ اَهْيَا اَشْرَاهِيَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۔
۳۳۹ ۶۶ ۵۵۵ ۷۹۱۹ ۱۱۸ ۱۱۸۲۲ مح اس کو سرخ رنگ کے کپڑے میں سی کر پہننا مفید ہے

۹ طالع برج قوس ہے ستارہ مشتری ہے ۔ مزاج آتشی ہے ۔ غریبوں اور مریضوں کے بہت کام
آئیگا۔ اور حج بھی کرے گا۔ اور ایک مرتبہ لوہے سے زخم کھائے گا۔ اور سحر جادو کا بھی شکار ہوگا۔ دشمن بہت
ہو نگے۔ اور دریائی اسفار سے فائدہ ہوگا۔ اور دیدار نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اسے نصیب ہوگا۔
چرنجی آنکھوں والوں سے دور اور ہوشیار رہے ان سے خطرہ ہوگا۔ خوشحال رہیگا۔ عشق و مردہ کا
متوالا رہیگا ماہ رمضان المبارک روز پنجشنبہ جمعرات مبارک ہے اور انگوٹھی میں نگینہ الماس
یا قوت سفید پہننا مفید ہوگا اگر بیماری شدید ۴ و ۱۹ و ۲۷ سے اگر زندہ رہا تو عمر ننانوے
برس کی کم و بیش ہوگی اور یہ تعویذ پر تاثیر ہوگا۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ، اَهْيَا اَشْرَاهِيَا
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا دَيَّانُ يَا بُرْهَانُ يَا شَافِيُّ يَا كَافِيُّ ۱۸۱۲ ۱۱۱۲ ۲۲ ۹۱ مح

۱۰ طالع برج جدی ستارہ زحل ہے مزاج خاکی ہے ۔ سیاہ چشم بلند قد اور کرخت شادی دو ہوگی
اور ماہ شوال روز شنبہ کام کار کیلئے مفید ہے اور جس شخص کی بائیں طرف کھڑے ہو کر بات کرے
وہ شخص مہربان ہوگا اور مرض درد شکم بار بار ستاتا رہیگا اور بیماری شدید ۳ و ۴ و ۱۸ برس سے زندہ
رہا تو عمر نوے برس کم و بیش ہوگی۔ اور انگوٹھی میں نگینہ نیلم پہننا مفید ہے ۔ راز دل پوشیدہ رکھے
ورنہ نقصان اٹھائیگا۔ اور یہ تعویذ موثر رہیگا ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ، يَا كَرِيْمُ يَا عَلِيْمُ يَا
اَحْمَدُ يَا حَمِيْدُ يَا دَانَا يَا بِيْنَا يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ۔ ۱۱۱۱ ۱۹ ۲۲ ۱۱۱۱

۱۱ طالع برج دلو۔ ستارہ زحل مزاج بادی ہے نیک چلن دہنر مند، غمخوار اور روزگار بہتر
کریگا۔ حب لیاقت دولتمند ہوگا۔ اور مغرب کی طرف کے سفر سے فائدہ اٹھائیگا۔ اور پانی سے خطرہ
لاحق رہیگا اور بیماری شدید ۷ و ۲۷ برس سے اگر زندہ رہا تو عمر ۶۵ برس تقریباً ہوگی اور انگوٹھی میں
نگینہ نیلم سلیمانی پہننا مفید ہے۔ اور ماہ ذی قعدہ روز شنبہ ہر کار کو مفید ہے یہ تعویذ موثر رہیگا۔
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ اَهْيَا اَشْرَاهِيَا اَدُوْنَائِیْ صَبَاؤُتَ اٰشْدِی دَکْمُو
سَهْمَسَمَ کنج مح مح مح مح ۱۱ ۱۵۶ ۷۷ ۸ ۹ ۱۱ مح

۱۲ طالع برج حوت ستارہ مشتری مزاج آبی رحمدل نیک سیرت قوت دارا درا وسط عقل اور اوسط قد
نیکی پر کمربستہ مبتلا ررنج و متفکری مگر بعد چندے سفر سے مال و دولت جمع کریگا۔ اور آسیب سے تکلیف
ہوگی۔ اور ماہ ذی الحجہ روز پنجشنبہ ہر کار کو مبارک ہے ۔ بیماری شدید ۷ و ۲۷ و ۳۴ برس سے اگر
زندہ رہا تو عمر تقریباً ۸۵ برس کی ہوگی اور انگوٹھی میں نگینہ الماس یا یاقوت پہننا مفید ہے یہ تعویذ موثر ہوگا
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ۝
مح ع ع ۱۱ ۲ ۱۳ ۱۴ ۶۴ ۵ ۱ مح

خواص طالع عورات

۱ طالع برج حمل ۔ مزاج آتشی ، اس طالع کی عورت کوتاہ قد
خوبرو و شوخ چشم غصہ ور مگر الفت خویش و اقارب کی زیادہ
رکھے ۔ اور حریص و لالچی اجتماع زر میں ہو ۔ اس کے بازو یا گردن پر تل ہو نگے ۔ اور پارچہ رنگینی اور
انگشتری کا شوق رکھے ۔ اور ایک صدمہ آسیب یا سحر سے بیمار ہو کر صحت پا دے اور بیماری شدید ایک
و ۵ و ۱۹ و ۲۹ برس کی عمر میں زندہ رہی تو اسکی ۹۵ برس کی عمر ہو ۔ ماہ محرم الحرام روز شنبہ ہر کار
کیلئے مفید ہو اور یہ تعویذ موثر ہوگا ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ، قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ
الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ، وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝ سرخ رنگ کے کپڑے میں سی کر
بائیں بازو میں باندھنا مفید ہے ۔ اور سونے کی انگوٹھی میں عقیق پہننا مفید ہے ۔
۲ طالع برج ثور ستارہ زہرہ مزاج خاکی ۔ اس طالع کی عورت نیک صورت ، نیک سیرت
شیریں سخن ، کشادہ ابرو ، بلند بینی ، بلند قامت ، کوتاہ گردن ، کشادہ دل ، اولاد زیادہ صاحب

اقبال ہمیشہ شاد و خرم رہے گی اور ایک خلل آسیب کا ہوگا۔ اور بیماری شدید ۲۹ و ۳۰ و ۴۰ برس کی
برس کی عمر میں زیادہ ہوگی۔ اگر ان بیماریوں سے زندہ رہی تو عمر ننانوے برس کی ہوگی۔ ماہ صفر المظفر
روز جمعہ کا مبارک ہو اور انگوٹھی میں نگینہ مرجان فیروزہ پہننا مفید ہے اور یہ تعویذ مفید ہوگا۔
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ
وَالنُّوْرَ ثُمَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا بِرَبِّہِمْ یَعْدِلُوْنَ ہ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ اِشْفُوْا یَا شَفِیًّا قَوِیًّا یَا اللّٰہُ
اللّٰہُ حَسْبِیَ اللّٰہُ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ہ سبز رنگ کے کپڑے میں سی کر بائیں
بازو میں باندھے۔

۳۔ طالع برج جوزا ستارہ عطارد مزاج بادی اس طالع کی عورت صاحب بلند مرتبہ دولتمند
درد شکم میں اکثر مبتلا ہے رنجوری بیماری سے اکثر لاغر ہے اور ماہ ربیع الاول روز چہارشنبہ
ہر کار کو مفید ہے۔ اور دشمن لاتعداد ہوں گے مگر بفضل ربی کچھ نہ بگڑے گا۔ نہ بگاڑ سکیں گے۔
بلکہ شرمندہ و پشیمان ہوں گے۔ اور ۳، ۷، ۱۰ و ۳۶ برس کی بیماریوں سے زندہ رہی تو عمر تقریباً
نوے برس ہونے کی توقع ہے۔ اور انگوٹھی میں نگینہ فیروزہ زمرد پہننا مفید ہے۔ اولاد کثرت سے
ہوگی۔ اور چند اولاد ام الصبیان سے ضائع و ہلاک ہوگی۔ یہ تعویذ مفید و سعید رہیگا۔
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا حَافِظُ یَا نَافِعُ یَا مُعِیْنُ یَا مَالِکَ یَوْمِ الدِّیْنِ بِحَقِّ
اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ہ وَحَفِظُ صَاحِبَ ھٰذَا الْکِتَابِ بِحَقِّ ھٰذَا الْقُرْاٰنِ اَھْیَا اَشْرَاھِیَا
اَصْبُوْتِیْ صَبَاوُتْ صَبَاوُتْ ۱۱ ۲ ۲۲ ۲۴ ۱۱ ۱۱ ۵۵ ۳۳ مج

۴۔ طالع برج سرطان ستارہ قمر مزاج آبی اس طالع کی عورت خوبرو سیاہ چشم نیک بخت، ملنسار
متواضع اور شوہر اس کا بہت عزیز رکھیگا اور ہر حکم کی اطاعت باعث فرحت جانیگا اور ماہ ربیع
الثانی روز دوشنبہ ہر کار کو مبارک ہے۔ اگر یہ عورت ۴ و ۹ و ۳۰ برس کی بیماریوں سے زندہ رہی
تو عمر تقریباً ستر برس کی ہوگی۔ اور نگینہ اس کیلئے موتی یا قوت پہننا مفید ہے اور موثر ہے
اور یہ تعویذ موثر ہوگا۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ یَا اللّٰہُ یَا اللّٰہُ یَا اللّٰہُ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ
مِنْ زَوَالِ الْاِیْمَانِ وَشَرِّ الشَّیْطَانِ اَللّٰھُمَّ یَا قَدِیْمَ الْاِحْسَانِ یَا غَفُوْرُ یَا رَحِیْمُ یَا رَحْمٰنُ اَمْشَ
اَھْیَا اَشْرَاھِیَا اَدُوْنِیْ اَصْبَاوُتْ اٰلُوْنِیْ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ۲۲۰ ۵۵ ۳۳ ۲۲ ۲۲ مج

۵۔ طالع برج اسد ستارہ شمس مزاج آتشی اس طالع کی عورت نیک سیرت خوبصورت خوش رو
شیریں کلام، سیاہ چشم لمبی گردن رحم دل گردن یا سینہ پر نشان رکھے اور دشمنوں کے ہاتھوں
ہزیمت اٹھائے اور ماہ جمادی الاول روز یکشنبہ ہر کار کو مبارک ہے۔ اور نیکی کا بدلہ برائی سے ملیگا
بیماری۔ اکثر تلز بلاد و مرض چشم سے پریشان ہوگی۔ بیماری شدید ۳ و ۴۰ برس سے زندہ رہی تو عمر
تقریباً چورانوے برس کی ہوگی۔ اور نگینہ لعل یاقوت الماس پہننا مفید ہے۔ یہ نقش لکھکر بائیں
بازو میں باندھنا مفید ہے۔ ۲۲ ۸۱ ۱۱ ۲۹ ۲۲۸ ۱۱۸۲ ۲۳ ۱۱ ۶

۶۔ طالع برج سنبلہ ستارہ عطارد مزاج خاکی اس طالع کی عورت شیریں سخن بلند ناک سرو گردن پر نشان
کے گندمی رنگ کشادہ چشم راست گو اور خویش و اقارب کی تواضع کو غنیمت جانے اور ایک مرتبہ صدمہ آسیب
سے رنج پہونچے گا۔ اور اکثر درد شکم و سر درد و تیم بخار میں مبتلا رہیگی۔ اور بیماری شدید ۴ و ۲۲ برس سے اگر زندہ
رہی تو عمر تقریباً چوراسی برس ہوگی اور نگینہ فیروزہ نیلم زبرجد پہننا باعث فرحت ہوگا اور ماہ جمادی الثانی
روز چہارشنبہ ہر کار کو مفید ہے اور یہ تعویذ باندھنا موثر رہیگا۔ تعویذ یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ
یَا حَمِیْدُ یَا دَائِمُ یَا قَائِمُ یَا عَلِیْمُ یَا حَکِیْمُ یَا شَکُوْرُ یَا دَانَا یَا بِیْنَا وَھُوَ الْحَقُّ ہ

۷۔ طالع برج میزان ستارہ زہرہ مزاج آبی اس طالع کی عورت نیک چلن خوش رو، خوش خلق ملنسار متواضع
بلند ناک کوتاہ گردن سر پر سرخ پیشانی دائیں جانب تل کا نشان رکھے اور نگینہ یاقوت لعل یمانی پہننا
سودمند ہوگا۔ اور ماہ رجب المرجب روز جمعہ ہر کار کو مبارک ہے۔ اکثر بیماری درد سر کی رہیگی اور ۳
و ۹ و ۳۶ برس سے زندہ رہی تو عمر تقریباً ۸۴ برس کی ہوگی اور یہ تعویذ مفید رہیگا۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
یَا ھَادِیْ یَا مَھْدِیْ یَا حَمِیْدُ یَا اَحْمَدُ یَا اَحَدُ یَا مُحَمَّدُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا دَائِمُ یَا اللّٰہُ یَا اللّٰہُ یَا اللّٰہُ
۱۱ ۹ ط ط ۷ ۲۲ ۴۴ ۳۱۱۳ ۱۳ مج

۸۔ طالع برج عقرب ستارہ مریخ مزاج آبی اس طالع کی عورت خوش رو کشادہ سینہ صاحب اقبال
کرچست و چالاک لہو و لعب میں گرفتار، رنگین کپڑے کی شوقین زر و زیور پر جان قربان کرے اور ماہ
شعبان المعظم روز سہ شنبہ ہر کار کو مبارک ہووے نگینہ مرجان سرخ اور لعل یمانی پہننا سودمند ہے
بیماری۔ ۱۰ و ۲۸ و ۴۰ برس سے اگر زندہ رہی تو عمر تقریباً پچاس برس کی ہوگی۔ اور سایہ آسیب
سے اکثر رنج پہونچیگا۔ اور یہ تعویذ اسکو موثر رہیگا۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ یَا غَفُوْرُ یَا وَدُوْدُ
یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِیْدُ فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ یَا نُوْرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مُغِیْث

یا لا الٰہ الا انت ۱۱۱ ۱۱۳۰ ۱۱۹ ھ ف

۹ طالع برج قوس ستارہ مشتری مزاج آتشی اس طالع کی عورت خوبصورت نیک سیرت جمیل
اور صاف باطن مگر نغمہ و سرور کی شائق اور چرب زبان ہوگی ہر کوئی مرد و عورت اس سے گھبرائے
اور وہ محبت کی بھوکی ہوگی ہر کسی سے محبت کریگی مگر ملامت و ندامت اٹھائیگی اور گرمی کے امراض سے اکثر
بیمار ہوگی سخت بیماری ۲ و ۱۵ و ۳۰ برس سے اگر زندہ رہی تو عمر تقریباً اسکی ۷۹ سال کی ہوگی اور نگینہ
الماس یاقوت پہننا مفید ہوگا اور ماہ رمضان المبارک روز پنجشنبہ ہر کار کو مبارک ہے اور یہ تعویذ
اسکو فائدہ مند ہوگا۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یا نور یا علی یا نور السمٰوٰت والارض یا مغوث
یا مغوثیا مغضا ۱۱۱ ۱۱۱۰ سحہ سحہ ۸۱۲ ۱۱ ۶ ما طالع لع

۱۰ طالع برج جدی ستارہ زحل مزاج خاکی اس طالع کی عورت تین قسم کی ہوتی ہے۔ اول سفید
رنگ خوشرو بالا قد بلند ناک اور دوسری سرخ رنگ سفید چشم نازک بدن۔ تیسری گندمی رنگ
کشادہ ابرو اور ان سہ اقسام کے ۴ لڑکے ہونگے اور مرد پر جان قربان کریگی اور آسیب سے خوف
ہوگا۔ اور بدن بھاری ہوگا اور ماہ شوال المکرم روز شنبہ ہر کار کو مفید ہوگا۔ اور نگینہ میں
نیلم پہننا مفید ہوگا اور بیماری شدید ۱ و ۱۲ و ۲۱ و ۳ سے اگر زندہ رہی تو عمر ۹۵ برس کی ہوگی
اور یہ تعویذ پہننا مناسب ہوگا۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم بحق اہیا اشراہیا ادونی...
اصباؤت آصباؤت العجل ۱۲ ۱۹۲۶ ۱۹ ۳ ۱۰ ۶ ج ج ج ج

۱۱ طالع برج دلو ستارہ زحل مزاج بادی اس طالع کی عورت جاذب نظر بامروت و کامران ہوگی
اور اس پر تہمت و بہتان بہت ہوگا۔ لیکن عزت میں فرق نہ آئیگا اور عمر اچھی کٹے گی۔ البتہ درمیان
عمر کچھ دن پریشانی سے گذرینگے۔ اور اولاد بہت ہوگی یعنی لڑکے لڑکیاں ۱۲ ہونگے اور ماہ ذیقعدہ
روز شنبہ ہر کار کیلئے مفید ہوگا۔ اور نگینہ میں نیلم سلیمانی پہننا سودمند ہوگا اور بیماری شدید
یعنی ۳ و ۱۲ و ۲۱ و ۳۰ و ۳۹ برس کی ہے اگر زندہ رہی تو عمر تقریباً ۸۴ برس کی ہوگی۔ اور یہ تعویذ سودمند ہوگا
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ لقد جاءکم رسول من انفسکم عزیز علیہ ما عنتم حریص علیکم
بالمؤمنین رؤف الرحیم۔ فان تولوا فقل حسبی اللہ لا الٰہ الا ھو علیہ توکلت وھو رب
العرش العظیم ۰

۱۲ طالع برج حوت ستارہ مشتری مزاج آبی اس طالع کی عورت خوبصورت خوش کلام دمیانہ قد اور

بزرگوں سے آشنائی رکھے اور دشمن بہت ہونگے۔ اور مرض چشم سے تکلیف اٹھائیگی اور نگینہ اسکو
الماس یاقوت پہننا مفید ہے اور ماہ ذی الحجہ روز پنجشنبہ ہر کار کو مبارک ہے اور بیماری شدید
۴ و ۹ و ۱۸ برس سے اگر زندہ رہی تو عمر تقریباً ۵۳ برس کی ہوگی۔ اور یہ تعویذ اس کے حق میں نہایت
مفید ہے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ یا قدیم یا حنان یا منان یا دیان یا برہان
یا سبحان یا سلطان فعال لما یرید یا واحد یا احد یا حی یا قیوم یا ذالجلال و
الاکرام ۱۱ ھ ۱۱ ھ ۱۱۱ ۴۴۴۴ و ۱ ح

اس خلاق دوجہاں کا بے پایاں شکر و کرم ہے کہ جس کے امر کے مسخر سب نجوم و جبال
اور زمین و آسمان ہیں حتی کہ ہر شے اس کی تابعدار ہے۔ ان دنوں امداد غیبی اور تائید لاریبی سے
یہ مضمون "علم النجوم" کا باب پورا ہوا جس قدر کے عملیات و تعویذات و نقوشات میں ضرورت درپیش
ہوتی ہے یہ مضمون کیا ہے؟ ایک انجام مرام اور برآمد مطلب کی کنجی تمام ہے اور مفتاح الباب
منفعت ہے۔
یہاں تک قواعد و طرائق اور احکام وغیرہ بیان کئے جا چکے ہیں اب "باب العملیات"
اور اسم اعظم دوسری جلد میں تحریر کئے ہیں جو عنقریب ہی شائع ہونے والی ہے۔

جمیل احمد جمیل

الحمد للہ بفضلہٖ و کرمہٖ آج بتاریخ ۲۵ شوال المکرم ۱۴۰۶ھ مطابق ۴ جولائی ۱۹۸۶ء بروز پنجشنبہ بوقت شب ۱۲ بجے یہ مبارک باسعادت کتاب مستطاب موسومہ "آفتاب عملیات" کی جلد اول اختتام کو پہونچی۔ جس میں تاثیر عمل، ابجدات، مستحصلات طریقہ زکوٰۃ، عمل نقوش، علم الآثار، شناخت امراض، سوالات مع حل الجواب، اسم باری کی خصوصیات رموز کلمات، باب النجوم، کیفیات سیارگان اور زائچہ و لگن وغیرہ بنانے کا طریقہ تحقیقی و تصدیقی و مجرب و آزمودہ بیان کیا گیا ہے۔

آئندہ دوسری جلد عنقریب شائقین عملیات کی خدمت میں پیش کی جائیگی۔ اس میں علم کا تفصیلی بیان، نقوش بھرنے کا طریقہ، عملیات، باب الحروف، خاصیت حروف مع طریقہ زکوٰۃ، کشف قلوب، کشف قبور، حاضرات علوی، روحانی موکلاتی جناتی، قل ھو اللہ سے کئی اقسام کے حاضرات مجرب و آزمودہ مفصل بیان ہوں گے۔

خداوند قدوس اپنی رحمت کاملہ سے اور اپنے حبیب پاک فخر دو عالم، سرور کون و مکاں، شاہ امم محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقہ عالیہ میں اس ناچیز اور نامکمل تالیف کی محنت کو شرف قبولیت عطا فرمائے۔ اور بنی نوع انسان کے لئے فلاح و بہبود کا ذریعہ بنائے۔ آمین ثم آمین۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا الْخَيْرَ وَالسَّعَادَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

حافظ جمیل احمد جمیل

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

آفتابِ عملیات مکمل

حصہ دوم

فہرست مضامین

تعارف

کسی بھی کتاب یا تالیف کی یہ خصوصیت ہونی چاہیئے کہ اس کتاب میں جن مضامین کا ذکر ہو انکو دلیل کے ساتھ بیان کیا گیا ہو۔ قاری کے ذہن کو متاثر کیئے بغیر خوامخواہ کسی طرف مبذول کرنا مصنف یا مؤلف کی ہٹ دھرمی کی دلیل ہوتی ہے۔

زیر نظر کتاب "آفتاب عملیات میں اس بات کا خاص خیال رکھا گیا ہے کہ جن مضامین کا بھی بیان کیا گیا ہے وہ مدلّل ہیں۔

عملیات کے سلسلے میں عوام الناس کو جو شکوک و شبہات ہوتے ہیں بلکہ بعض اصحاب تو عملیات کو بدعت قرار دیتے ہیں، ایسے اصحاب کی خدمت میں مولف نے حضور علیہ الصلوۃ والسلام صحابہ اور تابعین کے اقوال و اعمال سے ثابت کر کے ان کے اعتراض کا اور شکوک و شبہات کا تسلی بخش جواب آفتاب عملیات کی جلد اول میں دیدیا ہے۔

جلد اول میں حروف کی قوت عمل، الفاظ کی تاثیر، آیات کے ردعمل، ستاروں کی شناخت، ستاروں کا انسانی زندگی پر اثر، موکلوں کی حقیقت، قوت عمل، دائرہ اختیار اور سفلی و علوی موکلوں کا استخراج، ستاروں کا مختلف مدارج میں، منازل میں، بروج میں داخلہ اور خارجہ کے اوقات کو اور ان کے اثرات کو مکمل طریقہ سے سمجھا دیا ہے

زیر نظر کتاب میں "باب العملیات میں خاص طور سے "اسم اعظم" "باب النقوش" میں "نقوش کی زکوۃ اور پر کرنے کا طریقہ" "باب الکشف" میں "مجربات کشف" اور "کاشفات عجائب" "بیانات و عنوانات قائم کر کے عمدہ طریقہ سے طالبین عملیات و شائقین کشف کی رہنمائی کی ہے۔

حاضرات کے باب میں مختلف طرق سے حاضرات بازکوۃ و بلازکوۃ خاص طور سے سورۂ اخلاص

دسورہ جن کی حاضرات طالبین کیلئے نہایت عمدہ پیش کش ہے۔ اور مؤلف کے تجربات کی دلیل ہے جہاں تک عملیات کی کتابوں کے مطالعہ کا سوال ہے میں سمجھتا ہوں یہ کتاب اس تمام تشنگی کو دور کرتی ہے جو دوسری عملیات کی کتابوں میں باقی نظر آتی ہے۔ بلا مبالغہ یہ بات کہی جا سکتی ہے کہ یہ کتاب "کوزہ میں سمندر" کے مترادف ہے۔ اور شائقین عمل اور طالبین منفعت کیلئے رشد و ہدایت کا سنگ میل کی حیثیت رکھتی ہے۔ خداوند قدوس سے دعا ہے کہ اس کتاب کو طالبین و شائقین کیلئے رشد و ہدایت کا ذریعہ بنائے اور عوام الناس کو استفادہ کرنے کے پورے پورے مواقع حاصل ہوں۔

مؤلف کتاب کے بارے میں کچھ لب کشائی کرنا گویا سورج کو چراغ دکھانا ہے۔ حافظ، حکیم، عامل جمیل احمد صاحب جمیل مجاز حضرت زبدۃ الواصلین، عمدۃ الواصلین، سراج السالکین حضرت شاہ مولانا عبدالقادر صاحبؒ رائپوری تقریباً ۳۰ سال سے اس میدان میں اپنی انفرادیت کو برقرار رکھے ہوئے ہیں۔

مریضوں سے ہمدردی اور ان کے جائز مقاصد کیلئے فوری طور سے دلچسپی کا اظہار اور گوشہ نشینی کے باوجود سہارنپور اور اطراف و جوانب میں مقبولیت عام اور انکی شخصیت کا چرچا موصوف کے ہر دلعزیز ہونے کی دلیل ہے۔ اللہ رب العزت موصوف کو صراط مستقیم پر قائم و دائم رکھے۔ اور اخلاق حسنہ اور صفات ستودہ سے مزین فرمائے۔ آمین ثم آمین

محمد الیاس

افتتاحیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

اللہ کا نام لیکے میں کرتا ہوں ابتدا ❊ روح نبی کی نذر ہے تحفہ درود کا

امابعد۔ فقیر پر تقصیر عاصی پر معاصی حافظ حکیم جمیل احمد جمیل سکندرپوری نے اس کتاب "آفتاب عملیات" کو سات جلدوں میں ترتیب دینے کا ارادہ کیا ہوا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اللہ جل شانہ نے اپنے فضل و کرم سے اور احسان عظیم فرما کر پہلی جلد کو مکمل کرا دیا تھا جو کہ عاملین و شائقین عملیات کی خدمت میں پہونچ چکی ہے۔ شائقین کی طرف سے کتاب کو پسند کیا گیا اور ان کے خطوط بیشمار دوسری جلد کی طلب کے بارے میں موصول ہو چکے ہیں۔ جن کی وجہ سے اس فقیر کا حوصلہ بڑھا، اور فضل کریم کا سایہ سر پر ہوا، توفیق خداوندی نے جذبہ کو ابھارا تو اس فقیر نے دوسری جلد کی ترتیب کیلئے قلم کو سنبھالا۔ عنایت ربی نے اور حمایت محمدی نے ساتھ دیا تو عنقریب انشاء اللہ "دوسری جلد آفتاب عملیات" کی شائقین عملیات و طالبین حاضرات و مدارج موکلات و شیدائیان پری کے حاضرات کے ہاتھوں میں ہوگی۔

اس میں "تلاش اسم اعظم"، "نقوشات کے لکھنے وپر کرنے کا طریقہ"، "خاصیت مع زکوۃ حروف"، "کشف قلوب"، "کشف قبور"، اور "حاضرات علوی"، "روحانی"، "موکلاتی"، "جناتی" اور "حاضرات قل ہو اللہ شریف" مختلف طریقوں سے اور چند حاضرات بلا عمل و زکوۃ کے مجربہ تحریر کر رہا ہوں۔

بامداد رب العالمین، و حمایت رحمت اللعالمین، شفیع المذنبین محمد صلی اللہ علیہ وسلم بطفیل آل پاک و ازواج مطہرات و صحابہ چہار کبار و خلفائے راشدین و عشرہ مبشرہ صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین ۔ بوسیلہ تابعین و تبع تابعین، اولیاء کرام، صوفیائے عظام، اتقیاء و اصفیاء و بزرگان دین کی برکتوں سے اس کتاب کی تکمیل فرمائے ۔ اور آئندہ جلدوں کی ترتیب میں آسانی و سہولت مرحمت فرمائے ۔ اور اس مشکل کام کو اس فقیر ناچیز کیلئے آسان فرمائے

آمین ثم آمین یارب العالمین ؁

فقیر: جمیل احمد جمیلؔ سکندرپوری

باب العملیات

اسمِ اعظم

اسم اعظم، شب قدر اور ساعت جمعہ یا خط تقدیر کے مثل پوشیدہ ہے۔ کوئی قطعی کہہ نہیں سکتا کہ یہ اسم اعظم ہے۔ مگر محققین اور بزرگانِ دین نے اپنی تحقیق اور رائے کے مطابق بیان کیا ہے، اکثر عاملین کاملین و صالحین و زاہدین و عابدین بلکہ عامۃ المسلمین صدیوں سے اسم اعظم کی تلاش میں سرگرداں رہے ہیں، کتنی ہی کتابیں تصنیف کی گئیں اور اکثروں نے اس کی تلاش میں کتبِ تفسیر و احادیث کے مطالعہ میں زندگیاں صرف کردیں۔ مگر کسی ایک نقطہ پر سب کی رائے مرکوز نہ ہو سکی عوام تو عوام خواص اور عالم روحانیت بھی اس امر پر متفق نہ ہو سکے کہ یہی اسم اعظم ہے۔ لہٰذا ان ہی اقوال بزرگانِ دین کو یکجا کرکے تحریر کرتا ہوں تاکہ عوام و خواص مستفید ہوں اور فقیر کیلئے بھی ذریعۂ نجات ہو

---

(۱) خصوصاً حدیث شریف یہ ہے جسکو حضرت سعد بن ابی وقاص رضؓ روایت کرتے ہیں کہ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ "کیا میں تمہیں اللہ تعالیٰ کا وہ نام بتادوں کہ جب وہ اس سے پکارا جائے اجابت کرے اور جب اس سے سوال کیا جائے تو عطا کرے، وہ دعا یہ ہے:" جو حضرت یونس علیہ السلام نے تین تاریکیوں میں کی تھی۔ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۝ ایک صحابی نے عرض کیا، یارسول اللہ! کیا یہ دعا خاص حضرت یونس علیہ الصلوٰۃ والسلام کیلئے تھی؟ یا عام مسلمانوں کیلئے بھی ہے؟ آپ نے فرمایا کہ "کیا تو نے اللہ تعالیٰ کا ارشاد نہ سنا" فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ وَنَجَّیْنٰہُ مِنَ الْغَمِّ وَکَذٰلِکَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ ۝ ترجمہ پس ہم نے یونس کی دعا قبول کی اور اسے غم سے نجات دی، اور یونہی نجات دینگے ہم ایمان والوں کو" رواہ احمد والترمذی والنسائی والحاکم

(۲) دوسری حدیث شریف میں ہے کہ فخر الانبیاء سید الکائنات احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو یہ کلمات پڑھتے سنا۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنِّیْ اَشْھَدُ اَنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ خدا کی قسم تو نے اللہ تعالیٰ کا وہ نام لیکر سوال کیا ہے کہ جب اس کے ذریعہ سوال کیا جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ عطا فرماتا ہے اور جب اس کے ذریعہ دعا کی جاتی ہے تو قبول فرماتا ہے۔ اس حدیث کو روایت کرتے ہیں احمد ابن ابی شیبہ، ابوداؤد، ترمذی، نسائی اور ابن ماجہ، ابن حبان اور حاکم نے۔

(۳) امام ابوالحسن علی مقدسی اور امام عبدالعظیم منذری اور امام ابن حجر عسقلانی وغیرہم ائمہ رحمہم اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ اس حدیث کے اسناد میں کسی شک کی گنجائش نہیں ہے۔ اور دربارۂ اسم اعظم میں یہ سب احادیث سے جید اور صحیح ہے۔

(۴) ایک اور حدیث شریف میں آیا ہے کہ اسم اعظم ان دو آیتوں میں ہے۔ وَاِلٰھُکُمْ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ۔ الٓمّٓ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۔ اور بعض علماء صالحین "یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ" کو اسم اعظم کہتے ہیں۔ اور بعض اولیاء کرام نے "یَا اللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ" کو اسم اعظم بتایا ہے۔ اور

(۵) حضرت زید بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فرمان کے مطابق اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنَّ لَکَ الْحَمْدُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ ۔ یہ اسم اعظم ہے۔

(۶) حدیث شریف میں ہے کہ ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے یوں دعا کی۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْکَ اللّٰہَ وَاَدْعُوْکَ الرَّحْمٰنَ وَاَدْعُوْکَ الْبَرَّ الرَّحِیْمَ وَاَدْعُوْکَ بِاَسْمَآئِکَ الْحُسْنٰی کُلِّھَا مَا عَلِمْتُ مِنْھَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ اَنْ تَغْفِرَلِیْ وَتَرْحَمَنِیْ ۔ نبی کریم نے فرمایا کہ اے صدیقہ ان کلمات میں اسم اعظم ہے۔

(۷) حضرت ابو درداء اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ یا رب یا رب اسم اعظم ہے اور (۸) بقول حضرت زین العابدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ

رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۔ اسم اعظم ہے۔ اور (۹) حضرت ابو امامہ باہلی صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے شاگرد رشید قاسم بن عبدالرحمٰن شامی "اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ" کو اسم اعظم فرماتے ہیں۔ اور (۱۰) حضرت امام قاضی عیاض رحمۃ اللہ علیہ نے بعض علماء سے نقل کیا ہے کہ اسم اعظم کلمۂ توحید ہے اور (۱۱) حضرت امام رازی رحمہ اور بعض دوسرے صوفیائے کرام کا اتفاق ہے کہ اسم اعظم کلمہ "یَا ھُوْ" ہے اور (۱۲) جمہور علماء فرماتے ہیں کہ "اَللّٰہُ" اسم اعظم ہے۔ حضرت غوث الثقلین شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ "جب اسم "اللّٰہ" پکارا جائے تو اس وقت تیرے دل میں بجز اللہ تعالیٰ کے کچھ نہ ہو۔ اور بعض صوفیائے کرام نے "بِسْمِ اللّٰہِ" شریف کو اسم اعظم بتایا ہے۔ اور (۱۳) حضرت قطب ربانی شیخ عبدالقادر جیلانی سے منقول ہے کہ "بِسْمِ اللّٰہِ" زبان عارف سے ایسی ہے کہ جیسے لفظ "کُنْ" کلام خالق سے۔ اور (۱۴) حضور پرنور محمد صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ ان پانچ کلموں سے جو ندا کرے گا اور جو کچھ اللہ رب العزت سے مانگے گا اللہ عزوجل عطا فرمائیگا۔ وہ کلمے یہ ہیں لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ۔ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۔ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ۔ اور (۱۵) بعض حضرات "یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ" کو اسم اعظم کہتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ جب کوئی آدمی تین مرتبہ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ کہتا ہے تو فرشتہ پکارتا ہے کہ مانگ کیا مانگتا ہے؟ تیرے ارحم الراحمین نے تیری طرف توجہ فرمائی ہے۔ اور (۱۶) حضرت سیدنا امام جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ "یَا رَبَّنَا" کو اسم اعظم فرماتے ہیں۔ اور (۱۷) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ کہتے سنا تو آپ نے فرمایا کہ مانگ تیری دعا مقبول ہوئی۔ اور (۱۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور سرور کونین سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جبرئیل علیہ السلام میرے پاس آئے اور عرض کیا کہ جب کوئی حاجت پیش آئے تو ان دعاؤں کو پڑھ کر دعائیں مانگیں۔ حاجت بحکم خدا پوری ہوگی: یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا صَرِیْخَ الْمُسْتَصْرِخِیْنَ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ یَا کَاشِفَ السُّوْٓءِ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ یَا مُجِیْبَ دَعْوَۃِ الْمُضْطَرِّیْنَ یَا اِلٰہَ الْعٰلَمِیْنَ بِکَ اُنْزِلُ حَاجَتِیْ وَاَنْتَ تَعْلَمُھَا فَاقْضِھَا ۔

اور حضرت جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے اسم اعظم کی تحقیق میں ایک پوری کتاب لکھی ہے اور (۱۹) اس دعا ر جامع پر زیادہ زور دیا ہے۔ اور بھی بہت سے محققین کے اقوال اس دعا ر کے بارے میں پائے جاتے ہیں۔ وہ دعا ر اسم اعظم یہ ہے: "بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنَّ لَکَ الْحَمْدُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا خَیْرَ الْوَارِثِیْنَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ یَا سَمِیْعَ الدُّعَاءِ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا عَالِمُ یَا سَمِیْعُ یَا عَلِیْمُ یَا حَلِیْمُ یَا مَالِکُ الْمُلْکِ یَا مَلِکُ یَا سَلَامُ یَا حَقُّ یَا قَدِیْمُ یَا قَائِمُ یَا غَنِیُّ یَا مُحِیْطُ یَا حَکِیْمُ یَا عَلِیُّ یَا قَاھِرُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا سَرِیْعُ یَا کَرِیْمُ یَا مُحْصِیْ یَا مُعْطِیْ یَا مَانِعُ یَا مُحْیِیْ یَا مُسْقِطُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا رَبُّ یَا رَبُّ یَا رَبُّ یَا وَھَّابُ یَا غَفَّارُ یَا قَرِیْبُ یَا لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ اَنْتَ حَسْبِیْ وَ نِعْمَ الْوَکِیْلُ وَاسْمُ اللّٰہِ تَعَالَی الْاَعْظَمُ الَّذِیْ اِذَا سُئِلَ بِہٖ اَعْطٰی وَاِذَا دُعِیَ بِہٖ اَجَابَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنِّیْ اَشْھَدُ اَنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ" اور (۲۰) حضرت قطب ربانی غوث صمدانی شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اسم اعظم یہ ہے "ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ" اور (۲۱) ابوداؤد، ترمذی اور ابن ماجہ رحمہم اللہ اجمعین کی تحقیق یہ ہے کہ اسم اعظم ان سورتوں میں پوشیدہ ہے "سورہ بقرہ، سورہ آل عمران اور سورہ طٰہٰ" اور بعض محققین "اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ" کو اسم اعظم قرار دیتے ہیں باوجود ان تمام اختلاف رائے کے اکثر کی یہی رائے ہے کہ (۲۲) اسم اعظم "اَللّٰہُ" ہے کیونکہ یہ اسم ذاتی ہے۔ اور جس قدر اقوال اور آیات اسم اعظم کے بارے میں آئی ہیں ان سب میں اسم "اللّٰہ" موجود ہے۔ ویسے بھی یہ ایک طولانی بحث ہے۔ اس لئے اس بحث میں پڑنا نہیں چاہتا۔ اگر کوئی شخص پاک صاف ہو کر پاک جگہ بیٹھ کر اور خوشبو کا استعمال کرکے باادب تمام اسم پاک "اَعْظَمُ اللّٰہ" کی زکوٰۃ ادا کرے۔ چالیس روز تک ۳ ہزار ایک سو پچیس "۳۱۲۵" مرتبہ روزانہ پڑھتا رہے۔ اور سوا لاکھ

کی تعداد پوری کرے اور دوران چلہ شریعت کی پابندی کرے اور منہیات غرضیکہ جھوٹ، کذب، غیبت، لقمہ حرام سے، فریب سے پرہیز کرتا رہے۔ اور پرہیز جمالی بھی کرے اور جب چلہ ختم ہو جائے تو روز ۶۶ مرتبہ پڑھتا رہے۔ اور اسم اعظم "اَللّٰہُ" کو زعفران سے لکھ کر سفید کاغذ پر ۶۶ مرتبہ لکھے اور آٹے میں گولیاں لاتعداد بنا کر چالیس روز دریا میں ڈالے تو وہ شخص غنی ہو اور مالا مال ہو جائے کے علاوہ فرشتہ صفت بھی ہو جائیگا اور اس کا نام روحانیت میں شمار ہوگا۔ اور روحانیت والوں کو اپنی آنکھوں سے دیکھے گا۔ (۲۳) لیکن علماء جفر نے بطریق جفر بھی اسم اعظم بیان فرمایا ہے۔ یعنی ہر شخص کا اسم اعظم علیحدہ ہے یہ تو قطعی نہیں کہا جا سکتا کہ واقعی یہی اسم اعظم ہے مگر علم جفر کی رو سے بنایا ہوا اسم اعظم اثرات و نتائج میں پر تاثیر بتایا گیا ہے۔ جو شخص بطریق جفر اسم اعظم کو پڑھ لے تو اس کو دنیا میں کسی اور عمل کی ضرورت نہیں رہتی۔ یہ اسم اعظم ہر کام کا متکفل اور ہر ضرورت کو حل کرنے والا ہے۔ محبت میں بھی کام آتا ہے اور جدائی میں بھی دولت اور فتح و نصرت میں بھی کام آتا ہے۔ غرضیکہ ہر حاجت میں کام دیتا ہے۔ اور زود اثر ہی نہیں بلکہ جلالت پذیر بھی ہے۔ اس کے جاننے کا طریقہ یہ ہے کہ اپنے نام کے تین حرف "مستوی"، "دلیلی"، "سری" معلوم کرو۔ یہ ہر سہ نام علم جفر کی ایک خاص اصطلاح ہیں جس کے اندر عجیب و غریب اسرار پنہاں ہیں مگر یہاں حرف اسم اعظم کے مطابق بیان کروں گا۔ آپ کا جو نام ہے اس کا پہلا حرف، حرف مستوی کہلاتا ہے مثلاً آپ کا نام جمیل ہے اس میں "ج" حرف مستوی ہے اور دلیلی حرف معلوم کرنیکا یہ طریقہ ہے کہ اپنے نام کے اعداد ابجد قمری سے حاصل کرو اور انکو ۲۸ سے تقسیم کرو یعنی نام جمیل کے ۸۳ عدد ہیں انکو تقسیم کیا ۲۸ ÷ ۸۳ = ۲ باقی ۲۷ بچے اب حرف ابجد قمری کو شمار کیا تو ۲۷ واں حرف "ظ" ہوا یہی دلیلی حرف ہے۔ اگر تقسیم کامل ہو جائے تو خارج قسمت کے اعداد کو لیکر حروف ابجد شمار کرو جہاں تعداد پوری ہو جائے اسی کو دلیلی تسلیم کر لو۔ مثلاً کسی کے نام کے ۱۱۲ عدد ہیں انکو تقسیم کیا تو یہ صورت ہوئی ۲۸ ÷ ۱۱۲ = ۴ تقسیم پوری ہو گئی باقی کچھ نہیں اعداد خارج قسمت ۴ ہیں۔ شمار وال پر پورا ہوا تو دلیلی حرف "دال" ہے۔ اب ایک نکتہ اور رہ گیا اگر تقسیم بھی پوری ہو گئی اور خارج قسمت میں ۲۸ سے زیادہ اعداد ہیں تو انکو پھر ۲۸ پر تقسیم کرو جو باقی بچے اس کا شمار کرو اس صورت

[illegible] حاصل ہوگا۔ اس تفصیل سے اب آپ سمجھ گئے ہوں گے۔ اب دو حرف حاصل ہو گئے
مستوی اور [illegible] اب تیسرا حرف مہری باقی ہے اس کو معلوم کرنیکا یہ طریقہ ہے کہ دیسلی حرف کے
ابجد سے اعداد معلوم کرو۔ مثلاً جمیل مستوی اور دیسلی حرف ج اور ظ ہیں اب دیسلی حرف کے اعداد
۹۰۰ ہیں انکو ۲۸ پر تقسیم کیا۔ ۹۰۰ ÷ ۲۸ = ۳۲ باقی ۴ بچے ابجد کو شمار کیا تو حرف دال مہری ہوا اب
آپ کو معلوم ہوگیا کہ جمیل نام کے تین حروف مستوی، دیسلی اور مہری ج ظ د حاصل ہوئے ان حروف
کے اعداد ۹۰۸ ہوئے اب ان اعداد کے مطابق نام خدا تلاش کرو اگر اتفاق ایسا ہو کہ ایک اسم
نہ ملے تو ۲ یا ۳ یا ۴ اسم لیکر تعداد کے مطابق کرو اور یہ بات یاد رکھو کہ اسم خدا اور تمہارے
نام کا پہلا حرف ایک ہو تو یہ اعلیٰ اسم ذات ہے جس کی تاثیر اور تعریف حد بیان سے باہر ہے۔
پڑھتے پڑھتے انسان کچھ سے کچھ ہو جائیگا۔ تعداد کا طریقہ یہ ہے کہ اول ہر حرفی اعداد کی تعداد کے
مطابق روز پڑھیں۔ دوسرے اپنے نام کی تعداد کے مطابق پڑھیں۔ اور تیسرا طریقہ یہ ہے کہ روزانہ
تین ہزار ایک سو چھبیس مرتبہ پڑھ کر سوالاکھ کی تعداد پوری کریں۔ اور اعتقاد کامل اور یقین مستحکم
اور ارادت و اعتقاد کے ساتھ پڑھیں اور جلد تاثیر کا معاینہ کریں اور قدرت خداوندی کا کرشمہ دیکھیں انشاء
اللہ تعالیٰ پہلے بیان ہو چکے ہیں لہذا دیکھ کر پڑھے گا اور اپنے دینی و دنیاوی مقاصد حاصل کریگا۔

آئندہ باب میں نقوش بھرنے کا طریقہ معلوم کرو

بابُ النقوش

ارباب فہم و ذکا اور ارباب بنیش پر پوشیدہ نہیں کہ فن عملیات میں نقش بھرنا ایک
الگ باب ہے۔ اور نقش قائم مقام عمل کے ہوتا ہے نقش کا بھرنا علم ریاضی پر موقوف ہے
اور مثلث اور مربع کی چال بعینہ شطرنج کی چال ہے۔ اور مخمس، مسدس، مسبع، مثمن علم ریاضی کے
زیر سایہ ہیں۔ علم ریاضی سے واقفیت ہونا ضروری ہے۔ اگر کوئی شخص عملیات کے قوانین وغیرہ سے
واقف نہیں تو نقش بھرنا دشوار ہے۔ لیکن میں عام فہم عبارت میں آسان طریقہ سے نقش بھرنے
کے طریقے بیان کرتا ہوں امید ہے کہ اس باب کے پڑھنے کے بعد نقش بھرنے میں کوئی دشواری
نہ ہوگی اور ہر قسم کے نقوش باسانی بھر لئے جائیں گے۔

نقش کے معنی

کسی عمل یا وظیفہ کو اعداد میں تبدیل کر کے نقش بھرنے کو اصطلاح عملیات
میں نقش کہتے ہیں۔ اور عاملین نے نقش بھرنے کا طریقہ ایجاد کیا۔ اور
ٹکڑے ٹکڑے کر کے نقش بھرنے کی زحمت اس لئے اٹھائی کہ نقش کی طاقت کم زیادہ کرنے کیلئے
جیسا کہ چار عناصر سے کل کائنات بنی اور کوئی شے ان چار عناصر سے خالی نہیں۔ اسی طرح عاملین نے
نقش پر کرنے کی چار قسمیں رکھی ہیں۔ یعنی آتشی، بادی، آبی، خاکی۔ مثلاً ایک شخص کو آپ مسخر کرنیکا
اس کا مزاج اور ستارہ آتشی ہے اسی مناسبت سے آپ نے عمل بھی آتشی منتخب کیا۔ اب اس شخص
کا مزاج و ستارہ بھی آتشی اور آپ کے عمل کا ستارہ بھی آتشی ہے یعنی دونوں آتشی برابر کے مزاج میں
پھر عاملین نے عمل کے مزاج کو تیز تر کرنے کا طریقہ معلوم کیا۔ یعنی نقش پر کرنے سے عمل کا مزاج تیز کر دیا
جاتا ہے اور مزاج میں دوگنی طاقت آجاتی ہے۔ اور یہ صفت مثلث، مخمس، مسبع اور ہر اس نقش میں ہے
جو ۴ پر تقسیم نہ ہوا کی وجہ سے عاملین نے مثلث کو تمام نقوش پر ترجیح دی ہے۔ غور کیجئے مثلث کے

سو قسم سے لکھا جاسکتا ہے۔ اور مخمس میں پچیس خانے ہیں تو پچیس طرح سے لکھا جاسکتا ہے
مگر حقیقت میں اربعہ عناصر کی تقسیم پر ہر نقش کی چار چالیں معتبر اور کارآمد ہیں باقی ذہنیت کلام ہیں
یعنی جن سے کوئی فائدہ نہیں لیا جاسکتا۔ اب آپ نقش مثلث کو سمجھئے اور چالوں کے بارے میں معلوم
کیجئے۔ آتشی چال مشرق سے منسوب ہے اور بادی چال مغرب سے نامزد ہے۔ آبی چال شمال سے
متعلق ہے جبکہ خاکی چال جنوب سے موسوم ہے۔ مثلث کے پر کرنیکا طریقہ یہ ہے کہ جو اعداد ہوں ان
میں سے بارہ عدد قانون کے خارج کرو بقایا کو تین سے تقسیم کرو پھر خارج قسمت کو پہلے خانہ میں
لکھو اور ہر خانہ میں ایک اضافہ کرتے جاؤ نقش پر ہو جائیگا۔ نقش کے صحیح ہونے کے یہ معنی ہیں کہ چاہے جس
طرف سے شمار کرو وہی اعداد ہوں جتنے اعداد کا نقش بھرا ہے اگر ہر طرف کی میزان وہی ایک ہو تو نقش صحیح ہے
کی دلیل ہے مثلاً پندرہ کا نقش لکھنا ہے تو بارہ عدد قانون کے خارج کئے تو ۳ باقی بچے انکو تین سے تقسیم
کیا تو باقی کچھ نہیں خارج قسمت میں ایک ہے اس کو پہلے خانہ میں لکھا اور پھر ایک ایک کا اضافہ کرکے
نقش پر کیا۔ دیکھئے چاروں عناصر کی صورت یہ ہے۔

مثلث خاکی چال		
۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

مثلث آبی چال		
۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

مثلث بادی چال		
۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

مثلث آتشی چال		
۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

دوسرے نقش مثلث کی مثال سمجھئے۔ مندرجہ بالا پندرہ کی مثال ہے اور یہی مثلث کے مستقل خانے ہیں
اب آئیے بسم اللہ شریف کا نقش دکھنا ہے۔ بسم اللہ شریف کے عدد ۷۸۶ ہیں ۱۲ عدد قانون کے نفی
کئے باقی ۷۷۴ بچے۔ تین سے تقسیم کیا ۷۷۴ ÷ ۳ = ۲۵۸ باقی کچھ نہیں تو خانہ اول میں ۲۵۸ اور دوسرے
خانہ میں ۲۵۹ تیسرے خانہ میں ۲۶۰ اور چوتھے خانہ میں ۲۶۱
اسی طرح آخر تک ایک ایک کا اضافہ کرکے نقش پر کیا جائیگا۔
اب دیکھئے جس طرف سے بھی شمار کروگے اصلی تعداد ۷۸۶ ہر طرف سے

۷۸۶		
۲۶۳	۲۵۸	۲۶۵
۲۶۴	۲۶۲	۲۶۰
۲۵۹	۲۶۶	۲۶۱

پوری ہوگی۔ ایک بات اور یاد رکھئے گا۔ اگر تقسیم کرنے پر کچھ بچے مثلاً ایک بچا تو خانہ سات میں ایک اضافہ
کرو اگر دو بچیں تو خانہ چار میں ایک کا اضافہ کرو۔ اضافہ سے مراد یہ ہے کہ خانہ چار میں ایک اور کا
مزید اضافہ ہو جائیگا۔ مثلاً بسم اللہ شریف کے نقش میں ۲ کی کسر ہوتی تو خانہ ۴ میں اضافہ یہ ہوا کہ بجائے
۲۶۱ کے ۲۶۲ لکھتے اور پانچویں خانہ میں ۲۶۳ لکھیں گے اگر ایک کی کسر ہوتی تو خانہ ۷ میں ایک کا
اضافہ کرکے بجائے ۲۶۴ کے ۲۶۵ لکھتے۔ اور اسی طرح پورا نقش پر کرتے۔ مثال ۷۸۷ کا نقش
بھرنا ہے تو اس کی یہ صورت ہوگی ۷۸۷ سے ۱۲ قانونی عدد نفی کئے تو ۷۷۵ بچے ۷۷۵ کو تین سے تقسیم کیا
۷۷۵ ÷ ۳ = ۲۵۸۔ باقی ایک بچا۔ یعنی اس میں ایک کی کسر ہے
تو اس کے نقش کی یہ صورت ہوگی۔ اب اس کو کسی بھی طرف سے
شمار کرو وہی ۷۸۷ اعداد ہونگے۔ تو نقش صحیح ہے۔

۷۸۷		
۲۶۳	۲۵۸	۲۶۶
۲۶۵	۲۶۲	۲۶۰
۲۵۹	۲۶۷	۲۶۱

مثال ۲۔ کسر ۲ کی دیکھئے گا ۷۸۸ کا نقش بھرنا ہے تو ۷۸۸ میں سے قانون کے ۱۲ عدد نفی کئے
تو ۷۷۶ بچے۔ ۳ سے تقسیم کیا ۷۷۶ ÷ ۳ = ۲۵۸ باقی ۲ کی کسر ہے
اس کا نقش بھرا تو اس کی صورت یہ ہوگی۔ اب اس کو کسی بھی طرف
سے شمار کرو ۷۸۸ ہی عدد ہونگے۔ اور نقش صحیح ہوگا۔

۷۸۸		
۲۶۴	۲۵۸	۲۶۶
۲۶۵	۲۶۳	۲۶۰
۲۵۹	۲۶۷	۲۶۲

اب مربع نقش بھرنیکا طریقہ بیان کرتا ہوں وہ یہ ہے کہ جس قدر اعداد ہوں ان میں سے ۳۰ عدد
قانون کے خارج کرو بقایا کو ۴ پر تقسیم کرو اور خارج قسمت کو پہلے خانہ میں رکھو اور ایک ایک کا اضافہ
کرتے ہوئے نقش پورا کرو طریقہ وہی مثلث والا ہے صرف اخراج عدد اور کسرات کے قانون کا فرق ہے
یہ طریقہ میں ساتھ ساتھ بیان کروں گا۔ اور چال وہی چار ہیں چار سے زیادہ چالیس نقش بھرنے کیا
فضول اور بیکار ہیں محض بناوٹ ہے ان سے کوئی فائدہ نہیں ہے نقش مربع کی چاروں چالیں یہ ہیں

مربع خاکی چال				مربع آبی چال				مربع بادی چال				مربع آتشی چال			
۱۵	۴	۵	۱۰	۱۰	۵	۴	۱۵	۱	۱۴	۱۱	۸	۸	۱۱	۱۴	۱
۶	۹	۱۶	۳	۳	۱۶	۹	۶	۱۲	۷	۲	۱۳	۱۳	۲	۷	۱۲
۱۲	۷	۲	۱۳	۱۳	۲	۷	۱۲	۶	۹	۱۶	۳	۳	۱۶	۹	۶
۱	۱۴	۱۱	۸	۸	۱۱	۱۴	۱	۱۵	۴	۵	۱۰	۱۰	۵	۴	۱۵

یہی نقش کی چال ہے اور مستقل خانوں میں چاہے جیسے اعداد کا نقش بھریں اسی طریقہ سے پر کیا جائیگا :۔
اگر کسر ایک بچے تو خانہ ۱۳ میں ایک کا اضافہ کرو۔ اگر کسر ۲ کی ہو تو خانہ ۹ میں ایک کا اضافہ کرو اور اگر کسر ۳ کی رہے تو خانہ ۵ میں ایک کا اضافہ کرو تو نقش پر ہوگا۔ یہ مربع نقش کا مشہور معروف طریقہ ہے اور یہ عام طریق پر رائج ہیں اور بھی چند ترکیبیں مربع پر کرنے کی ہیں۔ اول ترکیب یہ ہے کہ اصل اعداد سے ۳۴ عدد قانون کے منہا کرو بقایا کو چار پر تقسیم کرو اور جو خارج قسمت ہوں اس میں ایک کا اضافہ کر کے چال سے نقش پورا کرو نقش پر ہوگا۔ اور کسر وہی رہیگی جو پہلے طریقہ میں تھی۔ صرف خارج قسمت میں ایک کے اضافہ کرنے کا فرق ہے۔ مثلاً خارج قسمت ۷ ہیں تو ہم پہلے خانہ میں ۸ لکھیں گے۔ اور ایک کا اضافہ کرتے ہوئے نقش پر کریں گے۔ نقش پر ہوگا :۔

مثال :۔ ۷۸۶ کا مربع نقش بھرنا ہے تو ۳۴ عدد قانون کے خارج کئے تو باقی بچے ۷۵۲، ۷۵۲ کو ۴ سے تقسیم کیا ۷۵۲ ÷ ۴ = ۱۸۸ خارج قسمت رہا اب ۱۸۸ میں ایک کا اضافہ کر کے یعنی ۱۸۹ پہلے خانہ میں لکھا پھر ایک کا اضافہ کر کے ۱۹۰ دوسرے خانہ میں لکھا غرض یہ ہے کہ ایک ایک کے اضافہ سے نقش کو پر کیا۔ نقش مکمل ہوا اب اسکو شمار کرو ہر طرف سے میزان ۷۸۶ ہوگا

مثال نمبر ۲ — ۷۸۶

۱۹۶	۱۹۹	۲۰۲	۱۸۹
۲۰۱	۱۹۰	۱۹۵	۲۰۰
۱۹۱	۲۰۴	۱۹۷	۱۹۴
۱۹۸	۱۹۳	۱۹۲	۲۰۳

طریقہ دوم :۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ آپ جس قدر بھی اعداد کا نقش لکھنا چاہیں۔ کل اعداد میں سے ۲۱ عدد قانون کے نفی کر دو باقی کو محفوظ رکھو اور مربع نقش کو ایک سے ۱۲ خانوں تک پر کرو تیرھویں خانہ میں باقی محفوظ رکھے اعداد لکھو اور ایک ایک اضافہ سے ۱۳واں، ۱۴واں، ۱۵واں اور سولھواں خانہ پر کرو نقش پورا ہوگا۔ مثال :۔ ۷۸۶ کا نقش لکھنا ہے تو

دائرہ ۲ کی مثال — ۷۸۶

۸	۱۱	۷۶۶	۱
۷۶۵	۲	۷	۱۲
۳	۷۶۸	۹	۶
۱۰	۵	۴	۷۶۷

۷۸۶ سے ۲۱ عدد قانون کے نفی کئے تو ۷۶۵ بچے ایک سے بارہ تک لکھا اور تیرھویں خانہ میں ۷۶۵ لکھا اور ایک ایک کے اضافہ سے نقش پورا کرو نقش پورا ہوگا۔ اب دیکھئے اس نقش کو کسی طرف سے بھی شمار کرو میزان ۷۸۶ ہوگی۔ اور دیکھا اس نقش میں کسر نہیں ہوئی۔ کیونکہ اس میں تقسیم ہی نہیں ہوئی اس لئے کسر نہیں ہوئی۔ مربع نقش کے بھرنے میں اور بھی کئی طریقے ہیں جیسے

میں کسر کا جھگڑا ہی نہیں ہے

طریقہ سوئم :۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ آپ کے پاس جس قدر اعداد ہوں انکو دو حصے کرو نصف حصہ میں سے ۸ عدد کم کرو جو باقی بچے اسکو اپنے پاس محفوظ رکھو اور مربع نقش کو خانہ ایک سے لیکر خانہ آٹھ تک پورا کرو اور نویں خانہ میں وہ محفوظ عدد لکھو جو آپ کے پاس ہیں اور ایک ایک کا اضافہ کر کے لکھتے جاؤ نقش پورا ہوگا۔

۷۸۶

۸	۳۸۷	۳۹۰	۱
۳۸۹	۲	۷	۳۸۸
۳	۳۹۲	۳۸۵	۶
۳۸۶	۵	۴	۳۹۱

مثال :۔ آپ بسم اللہ شریف کا نقش لکھنا چاہتے ہیں تو بسم اللہ کے عدد ۷۸۶ کو نصف کیا تو ۳۹۳ ہوئے ۸ عدد قانون کے نفی کئے تو ۳۸۵ بچے اب نقش مربع لکھنا شروع کیا تو خانہ ایک سے خانہ ۸ تک حسب قاعدہ لکھا اور نویں خانہ میں بچے ہوئے ۳۸۵ کا عدد لکھا اور ایک ایک کا اضافہ کر کے نقش پورا کیا تو نقش مکمل ہوا اب اسکو شمار کریں ہر طرف سے میزان ۷۸۶ ہوگی جو صحیح ہونیکی دلیل ہے۔

نقش مخمس :۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ اسمیں پچیس خانے ہوتے ہیں ۵ عرض میں اور ۵ طول میں اس کے لکھنے کا یہ طریقہ ہے کہ جس قدر اعداد ہوں اسمیں سے ۶۰ عدد قانون کے نفی کرو بقایا کو ۵ سے تقسیم کرو خارج قسمت کو خانہ اول میں لکھو اور ایک کا اضافہ کر کے لکھتے جاؤ نقش پورا ہوگا نقش مخمس کی طبعی چال یہ ہے اس صورت نقش مکمل کیا جائیگا۔ اور کسر مخمس یہ ہے کہ اگر تقسیم میں ایک باقی رہے تو خانہ ۲۱ میں ایک کا اضافہ کیا جائیگا اور اگر ۲ باقی رہیں تو خانہ ۱۶ میں ایک کا اضافہ ہوگا اگر ۳ باقی بچیں تو خانہ ۱۱ میں ایک کا اضافہ کریں

۹	۲۱	۱۳	۵	۱۷
۳	۲۰	۷	۲۴	۱۱
۲۲	۱۴	۱	۱۸	۱۰
۱۶	۸	۲۵	۱۲	۴
۱۵	۲	۱۹	۶	۲۳

اور اگر چار کی کسر باقی ہو تو خانہ چھ میں ایک کا اضافہ کرو نقش پورا ہوگا۔ مگر یہ دھیان رہے کہ جس طرح مثلث کی کسر پوری نہیں ہو سکتی اسی طرح مخمس کی کسر پوری نہیں ہو سکتی اس کے علاوہ اور کوئی طریقہ نہیں ہے۔

مثال:- اسم اعظم یا اللہ مخمس نقش لکھنا ہے تو اللہ کے عدد ۶۶ ہیں ۶۰ عدد قانون کے نفی کئے باقی ۶ بچے اب انکو ۵ سے تقسیم کیا ۶ ÷ ۵ = ۱۔ باقی ایک اب اس کا نقش بھرا تو یہ صورت ہوئی۔ اور اس میں ایک ایک کی کسر ہے تو اکیسویں خانہ میں ایک کا اضافہ کیا نقش پر ہوگیا دیکھئے کسی طرف سے شمار کریں ۶۶ ہوگا

۷۸۶

۱۷	۵	۱۳	۲۲	۹
۱۱	۱۵	۷	۲۰	۳
۱۰	۱۸	۱	۱۴	۲۳
۴	۱۲	۲۶	۸	۱۶
۲۴	۶	۱۹	۲	۱۵

نقش مُسَدَّس:- مسدس کے معنی شش در شش کے ہیں یعنی ۶ خانہ طول میں اور ۶ خانہ عرض میں ہوتے ہیں کل ۳۶ خانے ہوتے ہیں اس کے لکھنے کا طریقہ یہ ہے کہ جس قدر اعداد ہوں ان میں سے ۱۱۱ عدد قانون کے نفی کر کے بقایا کو چھ سے تقسیم کرو۔ خارج قسمت کو خانہ اول میں ایک کا اضافہ کر کے لکھو اور ایک ایک کے اضافہ سے لکھتے جاؤ نقش پورا ہوگا۔

دوسرا طریقہ یہ ہے کہ جتنے اعداد ہوں ان میں سے قانون کے ۱۰۵ عدد نفی کر کے بقایا کو ۶ سے تقسیم کرو خارج قسمت کو خانہ اول میں لکھو اور ایک ایک کے اضافہ سے نقش پورا کرو اس میں پہلے خانہ میں ایک کے اضافہ کی ضرورت نہیں بلکہ ۱۱۱ عدد قانون کے حذف کرنے والے قاعدہ میں ایک کا پہلے خانہ میں اضافہ ہوتا ہے۔ مسدس میں کسر کا طریقہ یہ ہے کہ اگر ایک باقی رہے تو خانہ ۳۱ میں ایک کا اضافہ کرو اگر ۲ باقی رہیں تو خانہ ۲۵ میں ایک کا اضافہ کرو اگر ۳ باقی رہیں تو خانہ ۱۹ میں ایک کا اضافہ کریں

۷۸۶

۶	۳۲	۳۴	۳	۳۵	۱
۷	۱۱	۲۷	۲۸	۸	۳۰
۱۸	۱۴	۲۱	۲۲	۲۳	۱۳
۱۹	۲۰	۱۵	۱۶	۱۷	۲۴
۲۵	۲۹	۱۰	۹	۲۶	۱۲
۳۶	۵	۴	۳۳	۲	۳۱

اگر ۴ باقی رہیں تو خانہ ۱۳ میں ایک کا اضافہ کریں اور اگر ۵ باقی رہیں تو خانہ ۷ میں ایک کا اضافہ کر کے نقش پُر کریں نقش پورا ہوگا۔

مسدس نقش ایک سو گیارہ سے کم کا نہیں لکھا جاتا مندرجہ بالا طبعی نقش مسدس تحریر کر دیا ہے۔ دیکھئے۔ یہی اس کے مستقل خانہ ہونگے پھر آپ کتنے ہی اعداد کا نقش لکھیں اسی چال اور خانوں سے پُر کریں گے۔

نقش مسبّع (ہفت در ہفت) اس کا طریقہ یہ ہے کہ اس میں سات خانے عرض میں اور سات طول میں کل ملا کر ۷×۷ = ۴۹ خانے ہوتے ہیں جس قدر اعداد ہوں ان میں سے ۱۶۸ عدد قانون کے حذف کرو اور جو باقی رہیں انکو ۷ پر تقسیم کریں۔ اگر کسر ایک باقی رہے تو خانہ ۴۳ میں ایک کا اضافہ کرو اگر ۲ باقی رہیں تو خانہ ۳۵ میں ایک کا اضافہ کریں۔ اگر ۳ باقی رہیں تو خانہ ۲۸ میں ایک کا اضافہ کریں اگر ۴ باقی رہیں تو خانہ ۲۱ میں ایک کا اضافہ کرو اگر ۵ باقی رہیں تو خانہ ۱۵ میں ایک کا اضافہ کریں اور اگر ۶ باقی رہیں تو

۷۸۶

۲۶	۲۰	۱۴	۱	۴۴	۳۸	۳۲
۳۴	۲۸	۱۵	۹	۳	۴۶	۴۰
۴۲	۲۹	۲۳	۱۷	۱۱	۵	۴۸
۴۳	۳۷	۳۱	۲۵	۱۹	۱۳	۷
۲	۴۵	۳۹	۳۳	۲۷	۲۱	۸
۱۰	۴	۴۷	۴۱	۳۵	۲۲	۱۶
۱۸	۱۲	۶	۴۹	۳۶	۳۰	۲۴

خانہ ۸ میں ایک کا اضافہ کریں اور نقش پُر کریں۔ نقش مسبع کا نمونہ مندرجہ بالا ہے اس نقش کو آپ کسی طرف سے بھی شمار کریں میزان ۱۷۵ ہوگی۔

یہاں تک (نقش مسبع تک) جو نقش لکھے جا چکے ہیں یہ کافی ہیں اگر عاملین انہیں محنت و ریاضت کے ساتھ کریں تو فیوض و برکات سے مستفیض ہوں اور دوسری مخلوق خدا کو بھی فیض پہونچائیں عاملین متقدمین نے اول کے دو نقش کو بہت اہمیت دی ہے جس کی بنا پر مثلث اور مربع کو عظمت اور قدر و منزلت حاصل ہے۔ اور بعض عاملین نے مثلث خالی البطن کو اور مخمس خالی البطن کو زیادہ فوقیت دی ہے۔ اور پُر تاثیر بتایا ہے اب انکو بھرنے کا طریقہ بھی بیان کرتا ہوں۔ بطن پیٹ کو کہتے ہیں یعنی مثلث ہو یا مخمس بطن (پیٹ) خالی ہو۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ جس قدر اعداد ہوں وہ آٹھ خانوں میں پورے ہو جائیں اور پیٹ خالی رہے اسی طرح مخمس کے چوبیس خانوں میں اعداد پورے ہو جائیں اور پیٹ خالی رہے اسی کو مخمس خالی البطن اور مخمس اجوف بھی کہتے ہیں۔

مثلث خالی البطن بھرنے کا یہ طریقہ ہے کہ جس قدر اعداد ہوں انکو بارہ سے تقسیم کریں اور جو خارج قسمت ہو اسکو خانہ اول میں لکھیں دوسرے خانہ میں خانہ اول کا اضافہ کر کے لکھو اسی

طرح ہر خانہ میں اول خانہ کے اعداد کا اضافہ ہوگا۔ مثلاً خانہ اول ۲ ہے تو دوسرے خانہ میں دوگنا کرکے ۴ لکھا جائیگا۔ اور تیسرے خانہ میں ۴+۲=۶ لکھا جائیگا۔ اسی طرح پورا نقش لکھا جائیگا۔ اس طریقہ میں نفی کرنے کی ضرورت نہیں اور نہ ہی تقسیم کا جھگڑا ہے مثال طبعی نقش مثلث خالی البطن کی صورت یہ ہے۔

۳	۸	۱
۷		۵
۲	۴	۶

اسم اللہ کے عدد ۶۶ کا نقش لکھنا ہے تو ۶۶ کو ۱۲ سے تقسیم کیا ۶۶ ÷ ۱۲ = ۵ ، ۶۰ باقی ۶ بچے۔ دیکھئے مثلث خالی البطن کا نقش بناؤ اور خانہ اول میں خارج قسمت ۵ کا عدد لکھا اور خانہ ۲ میں دوگنا کرکے لکھا تو ۱۰ لکھا خانہ ۳ میں اول کا اضافہ کیا تو ۱۵ لکھا خانہ ۴ میں خانہ ۳ کے ۱۵ اور اول خانہ کا اضافہ کیا تو خانہ ۴ میں ۲۰ لکھا خانہ ۵ میں ۲۵ لکھا خانہ ۶ میں ۵+۲۵=۳۰ ہوتے ہیں مگر ۶ کی کسر ہے اس طریقہ میں قاعدہ ہے کہ کسر جتنی بھی ہوگی وہ سب کی سب خانہ ۶ میں اضافہ کیجائیگی۔ ۳۰+۶=۳۶ ہوسے۔ خانہ ۶ میں ۳۶ لکھا خانہ ۷ میں ۵+۳۶=۴۱ ہوا تو خانہ ۷ میں ۴۱ لکھا خانہ ۸ میں ۴۶ لکھا۔ نقش مثلث خالی البطن مکمل ہوا۔ دیکھو اس کی ہر طرف سے میزان ۶۶ ہے آپ اب اس تفصیل سے اچھی طرح سمجھ گئے ہو گے کہ مثلث خالی البطن بھرنا کوئی مشکل نہیں ہوگا

۱۵	۴۶	۵
۴۱		۲۵
۱۰	۲۰	۳۶

مخمس خالی البطن یا مخمس اجوف کے عاملین متقدمین نے کتنے ہی طریقے بتائے ہیں جو کہ ازحد مشکل اور اچھے اچھے تجربہ کاروں کیلئے بھی دردسر اور دشوار ہیں اس لئے ان سے قطع نظر کرکے بالکل آسان اور سیدھا طریقہ لکھتا ہوں جو کہ میرے معمول اور تجربہ میں ہے۔ اس میں نفی تقسیم کی کوئی قید اور کسر وغیرہ کا کوئی جھگڑا نہیں ہے اور نہ ہی طوالت اور دماغ سوزی ہے۔ وہ طریقہ یہ ہے کہ جس قدر اعداد ہوں ان میں سے ۴۰ عدد منہا کردیں جو باقی بچیں انکو محفوظ رکھیں اور نقش مخمس بنائیں اور اول خانہ سے خانہ ۱۹ تک پر کریں یعنی ایک سے ۱۹ عدد تک پھر بیسویں خانہ میں وہ عدد لکھیں جو ۴۰ عدد منہا کرنے کے بعد بچے تھے۔ انکو لکھو اور ترتیب وار لکھ کر نقش

۸	۲	۱۶	۲۰	۱۴
۱۵	۲۴	۱۳	۷	۱
۱۲	۶		۱۹	۲۳
۴	۱۸	۲۲	۱۱	۵
۲۱	۱۰	۹	۳	۱۷

پورا کرو۔ اس طرح نقش مخمس خالی البطن پُر ہو جائیگا۔ اس کی چال گذشتہ صفحہ پر ملاحظہ کریں۔
اس نقش مخمس خالی البطن کو اصلی طبعی چال سے پُر کرکے لکھا گیا ہے۔

اب سمجھئے مثال۔ بسم اللہ شریف کا نقش مخمس خالی البطن لکھنا ہے۔ عدد ۷۸۶ ہیں ۴۰ عدد منہا کئے تو ۷۴۶ بچے خانہ اول سے خانہ ۱۹ تک ایک سے ۱۹ عدد تک پورے کئے۔ بیسویں خانہ سے منہا کیا ہوا عدد علی الترتیب لکھا۔ نقش پورا۔ اب کتنے ہی اعداد کا مخمس اجوف کا نقش بھر سکتے ہیں۔ یہ بہت سہل اور آسان طریقہ ہے۔

۸	۲	۱۶	۷۴۶	۱۴
۱۵	۷۵۰	۱۳	۷	۱
۱۲	۶		۱۹	۷۴۹
۴	۱۸	۷۴۸	۱۱	۵
۷۴۷	۱۰	۹	۳	۱۷

نقش کی زکوٰۃ

اب زکوٰۃ کے بارے میں لکھتا ہوں جس طرح عمل کی زکوٰۃ ہوتی ہے اسی طرح نقش کی زکوٰۃ ہوتی ہے۔ مگر عمل اور نقش کی زکوٰۃ میں فرق بس اتنا ہے کہ عمل یا وظیفہ پڑھا جاتا ہے اور نقش لکھا جاتا ہے۔ عمل یا وظیفہ کی زکوٰۃ لکھنے سے ادا نہیں ہوتی اور نقوش کی زکوٰۃ... پڑھنے سے ادا نہیں ہوتی۔ عملیات کی زکوٰۃ کا طریقہ مفصل گذر چکا ہے یہاں صرف نقش کی زکوٰۃ بیان کیجائیگی۔

بعض نقش تو ایسے ہیں کہ ان کی زکوٰۃ مخصوص ہوتی ہے اس قسم کے نقوش کی زکوٰۃ کا کوئی خاص اور جامع بیان نہیں ملتا۔ کیونکہ عاملین و کاملین نے مختلف طریقے بیان فرمائے ہیں۔ لیکن پھر بھی یہ فقیر ہر ممکن کوشش کریگا اور ایسا طریقہ بیان کریگا کہ جو انشاءاللہ تعالیٰ تمام قسم کے نقوش کی زکوٰۃ پر مشتمل ہوگا۔ بہت سے عطائی عملیات و تعویذات ہوتے ہیں اور انکی زکوٰۃ... بھی مخصوص ہوتی ہے۔ اگر وہ زکوٰۃ معلوم نہیں تو اسی طریقہ کے مطابق اگر زکوٰۃ ادا کیجائیگی تو عمل و نقش میں تاثیر ضرور پیدا ہوگی۔

اب رہا یہ سوال کہ کس قسم کی زکوٰۃ اولیٰ ہے اور کس قسم کی زکوٰۃ ادنیٰ ہے؟ اس کا انحصار نقش کے اوپر ہے۔ اس کی ترکیب و طریقہ حسب ذیل لکھا جاتا ہے۔

طریقہ نمبر ۱ ہر نقش کے اعداد طبعی ہوتے ہیں جس قدر اعداد طبعی ہوں روزانہ اتنے ہی نقش اور اتنے ہی دن تک لکھیں۔ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ مثلاً مثلث نقش کے اعداد طبعی ۱۵ ہیں تو بنیت زکوٰۃ پندرہ نقش روز لکھیں اور پندرہ دن تک لکھیں تو زکوٰۃ ادا ہوگی۔ اسی طرح نقش مربع کے عدد چونتیس ہیں تو چونتیس نقش روزانہ چونتیس روز تک لکھیں زکوٰۃ ادا ہو جائیگی۔

طریقہ نمبر ۲ اگر اعداد طبعی زیادہ ہوں تو پھر نقش کے خانوں کی تعداد کے مطابق نقش لکھیں، مثلاً مثلث کے نو خانے ہیں اور مربع کے خانے سولہ ہیں لہذا نو نقش روزانہ نو دن تک لکھنے سے زکوٰۃ ادا ہو جائیگی۔ اور مربع نقش کی زکوٰۃ ۱۶ نقش روزانہ ۱۶ دن تک لکھنے سے زکوٰۃ ادا ہو جائیگی۔ مگر زکوٰۃ نمبر اول سے زکوٰۃ نمبر ۲ کمزور ہے۔ معمولی کاموں میں اس سے کام لیا جاسکتا ہے۔ اہم کاموں کیلئے زکوٰۃ نمبر ۲ بہتر ہے۔

طریقہ نمبر ۳ کوئی بھی نقش ہو اور کسی بھی کام کیلئے ہو تو ہر نقش کو تین سو ساٹھ مرتبہ لکھو چالیس روز تک۔ یہ زکوٰۃ ہر دو سابقہ زکوٰۃ سے مرجح اور کام اثر پیدا کرتی ہے۔

شرائط نقوش کی زکوٰۃ ادا کرنے میں بھی وہ سب پابندیاں عائد ہیں جو عمل کی زکوٰۃ ادا کرتے وقت ہوتی ہیں۔ یعنی پاکیزگی طہارت، وضو اور غسل، خوشبو، پابندی مقام اور وقت فارغ ہونا۔ زعفران سے لکھنا بہر حال اولیٰ ہے۔ ہاں تباہی و بربادی دشمن اور باہمی مفارقت کیلئے سیاہ روشنائی سے لکھنا۔ زعفران نہ ہو تو کسی موقعہ پر ہلدی سے بھی لکھا جاتا ہے

مصرف اب رہا یہ سوال کہ جو نقش زکوٰۃ کے لکھے ہیں ان کا کیا کیا جائے؟ تو اس کا قاعدہ یہ ہے کہ نقوش کی چار قسمیں ہیں۔ آتشی، بادی، آبی، خاکی۔ بس جس نقش کی آپ زکوٰۃ دے رہے ہیں اگر وہ نقش آتشی ہے تو آگ میں جلائیں۔ اگر بادی ہے تو کسی پھل دار درخت میں لٹکائیں اگر آبی ہے تو پانی میں بہائیں اگر خاکی ہے تو زمین میں دفن کریں۔ اس کے برعکس بھی بعض مواقع پر کیا جاسکتا ہے۔ مگر آیات قرآنی کو جلانا اچھا نہیں ہے اعدادی نقش کو جلانے میں کوئی حرج نہیں ہے

زکوٰۃ کا ایک اور آسان طریقہ

Imp

یہ ہے۔ مثلاً بسم اللہ شریف کے اعداد ۷۸۶ ہیں تو اس کا نقش ۷۸۶ مرتبہ روزانہ ہم روز تک لکھا جائے تو بسم اللہ شریف کے نقش کی زکوٰۃ ادا ہو جائیگی۔ ویسے نقوش کی زکوٰۃ ضروری نہیں نقش بغیر زکوٰۃ کے بھی کام دے سکتا ہے مگر عمل بغیر زکوٰۃ کے کام نہیں دیتا ہاں اگر نقش کی زکوٰۃ ادا کرلی جائے تو اس کی تاثیر بڑھ جاتی ہے۔ اور نقش بھی مثل عمل کے کام دیتا ہے

نقش پُر کرنے کے قاعدے

نقوش میں مثلث، مربع یا مخمس میں طرح بار بار آتی ہے۔ یعنی اگر مثلث پر کرنا ہے تو جس قدر اعداد ہوں ان میں سے ۱۲ عدد قانون کے خارج کردو۔ آخر یہ بارہ عدد کیوں اور کہاں سے آئے۔ اسی طرح مربع میں جس قدر اعداد ہوں ان میں سے قانون کے تیس عدد خارج کردو۔ آخر یہ تیس کہاں سے آئے اور کیوں؟ اسی طرح مخمس و مسدس وغیرہ میں ایک خاص عدد قانون کے خارج کئے جاتے ہیں۔ آخر یہ قانون کے عدد کہاں سے آئے؟ اس کا جواب یہ ہے کہ جس نقش کے جس قدر خانے ہوں ان میں سے ایک کم کرکے بقایا کو نصف کردو اس نصف کو ایک پٹی کے خانوں سے ضرب دو۔ جو حاصل ضرب ہو وہی اعداد طرح کے ہوں گے۔ اور قانون کے کہلائیں گے۔ مثلث کے ۹ خانے ہوتے ہیں۔ ان میں سے ایک کم کیا تو باقی آٹھ رہے آٹھ کے نصف چار ہوتے ہیں مثلث کی ہر پٹی میں تین خانے ہوتے ہیں لہذا چار کو تین سے ضرب دیا تو بارہ عدد حاصل ہوئے لہذا مثلث کے اعداد طرح ۱۲ ہوئے اور یہی طریقہ اعداد طرح نکالنے کا ہے اور جس کا ہے نقش کے اعداد طرح نکالے جاسکتے ہیں۔ مثلاً مربع کے سولہ خانے ہوتے ہیں۔ حسب قاعدہ ایک کم کیا تو پندرہ باقی رہے۔ نصف کیا تو ساڑھے سات ہوئے۔ اور چونکہ مربع کی ہر پٹی (لائن) میں چار خانے ہوتے ہیں ۷ ½ کو ۴ سے ضرب کیا تو تیس عدد حاصل ہوئے بس مربع کی طرح عدد کی ہوئی۔ اسی طرح مخمس کے ۲۵ خانے ہوتے ہیں حسب قاعدہ ایک

عدد کم کیا تو ۲۴ باقی رہے اس کو نصف کیا تو ۱۲ باقی رہا اور مخمس کی ایک لائن میں ۵ خانے ہوتے ہیں ۱۲ کو ۵ سے ضرب دیا تو ۶۰ عدد حاصل ہوئے بس مخمس کے اعداد طرح ۶۰ عدد ہوئے بس اعداد طرح مخمس کے ۶۰ عدد ہوئے۔ اسی طرح مسدس کے کل خانے ۳۶ ہوتے ہیں۔ حسب قاعدہ ایک عدد کم کیا تو ۳۵ باقی رہے اس کو نصف کیا تو ۱۷ ½ ہوئے اب مسدس کی ہر لائن میں ۶ خانے ہوتے ہیں تو ۱۷ ½ کو ۶ سے ضرب دیا تو ۱۰۵ ہوئے۔ بس مسدس کے اعداد طرح ۱۰۵ ہوتے ہیں۔ اسی طرح دیکھئے مثلث کے ۳ خانے عرض کے اور ۳ طول کے اب ۳ کو ۳ سے ضرب کیا تو ۹ ہوا یعنی ۹ خانوں سے کم کا کوئی مثلث نہیں ہو سکتا اور نہ ہی زیادہ خانوں کا مثلث کہلا سکتا ہے اسی طرح اعداد کے بارے میں قاعدہ کلی ہے یعنی مثلث کے ۹ خانے ہیں حسب قاعدہ ایک کا اضافہ کیا تو ۱۰ عدد ہوئے انکو نصف کیا تو ۵ باقی رہے ۵ کو مثلث ایک لائن کے خانہ ۳ سے ضرب کیا۔ ۵ × ۳ = ۱۵ ہوئے یعنی نقش مثلث ۱۵ عدد سے کم کا نہیں ہو سکتا۔ زیادہ چاہے جتنے عدد ہوں۔ اسی طرح مربع کا حال ہے۔ یعنی مربع کے سولہ خانے ہیں حسب قاعدہ ایک کا اضافہ کیا تو ۱۷ عدد ہوئے انکو نصف کیا تو ۸ ½ ہوئے مربع کی ہر لائن میں ۴ خانے ہیں ۸ ½ × ۴ = ۳۴ ہوئے۔ یعنی نقش مربع چونتیس عدد سے کم کا نہیں لکھا جاتا۔ اسی طرح ہر نقس کا طریقہ و قاعدہ ہے۔ اب رہا کسر کا سوال وہ یہ ہے مثلاً مثلث میں ۲ عدد کی کسر ہے تو چوتھے خانہ میں اور ایک کی کسر ہے تو ساتویں خانہ میں ایک کا اضافہ کرو۔ یعنی ۳ خانے چھوڑ کر چوتھے میں کسر کا اضافہ کرو۔ اگر ایک عدد کی کسر ہے تو چوتھے خانہ میں کسر تھی تو ۴، ۳، ۷ ہوئے تو ساتویں خانہ میں کسر کا اضافہ ہو گا۔ اسی طرح مخمس کا طریقہ یعنی مخمس میں ایک عدد کی کسر ہے تو کس خانہ میں لکھیں۔ قاعدہ ہے کہ مخمس کے ۳۶ خانے ہوتے ہیں ۳۶ سے ۵ نفی کئے تو ۳۱ رہے تو اکتیسویں خانہ میں ایک کا اضافہ ہو گا۔ اگر ۲ کی کسر ہے تو ۲۵ ویں خانہ میں اگر ۳ کی کسر ہے تو تو انیسویں خانہ میں مگر چار کی کسر ہے تو تیرھویں خانہ میں اگر ۵ عدد کی کسر ہے تو ساتویں خانہ میں ایک کا اضافہ ہو گا۔

نقوش پر کرنے کا طریقہ بالتفصیل بیان ہو چکا ہے اب نقش بھرنے میں کوئی دشواری نہ ہو گی ہر طرح کا قاعدہ اور قانون وضاحت سے بیان ہو چکے ہیں اللہ تبارک و تعالیٰ اس کتاب کو سعد اور نافع کیلئے باعث فیض بنائے آمین

نقش ذوالکتابت

اب نقش ذوالکتابت کا طریقہ لکھتا ہوں تاکہ اس میں الجھن نہ ہو۔ کیونکہ بہت سے اصحاب عاملین نے نقش ذوالکتابت کو پسند کیا اور ترجیح دی ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ نقش مثلث ہو یا مربع اوپر کی پہلی لائن ۳ یا ۴ جو خانے ہوتے ہیں انہیں عربی مضمون اور نیچے کے باقی خانوں میں اعداد ہوتے ہیں۔ لکھنے کی چال وہی مربع یا مثلث والی ہوتی ہے اس میں تقسیم اور نفی وغیرہ کا کوئی جھگڑا نہیں ہوتا

مثلاً آپ نے بسم اللہ شریف کا نقش ذوالکتابت لکھنا ہے۔ تو مثلث ذوالکتابت کی یہ صورت ہو گی یعنی خانہ اول مثلث میں الرحمن ہے جس کے عدد ۳۲۹ ہیں۔ دوسرے خانہ میں ۳۳۰ اور تیسرے خانہ میں ۳۳۱ عدد ہیں اب چوتھے خانہ میں ۲۸۷ اس نے لکھا ہے کیونکہ الرحیم کے عدد ۲۸۹ ہیں اور چوتھا خانہ سابقہ میں ہے پھر پانچویں خانہ میں ۲۸۸ لکھا اور چھٹے خانہ میں الرحیم ہے جس کے عدد ۲۸۹ ہیں اب ساتویں خانہ میں ۱۶۷ اس لئے لکھا کیونکہ آٹھویں خانہ بسم اللہ کے عدد ۱۶۸ ہیں اور نویں خانہ میں ۱۶۹ لکھا دیکھئے شمار کیجئے ہر طرف سے میزان ۷۸۶ ہو گا۔

بسم اللہ ۱۶۸	الرحمن ۳۲۹	الرحیم ۲۸۹
۳۳۱	۲۸۸	۱۶۷
۲۸۷	۱۶۹	۳۳۰

اسی طرح آپ کسی بھی اسم، آیۃ یا سورۃ کا نقش ذوالکتابت پر کر سکتے ہیں۔

ایک اور مفردات کے حروف سے مربع لکھا جاتا ہے تاکہ سمجھنے میں سہولت اور آسانی ہو۔ یعنی یاکریم کا نقش ذوالکتابت پر کرنا ہے تو اس کی یہ صورت ہو گی۔ یہ بھی ہر طرف سے شمار کرنے پر ۲۷۰ عدد ہو نگے۔

ک ۲۰	ر ۲۰۰	ی ۱۰	م ۴۰
۱۱	۳۹	۲۱	۱۹۹
۳۸	۸	۲۰۲	۲۲
۲۰۱	۲۳	۳۷	۹

بَابُ عِلْمُ الحُرُوفِ

یہاں تک علم الاعداد والحروف پر تفصیل سے گذر گذر چکا ہے۔ مگر علم الحروف کے فوائد اور پڑھنے کے طرائق کا ذکر عملیات مرکبات سے پہلے ہونا ضروری سمجھا۔ اس لئے علم الحروف کی خاصیت و فوائد و قواعد ذکر کرتا ہوں۔ اور مفردات حروف کا ذکر اس لئے بھی ضروری ہے کہ عوام تو عوام خواص بھی مفرد حرفوں کی طرف توجہ نہیں دیتے۔ حالانکہ مرکبات ان ہی مفردات حروف سے بنتے ہیں مگر نظر انداز کر دیتے ہیں۔ اور یہ مفرد حروف ہی تاثیرات کا خزانہ ہیں۔ آج ہمارے سامنے عربی کے جو حروف ہیں اور ان سے جو آواز پیدا ہوتی ہے وہ رب ذوالجلال والاکرام کی طرف سے ایک تحفۂ لاجواب ہے۔ جس کو حضرت آدم علیہ السلام کے قلب پر القاء فرمایا گیا تھا۔ آپ کی اولاد میں جن کو آپ سے صحبت و قربت زیادہ رہی انکو حروف تہجی کا اسی قدر حصول ہوا۔ اور جنکو دوری رہی وہ محروم رہے۔ اور حسب ضرورت اپنے مافی الضمیر کی افہام و تفہیم کیلئے مختلف آوازیں نکالتے رہے اور نقطوں اور لکیروں کے ذریعہ ایک دوسرے سے بات کرتے تھے۔ یہانتک کہ دنیا میں مختلف زبانیں، حروف کی شکلیں اور آوازیں وجود میں آگئیں۔

سیّد ناخیر البشر حضرت آدم علیہ السلام کی اولاد کی مدت حمل ۹ یا ۸ گھنٹہ کی ہوتی تھی اور حضرت شیث علیہ السلام کی مدت حمل ۸ دن یا ایک ماہ کی ہے۔ اسی لئے کسب فطرۃ کا موقع آپکو زیادہ ملا۔ اور صحبت بھی آپ ہی کو زیادہ رہی اسی نظرت و صحبت کا اثر ہے کہ یہ حروف اصلی شکل ملکوتی میں آج بھی ہمارے سامنے ہیں۔ شریعت میں بھی اسی لئے تاکید ہے کہ عربی حروف کا ادب و احترام لازمی ہے۔ حروف مفرد ہوں یا مرکب انکو زمین پر ڈالنا جائز نہیں۔ بلکہ پڑے ہوئے حروف کو اٹھا کر کسی محفوظ و پاک جگہ پر رکھنا ثواب کا باعث ہے۔ اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ کتاب اللہ یا اس کی جزو زمین پر گرے تو اس کی حفاظت کیلئے اللہ تعالیٰ فرشتوں کو بھیجکر حفاظت کراتا ہے اور وہ فرشتے اپنے پروں سے اس وقت تک نگرانی کرتے رہتے ہیں جب تک کہ کوئی اہل اللہ مرد مومن

اسے اٹھا نہیں لیتا۔ اور زمین سے کوئی شخص گرا ہوا قرآن شریف کا ٹکڑا یا کوئی اسم باری یا اسم رسول ادباً اٹھالے تو اللہ تعالیٰ اس کے نام کو مقام علیین میں جگہ دیتے ہیں اور اس کے والدین کے عذاب میں کمی کرتے ہیں اگرچہ وہ کافر مرے ہوں۔ (طبرانی شریف)

حروف کے اعداد علم الجفر میں تفصیل سے گذر چکے ہیں اور نقشہ موکل ظاہری و باطنی کا حال بیان ہو چکا ہے۔ اور عربی اور اردو کے حروف کا موازنہ و تطابق بھی بیان ہو چکا ہے۔ یہاں حروف کے ذریعہ علاج جسمانی و روحانی سے متعلق بیان کروں گا۔ کیونکہ یہ حروف ہر بیماری کے علاج میں تریہدف ثابت ہوئے ہیں۔

حروف چار عنصر پر منقسم ہیں۔ اور جسم انسانی بھی چار عنصر سے مرکب ہے۔ آتش، آباد، آب اور خاک اور یہ اٹھائیس حروف چاروں عناصر پر حکمراں ہیں۔ گویا کہ جسم انسانی کا تمام حصہ ان اٹھائیس حرفوں کے تابع ہے۔ ایک نقشہ ترتیب دیکر حروف کی خاصیت و تعلق سیارہ بالتفصیل بتاتا ہوں تاکہ معلوم ہو کہ حروف کا تعلق کس عضو انسانی سے متعلق ہے۔

نقشہ حروف

سیارگان	آتشی، صفرا آگ	بادی خون ہوا	آبی، بلغم پانی	خاکی، سودا مٹی	کس عضو انسانی سے متعلق ہے
زحل	ا	ب	ج	د	ان چاروں کا تعلق سر سے ہے
مشتری	ہ	و	ز	ح	؍؍ ؍؍ داہنے بازو سے ہے
مریخ	ط	ی	ک	ل	؍؍ ؍؍ بائیں بازو سے ہے
شمس	م	ن	س	ع	؍؍ ؍؍ پشت سے ہے
زہرہ	ف	ص	ق	ر	؍؍ ؍؍ شکم سے ہے
عطارد	ش	ت	ث	خ	؍؍ ؍؍ داہنی ران سے ہے
قمر	ذ	ض	ظ	غ	؍؍ ؍؍ بائیں ران سے ہے

اب ان حروف سے علاج روحانی کی یہ صورت ہے

Imp

نمبر ۱:۔ امراض سر: خصوصاً پاگل پن، مالیخولیا، جنون، بالوں کا گرنا، بال خورا، گنج، کمزوری دماغ بھولنا، کمزوری حافظہ، دردِ سر، درد کان، درد دانت، امراض چشم، آواز کا بند ہونا، حلق میں درد ہونا کل امراض سر کیلئے یعنی سر سے گردن تک کے کل امراض کیلئے یہ نقش ساعت زحل میں لکھ کر باندھنے کو دیں اور چینی کی طشتری پر لکھ کر پانی یا آب زمزم سے دھو کر پلائیں

اجب یا اسرفیل بحق الف

ا	ب	ج	د
د	ج	ب	ا
ب	ا	د	ج
ج	د	ا	ب

نمبر ۲ امراض داہنے بازو کے:۔ داہنے بازو سے ناخنوں تک سینے اور شانے تک کسی قسم کا درد، فالج، ادھرنگ وغیرہ ہو اس نقش کو ساعت مشتری میں لکھ کر باندھیں اور چینی کی پلیٹ میں لکھ کر پانی میں دھو کر پلائیں۔ ان شاء اللہ شفا ہوگی۔

اجب یا دردائیل بحق ھا

د	و	ز	ح
ح	ز	د	ہ
و	ہ	ح	ز
ز	ح	ہ	و

نمبر ۳:۔ امراض بائیں بازو کے:۔ آدھے سینے دشانے سے بائیں ہاتھ کی انگلیوں تک کے ہر ہر مرض اور ہر تکلیف کیلئے، فالج، شانے کا درد، جوڑوں کا درد، دل کے امراض گھبراہٹ اور دل کی جملہ بیماریوں کیلئے مریخ کی ساعت میں لکھ کر باندھنے کو دیں اور پلیٹ پر لکھ کر دھو کر پلائیں۔

اجب یا اسماعیل بحق طا

ط	ی	ک	ل
ل	ک	ی	ط
ی	ط	ل	ک
ک	ل	ط	ی

نمبر ۴:۔ امراض پشت کیلئے:۔ درد کمر، پھیپھڑوں کا درد، دمہ، دق، سل، رقت منی، احتلام وغیرہ امراض میں ساعت شمس میں لکھ کر باندھنے کو دیں اور چینی کی پلیٹ پر لکھ کر پلائیں۔

اجب یا دردمائیل بحق میم

م	ن	ص	ع
ع	ص	ن	م
ن	م	ع	ص
ص	ع	م	ن

نمبر ۵:۔ امراض شکم:۔ درد شکم، ناف کا ٹلنا، آنتوں کی دق، مثانے کے کل امراض کیلئے، درد گردہ، معدہ کی خرابی، جگر کی سستی وغیرہ میں اس نقش کو ساعت زہرہ میں لکھ کر باندھنے کو دیں اور چینی کی پلیٹ پر لکھ کر دھو کر پلائیں۔

اجب یا سرحمائیل بحق تا

ت	ص	ق	ر
ر	ق	ص	ت
ص	ت	ر	ق
ق	ر	ت	ص

نمبر ۶:۔ امراض داہنی ران کے:۔ داہنے پاؤں کی انگلیوں سے ران تک کل امراض کیلئے، عرق النساء، رانگھن وغیرہ کے کل امراض اور دردوں کیلئے ساعت عطارد میں لکھ کر باندھنے کو دیں اور چینی کی پلیٹ میں لکھ کر دھو کر پلائیں۔

اجب یا ھمزائیل بحق شین

ش	ت	ث	خ
خ	ث	ت	ش
ت	ش	خ	ث
ث	خ	ش	ت

نمبر ۷:۔ امراض بائیں ران کے:۔ عرق النساء، رینگن وغیرہ اور جملہ امراض بائیں ران کیلئے اس نقش کو ساعت قمر میں لکھ کر باندھنے کو دیں اور چینی کی پلیٹ پر لکھ کر دھو کر پلائیں۔ انشاء اللہ شفا ہوگی۔

اجب یا اہرائیل بحق ذال

ذ	ض	ظ	غ
غ	ظ	ض	ذ
ض	ذ	غ	ظ
ظ	غ	ذ	ض

Imp

بعض عاملین نے اس طریقہ سے بھی لکھا ہے فقیر نے تجربہ کیا، مجرب پایا۔

نمبر ۱:۔ حروف آتشی (الف، ہا، طا، میم، فا، شین، ذال) یٰنَارُ كُونِي بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ

نمبر ۲:۔ حروف بادی (با، واؤ، یا، نون، صاد، تا، ضاد) سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ۔

نمبر ۳:۔ حروف آبی (جیم، زا، کاف، سین، قاف، ثا، ظا) سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِي الْعٰلَمِيْنَ ۔

نمبر ۴:۔ حروف خاکی (دال، حا، لام، عین، را، خا، غین) سَلٰمٌ عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ

اس کی ترکیب یہ ہے کہ مثلاً آتشی مرض ہے تو آبی حروف لکھ کر باندھنے یا پلانے کو دیں اگر بادی مرض ہے تو خاکی حروف لکھ کر باندھنے کو یا پلانے کو دیں۔ انشاء اللہ صحت ہوگی۔

عاملین کاملین نے حروف با موکل پڑھنے کی کتنی ہی ترکیبیں بیان کی ہیں۔ صاحب جواہر حضرت امام بونی رحمۃ اللہ علیہ نے جو طریقہ بیان کیا ہے ان کی تفصیل اور صحت کے ساتھ لکھتا ہوں۔ باموکل ظاہری کا نقشہ آئندہ صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں۔

پہلا نقشہ مؤکل باطنی کا

اجب یا اسرافیل بحق الف	اجب یا ہمواکیل بحق سین
اجب یا جبرئیل بحق با	اجب یا لومائیل بحق عین
اجب یا کلکائیل بحق جیم	اجب یا سرحمائیل بحق فا
اجب یا دردائیل بحق دال	اجب یا ابجمائیل بحق صاد
اجب یا دوریائیل بحق ھا	اجب یا عطریائیل بحق قاف
اجب یا رتمائیل بحق واؤ	اجب یا مواکیل بحق را
اجب یا شرفائیل بحق زا	اجب یا ہمزائیل بحق شین
اجب یا تنکفیل بحق حا	اجب یا عزرائیل بحق تا
اجب یا اسماعیل بحق طا	اجب یا میکائیل بحق ثا
اجب یا سرکیکائیل بحق یا	اجب یا مہکائیل بحق خا
اجب یا حزورائیل بحق کاف	اجب یا اہرائیل بحق ذال
اجب یا طاطائیل بحق لام	اجب یا عطکائیل بحق ضا
اجب یا اردیائیل بحق میم	اجب یا نورائیل بحق ظا
اجب یا حولائیل بحق نون	اجب یا لوخائیل بحق غین

یہ حروف جو مذکورہ باموکل لکھے گئے ہیں انکو ۲۸ مرتبہ روزانہ ۲۸ روز تک باوضو یکسو ہو کر تنہائی میں ایک جگہ پابندیٔ اوقات سے پڑھے بنیت زکوٰۃ کے۔ زکوٰۃ ادا ہو جائیگی۔ یہ عمل امور باطنی کیلئے اکسیر و پر تاثیر ہے۔

دوسرا نقشہ حروف موکل ظاہری

اجب یا آئیل بحق الف	اجب یا سائیل بحق سین
اجب یا بائیل بحق با	اجب یا عائیل بحق عین
اجب یا جائیل بحق جیم	اجب یا فائیل بحق فا
اجب یا دائیل بحق دال	اجب یا صائیل بحق صاد
اجب یا ہائیل بحق ہا	اجب یا قائیل بحق قاف
اجب یا وائیل بحق واؤ	اجب یا رائیل بحق را
اجب یا زائیل بحق زا	اجب یا شائیل بحق شین
اجب یا حائیل بحق حا	اجب یا تائیل بحق تا
اجب یا طائیل بحق طا	اجب یا ثائیل بحق ثا
اجب یا یائیل بحق یا	اجب یا خائیل بحق خا
اجب یا کائیل بحق کاف	اجب یا ذائیل بحق ذال
اجب یا لائیل بحق لام	اجب یا ضائیل بحق ضاد
اجب یا مائیل بحق میم	اجب یا ظائیل بحق ظا
اجب یا نائیل بحق نون	اجب یا غائیل بحق غین

حروف کے ظاہری و باطنی امواکیل جو لکھے گئے ہیں ان کو پڑھنے کا طریقہ یہ ہے۔ کسی کو ظاہری و باطنی امور کا کام ہے۔ مثلاً کسی حاکم، امیر، وزیر کو مسخر کرنا ہے اور مطلب برآری کرنی ہے تو دونوں موکلوں کے ساتھ ہی ظاہری و باطنی کا پڑھنا ان حروف عجیب پر تاثیر ہے۔ یعنی باطن میں وہ مسخر ہوگا اور ظاہر میں احکام جاری کریگا۔ موکل ظاہری تمام امورِ ظاہری پر اثر ڈالتا ہے اور موکل باطنی عملیات روحانی میں بہتری موثر ہوتے ہیں۔ موکل ظاہری و باطنی کو ملا کر پڑھنے کا طریقہ آئندہ صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں۔

نقشہ حروف موکل ظاہری و باطنی

اجب یا اسرافیل بحق الف یا آئیل	اجب یا ہمواکیں بحق سین یا سائیل
اجب یا جبرئیل بحق با یا بائیل	اجب یا لومائیل بحق عین یا عائیل
اجب یا کلکائیل بحق جیم یا جائیل	اجب یا سرحمائیل بحق فا یا فائیل
اجب یا دردائیل بحق دال یا دائیل	اجب یا اہجمائیل بحق صاد یا صائیل
اجب یا دوریائیل بحق ہا یا ہائیل	اجب یا عطرائیل بحق قاف یا قائیل
اجب یا رفتمائیل بحق واو یا وائیل	اجب یا امواکیل بحق را یا رائیل
اجب یا شرفائیل بحق زا یا زائیل	اجب یا ہمزائیل بحق شین یا شائیل
اجب یا تنکفیل بحق حا یا حائیل	اجب یا عزرائیل بحق تا یا تائیل
اجب یا اسمائیل بحق طا یا طائیل	اجب یا میکائیل بحق ثا یا ثائیل
اجب یا سرکیتائیل بحق یا یا یائیل	اجب یا ہبکائیل بحق خا یا خائیل
اجب یا خزدرائیل بحق کاف یا کائیل	اجب یا ابرائیل بحق ذال یا ذائیل
اجب یا طاطائیل بحق لام یا لائیل	اجب یا عطکائیل بحق ضاد یا ضائیل
اجب یا ردیائیل بحق میم یا مائیل	اجب یا نورائیل بحق ظا یا ظائیل
اجب یا حولائیل بحق نون یا نائیل	اجب یا لوخائیل بحق غین یا غائیل

حروف ظاہری و باطنی باموکل جو لکھے گئے ہیں ان کو روزانہ ایک مرتبہ ورد میں رکھنا اول و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ یہ افضل و اعلیٰ ہے۔

طریقہ زکوٰۃ:۔ زکوٰۃ کا آسان طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ میں باپرہیز جلالی ۲۸ مرتبہ روزانہ بعد نماز عشاء پڑھے۔ اول آخر درود شریف ۱۱-۱۱ مرتبہ پڑھے ۲۸ روز تک: تو زکوٰۃ ادا ہوگی۔ اور انشاء اللہ ظاہری و باطنی موکلات مسخر ہو نگے اور یہ زکوٰۃ آئندہ دوسرے عملیات میں بھی بہت فائدہ مند ثابت ہوگی۔ اور عملیات میں جلد کامیابی حاصل ہوگی۔

بیانات عملیات کشف

استخارہ سے پہلے کچھ عملیات کشف کے متعلق تحریر کرتا ہوں تاکہ عملیات کشف کے شیدائی و متلاشی بھی مستفیض ہوں۔

عملیات کشف شاذ و نادر ہی کتابوں میں ملتے ہیں۔ بعض قلمی بیاضوں میں ہیں یا سینوں میں پوشیدہ قبرستان میں چلے گئے ہیں۔ اس علم کے بارے میں جہاں تک اس فقیر کی رسائی ہے، اس میں سے چند آسان اور سہل عملیات تحریر کرتا ہوں:

کشف کی قسمیں

کشف کی دو قسمیں ہوتی ہیں۔ اول کشف کسبی، دوسرے کشف وہبی کشف کسبی ریاضت و عبادت سے حاصل ہوتا ہے۔ اور کشف وہبی مخصوص اولیائے کرام کو عطا کیا جاتا ہے۔ جیسا کہ استخارہ میں سکون قلب یا سوتے جاگتے میں اشارات یا قرائن سے مطلع کیا جاتا ہے اور کشف میں مشاہدہ یعنی دکھایا جاتا ہے اللہ رب العزت کا علم لامحدود اور ذاتی ہے۔ اور جناب سید المرسلین خاتم النبیین محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا علم عطائی ہے مَا کَانَ وَمَا یَکُوْنُ اس کی حدیں ہیں اور اس علم محیط کا ایک دائرہ ہے۔ علم مَا کَانَ وَمَا یَکُوْنُ علم الٰہی کے سمندر سے ایک قطرہ کا کروڑواں حصہ ہے۔ اور علم عطائی یعنی جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے علم کا کروڑواں حصہ تمام انبیاء علیہم السلام کا علم ہے اور انبیاء علیہم السلام کے علم کے سمندر میں سے کروڑواں حصہ اولیاء کرام کو عطا کیا ہے۔ اسی کے بارے میں ارشاد سید عالم شفیع اکرم تاجدار عالم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: "اِتَّقُوْا فِرَاسَةَ الْمُؤْمِنِ فَاِنَّهٗ یَنْظُرُ بِنُوْرِ اللّٰهِ" یعنی مومن کی فراست سے ڈرو کہ وہ اللہ کے نور سے دیکھتا ہے۔ جبکہ ملا علی قاری حضرت سلیمان درانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ اَلْفِرَاسَةُ مُکَاشِفَةُ النَّفْسِ وَمُعَایَنَةُ الْغَیْبِ وَھِیَ مِنْ مُقَامَاتِ الْاِیْمَانِ یعنی مومن کی فراست کیا ہے؛ وہ روح کا کشف اور غیب کا معاینہ ہے۔ اور ایمان کے مقاموں میں سے ایک مقام ہے۔ اسی ضمن میں حضرت قطب ربانی غوث صمدانی شیخ

عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ مجھے رب العالمین اللہ تعالیٰ نے مجھے علم
عطا کیا ہے کہ میں تمہارے جسموں کو قریب و دور سے ماتھے کا چاک ہو تو کلمے کے مشابہ کرتا ہوں
اسی سے کشف وہی جگہ عطا کیا جاتا ہے اس کو احتیاطات بھی ضرورت ہوتی ہیں اور
کشف کسی وقت مشابہ ہو بھی جاتا ہے۔

ہدایات

کشف کے عاملین کیلئے کچھ مفید ہدایات ہیں جو کہ درج ذیل ہیں۔ جن چیزوں سے
پرہیز کرنا لازمی ہے ان سے پرہیز کریں ورنہ عملیات کشف میں نقص پیدا ہو جاتا ہے۔
پرہیز کی چیزیں یہ ہیں۔ زنا کاری، لواطت بازی، چوری، شراب خوری و دیگر منشیات
سود، کذب، بخل، تکبر، حسد، غیبت، وغیرہ ان سے بچنا ضروری ہے۔

امام غزالی صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے (سرور القلوب) میں فرمایا کہ تکبر بدترین گناہ ہے
تکبر سے بدتر کوئی خصلت نہیں ہے کیونکہ کسی گناہ میں بھی انسان شیطان کے برابر نہیں
ہوتا، مگر تکبر کرنے والا شیطان کا بھائی ہوتا ہے۔

قرآن پاک میں خداوند عزوجل کا ارشاد ہے۔ اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِیْنَ ۝
بیشک اللہ تعالیٰ متکبروں کو دوست نہیں رکھتا۔ اور کشف دوستوں کیلئے عنایت
اور عابدوں کیلئے امانت ہوتا ہے

ایسے ہی حسد بھی بہت ہی بری شے ہے اس سے بچو۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
ہے۔ حسد سے پرہیز کرتے رہو، کیونکہ حسد نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے، جیسے آگ لکڑی
وغیرہ کو کھا جاتی ہے۔ دوسری جگہ ارشاد فرمایا۔ حسد اور ایمان دونوں اکٹھے انسان کے
دل میں نہیں رہ سکتے

کشف نصیب مومن اور ایمان کے مقاموں میں سے ایک مقام ہے وباللہ التوفیق
ان تمام منہیات کا خیال رکھنا اور اکل حلال و صدق مقال کا پورا دھیان رکھنا ضروری ہے
بلکہ احتیاطاً عاملین کشف کو نفس دوستوں اور محسنوں و طالبوں کی ہی نہیں بلکہ ہر قسم کی دعوتوں سے

پرہیز کرنا ضروری ہے۔ چونکہ عاملین کشف کیلئے حصول کامیابی کا ذریعہ ہے۔
بہت سے عملیات کشف میں نوافل کی تعداد بھی ہوتی ہے اور وظائف بھی ہیں۔ مختصر تعداد
نوافل کے علاوہ جب بھی کوئی عمل کشف کا شروع کرے تو پہلے دو رکعت نماز نفل ادا کرے
اس صورت سے کہ الحمد شریف کے بعد ۳۔ ۳ مرتبہ قل ہو اللہ شریف پڑھے اور اس کا ثواب
کل ارواح اسلام کو پہنچائے پھر عمل شروع کرے۔ یہ بیان حروف سے متعلق ہے اس لئے
یہاں وہی عملیات درج کرتا ہوں جو کہ حروف سے متعلق ہیں۔ آسان طریقہ یہ ہے کہ اول
حروف باسوکل ظاہری کی زکوٰۃ ۴۰ روز ۴۰ ہی مرتبہ پڑھ کر ادا کرے۔ دوسرے ۴۰ روز ہی
۴۰ مرتبہ روز پڑھ کر حروف باسوکل باطنی کی زکوٰۃ ادا کرے۔ تیسرے حروف باسوکل باطنی و
ظاہری دونوں کو باہم ملا کر ۴۰ روز تک ۴۰ مرتبہ روز پڑھے۔ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ یہ تینوں صورتیں
حروف کی پیچھے لکھی جا چکی ہیں وہاں دیکھیں اور عمل شروع کریں۔

ایک اور طریقہ یہ ہے جو کہ کشف قبور میں بھی مجرب ہے۔ اس کی زکوٰۃ بھی ادا کرنی ہوگی ۴۰ روز
تک ۴۰ مرتبہ روز پڑھے۔ اول و آخر درود شریف ۱۱۔ ۱۱ مرتبہ اور ۲ رکعت نماز نفل پڑھ کر ایصال
ثواب کرے۔ بہت ہی مجرب ہے۔ اگر پورے قواعد و طریقہ کے مطابق پڑھے تو صاحب قبر کی زیارت ہی
بلکہ ہمکلامی بھی ہوگی۔

طریقہ یہ ہے غسل کرکے ۲ رکعت نماز نفل پڑھ کر ایصال ثواب کرکے صاحب قبر کے سامنے بیٹھے اور پڑھنا شروع کرے انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔

وہ حروف یہ ہیں۔

أَجِبْ یَا اِسْرَافِیْلُ بِحَقِّ اَلِفُ الْاَلِفْ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ اَلِفُ الْاَلِفْ
أَجِبْ یَا جِبْرَائِیْلُ بِحَقِّ بَا اَلْبَار اَسْئَلُکَ بِحَقِّ بَا اَلْبَار
اَجِبْ یَا کَلْکَائِیْلُ بِحَقِّ جِیْمُ الْجِیْم اَسْئَلُکَ بِحَقِّ جِیْمُ الْجِیْم
اَجِبْ یَا دَرْدَائِیْلُ بِحَقِّ دَالُ الدَّال اَسْئَلُکَ بِحَقِّ دَالُ الدَّال
اَجِبْ یَا دُوْرْیَائِیْلُ بِحَقِّ هَا اَلْهَا اَسْئَلُکَ بِحَقِّ هَا اَلْهَا

اَجِبْ یَا رَفتمائیلُ بِحَقِّ وَاوُ الْوَاوُ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ وَاوُ الْوَاوُ

اَجِبْ یَا شَرفائیلُ بِحَقِّ زَا الزَّا اَسْئَلُکَ بِحَقِّ زَا اَلزَّا

اَجِبْ یَا شَتفیلُ بِحَقِّ حَا الْحَا اَسْئَلُکَ بِحَقِّ حَا اَلْحَا

اَجِبْ یَا اِسمعیلُ بِحَقِّ طَا الطَّا اَسْئَلُکَ بِحَقِّ طَا اَلطَّاءَ

اَجِبْ یَا سَرکیتائیلُ بِحَقِّ یَا الْیَاءُ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ یَا اَلْیَاءُ

اَجِبْ یَا کَحَزُوْدَائیلُ بِحَقِّ کَافُ الْکَافُ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ کَافُ الْکَافُ

اَجِبْ یَا لُطَاکَائیلُ بِحَقِّ لَامُ اللَّامُ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ لَامُ اللَّامُ

اَجِبْ یَا رُوْیَائیلُ بِحَقِّ مِیمُ الْمِیمُ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ مِیمُ الْمِیمُ

اَجِبْ یَا هُوْلَائیلُ بِحَقِّ نُوْنُ النُّوْنُ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ نُوْنُ النُّوْنُ

اَجِبْ یَا هَمُوَاکیلُ بِحَقِّ سِیْنُ السِّیْنُ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ سِیْنُ السِّیْنُ

اَجِبْ یَا لُوْمَائیلُ بِحَقِّ عَیْنُ الْعَیْنُ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ عَیْنُ الْعَیْنُ

اَجِبْ یَا سَرْعَمَائیلُ بِحَقِّ فَا الْفَاءُ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ فَا اَلْفَاءُ

اَجِبْ یَا اَهجمائیلُ بِحَقِّ صَادُ الصَّادُ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ صَادُ الصَّادُ

اَجِبْ یَا عَطرَائیلُ بِحَقِّ قَافُ الْقَافُ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ قَافُ الْقَافُ

اَجِبْ یَا اَمْوَاکیلُ بِحَقِّ رَا الرَّا اَسْئَلُکَ بِحَقِّ رَا اَلرَّا

اَجِبْ یَا هَمْرَائیلُ بِحَقِّ شِیْنُ الشِّیْنُ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ شِیْنُ الشِّیْنُ

اَجِبْ یَا عِزْرَائیلُ بِحَقِّ تَا التَّا اَسْئَلُکَ بِحَقِّ تَا اَلتَّا

اَجِبْ یَا مِیکَائیلُ بِحَقِّ ثَا الثَّا اَسْئَلُکَ بِحَقِّ ثَا اَلثَّا

اَجِبْ یَا مَهْکَائیلُ بِحَقِّ خَا الْخَا اَسْئَلُکَ بِحَقِّ خَا اَلْخَا

اَجِبْ یَا اَهْرَائیلُ بِحَقِّ ذَالُ الذَّالُ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ ذَالُ اَلذَّالُ

اَجِبْ یَا عَطْکَائیلُ بِحَقِّ ضَادُ الضَّادُ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ ضَادُ اَلضَّادُ

اَجِبْ یَا نُوْرَائیلُ بِحَقِّ ظَا الظَّا اَسْئَلُکَ بِحَقِّ ظَا اَلظَّا

اَجِبْ یَا لُوْخَائیلُ بِحَقِّ غَیْنُ الْغَیْنُ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ غَیْنُ الْغَیْنُ

ایک اور نہایت عمدہ اور آسان طریقہ یہ ہے کہ اپنے نام کے اعداد کے مطابق اسم باری میں کوئی اسم تلاش کرو۔ اس میں دو باتوں کا خیال رکھو۔ اول: اپنے نام کا پہلا حرف اور اسم باری کا پہلا حرف ایک ہی ہو۔ دوسرے، اپنے نام کے اعداد اور اسم باری کے اعداد بھی ایک ہی ہوں یہ اکسیر اعظم ہے۔ "تعداد" اسم باری کے اعداد کے مطابق روزانہ بعد نماز عشاء پڑھے۔ اور دو رکعت نفل پڑھ کر اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر شروع کرے۔ چالیس روز میں زکوٰۃ ادا ہو جائیگی اور روحانی لذت بھی حاصل ہوگی اور ہمیشہ ۶۶ مرتبہ پڑھتا رہے اور پوری تعداد کا ورد رکھنا زیادہ افضل ہے اور مجرب ہے۔ اس کے پڑھنے سے عامل کو دین و دنیا کے پوشیدہ راز کا انکشاف ہوتا رہتا ہے اور عامل کے باطن کی، قلب کی، روح کی اصلاح ہوتی رہتی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں تک رسائی ہو کر قرب خداوندی کا حصول ہوتا ہے۔ اسم باری مع موکل اور اعداد کے پیچھے بیان ہو چکے ہیں۔ اپنے نام کے اعداد کے مطابق اسم باری تلاش کر کے پڑھے

مجرّبات کشف

(۱) اَجِبْ یَا اِسْرَافِیْلُ بِحَقِّ اَلِفْ یَا اَللّٰہُ الْمَحْمُوْدُ فِیْ کُلِّ فِعَالِہٖ یَا اَللّٰہُ

فعالہ کے ف کو اگر زبر کے ساتھ پڑھے تو تمام افعال حسنہ عامل کو حاصل ہوں گے مستجاب الدعوات ہوگا۔ کوئی بھی دعا کریگا وہ انشاء اللہ قبول ہوگی۔ اور اگر فعالہ کے ف کو زیر کے ساتھ پڑھے گا تو دشمن عامل کے ہلاک ہونگے۔ اور دشمن زیر، مقہور و مغلوب ہونگے۔ اور اہم سے اہم سوالات کے جوابات باسانی حل ہونگے۔ روزانہ ۳۸۲ یا ۱۱۱ مرتبہ یا ۶۶ مرتبہ پڑھنا چاہیے۔ اول آخر درود شریف ۷۔۷ مرتبہ پڑھے۔

(ب) اَجِبْ یَا جِبْرَائیلُ بِحَقِّ بَا یَا بَارُّ فَلَا شَیْئَ کُفُوَہٗ یُدَانِیْہِ وَلَا اِمْکَانَ بِوَصْفِہٖ یَا بَارُّ

بَارٌ کی را پر اگر پیش پڑھے اور بِوُصْفِہٖ کی ہ پر زیر پڑھے ، تو دل مشغاش آئینہ کے ہو اور
قدرت خداوندی کے جلوے دیکھے، اور فسق و فجور سے باز رہے، اور صفات ملکوتی سے موصوف
ہووے، اور جس کے چہرے پر نظر ڈالے اس کو عبرت حاصل ہو، اور ہر معصیت سے بفضل ربی محفوظ
و مامون رہے اور اگر یابارٌ پڑھے یعنی را پر زبر پڑھے اور بِوُصْفِہٖ کی ہ کو جزم کے ساتھ پڑھے تو جس
شہر یا قصبہ یا گاؤں میں عامل پڑھے گا وہ شہر، قصبہ یا گاؤں وہ جگہ ویران ہووے، اور درخت
اور پھل و باغات خشک ہو جائیں۔

(ج) اَجِبْ یَا کَمْکَائِیْلُ بِحَقِّ جِیْمٍ یَا جَلِیْلُ الْمُتَکَبِّرُ عَنْ کُلِّ شَیْءٍ فَالْعَدْلُ اَمْرُہٗ وَالصِّدْقُ
وَعْدُہٗ یَا جَلِیْلُ ——— عامل اگر یا جلیلُ کی لام پر پیش پڑھے اور صدق
بغیر الف اور لام کے پڑھے اور وعدہ کو وَعْدُہٗ ذال کے ساتھ پڑھے تو جو کچھ ساتوں زمین اور
اس کے اندر موجود ہے یہاں تک کہ ساتوں زمینوں کے نیچے کا بھی صاف نظر آئے۔ اگر یا جلیل
یعنی لام پر زبر پڑھے اور الصدق لام، الف کے ساتھ پڑھے اور وَعْدُہٗ دال مہملہ کے ساتھ پڑھے
اور چالیس روز زکوۃ ادا کرنے کے بعد ۴۱ مرتبہ روز پڑھے اور اپنے اوپر دم کرے تو خلائق کی نظروں سے
غائب ہووے، اور جب چاہے تو پہلے طریقے سے پڑھے تو خلائق کو نظر آوے۔ روزانہ کی تعداد ۴۰
مرتبہ یا ۱۰ مرتبہ اول آخر درود شریف ۹ مرتبہ پڑھے۔

(د) اَجِبْ یَا دَرْدَائِیْلُ بِحَقِّ دَالٍ یَا دَائِمُ بِلَا فَنَاءٍ وَّ زَوَالِ مُلْکِہٖ وَبَقَائِہٖ یَا دَائِمُ
عامل فَنَاءٍ کی ہمزہ کو اگر دو زیر کے ساتھ بغیر واؤ میں ملائے پڑھے تو تمام عالم ظاہری و باطنی
فنا دکھائی دے اگر فَنَاءِ ہمزہ کے زیر کے ساتھ پڑھے تو عالم ظاہر و باطن کو بے حجاب دیکھے۔ اور
دونوں عالم میں سالک کا مرتبہ حاصل ہووے۔ تعداد روزانہ ۷۵۰ مرتبہ یا ۴۹ مرتبہ ہے
درود شریف ۱۱، ۱۱ مرتبہ اول آخر پڑھے۔

(ھ) اَجِبْ یَا ہُدْرَائِیْلُ بِحَقِّ ھَا یَا ھَادِیْ اَنْتَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَا تَھْدِی الْعُقُوْلُ لِوَصْفِ
عَظَمَتِہٖ یَا ھَادِیْ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ؕ۔
اس کا عامل اندھیرے میں بھی مثل روشنی کے دیکھتا ہے۔ نہ دریا میں ڈوبے نہ جنگل میں ہلاک ہو

دریائی جانور اور جنگل بھی مطیع و مسخر ہوتے ہیں۔ سانپ و بچھو کاٹنے کے بجائے تعمیل حکم کرتے ہیں
اور بے دینی و گمراہی، فسق و فجور اور معصیت کی تاریکیوں میں نہیں بھٹکتا۔ اور جس بے دین و
بدمذہب و فاسق و فاجر کو تلقین و ہدایت کرے وہ اس کے حکم کی تعمیل کرے۔ تعداد روزانہ
۲۶۲ مرتبہ درود شریف اول آخر ۲۱ مرتبہ پڑھے۔

(و) اَجِبْ یَا رَفْتَمَائِیْلُ بِحَقِّ وَاؤٍ یَا وَاحِدُ الْبَاقِیْ اَوَّلُ کُلِّ شَیْءٍ وَّاٰخِرُہٗ
لَیْسَ کَمِثْلِہٖ یَا وَاحِدُ ——— اگر اوّل کے لام پر زبر پڑھے تو عامل
کو ابتدا و انتہا کے پوشیدہ راز معلوم ہوں اور کوئی راز مخفی نہ رہے۔ اگر اوّلُ یعنی لام پر
پیش اور آخرہٗ کی را کو زبر کے ساتھ پڑھے تمام خلق مسخر ہو اور سب اطاعت کریں اور عامل
مثل حاکم ہو۔

(ز) اَجِبْ یَا مَتْرَفَائِیْلُ بِحَقِّ زَا یَا زَاکِیُّ الطَّاھِرُ مِنْ کُلِّ اٰفَۃٍ بِقُدْسِہٖ یَا زَاکِیُّ
زاکیُّ کی ی پر پیش پڑھے تو عامل کے پیر کامل کی شکل میں موکل آ کر ہر خواہش و آرزو کو پورا کریگا
اگر بحق زا یا زاکی الطاہر کو بغیر زا اور یا کے پڑھے گا، یعنی بحق زاکی الطاہر پڑھے تو سات
قلندر جو کہ پورے عالم میں متعین ہیں، مہربان و مسخر ہوں گے اور معاون ہوں گے۔ اور اگر
بحق زا یا زاکی الطاہرہ یعنی طاہر کی ہ پر زبر پڑھے تو ارواح عالم صاحب عمل کی ہر مشکل
مہم کو حل کریں اور فیض روحانی سے مالا مال کریں۔ تعداد روزانہ ۲۲۴۸ مرتبہ یا ۸۴۳ مرتبہ
اول آخر درود شریف ۱۱، ۱۱ مرتبہ پڑھے۔

(ح) اَجِبْ یَا تَنْکَفِیْلُ بِحَقِّ حَا یَا حَیُّ حِیْنَ لَا حَیَّ فِیْ دَیْمُوْمَۃِ مُلْکِہٖ وَبَقَائِہٖ یَا حَیُّ
عامل کو تمام قول و فعل میں درستی حاصل ہوگی اور جس مریض کو برنیت صحت و عافیت
لکھ کر دے گا خدا کے فضل و کرم سے شفا پائیگا۔ اور جس کو لکھ کر باندھنے کیلئے دیگا وہ حاجت مندان
امور میں کامیاب ہوگا۔ اگر کوئی عامل لَاحَیِّ کو ی یعنی زیر کے ساتھ پڑھے گا تو اہل کشف ہوگا
اور ارواح عالم کا معائنہ کریگا۔ تعداد روزانہ ۵۹۰ مرتبہ یا ۱۸ مرتبہ اول آخر، ۱۱ مرتبہ
درود شریف پڑھے۔

(ط) اَجِبْ یَا اِسْمَاعِیْلُ بِحَقِّ طَا یَا طَاهِرُ لِمُهْرِ الْمُطَهِّرِ النُّفُوْسَ مِنَ الرِّجْسِ وَالذَّنْبِ وَالْجُوْرِ وَالْکُرْبَۃِ وَالْاٰفَۃِ وَالْبَلَاءِ یَا طَاهِرُ ۔

اس اسم وحروف کا عامل پاک باطن ہوتا ہے ۔ اور شرک وکذب، بغض وعداوت حسد وکینہ سے ظلم وجور، تشدد اور گناہ کبیرہ سے محفوظ رہتا ہے ۔ نہ کسی بد باطن وبدکردار سے ضرر پہونچتا ہے ۔ اور جس کو نظر بھر کے دیکھ لے وہ تابع ہوجائے ۔ اور پرہیز گار بن جائے اور کبھی بھی اطاعت سے منہ نہ موڑے گا ۔ تعداد روزانہ ۲۱۵ مرتبہ یا ۱۴۳ مرتبہ درود شریف اول آخر ۷ ۔ ۷ مرتبہ پڑھے

(ی) اَجِبْ یَا سَرْکِیْتَائِیْلُ بِحَقِّ یَا یَا یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَهُوَ حَیٌّ لَا یَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ذُو الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ بِیَدِهِ الْخَیْرُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۔

اس اسم کے عامل کی آنکھوں میں تسخیر وجلال کی کیفیت پیدا ہوجاتی ہے ۔ چہرے پر عظمت ووقار، بزرگی وہیبت حق ظاہر ہوتی ہے ۔ جس کو بنظر غضب دیکھ لے مردہ نظر آوے اور جس مردہ دل اور بیمار کو بنظر شفقت دیکھ لے شفایاب ہو اور مردہ دل زندہ ہو اور نیک اعمال کی طرف مائل ہو ۔ تعداد ۳۲۰ مرتبہ یا ۳۸ مرتبہ پڑھے ۔ اول آخر ۱۰ ۔ ۱۰ مرتبہ درود شریف پڑھے ۔

(ک) اَجِبْ یَا حَزْوَدَائِیْلُ بِحَقِّ کَافْ یَا کَافِیْ الْمُوْسِعُ لِمَا خَلَقَ لَهُ مِنْ عَطَایَا فَضْلِهِ یَا کَافِیْ ۔

اس اسم کے عامل کو سانپ، بچھو، درندہ کوئی بھی نقصان نہ پہونچا سکے ۔ اور جس بھی گزندہ جانور کی طرف دیکھے گا تو وہ جانور بے جان ہوجائیگا ۔ یہانتک کہ عامل کا نام لیکر قسم دینے سے ہی زہر اتر جائیگا ۔ اور حملہ آور جانور بھاگ جائیگا ۔ "المُوْسِعُ" کے سین پر زبر پڑھے تو خدا تعالیٰ اس کو غیب سے روزی پہونچائے ۔ اور دل کو غنی کرے ۔ اور کبھی مخلوق کا محتاج نہ ہو ۔ تعداد روزانہ ۲۶۳ مرتبہ یا ۱۱۱ مرتبہ پڑھے درود شریف اول آخر ۱۱ ۔ ۱۱ مرتبہ

(ل) اَجِبْ یَا لَطَائِیْلُ بِحَقِّ لَامْ یَا لَطِیْفُ بِاَوْصَافِ کَمَالِهِ یَا لَطَافَۃَ

لَطَافَۃِ فِیْ لَطَافَۃِ لَطَافَتِکَ یَا لَطِیْفُ ۔

اس اسم کا عامل ہمیشہ امن وامان کی زندگی خدا کے فضل وکرم سے گزارے ۔ اور جو بھی عامل کے پاس آوے تو اس کا حال عامل پر ظاہر ہووے ۔ جیسا کہ آئینہ میں عکس دیکھتا ہے اگر کسی قبر پر چند منٹ مراقب ہوجائے تو چند بار ہی تلاوت کرنے سے قبر کا حال دیکھے اور بات بھی کرے اور اہل قبر کے دوست احباب، اور رشتہ داروں کے متعلق جو سوال کرے، جواب شافی پاوے، اور اگر کسی اہل اللہ کی قبر ہو تو کسی کے بھی بارے میں سوال کرے جواب پاوے ۔ زکوۃ کا طریقہ ـــ سات روز تک سات ہزار مرتبہ روز پڑھے بعدہ ۱۲۹ مرتبہ روز پڑھے ۔ عمومی تعداد روزانہ کی ۱۲۹ مرتبہ یا ۶۱ مرتبہ پڑھے ۔ درود شریف ۷ ۔ ۷ مرتبہ

(م) اَجِبْ یَا دُوْیَائِیْلُ بِحَقِّ مِیْمْ یَا مَنَّانُ ذَا الْاِحْسَانِ قَدْ عَمَّ کُلَّ الْخَلَائِقِ مَنُّهُ یَا مَنَّانُ ۔

اس اسم کا عامل خود اکسیر بن جاتا ہے ۔ عامل کے پاس ایک شخص عالم غیب سے آئیگا وہ علم باطن سکھائیگا ۔ کہ پتھر پر بھی نظر ڈالے تو سونا بن جائے ۔ اگر منّانُ کے نون پر پیش پڑھے اور خالص اللہ کے واسطے ذکر کرے تو اسم کا مؤکل علم کیمیا سکھا دے اور ایک نظر فیض اثر سے عامل صاحب عرفان وایقان ہو ۔ تعداد روزانہ ۲۰۸ مرتبہ یا ۱۴۱ مرتبہ درود شریف اول آخر ۱۱ ۔ ۱۱ مرتبہ پڑھے ۔

(ن) اَجِبْ یَا حُوْدَائِیْلُ بِحَقِّ نُوْنْ یَا نَقِیُّ مِنْ کُلِّ جَوْدٍ لَمْ یَرْضَهُ وَلَمْ یُخَالِطْهُ یَا نَقِیُّ

اس اسم کا عامل اور ذاکر عالم میں قدرت تصرف حاصل کرتا ہے ۔ جس کے لئے جو چاہے وہی ہووے ۔ اگر نَعَالَ یَا نَقِیًّا، یعنی فا پر زبر پڑھے، تو جس کسی کو بھی کسی بھی عمل کی اجازت دیگا تو اس عمل کی تاثیر مثل عامل کے ہوگی ۔ اور اجازت دہندہ عامل کی شکل اس کے سامنے رہیگی ۔ اور اگر نِعَالَ یَا نَقِیًا ۔ یعنی ف کو زیر کے ساتھ اور لام پر زبر پڑھے اور نَقِیًا کی ی کو بغیر تشدید کے پڑھے، اور ۷۰ خلوتیں مکمل کرے یعنی ۷۰ جلسوں کی ادائیگی کرے تو ہر ہفتہ

نیا اسرار ظاہر ہو۔ اور بعد ۱۲ ہفتوں کے عالم ہمیا کا ظہور ہو اور تحت و تصرف حاصل ہو۔ سرائے باطن بھی ایسی ہی معمور و آباد ہے جیسی سرائے ظاہری۔ سرائے باطنی میں انبیاء علیہم السلام صدیقین، شہدار، علما، اور اولیائے کرام کی ارواح جلوہ افروز ہوتی ہیں۔ ان کی زیارت سے شرف یابی ہووے اور جسے چاہے دیکھے۔ تعداد روزانہ ۱۶۰ مرتبہ یا ۸۶ مرتبہ اول آخر درود شریف ۱۱۔ ۱۱ مرتبہ پڑھے۔

(س) اَجِبْ یَا ھَمُوَاکِیْلُ بِحَقِّ سِیْنُ سُبْحَانَکَ یَا اِلٰہَ الْاٰلِہَۃِ الرَّفِیْعُ جَلَالُہٗ یَا اِلٰہُ ـــــــــ اس اسم کے عامل کو علم معرفت میں ایک خاص مقام حاصل ہوتا ہے، اور ثابت قدمی میسر ہوتی ہے۔ اگر "اَلرَّفِیْعُ جَلَالُہٗ" کے عین پر زبر پڑھے اور "ہٗ" کے لام پر پیش پڑھے تو اس کا ثمرہ بیان کرنے کیلئے زبان و قلم میں طاقت نہیں۔ عامل خود معاینہ کریگا۔ اور اگر "الرفیع" کے عین پر زبر اور "لہٗ" کے لام اور "ہ" کو زیر کے ساتھ پڑھے تو چند ہی روز میں عامل کے دشمن برباد ہو جائیں۔ تعداد روزانہ ۱۴۱ مرتبہ یا ۱۱۲ مرتبہ درود شریف اول آخر ۱۔ ۱ مرتبہ پڑھے۔

(ع) اَجِبْ یَا لُوْمَایِیْلُ بِحَقِّ عَیْنٍ یَا عَلَّامَ الْغُیُوْبِ فَلَا یَغُوْتُ شَیْئٌ مِّنْ حِفْظِہٖ یَا عَلَّامُ ـــــــــ اس اسم کے عامل کو علوم ظاہری حاصل ہوں اور علوم باطنی کا انکشاف ہو۔ اور اپنی نظر سے لوح محفوظ کو دیکھے گا۔ تعداد روزانہ ۱۴۱ مرتبہ یا ۱۲۸ مرتبہ درود شریف اول آخر ۱۔ ۱ مرتبہ پڑھے۔

(ف) اَجِبْ یَا سَرْحَمَایِیْلُ بِحَقِّ فَا یَا فَتَّاحُ اِفْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ یَا رَحِیْمُ رِزْقِکَ یَا رَزَّاقُ وَکَرَمِکَ یَا کَرِیْمُ وَنِعْمَتِکَ یَا مُنْعِمُ اَسْئَلُکَ یَا فَتَّاحُ ـــــــــ اس اسم کا عامل کتنا ہی مجبور، لاچار ہو، روزی تنگ و مایوس ہو، اپنے دیگانوں نے منہ پھیر لیا ہو، کمزور و بیمار ہو، دنیائے عالم میں کوئی سہارا نہ ہو تو اس اسم کی برکت سے اللہ تعالیٰ اپنے خوان کرم سے ایک حصہ عطا فرمائیگا۔ جبکہ اللہ تعالیٰ کے خوان کرم کا ایک ذرہ دنیا کی یہ نعمتیں ہیں۔ مگر اپنے سینہ

کو حسد سے محفوظ رکھے اور اللہ تعالیٰ کی نعمتوں سے مستفیض ہووے۔ تعداد روزانہ ۴۸۰ ۳۶۹ مرتبہ درود شریف اول آخر ۷۔ ۷ مرتبہ پڑھے۔

(ص) اَجِبْ یَا اَھْجَمَایِیْلُ بِحَقِّ صَادٍ یَا صَمَدُ مِنْ غَیْرِ شِبْہٍ فَلَا شَیْئَ کَمِثْلِہٖ یَا صَمَدُ ـــــــــ اس اسم کا عامل ہر شخص کے مافی الضمیر سے واقف ہو جاتا ہے۔ خواہ وہ کسی بھی زبان میں بات کرے۔ اور تمام جانوروں کی بولیوں سے آگاہ ہو جاتا ہے اور اسمائے صفات پر تصرف حاصل ہو جاتا ہے۔ اگر "کمثلہٗ" کے لام اور "ہ" پر پیش پڑھے تو اپنی صورت میں کل عالم کو دیکھے۔ تجلی ذات کا ظہور ہو۔ تعداد روزانہ ۱۳۴ مرتبہ یا ۱۹۱ مرتبہ درود شریف اول آخر ۱۔ ۱ مرتبہ پڑھے۔

(ق) اَجِبْ یَا عِطْرَایِیْلُ بِحَقِّ قَافٍ یَا قَاھِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُہٗ یَا قَاھِرُ ـــــــــ اس اسم کا عامل دین و دنیا میں ترقی حاصل کرے۔ ہر مشکل کام قدرت خداوندی سے حل ہوتا ہے۔ جس کو شفقت و محبت کی نظر سے دیکھیگا، وہ بھی عنایت ربی سے نوازا جائیگا۔ اگر "قاھر" کی الف کو "ھ" سے متصل کر کے پڑھے جس کو چاہے زیر و زبر کر دے۔ اگر ایک ہفتہ دو پرانی قبروں کے درمیان ننگے سر ہو کر احرام باندھ کر ۳۰۶ مرتبہ پڑھے، جس شخص کیلئے پڑھے اس کو اگر زرد تصور کرے تو بیمار ہووے اور اگر سرخ تصور کرے تو دشمن ہلاک ہووے۔ تعداد روزانہ ۳۲۱ مرتبہ یا ۳۰۶ مرتبہ اول آخر درود شریف ۷۔ ۷ مرتبہ پڑھے

(ر) اَجِبْ یَا اَمْوَاکِیْلُ بِحَقِّ رَا یَا رَحِیْمُ کُلِّ صَرِیْخٍ وَّمَکْرُوْبٍ غِیَاثُہٗ وَمَعَاذُہٗ یَا رَحِیْمُ ـــــــــ اس اسم کا عامل عشق الٰہی سے سرشار ہوتا ہے اور ہر شے میں اللہ جل جلالہ کے جلوے دیکھتا ہے۔ اگر "غیاثہٗ" کی "ث" پر زبر پڑھے، اور "رحیم" کے میم پر زبر پڑھے تو عنایات ربی سے عامل کو دنیا و عقبیٰ میں کوئی دشواری پیش نہ آئے۔ جو کہ باعث رنج و الم و مصیبت و غم کا سبب بنے۔ بلکہ عامل ہر طرح کی مصیبت و نقصان سے، شر و گزند سے محفوظ رہے۔ تعداد روزانہ ۲۵۸ یا ۱۰۸ مرتبہ

اول آخر درود شریف ۱۱ مرتبہ پڑھے۔

(ش) اَجِبْ یَا ھَمْزَائِیْلُ بِحَقِّ شِیْنٍ یَا شَافِیَ الْاَمْرَاضِ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ھُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ صَدَقْتَ یَا شَافِی۔

اس اسم کا عامل سوائے موت کے ہر مرض کی دوا بن جاتا ہے۔ سخت سے سخت اور لاعلاج مرض بھی دور ہو جاتا ہے اور مریضوں کے ہجوم کی آئے دن کثرت آمد ہوتی ہے، اور کوئی مایوس نہیں جاتا، بلکہ اللہ تعالیٰ سب کو شفا دیتا ہے۔ اگر کوئی عامل سات مرتبہ پڑھ کر قلم پر دم کرے اور سات مرتبہ اس اسم کو لکھ کر پانی میں بہائے تو قلم کے لکھے نسخہ و درخواست و فریاد میں تاثیر پیدا ہوتی ہے۔ تعداد روزانہ ۲۹۱ مرتبہ یا ۹۴ مرتبہ درود شریف اول آخر ۱۱ مرتبہ پڑھے۔

(ت) اَجِبْ یَا عِزْرَائِیْلُ بِحَقِّ تَا یَا تَامُّ فَلَا تَصِفُ الْاَلْسُنُ كُلَّ كُنْهِ جَلَالِ مُلْكِهٖ وَعِزِّهٖ یَا تَامُّ ــــــــ اس اسم کا عامل حاکم اعلیٰ مثل صدر یا وزیر اعظم کے ہوتا ہے۔ کیونکہ امراء و سلاطین و حکام اس کے مطیع اور تابعدار ہوتے ہیں۔ اگر "تامُّ" کے م پر زبر پڑھے اور "اَلْسُنَ" کے س و ن پر زبر پڑھے تو عامل حکمرانوں پر بھی حکمرانی کرے۔ اور صرف انسانوں کی زبان و قلم پر ہی نہیں بلکہ دلوں پر بھی حکمرانی کرتا ہے۔ اور اس کے سامنے ظاہری و باطنی دولت پوشیدہ نہیں رہتی بلکہ ظاہر ہوتی ہے، اور اس پر تصرف بھی حاصل ہوتا ہے، جس کو چاہے جتنا دیوے، جن و انس چرند و پرند و حوش و طیور تابعدار ہوں۔ تعداد روزانہ ۱۴۴ مرتبہ یا ۵۶ مرتبہ پڑھے۔ اول آخر درود شریف ۱۱ مرتبہ

(ث) اَجِبْ یَا مِیْكَائِیْلُ بِحَقِّ ثَا یَا ثَابِتُ رَبَّنَا اَفْرِغْ عَلَیْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْكٰفِرِیْنَ یَا ثَابِتُ ؕ

اس اسم کے عامل کو ایسی قوت روحانی حاصل ہوتی ہے جس سے وہ خود بھی حیران ہو جاتا ہے، کہ ایسا کیوں ہوا اور کیسے ہو گیا، عامل اگر کسی دور کی چیز کو اٹھانا چاہتا ہے تو وہ قریب ہو جاتی ہے، اگر دور جانا ہو تو راستہ سمٹ کر قریب ہو جاتا ہے اور گھنٹوں کا راستہ منٹوں میں طے ہو جاتا ہے ہمراہی بھی حیران ہوتے ہیں اور خود بھی متعجب ہوتا ہے۔ جسمانی اعتبار سے کتنا ہی کمزور ہو مگر قوت روحانی ایسی ہوتی ہے کہ دنیا والے حیران ہوتے ہیں۔ اس کے کاموں کو دیکھ کر کہ جن کاموں کو وہ نہیں جانتا مگر انکو کسی ماہر فن کی طرح کرتا ہے، اور عامل مستقل مزاج ہوتا ہے، اور درگذر کرنے والا، ہزاروں کے مقابلہ پر بھاری ہوتا ہے۔ تعداد روزانہ بعد نماز ظہر یا مغرب ۹۰۳ یا ۸۰ مرتبہ درود شریف اول و آخر ۱۱ مرتبہ پڑھے۔

(خ) اَجِبْ یَا مَهْكَائِیْلُ بِحَقِّ خَا یَا خَالِقُ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ كُلٌّ اِلَیْهِ مَعَادُهٗ یَا خَالِقُ ــــــــ اس اسم کے عامل کو علم مافی الارحام حاصل ہوتا ہے۔ یعنی بچہ ماں کے پیٹ میں کس طرح پرورش پاتا ہے کس طرح اور کب گوشت پوست و ہڈیاں بنتی و سنورتی ہیں اور روح کس طرح داخل ہوتی و نکلتی ہے، رحم مادر میں نر ہے یا مادہ؟ اس کی صلاحیت کیا ہے؟ اور عمر کیا ہے؟ بڑا ہو کر کیا کرے گا؟ اگر "خَالِقَ" کے ق پر زبر اور "کُلُّ" کے لام کو بغیر پیش تنوین کے پڑھے اور "مَعَادَہٗ" کے دال پر زبر پڑھے تو تمام جمادات و نباتات کا علم حاصل ہو کس زمین میں کون سی اشیاء ہیں کتنی قسمیں ہیں؟ اس زمین سے کون سا درخت یا پودا اگیگا یا زمین کی اندرونی حالت کیا ہے۔ تعداد روزانہ بعد نماز تہجد یا فجر ۱۳۱ مرتبہ یا ۷۵ مرتبہ اول آخر درود شریف ۱۱ مرتبہ پڑھے۔

(ذ) اَجِبْ یَا اَهْرَائِیْلُ بِحَقِّ ذَالٍ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ انْتِقَامُهٗ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ــــــــ

اس اسم کے عامل کو بزرگی، عزت و عظمت میں ایک خاص مقام حاصل ہوتا ہے جو امیر کبیر، حاکم و وزیر کو بھی حاصل نہیں ہوتا۔ اور رات دن سرگرداں رہتے ہیں۔ بلکہ عامل کے سامنے زانوئے ادب طے کرتے ہیں۔ اس عامل کا سکہ جن و انس و حوش و طیور سب کے قلب و قلوب پر چلتا ہے تعداد روزانہ ۳۱۱ مرتبہ یا ۲۴۸ مرتبہ درود شریف اول آخر ۱۱ مرتبہ پڑھے

(ض) اَجِبْ یَا عَطْكَائِیْلُ بِحَقِّ ضَادٍ یَا ضَارُّ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی

الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ یَا ضَارُّ ______

اس اسم کا عامل اگر ایک پرہیزگار بندہ ہو جائے یعنی کسی بھی جاندار شے کو ضرر و نقصان نہ پہونچائے تو شیر اپنے آپ کو سواری کیلئے پیش کرے اور سانپ کو چاہے ہاتھ کا کوڑا بنالے بچھو و تمام زہریلے جانور وغیرہ بے ضرر ہو جائیں۔ اور درندہ کوئی بھی زہریلا جانور یا درندہ صفت انسان خواہ افسر ہو یا حاکم کوئی بھی عامل کو نقصان نہ پہونچا سکے گا۔ تعداد روزانہ ۱۱۰۱ مرتبہ یا ۵۰۰ مرتبہ اول آخر درود شریف ۱۱ - ۱۱ مرتبہ پڑھے

(ظ) اَجِبْ یَا نُوْرَائِیْلُ بِحَقِّ ظَا یَا ظَاھِرُ سُبْحٰنَکَ اَنْتَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الظَّاھِرُ الْمُظْھِرُ یَا ظَاھِرُ ______ اس اسم کا عامل فن استخارہ پر عبور رکھتا ہے۔ یعنی اس کے عامل کو علم سفینہ حاصل ہوتا ہے کسی بھی مشکل سے مشکل سوال کا جواب فوراً حاصل کر لیتا ہے، یہ وہ علم ہے جو کتابوں سے حاصل نہیں ہوتا۔ اس علم میں استخارہ کا جواب آواز سے ہوتا ہے اور فوراً ہوتا ہے۔ تعداد روزانہ ۱۱۰۶ مرتبہ یا ۵۰۰ مرتبہ اول و آخر درود شریف ۱۱ - ۱۱ مرتبہ پڑھے۔

(غ) اَجِبْ یَا لُوْخَائِیْلُ بِحَقِّ غَیْنٍ یَا غِیَاثُ یَا غِیَاثِیْ عِنْدَ کُلِّ کُرْبَۃٍ وَّ مُجِیْبِیْ عِنْدَ کُلِّ دَعْوَۃٍ وَّ مُوْنِسِیْ عِنْدَ کُلِّ وَحْشَۃٍ وَّ مَعَاذِیْ عِنْدَ کُلِّ شِدَّۃٍ وَّ رَجَائِیْ حِیْنَ یَنْقَطِعُ حِیْلَتِیْ یَا غِیَاثِیْ یَا غِیَاثُ ______ اس اسم کے عامل پر اللہ تعالیٰ کی خاص عنایت ہوتی ہے۔ ہر قسم کے رنج و غم اور مکروہات سے بفضل ربی محفوظ رہتا ہے اور ہر جائز مراد دینی و دنیاوی اللہ تعالیٰ باسانی پوری فرماتا ہے۔ اور خزانہ غیب سے نعمتیں و روزی مرحمت فرماتا ہے۔ تعداد روزانہ ۱۰۶۰ مرتبہ یا ۱۰۸ مرتبہ ہے اول آخر درود شریف ۷ - ۷ مرتبہ پڑھے ::

اگر کوئی شخص الف سے غین تک کسی بھی حرف یا اسم کا عامل بننا چاہے تو ایک لاکھ پچیس ہزار مرتبہ ۲۸ روز یا ۴۰ روز میں تعداد پوری کرے اور پرہیز جمالی کرے، بلکہ معتکف رہے، کسی سے کلام نہ کرے بلکہ کسی بھی ضرورت کو لکھ کر بتا دے۔ اگر اس صورت سے کسی بھی ایک

اسم کا عمل کرے گا تو پھر کسی اور عمل کی ضرورت پیش نہ آئیگی۔ مؤکل مطیع و مسخر ہوں گے۔ اور جو بھی حکم دیگا اس کو وہ پورا کریں گے۔

۲۸ حرفوں کے مع اسم الٰہی کے فوائدات کشف پورے ہوئے اللہ جل شانہٗ نیک نیتی اور خلوص سے عمل کرنے کی توفیق مرحمت فرمائے :: آمین ::

اب وہ عملیات کشف بیان کئے جاتے ہیں جو کہ بزرگان دین کے مجربات سے ہیں اور مختلف مقاصد و مطالب کیلئے ہیں جیسا کہ

مُلاقاتِ اَرواحِ صَالحین

اگر کوئی شخص کسی بزرگ یا ولی سے ملاقات کرنا چاہے یا کوئی خاص مقصد یا مہم کیلئے تو سورہ یٰسین شریف اس طریقہ سے پڑھے۔ تین دن میں انشاء اللہ مقصد حاصل ہوگا۔ مجربات سے ہے۔ یہ عمل استاد الکرم حضرت شاہ صوفی عبدالستار صاحب قلندری و مداری کا خاص عطیہ ہے۔ عمل مندرجہ ذیل ہے سورۃ یٰسین شریف میں سات مبین ہیں۔ ہر مبین سے لوٹ کر پڑھنا ہے اور ہر مبین کے بعد یہ عزیمت پڑھے۔ اور پھر یٰسین شریف پڑھے اسی طرح مکمل کرے یعنی عزیمت ہر مبین کے ساتھ پڑھی جائیگی۔ وہ عزیمت یہ ہے ___ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

سُبْحَانَ النَّفْسِ مِنْ کُلِّ مَدْیُوْنٍ سُبْحَانَ الْمُفَرِّجِ عَنْ کُلِّ مَحْزُوْنٍ سُبْحَانَ النَّاصِرِ عَنْ کُلِّ مَظْلُوْمٍ سُبْحَانَ الْمُخَلِّصِ کُلِّ مَسْجُوْنٍ سُبْحَانَ مَنْ جَعَلَ خَزَائِنَہٗ بَیْنَ الْکَافِ وَالنُّوْنِ سُبْحَانَ اِنَّمَا اَمْرُہٗ اِذَا اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ ؕ سُبْحَانَ الَّذِیْ بِیَدِہٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ وَّ اِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ ؕ

ملاقات حضرت خضر علیہ السلام

یہ عمل کشف حضرت تمیمی رحمۃ اللہ سے منقول ہے فرماتے ہیں کہ "اس عمل کے تین فائدے عظیم ہیں۔ اول بزیارت رسول علیہ الصلوٰۃ والسلام سے شرف یابی حاصل ہوتی ہے۔ دوسرے حضرت خضر علیہ السلام سے ملاقات کا شرف حاصل ہوتا ہے۔ تیسرے جس مقصد کیلئے آپ نے

عمل کیا ہے اس کی تدبیر اور حل بذریعہ حضرت خضر علیہ السلام حاصل ہوتا ہے۔ طریقہ یہ ہے قبل طلوع آفتاب یا قبل غروب پڑھے۔ اول سورۃ فاتحہ ۷ مرتبہ، سورہ ناس ۷ مرتبہ، سورہ فلق ۷ مرتبہ، سورہ اخلاص ۷ مرتبہ، سورہ کافرون ۷ مرتبہ، آیۃ الکرسی ۷ مرتبہ، کلمہ تمجید ۷ مرتبہ، اور درود شریف اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ حَبِیْبِکَ وَ نَبِیِّکَ وَرَسُوْلِکَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ ۷ مرتبہ اور یہ دعا اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْیَاءِ مِنْھُمْ وَالْاَمْوَاتِ اِنَّکَ مُجِیْبُ الدَّعْوَاتِ وَرَافِعُ الدَّرَجَاتِ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۷ مرتبہ اور یہ دعا اَللّٰھُمَّ یَارَبِّ اِفْعَلْ بِیْ وَبِھِمْ عَاجِلًا وَّاٰجِلًا فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ مَا اَنْتَ لَهٗ اَھْلٌ وَلَا تَفْعَلْ بِنَا یَا مَوْلَانَا مَا نَحْنُ لَهٗ اَھْلٌ اِنَّکَ غَفُوْرٌ جَوَادٌ کَرِیْمٌ مَلِکٌ بَرٌّ الرَّؤُفُ الرَّحِیْمُ ۷ مرتبہ پڑھے اور ثواب حضرت آقائے نامدار تاجدار مدینہ سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت خضر علیہ السلام و جمیع انبیاء علیہم السلام و جمیع امت محمدیہ کی خدمت میں پیش کرے۔ تین روز میں قسمت کا ستارہ عروج و بالائے عرش نظر آئے گا۔ اور زیارت سے مشرف ہوگا۔ اگر روز ورد میں رکھے تو روزی غیب سے باسانی میسر ہو۔ انشاء اللہ۔

کشف حصول مراد

یہ عمل حضرت محبوب الٰہی سیدی شیخ نظام الدین صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے تعلیم فرمایا ہے کہ کسی مقصد و مراد و مطلب کیلئے معلوم کرنا ہو کہ کس طرح ہوگا یا کیسے ہوگا۔ یہ عمل مجرب ہے۔ اس کو شب یکشنبہ سے شروع کرے اول روز یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ ۲۰۰ مرتبہ پڑھے شب دوشنبہ میں یَا صَمَدُ یَا فَرْدُ ۲۰۰ مرتبہ پڑھے، اور شب سہ شنبہ میں یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ ۲۰۰ مرتبہ پڑھے اور شب چہارشنبہ میں یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ ۲۰۰ مرتبہ پڑھے اور شب پنجشنبہ میں یَا ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ۲۰۰ مرتبہ پڑھے اور

شب جمعہ میں یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ ۲۰۰ مرتبہ پڑھے اور شب شنبہ میں یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ ۲۰۰ مرتبہ پڑھے اول آخر درود شریف دس۔ دس مرتبہ پڑھے۔

کشفِ قلوب وقبور

اس عمل کو بھی سات روز کرنا بہتر ہے۔ یہ شب شنبہ سے شروع ہوگا یعنی جمعہ کا دن گذار کر شنبہ کی رات سے پڑھنا ہے۔ روزانہ ایک ہزار مرتبہ پڑھے۔ اول آخر درود شریف ۲۱۔۲۱ مرتبہ پڑھے۔ یقین کامل کیساتھ پڑھے انشاء اللہ اول دن ہی مقصد حاصل ہوگا۔ کشف قلوب وقبور کا حاصل ہوگا، اور عالم روحانیات اور عالم ملائکہ اس پر ظاہر ہوں گے۔ وہ عزیمت یہ ہے۔

۱ **شب شنبہ کو:۔** بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَللّٰھُمَّ یَا جَلِیْلُ تَجَلَّلْتَ بِالْجَلَالِ ذَالْجَلَالُ فِیْ جَلَالِ جَلَالِکَ یَا جَلِیْلُ یَا دَائِمَ الْمَعْبُوْدِ وَیَا مُنْعِمَ الْمَقْصُوْدِ وَیَا مَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ یَا اَحْکَمَ الْحَاکِمِیْنَ ۝

---

۲ **شب یکشنبہ کو:۔** بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ یَا لَطِیْفُ بِاَوْصَافِ کَمَالِهٖ بِاللَّطَافَةِ وَاللَّطَافَةُ فِیْ لَطَافَةِ لَطَافَتِکَ یَا لَطِیْفُ اِنَّا سَمِعْنَا کِتَابًا اُنْزِلَ مِنْ بَعْدِ مُوْسٰی مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْهِ یَهْدِیْ اِلَی الْحَقِّ وَاِلٰی طَرِیْقٍ مُّسْتَقِیْمٍ وَیَا خَیْرَ الرَّازِقِیْنَ ۝

شب دوشنبہ کو:۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَللّٰھُمَّ یَا سَمِیْعُ الْبُرْھَانِ وَاِذْ صَرَفْنَا اِلَیْکَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ یَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ یَا سَمِیْعُ تَسَمَّعْتَ بِالسَّمْعِ وَالسَّمْعُ فِیْ سَمْعِ سَمْعِکَ یَا سَمِیْعُ وَالَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِمَا اُنْزِلَ اِلَیْکَ وَمَا اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِکَ وَبِالْاٰخِرَۃِ ھُمْ یُوْقِنُوْنَ وَھُوَ الْحَقُّ الْوَکِیْلُ یَا اَحْسَنَ الْخَالِقِیْنَ ۝

شب سہ شنبہ کو:۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَللّٰھُمَّ یَا مُعِزُّ یَا مُذِلُّ یَا عَلِیْمُ یَا عَظِیْمُ تَعَظَّمْتَ بِالْعَظَمَةِ وَالْعَظَمَةُ فِیْ عَظَمَةِ عَظَمَتِکَ یَا عَظِیْمُ فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِکَ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَاللّٰهُ یَعْلَمُ مُتَقَلَّبَکُمْ

وَمَتُوٰاکُمْ وَیَاخَیْرَ النَّاصِرِیْنَ ۝

شب چہار شنبہ کو یہ عزیمت پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ یَارَحِیْمُ تَرَحَّمْتَ بِالرَّحْمَۃِ وَالرَّحْمَۃُ فِیْ رَحْمَۃِ رَحْمَتِکَ یَارَحِیْمُ یَاحَفِیْظُ تَحَفَّظْتَ بِالْحِفْظِ وَالْحِفْظُ فِیْ حِفْظِ حِفْظِکَ یَاحَفِیْظُ یَامُکْرِمَ الصَّادِقِیْنَ وَیَامُنْعِمَ الْحَافِظِیْنَ ۝

شب پنجشنبہ کو یہ عزیمت پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ یَاکَرِیْمُ تَکَرَّمْتَ بِالْکَرَامَۃِ وَالْکَرَمُ فِیْ کَرَمِ کَرَمِکَ یَاکَرِیْمُ وَاللّٰہُ یَعْلَمُ غَیْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاللّٰہُ بَصِیْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ یَاسَرِیْعَ الْحَاسِبِیْنَ ۝

شب جمعہ کو یہ عزیمت پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ یَاغَفُوْرُ تَغَفَّرْتَ بِالْمَغْفِرَۃِ وَالْمَغْفِرَۃُ فِیْ مَغْفِرَۃِ مَغْفِرَتِکَ یَاغَفُوْرُ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ بِرَحْمَتِکَ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝

کشف قلب کو منور کرنے کیلئے

یہ عمل تہجد گذار لوگوں کیلئے اکسیر ہے اور عجیب تاثیر ہے۔ عامل حیرت انگیز منظر دیکھتا اور محو حیرت رہتا ہے۔ آدمی رات کے بعد تہجد کیلئے اٹھے، غسل کرے، ورنہ وضو کرکے کم سے کم چار رکعت یا پوری بارہ رکعت ادا کرے، اول رکعت میں الحمد شریف کے بعد وَالضُّحٰی ٣ مرتبہ پڑھے دوسری رکعت میں الم نشرح ٣ مرتبہ پڑھے، ١٢ رکعت پوری پڑھنے کے بعد یَاجَلِیْلُ تَجَلَّلْتَ بِالْجَلَالِ وَالْجَلَالُ فِیْ جَلَالِ جَلَالِکَ یَاجَلِیْلُ ٣٠٠ مرتبہ پڑھے، اول آخر درود شریف ٣-٣ مرتبہ پڑھے پھر یہ دعا کرکے سو رہے۔ اگر وقت کم ہو نہ سوئے۔ وہ دعا یہ ہے

اے اللہ تونے عالم کو بغیر سبب کے پیدا کیا، اور آسمان کو بے ستون کھڑا کیا اور تنور سے پانی جاری کیا، اور پتھر سے ناقہ یعنی اونٹنی نکالی، عیسی علیہ السلام کو بغیر باپ کے پیدا فرمایا اور حضرت آدم کو بغیر ماں باپ کے ظہور میں لایا، اور ہمارے نبی امی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو علم اولین وآخرین سے سرفراز فرمایا، الٰہی اس نبی امی کی برکت سے مجھ کو نور عرفان وایمان کامل عطا فرما،

اور نفس و دل اور جان کو نور احدیت و وحدانیت سے روشن فرما۔ آمین۔

کشف القلوب

حضرت سیدنا جنید البغدادی رحمۃ اللہ سے یہ دعا منقول ہے۔ پہلے ٢ رکعت نماز نفل پڑھ کر اس کا ثواب جمیع اہل اسلام کو پہونچا ہے پھر درود شریف ٢١ مرتبہ پڑھے اور یَانُوْرُ تَنَوَّرْتَ بِالنُّوْرِ وَالنُّوْرُ فِیْ نُوْرِ نُوْرِکَ یَانُوْرُ۔ ٢٥٦ مرتبہ پڑھ کر یوں دعا کرے۔ الٰہی جب حضرت یونس علیہ السلام نے دعا کی کہ ظلمت و تاریکی سے نجات دے تو تونے انکی دعا قبول فرمائی، الٰہی میری بھی دعا قبول فرما، اور گناہوں کی تاریکی سے نجات دے۔ اور حضرت سیدنا ابراہیم علیہ السلام نے دعا کی کہ الٰہی تو مردے کو کس طرح زندہ کرتا ہے۔ مجھے دکھا، تو انکی دعا قبول کی۔ الٰہی میری بھی دعا قبول فرما اور میرے مردہ دل کو زندہ فرما دے۔ بحرمۃ سید المرسلین خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وبارک وسلم یاارحم الراحمین درود شریف اول آخر ٩-٩ مرتبہ پڑھے۔

کشف ضیاء قلب

یہ عمل کشف مجرب و مصدق و آزمودہ ہے۔ اور خانقاہ رحیمی کا خاص عطیہ ہے یعنی بڑے حضرت قطب عالم شیخ المشائخ، عمدۃ الواصلین، زبدۃ العابدین شاہ عبد الرحیم صاحب رائپوری رحمۃ اللہ سے حضرت قطب عصر، سراج السالکین، واقف رموز شریعت و حقیقت مرشدی ومولائی شاہ عبد القادر صاحب رائے پوری رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ جو شخص عمل کشف قلوب یا کشف قبور کا کرنا چاہے تو اول ٢ رکعت نماز نفل ادا کرے۔ اول رکعت میں الحمد شریف کے بعد ١١ مرتبہ قل ہو اللہ شریف پڑھے۔ دوسری رکعت میں الحمد شریف کے بعد ١١ مرتبہ قل ہو اللہ شریف پڑھے بعد سلام یَاجَمِیْلُ تَجَمَّلْتَ بِالْجَمَالِ وَالْجَمَالُ فِیْ جَمَالِ جَمَالِکَ یَاجَمِیْلُ ٣٣٢ مرتبہ پڑھے اور پھر یہ دعا پڑھے۔ اَلٰھِیْ قَلْبِیْ مَحْجُوْبٌ وَنَفْسِیْ مَعْیُوْبٌ وَعَقْلِیْ مَغْلُوْبٌ وَطَاعَتِیْ قَلِیْلٌ وَمَعْصِیَتِیْ کَثِیْرٌ فَکَیْفَ حِیْلَتِیْ یَاسَتَّارَ الْعُیُوْبِ اِغْفِرْ ذُنُوْبِیْ کُلَّھَا یَاغَفَّارُ یَاسَتَّارُ بِرَحْمَتِکَ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اول آخر ١١-١١ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ اور پھر مراقب ہو کر بیٹھ جائے۔ اور دل

کی طرف متوجہ رہے۔ انشاءاللہ مطلب برآری ہوگی، اور جواب شافی حاصل ہوگا۔

کشف قبور

اگر کوئی شخص چاہے کہ کسی صاحب قبر سے ملاقات کرے یا فیض حاصل کرے تو اس کا آسان طریقہ یہ ہے کہ بعد نماز مغرب یا عشاء خوشبو سے کپڑوں کو معطر کرے اور صاحب مزار کے حضور حاضر ہو کر کہے۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَھْلَ الْقُبُوْرِ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰہُ بِکُمْ لَاحِقُوْنَ ۝ اور فاتحہ پڑھے۔ اور ایصال ثواب کرے، تمام ارواح اسلام کو اور صاحب مزار کو ثواب پہونچائے۔ اور پھر چہرے کے سامنے باادب دو زانو بیٹھ کر یہ درود شریف ۲۴۵ مرتبہ پڑھے ——— اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ وَجَسَدِ مُحَمَّدٍ سَیِّدِنَا وَسَیِّدِ الْعٰلَمِیْنَ ۝ وَعَلَی الْاَرْوَاحِ وَاَجْسَادِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّھَدَاءِ وَالصَّالِحِیْنَ وَالْاَوْلِیَاءِ کَامِلِیْنَ وَالْعُلَمَاءِ الرَّاشِدِیْنَ وَجَمِیْعِ الْمُسْلِمِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ ۝ اور صاحب مزار کی روح کو ثواب پہونچائے اور سلام عرض کر کے واپس چلا جائے، دوسری شب کو حسب دستور بعد سلام یہی درود شریف ۱۱ مرتبہ پڑھے۔ پھر انگشتِ شہادت قبر پر رکھے اور آنکھیں بند کر کے ۲۱ مرتبہ یَا رُوْحُ پڑھے اور ۲۱ مرتبہ یَا رُوْحُ الْاَرْوَاحِ پڑھے اس کے بعد قبر سے انگلی ہٹا کر سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ ۸۵۰ مرتبہ پڑھے اور پھر درود شریف مذکورہ ۱۱ مرتبہ پڑھے اور ثواب پہونچائے اور سلام عرض کر کے واپس آجائے تیسری شب کو حسب دستور سلام کرے درود شریف و فاتحہ کے بعد یَا رُوْحُ ۲۱ مرتبہ اور یَا رُوْحَ الْاَرْوَاحِ ۲۱ مرتبہ پڑھے اور سلام قولا من الرب الرحیم ۝ ۱۳ مرتبہ پڑھے پھر سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰئِکَۃِ وَالرُّوْحِ بے شمار پڑھتا رہے یہاں تک کہ صاحب مزار سے ملاقات و دیدار سے شرف یابی حاصل ہووے اور مدعا حاصل ہووے۔

درود شریف برائے کشف

اس درود شریف کو سوتے وقت ۱۱ مرتبہ پڑھ کر سو رہے انشاءاللہ جس مقصد و مطلب کیلئے معلومات کرنا چاہے گا اس کا جواب باصواب حاصل ہوگا۔ وہ درود شریف یہ ہے ——— اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَعْدَنِ الْاَنْوَارِ وَالْاَسْرَارِ وَکَاشِفِ الْاَسْتَارِ وَکَاشِفِ الْاَسْرَارِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نُوْرَ الْاَنْوَارِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَعْدَنَ الْاَسْرَارِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا کَاشِفَ الْاَسْتَارِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا کَاشِفَ الْاَسْرَارِ اِکْشِفْ عَنِّیْ. اِکْشِفْ قَلْبِیْ اِکْشِفْ صَدْرِیْ یَا کَاشِفَ الْاَسْرَارِ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ خُذْ بِیَدِیْ اَعِنِّیْ وَاَغِثْنِیْ یَا صَادِقُ صِدْقُ قَوْلِکَ مَنْ عَسُرَتْ عَلَیْہِ حَاجَۃٌ فَلْیُکْثِرْ بِالصَّلٰوۃِ عَلَیَّ فَاِنَّھَا تَکْشِفُ الْھُمُوْمَ وَالْغُمُوْمَ وَالْکُرَبَ وَتُکْثِرُ الْاَرْزَاقَ وَتَقْضِی الْحَوَائِجَ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ وَعَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْنَ ۝۔

کشف ملاقات مرشداں

اس کلام کو سونے سے قبل ایک ہزار مرتبہ پڑھے۔ انشاءاللہ چند روز کی تلاوت سے جس بزرگ یا پیر و مرشد سے ملاقات مقصود ہو انشاءاللہ ملاقات ہوگی اور مقصد میں کامیابی حاصل ہوگی۔ وہ کلام یہ ہے۔

اَغِثْنِیْ مُرْشِدِیْ عَمَّنْ اَیْحَانِیْ ✣ تُقَبِّلُنِیْ وَلَا تَرُدُّ سُوَالِیْ

آفتاب عملیات کے علاوہ قطب عالم کی سوانح، صراط مستقیم اور ذخیرہ عملیات بھی آرڈر ملنے پر روانہ کی جاسکتی ہیں۔ مؤلف

کاشفات عجائب

چند عملیات و معمولات وہ تحریر کرتا ہوں جو عاملین اور کشف کے شائقین کیلئے ضروری ہیں جو عملیات کشف حجاب بنتے ہیں اور رکاوٹ و تساہل و عقیدہ کی کمزوری کا باعث بنتے ہیں. اور جو عملیات دل سے شکوک و شبہات و حجابات کی علامات کو دور کرتے ہیں۔

اول طریقہ الحمد شریف پوری کو پاک و صاف چینی کے برتن پر لکھے اور دھو کر پئے یا پلائے۔ اس شخص کو جس کے دل میں شک و لرزہ ہو، اور عقیدہ کمزور ہو، سات روز پلائیں، صبح نہار منہ (بغیر کچھ کھائے پئے)۔ انشاء اللہ شک و لرزہ دور ہوگا، یقین کامل ہوگا

دوسرا طریقہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَلصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْمُنْفِقِيْنَ وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِالْاَسْحَارِ. شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُو الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ○ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ○ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ○ ان آیاتِ شریفہ کو سات مرتبہ پڑھ کر سبز توں کے رس پر دم کرے اور سات روز تک پئے۔ انشاء اللہ یقین کامل ہوگا۔ اور شک و لرزہ دور ہوگا۔ عقیدہ درست و نیک ہوگا۔ دینداری میں اخلاص پیدا ہوگا، دل کا زنگ دور ہو کر روحانیت میں عروج پیدا ہوگا۔ اور کشف کے حصول کیلئے راستہ ہموار ہوگا۔

تیسرا طریقہ ایمان کو قوی کرنے کیلئے، دل کی سختی کو دور کرنے کیواسطے۔ اگر کسی کے دل میں شک یا حجاب یا حادث ہو یا کوئی حادث ہو یا کوئی رسوم اہل کتاب یہود و نصاریٰ کی دل میں پیوست ہو اس کو نکالنے کیلئے ان آیاتِ شریفہ کو کام میں لائے۔ انشاء اللہ ایمان قوی ہوگا، حجاب دور ہوگا۔ اور دل سے سختی دور ہوگی۔ یہود و نصاریٰ کی رسوم کا تردد و اشکال دفع ہوگا۔ اور شغل کشف میں دسترس حاصل ہوگی۔ اول تین دن روزہ رکھے (شنبہ، یکشنبہ، دو شنبہ) اور شیرینی سے روزہ افطار کرے بعدہ شب پنجشنبہ کو بعد نماز عشاء بارہ رکعت نوافل پڑھے۔ بعد سلام تسبیح پڑھے۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ دس مرتبہ پڑھے۔ درود شریف دس مرتبہ پڑھے۔ پھر استغفار دس مرتبہ پڑھے۔ اور اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ اٹھارہ مرتبہ پڑھے اور مندرجہ ذیل آیات شریفہ کو چینی کے برتن میں لکھے اور صبح نہار منہ، دھو کر پئے وہ آیات شریفہ یہ ہیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الرَّسُوْلُ بِالْحَقِّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَاٰمِنُوْا خَيْرًا لَّكُمْ وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ○ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ وَلَا تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ○ اِنَّمَا الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَكَلِمَتُهٗ ○ اَلْقٰهَآ اِلٰى مَرْيَمَ وَرُوْحٌ مِّنْهُ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَلَا تَقُوْلُوْا ثَلٰثَةٌ ○ اِنْتَهُوْا خَيْرًا لَّكُمْ اِنَّمَا اللّٰهُ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ○ سُبْحٰنَهٗۤ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ وَلَدٌ ○ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ○

چوتھا طریقہ سلسلہ چشتیہ و سلسلہ قادریہ کے بزرگان دین سے یہ طریقہ منقول ہے کہ جب کوئی شخص چاہے کہ ایمان قوی ہووے اور دل کے اوپر سے حجابات ظلمات دور ہوں اور دل کی سختی دور ہو اور اخلاص و پاکیزگی اور حلال روزی میسر آئے اور زہد و قناعت اور صبر و شکر حاصل ہووے اور شغل کشف میں عروج حاصل ہو تو چاہیئے کہ سورۂ غاشیہ" پوری مشک و زعفران سے لکھے (چینی کے برتن میں) یا ایک بیری کی لکڑی لاوے اور اس کو صاف مسطح کرے یعنی رندا دے اور اس پر لکھ کر سات روز متواتر چاٹے۔ انشاء اللہ مقصد دلی حاصل ہوگا۔ اور حجابات دور ہونگے۔

پانچواں طریقہ حجابات کو دور کرنے اور زہد و قناعت حاصل کرنے اور پارسائی اور بلندی اقبال حاصل کرنے اور کشف کا باب کھلنے کیلئے ان آیات شریفہ کو صبح بعد نماز

نجر داہنے ہاتھ کی ہتھیلی پر لکھے اور نہار منہ چاٹے سات روز متواتر یہ عمل کرے۔ انشاء اللہ کشف کا باب کھلے اور دل کی سختی دور ہووے۔ اور صبر و قناعت کا حصول ہووے اور اور جمیع مسلمانوں کی رحمت حاصل ہو۔ وہ آیات یہ ہیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝ يٰاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلٰى فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا جَآءَنَا مِنْۢ بَشِيْرٍ وَّلَا نَذِيْرٍ فَقَدْ جَآءَكُمْ بَشِيْرٌ وَّنَذِيْرٌ ۝ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَعَلَ فِيْكُمْ اَنْۢبِيَآءَ وَجَعَلَكُمْ مُّلُوْكًا وَّاٰتٰىكُمْ مَّا لَمْ يُؤْتِ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ۝ يٰقَوْمِ ادْخُلُوا الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ الَّتِيْ كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَرْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ۝

مندرجہ بالا پانچ طریقے جو مذکور ہوئے ہیں، عمل کشف و شغل کشف و کرامات میں از حد ضروری ہیں۔ کشف کے معنی ہی پردہ اٹھانے کے ہیں۔ دل پر اگر ظلمات کے حجابات پڑے ہوں گے تو کچھ بھی انکشاف کا ہونا ناممکن ہوگا اس لئے عاملین کشف کو لازم ہے کہ پہلے دل کو حجابات سے صاف کرے اور ایمان کو قوی کرے اور عقیدہ درست اور مضبوط بنائے۔ اور ترددات کو دل سے دور کرے انشاء اللہ بہت جلد شغل کشف میں اہل مرتبہ ہوگا۔

دربیانِ حاضرات

حاضرات کے اصطلاحی معنی میں کسی شے کو پردہ سے نکالنا۔ یا کسی شے سے پردہ اٹھانا۔ پوشیدہ شے کو دکھانا ______ **حاضرات**: علوی و سفلی و عطائی و سیفی و جناتی و مؤکلاتی و اعوانی و شہنشاہ جناتی کئی طرح کے ہوتے ہیں۔ انشاء اللہ ہر طرح کے مکمل و مدلل حاضرات شائقین عملیات: حاضرات کی خدمت میں پیش کرتا ہوں، جو کہ اس فقیر کے تجربہ میں اور معمول میں ہیں۔

اقسام:- حاضرات کی دو قسمیں ہیں۔ وجودی، عکسی۔ وجودی میں جن یا موکل وجود میں حاضر ہوتا ہے۔ اور عکسی میں جن یا موکل کا عکس نظر آتا ہے۔ اول قسم کا حاضرات قوی اور مستحکم ہوتا ہے۔ اور بھی کئی قسم تصوراتی حاضرات کی ہیں، وہ بھی انشاء اللہ بیان کروں گا۔ تاکہ شائقین عملیات و حاضرات کو تشنگی باقی نہ رہے۔ اس ضمن میں ضروری ہے کہ پہلے چند حصار برائے حفاظت تحریر کروں جنکی عملیات و حاضرات میں سخت اور اہم ضرورت ہوتی ہے۔ حصار میں

حصار اوّل درود تنجینا، ہزاروں حصاروں سے افضل و بہتر ہے۔ عاملین کو چاہیئے کہ جب کوئی عمل، وظیفہ، دعوت، زکوٰۃ شروع کرے تو اول اکیس مرتبہ یا ۱۱۔ ۱۱ مرتبہ اول آخر اس درود شریف کو پڑھے۔ یہ درود بھی ہے اور دعا بھی اور حصار بھی ہے اول اس کی زکوٰۃ اس طرح ادا کرے کہ چالیس روز تک بعد نماز عشاء ۱۱۱ مرتبہ روز پڑھے انشاء اللہ چالیس روز میں زکوٰۃ ادا ہوگی۔ اس کے عامل کی ہر حاجت اللہ تعالیٰ پوری فرمائیگا اور کوئی بلا عامل کے پاس نہ آئیگی۔ اس درود شریف کے مؤکل بحکم خدا مکمل حفاظت کریں گے اور پرہیز جمالی کے ساتھ زکوٰۃ ادا کرے۔ درود شریف یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنْجِیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِھَا عَلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِھَا اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیَاتِ بَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

دوسرا حصار

جو کہ ہر عمل میں کام آتا ہے اور وظیفہ میں بھی ـــــ حصار وغیرہ اس لئے ہوتے ہیں کہ وحشت و خوف وہراس بوقت عمل آڑے نہ آئے ۔ اور کسی قسم کی دشواری نہ ہو ۔ تاکہ سکون سے عمل اور وظیفہ کا وقت پورا ہو جائے ۔ اخلاص نیت اور عقیدہ راست سے اگر کوئی عمل کیا جائیگا تو کوئی دشواری اور ڈر وخوف لاحق نہ ہوگا ۔ بلکہ کچھ عاملین نے طالبین عملیات کے حوصلہ پست کرنے کیلئے اور اپنی جان چھڑانے کیلئے من گھڑت باتیں اور دہشت زدہ کرنے کے طریقے اپنائے ہوئے ہیں ، اور من گھڑت کہانیاں بنا رکھی ہیں ، اگر استدلال کے ساتھ ان سے بات کی جاتی ہے تو میدان سے بھاگ جاتے ہیں ۔ اس طرح طالبان عملیات کا اور شائقین وظائف کا وقت ہی ضائع نہیں کرتے ، عقائد بھی خراب کرتے ہیں ۔ اور الٹے عملیات بتاکر آگے کی راہ دکھاتے ہیں ۔ طالب ناکام ہوکر بدعقیدہ ہو جاتا ہے ، اور عاملین سے بدظن ہوکر نفرت کرنے لگتے ہیں ۔ حالانکہ نیت کا اخلاص اور طلب صادق اور اکل حلال اور صدق مقال اور سادگی شغل عملیات میں جزء اعظم کی حیثیت رکھتی ہے ۔

اس حصار کو پہلے حفظ یاد کرلیں تاکہ پڑھتے وقت دشواری نہ ہو اور رکاوٹ نہ ہو اور وقت بھی ضائع نہ ہو ۔ یہ حصار بڑی کام کی چیز ہے ۔ اول اس حصار کی زکوۃ کا طریقہ یہ ہے کہ شروع ماہ میں اکیس روز تک ۲۱ مرتبہ روز بعد نماز عشا پڑھے روز پڑھنے کے بعد شیرینی تقسیم کرے اور آقائے نامدار حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آل مطہرہ کو ایصال ثواب کرے ۔ انشاءاللہ زکوۃ ادا ہوگی ۔ بعدہ صبح بعد نماز فجر اور شام بعد نماز مغرب ایک ایک مرتبہ پڑھتا رہے اور اپنے اوپر دم کرے ۔ بوقت عمل چاقو یا شہادت کی انگلی پر دم کرکے چاروں طرف دائرہ کھینچے

انشاءاللہ حصار قوی ہوگا ۔ دیگر امور بادشاہ ظالم ، جابر حاکم بدخصلت امراء کے روبرو پڑھا جائے انشاءاللہ نرم و مہربان ہوں گے ۔ اور کسی قسم کی بلا عامل کے پاس نہ آئیگی ۔ وہ حصار یہ ہے ۔

آگے محمد ، پیچھے محمد ، دست راست امام حسن ، دست چپ امام حسین ، کلید داؤد ، نقل سلیمان پیغمبر ، نگہبان پاک ذات لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ یا حافظ ، یا حفیظ ، یا ناصر یا نصیر ، یا رقیب یا وکیل یا اللہ یا اللہ یا اللہ علیماً ملیقا خالقا مخلوقا کاشفا کافیا شافعا مرتضی کجی یا بدوح وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ھُوَ شِفَاۗءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ مالا نوشا ورصاتن دودوعوہ ودبلبیۃ دریجال غیب بحق محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کھلا کھلا ارحم ارحم ترحم ترحم ترحم عقن تہ فرفلیس یا اللہ سلیمان بن داؤد علیہما السلام بندشو ، بندشو ، بندشو ۔

تیسرا حصار

اس حصار کو بوقت زکوۃ ادا کرنے ، کوئی عمل یا وظیفہ پڑھنے یا اپنا حصار کرنے کیلئے کام میں لائیں ۔ مجرب ہے ـــــ اول اس کی زکوۃ اس طرح ادا کرے کہ شروع ماہ میں پہلی دوسری سے شروع کرے اور چودھویں شب کو مکمل کرے ۔ طریقہ یہ ہے کہ بعد نماز عشا اکیس اکیس ۲۱ مرتبہ روزانہ پڑھے ۔ درود شریف اول آخر گیارہ ۔ گیارہ مرتبہ پڑھے ۔ چودھویں شب حلوا پکاکر سات نمازیوں کو کھلائے ۔ پھر پڑھنے بیٹھے ۔ بعد ختم حصار ایصال ثواب برائے آقائے نامدار سید الابرار صلی اللہ علیہ وسلم وآل مطہرہ کرے اور اپنی کامیابی کی دعا کرے انشاءاللہ زکوۃ ادا ہوگی ۔ **درد سر کیلئے** تین مرتبہ پڑھ کر دم کرے درد سر انشاءاللہ فوراً دور ہوگا ۔ بسا اوقات عامل کی موجودگی ہی سے درد زہ کا درد دور ہو جاتا ہے **بوقت حصار** گیارہ مرتبہ سفید چاقو پر دم کرکے اپنے اردگرد دائرہ کھینچے اور چاقو سامنے گاڑا کرے ۔ گاڑنے کا موقع نہ ہو تو سامنے رکھیں وہ حصار معظم یہ ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَیُوْسَا سَیُوْسَا سَارَسَا سُوْدَسَا حَبْسَکَ وَمَبَادُہُ مَلْحَاشَادْ شُو بِحَقِّ شَیْخِ عَبْدُ الْقَادِرْ جِیْلَانِیْ شَیْئًا لِلّٰہِ اَغِثْنِیْ بِاِذْنِ

اللّٰہِ بِحُرْمَتِ مُحَمَّدِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ یَا اللّٰہُ یَا اللّٰہُ

چوتھا حصار

جو بزرگان دین واستادان عاملین وفن کاملین کے یہاں اکثر مروّج ہے اور فقیر کے تجربہ میں شامل ہے۔ مجرب و مصدقہ ہے۔ یہ حصار جن یا دیو یا آسیب زدہ کا حاضرات یا کسی بھی حاضرات کرتے وقت اکثر کام آتا ہے۔ اول اس کی زکوٰۃ اس طریقے ادا کرے کہ شروع ماہ میں پنجشنبہ کو بعد نماز عشاء ۴۱ مرتبہ روز پڑھے سات روز کی زکوٰۃ ہے چہارشنبہ کو ختم کرے بعد ختم وظیفہ روز ایصال ثواب بروح محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کرے۔ ساتویں روز دودھ کی شیر بناکر سات نمازیوں کو پیٹ بھر کھلائے۔ شرط یہ ہے کہ نکین نہ خود کھائے نہ ان ساتوں میں سے کسی کو کھلائے۔ انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ وہ حصار یہ ہے —— اول اٰیۃ الکرسی پھر قُلْ یٰاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ پھر قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ پھر قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پھر آیۃ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ آخر سورہ بقرہ تک پڑھے۔ ایک ایک مرتبہ سب کو پڑھ کر چاقو پر یا شہادت کی انگلی پر دم کرکے چاروں طرف گول دائرہ بنائے۔ اور ایک مرتبہ پورا عمل پڑھ کر سحر زدہ و آسیب زدہ پر دم کرے۔ انشاء اللہ جن، آسیب، دیو، پری، عفریت اگر مریض کے سر پر عیاں ہو گیا ہوگا تو بلا اجازت عامل نہیں جاسکتا۔ اس حصار کی یہ خاص خوبی ہے۔ مصدقہ و مجرب ہے۔

پانچواں حصار

برائے دفع جنات، آسیب و کفتاران وغیرہ —— اگر کسی مکان میں سخت آسیب ہو اور مختلف اقسام کے نقصانات پہونچاتا ہو۔ مثلاً کپڑوں کا جلانا، صندوق میں بند کپڑوں کا کاٹ دینا، چیزیں گم کردینا، مختلف قسم کے امراض میں اہل خانہ کو مبتلا کردینا۔ ان امور کیلئے یہ حصار اکسیر الاکسیر کا درجہ رکھتا ہے۔ اور تاحیات مکان میں کبھی بھی جن، دیو، آسیب، بھوت، پلید، اور پریت کا گذر اس مکان سے نہیں ہوتا۔

اوّل اس حصار کی زکوٰۃ اس طرح ادا کرے کہ شروع ماہ میں بروز دوشنبہ شروع کرے۔ اور اکیس روز تک برابر روزانہ ۲۱ مرتبہ پڑھے بعد نماز مغرب قطب ستارہ کی طرف منہ کرکے

کھڑے ہوکر پڑھے۔ اکیسویں روز میٹھے چاول اور دودھ سے پانچ نمازیوں کی تواضع کرے اور پیٹ بھر کر کھلائے۔ انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ بعدہٗ ۳-۳ مرتبہ بعد نماز فجر و مغرب ہمیشہ معمول میں رکھے۔ وہ حصار حسب ذیل ہے —— یا بدوح یا بدوح یا بدوح۔ لا الٰہ الا اللہ حصار حصار دیو پری آسیب و عفریت کفر یا جبّار سات کوٹ باون زور یک خندق پانی کا دوجا اگن تیسرا گرد بگرد ملائک بود دست راست رکھے جبرائیل دست چپ رکھے میکائیل پیش رکھے اسرافیل پس رکھے عزرائیل سر رکھے تخت رب العالمین قدم رکھے زمین بسن ندیا کوٹ چلتی حصار یا دق مس یا غفور یا غفور یا غفور شر شیران ہمت ہستاں بد گریان دید نیدان جنّی دانی و شیطان راکس بوکس آدم دیو پری وہند نصاری پیش بیش برکت یا جبّار یا بدوح یا بدوح یا بدوح بحق لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔

چھٹا حصار

برائے دفع آسیب و جنات و خبیثات وغیرہ —— اگر کسی محلہ میں یا مکان میں آگ لگتی ہو یا اینٹ پتھر آتے ہوں تو اس حصار کو کام میں لائے۔ ایک مرغ کا انڈا جو کہ فارم کا نہ ہو بلکہ دیسی مرغی کا ہو حاصل کرے اور اس پر مندرجہ ذیل نقش لکھے اور آسیب زدہ مقام پر زیر زمین دفن کرے اور رائی لاوے۔ رائی پر ۵۶ مرتبہ یہ عزیمت پڑھے۔ انشاء اللہ مکان و محلہ آسیب و جنات و سحر سفلی وغیرہ کے اثرات و اذیت رسانی سے محفوظ و مامون رہیں گے۔ وہ عزیمت و حصار یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سُبْحَانَ ذِی الْمُلْکِ وَالْمَلَکُوْتِ سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّۃِ وَالْعَظَمَۃِ وَالْھَیْبَۃِ وَالْقُدْرَۃِ وَالْکِبْرِیَاءِ وَالْجَبَرُوْتِ سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَنَامُ وَلَا یَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا اَبَدًا سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالرُّوْحِ ط۔ جو عزیمت انڈے پر لکھی جائیگی وہ یہ ہے

طلع

ساتواں حصار

برائے حفاظت مکان و دکان وغیرہ —— اگر کسی مکان کا حصار کرنا جسے عرف عام میں کیلنا کہتے ہیں۔ اگر کیلنا مقصود ہو تو لوہے کی ۵ کیلیں لے۔ ہر کیل پر اکیس مرتبہ پڑھے مکان یا دکان کے چاروں کونوں

ایک ایک کیل گاڑ دیں۔ اور ایک کیل صدر دروازہ میں گاڑ دیں۔ انشاء اللہ مکان دکان ہر قسم کے نقصانات، آسیب و سحر سے محفوظ و مامون رہینگے — اول اس عزیمت کی زکوٰۃ ادا کرے۔ طریقہ زکوٰۃ یہ ہے۔ کہ شروع ماہ میں بروز یکشنبہ سے شروع کرے۔ اور بعد نماز عشاء اکیسو ایک مرتبہ پڑھے اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ گیارھویں روز شیرینی تقسیم کرے اور بروح جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وآلہ و ازواج مطہرات کو ایصال ثواب کرے اور کامیابی کی دعا کرے انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔ اور عمل میں تاثیر پیدا ہوگی اور زکوٰۃ ادا ہوگی۔

وہ عزیمت اور حصار یہ ہے — بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اِنَّھُمْ یَکِیْدُوْنَ کَیْدًا وَّاَکِیْدُ کَیْدًا ۝ فَمَھِّلِ الْکَافِرِیْنَ اَمْھِلْھُمْ رُوَیْدًا ۝ اَسْفَلَ سَافِلِ بِحَقِّ خَالِقِ بِحَقِّ سُلَیْمَانَ بْنِ دَاؤُدَ عَلَیْھِمَا السَّلَامُ عَلِیْقًا مَلِیْقًا طَلِیْقًا۔

آٹھواں حصار

برائے حفاظت مکان جو بلا زکوٰۃ بھی کام کرتا ہے۔ یقین کامل عقیدہ صادق ہونا ضروری ہے اول سات لوہے کی کیلیں لادے اور ان کیلوں پر مندرجہ عزیمت پڑھے اور دم کرے اور پھر چار کیلیں تو مکان کے چاروں کونوں میں گاڑ دیں۔ ایک صحن میں اور دو صدر دروازے کے اوپر نیچے گاڑ دیں۔ انشاء اللہ مکان ہر قسم کی بلیات و آفات، آسیبات جنات، خبیثات، گفتاران بیابان، عفریت، چڑیل، مڑیل، پری امری پری کے شر و ضرر سے محفوظ و مامون رہیگا۔ وہ عزیمت یہ ہے —

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ ۝ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۳ بار پڑھ کر دم کرے بعدہ سورہ جن ایک بار پڑھ کر دم کرے بعدہ قل یا ایہا الکافرون، قل ہو اللہ، قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس تین تین مرتبہ پڑھ کر دم کرے بعدہ یہ دعا وَاِذْ قَالَتْ طَّآئِفَۃٌ مِّنْھُمْ یٰۤاَھْلَ یَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَکُمْ فَارْجِعُوْا وَیَسْتَاْذِنُ فَرِیْقٌ مِّنْھُمُ النَّبِیَّ یَقُوْلُوْنَ اِنَّ بُیُوْتَنَا عَوْرَۃٌ وَمَا ھِیَ بِعَوْرَۃٍ اِنْ یُّرِیْدُوْنَ اِلَّا فِرَارًا ۝ کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ ۲ مرتبہ

پڑھ کر دم کرے بعدہ یَا اَللّٰہُ الْمَحْمُوْدُ فِیْ کُلِّ فِعَالِہٖ یَا اَللّٰہُ الْمَحْمُوْدُ تین مرتبہ پڑھ کر دم کرے بعدہ اھیا اشراھیا ادونی اشباوت تین مرتبہ پڑھ کر دم کرے بعدہ اِنَّھُمْ یَکِیْدُوْنَ کَیْدًا وَّاَکِیْدُ کَیْدًا ۝ فَمَھِّلِ الْکَافِرِیْنَ اَمْھِلْھُمْ رُوَیْدًا ۝ اَسْفَلَ سَافِلِیْنَ یَا خَالِقُ یَا عَلِیْقًا بِحَقِّ سُلَیْمَانَ بْنِ دَاؤُدَ عَلَیْھِمَا السَّلَامُ عَلِیْقًا مَلِیْقًا اَنْتَ تَعْلَمُ مَا فِیْ قُلُوْبِھِمْ عَلِیْقًا مَلِیْقًا حَضْرَتْ سُلَیْمَانَ عَلَیْہِ السَّلَامُ قَسَمُ بِحَقِّ مَیْمُوْنَ ۴۱ مرتبہ پڑھ کر دم کرے مجرب اور مصدقہ ہے۔

نواں حصار

برائے حفاظت مکان دوکان وغیرہ — اگر کوئی اپنا مکان یا دوکان یا چارپائی کیلنا چاہے تو پانچ کیلیں لے اور ہر ایک کیل پر پچیس مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور مکان یا دوکان کے چاروں کونوں میں ایک ایک کیل گاڑ دیں اور پانچویں کیل صدر دروازے میں گاڑ دیں انشاء اللہ حفاظت کامل ہوگی۔ اور چارپائی کیلئے چار کیلیں پڑھے ہر ایک پر پچیس، پچیس مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور چاروں پایوں میں گاڑ دے انشاء اللہ محفوظ و مامون رہیگا — طریقہ زکوٰۃ آیت شریفہ کا یہ ہے کہ شروع ماہ میں ہر روز بعد نماز عشاء ۹۹۹ مرتبہ برابر ۹ روز تک پڑھے اول آخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھے نویں روز بروح پاک حضرت سید الکونین شفیع المذنبین محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وآل و ازواج مطہرات کو ایصال ثواب کرے اور اپنی کامیابی کی دعا کرے انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ وہ آیۃ شریفہ یہ ہے — اِنَّھُمْ یَکِیْدُوْنَ کَیْدًا وَّاَکِیْدُ کَیْدًا فَمَھِّلِ الْکَافِرِیْنَ اَمْھِلْھُمْ رُوَیْدًا ۝

دسواں حصار

برائے حفاظت عاملین وغیرہ — اس حصار کے بارے میں از حد روایتیں اور مجربات عاملین اور تصدیقات کاملین اور بزرگان تصوف و طریقت کے فرمودات پائے جاتے ہیں یہ اس فقیر کے تجربہ و معمول میں بھی ہے۔

اس حصار اکبر کے عامل کو کوئی جنات، و خبیثات و آسیبات، دیو، پری امری

بری، کھتاران بیابان و عفریت کی قسم کا ضرر نہیں پہونچا سکتے۔ اور کوئی ساحر سفلی یا علوی غالب نہیں آسکتا۔ عامل ہر قسم کے سحر و اثر سے محفوظ و مامون رہتا ہے۔ اس کا طریقہ زکوٰۃ مختلف طریقوں سے ہے۔

اول طریقۂ زکوٰۃ:۔ یہ ہے کہ شروع ماہ میں بروز دوشنبہ شروع کرے اور روزانہ بعد نماز عشاء ۲۱ مرتبہ پڑھے اول آخر ۱۱۔۱۱۔ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ ۲۱ روز عمل جاری رکھے۔ اکیسویں روز چنے کی دال کا حلوا مغزیات ڈال کر بنائے اور تین نمازیوں کو پیٹ بھر کے کھلائے اور بروح پاک محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم کے درود و صلوٰۃ بھیجے اور اپنی کامیابی کیلئے دعا کرے انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔

دوسرا طریقۂ زکوٰۃ:۔ اس طرح ہے کہ عروج ماہ میں بروز پنجشنبہ سے شروع کرے اور روزانہ ۱۴۱ مرتبہ پڑھے۔ چالیس یوم برابر عمل جاری رکھے۔ چالیسویں روز بادام کا شربت بنائے اور ۲۱ نمازیوں کو پلائے اور ثواب جناب آقائے نامدار سید ابرار محمد صلی اللہ علیہ وسلم و آل پاک اور سلسلہ عالیہ چشتیہ کے بزرگان دین کو پہونچائے۔ اور اپنی کامیابی کی دعا کرے انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ اور کامیابی حاصل ہوگی

تیسرا طریقۂ زکوٰۃ:۔ یہ ہے کہ عروج ماہ میں چہارشنبہ پنجشنبہ و جمعہ کو روزہ رکھے اور روزانہ ۱۱ سو مرتبہ پنجگانہ نماز کے بعد پڑھا کرے یعنی ہر نماز کے بعد دو سو مرتبہ پڑھے اور تہجد کی نماز کے بعد تین سو مرتبہ پڑھے۔ ایک جگہ ہونا اور معتکف ہونا ضروری ہے۔ کسی سے کلام نہ کرے فاضل وقت میں درود شریف یا کلمہ طیبہ ورد زبان رکھے۔ جمعہ کو روزہ افطار میں سات نمازیوں کو شامل کرے۔ بلکہ پیٹ بھر کھلائے۔ رات کو بعد نماز تہجد اوراد کی تکمیل کرے۔ ایصال ثواب بروح احمد مجتبٰی سرور انبیاء شفیع الورٰی محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم و آل پاک اور سلسلہ چشتیہ و سلسلہ قادریہ کرے اور اپنی کامیابی و کامرانی کیلئے دعا کرے انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔ مجرب ہے طاقت تینوں طریقوں کی الگ الگ ہے یہ تیسرا طریقہ سب سے افضل اور قوی ہے یہ وہ حصار ہے
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا لَطِيْفُ اَلْطُفْ بِلُطْفِ الْحُسْنٰى يَا حَىُّ يَا عَلِىُّ

يَا وَلِىُّ يَا قَوِىُّ يَا غَنِىُّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِى الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝

گیارھواں حصار

برائے حفاظت عاملین وغیرہ

یہ حصار خاص کر عاملین کیلئے ہے۔ اس حصار کو رات کو سوتے وقت تین مرتبہ پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے سارے بدن پر پھیریں۔ اور چاروں طرف پھونک ماریں انشاء اللہ محفوظ و مامون رہینگے۔ اور عامل کو سوتے میں کسی بھی قسم کا گزند نہ پہونچیگا۔ اس حصار کا طریقۂ زکوٰۃ اس طرح ہے کہ اکیس روز تک ۲۱ مرتبہ روز پڑھنا ہے۔ ۲۱ اکیسویں روز شیرینی تقسیم کرے اور ایصال ثواب کرے۔ انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ وہ حصار یہ ہے —— بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ حِجَابٌ بَيْنِىْ وَبَيْنَ كُلِّ مُكْرٍ مَّاكُوْرٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ حِجَابٌ بَيْنِىْ وَبَيْنَ كُلِّ بَلَاءٍ وَّاٰفَةٍ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝

بارھواں حصار

اس حصار اعظم کی بہت تعریف کتابوں میں دیکھی اور استاد ممدوح سے اجازت ملی اور تجربہ کیا تو کامیاب رہا۔ اس کی زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ میں شروع کرے اور ساٹھ روز تک ساٹھ مرتبہ روز بعد نماز فجر پڑھے اول و آخر ۱۱۔۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ ساٹھویں روز ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ اس کا عامل جمیع آفات و بلیات ارضی و سماوی سے محفوظ رہتا ہے۔ اور ہر طرح کے جادو ٹونہ، سحر سفلی و علوی و عطائی و سیفی و جادو سامری و مشرقی و اسرائیلی سے محفوظ و مامون رہتا ہے۔ اور ہر طرح کے عمل کی رجعت سے مامون رہے ہمیشہ ۱۱ مرتبہ اس کو ورد میں رکھے۔ سوتے وقت ایک مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے۔

بوقت حاضرات جناتی، موکلاتی وغیرہ تین مرتبہ پڑھ کر چاقو پر دم کر کے چاروں طرف کھینچے اور چاقو سامنے کھڑا کرے یا رکھے، حصار کامل ہوگا۔ حصار اعظم اگلے صفحہ پر ملاحظہ کریں

حصار اعظم اگلے صفحہ پر ملاحظہ کریں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ نَيْرَصًا اَبْرَصًا سَعْرَصًا بِسْمِ اللّٰهِ مَلَاثَمَانِ الرَّحْمٰنِ اَبُوْ ثَمَانِ الرَّحِيْمِ ثَمَانٍ ؕ

تیرھواں حصار

یہ حصار خاصکر پری کو محصور کرنے کے کام آتا ہے ۔ اگر کسی مریض پر پری حاضر ہو، اور اس کو قید کرنا مقصود ہو تو اس حصار کو کام میں لائیں ۔ انشاء اللہ پری مقید و بستہ ہوگی ۔ اور بلا اجازت عامل فرار نہ ہو پائیگی ۔ اس حصار کی زکوٰۃ اس طرح ادا کرے کہ شروع ماہ میں بروز شنبہ شروع کرے اور ۲۱ مرتبہ روز پڑھے اور ۲۱ روز تک برابر عمل جاری رکھے ۔ اکیسویں روز ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی ۔ حصار یہ ہے ـــــــ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ عَقَلَمْ عَقَلَمْ عَقَدُوْسْ عَقَدُوْسْ قُرَيْشٌ قُرَيْشٌ جَبِيْكَ جَبِيْكَ فَكُبْكِبُوْا فِيْهَا هُمْ وَالْغَاوُوْنَ وَجُنُوْدُ اِبْلِيْسَ اَجْمَعُوْنَ ؕ بستم بستم بستم بمہر سلیمان بن داؤد علیہما السلام بست کردم و بند کردم تا من نکشایم کسے نکشاید بامر اللہ تعالیٰ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ۔

چودھواں حصار

جن یا آسیب وغیرہ کو باندھنے کیواسطے ـــــ اگر کسی مریض کے سر پر کوئی جن، آسیب وغیرہ حاضر ہو اور اس کو قید کرنا مقصود ہو تو اس عزیمت اور حصار کو کام میں لائیں انشاء اللہ جن و آسیب قید ہوگا جبتک عامل خود آزاد نہ کرے فرار نہ ہو سکے گا ۔ یہ حصار بغیر زکوٰۃ ادا کئے بھی کام کرتا ہے ۔ وہ حصار یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ بستم بحق توریت و بستم بحق انجیل و بستم بحق زبور بستم بستم بحق فرقان حمید و قرآن مجید و بستم بحق لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ بستم بستم بستم بحق سلیمان بن داؤد علیہما السلام ـــــ آسیب زدہ کے پیشانی کے بال پکڑ کر سورہ الم نشرح ۳ بار سورہ لایلف ۱ مرتبہ پڑھ کر یہ کلمات کہے بستم بفرمان اللہ تعالیٰ فَكُبْكِبُوْا فِيْهَا هُمْ وَالْغَاوُوْنَ وَجُنُوْدُ اِبْلِيْسَ اَجْمَعُوْنَ اور گرہ دیوے بستہ ہو جاوے اور بلا اجازت عامل فرار نہ ہو پائے ۔

پندرھواں حصار

یہ حصار بھی حاضر جن و آسیب کو قید کرنے میں کام آتا ہے ۔ اور بلا زکوٰۃ ادا کئے بھی اثر انداز ہوتا ہے ۔ علاوہ ازیں کسی جن یا آسیب کو حاضر کرنے سے پہلے اس حصار کو کرنا افضل ہے تاکہ جن یا آسیب کسی قسم کا گزند نہ پہونچا پائے ۔ وہ حصار یہ ہے ـــــــ اول تین مرتبہ الحمد شریف پڑھے ایک مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھے پھر تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اور تین مرتبہ اس آیۃ کو پڑھے ۔ فَكُبْكِبُوْا فِيْهَا هُمْ وَالْغَاوُوْنَ وَجُنُوْدُ اِبْلِيْسَ اَجْمَعُوْنَ ؕ اس کے بعد مع تسمیہ یہ کلمات پڑھے ـ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ بِلِثْمَانِ الرَّحْمٰنِ این بِضَمَانِ الرَّحِيْمِ خُبْثُ وَثُمَانِ ۔ اور مریض کے سر کے بال پکڑ کر گرہ دیوے ۔ انشاء اللہ جن و آسیب قید و بستہ ہوگا ۔ اگر حصار کرنا مقصود ہو تو عزیمتہائے مذکورہ کو ایک مرتبہ پڑھ کر چاقو پر دم کرے اور چاروں طرف دائرہ کھینچتے ہوئے چاقو کو سامنے گاڑ دے ۔ انشاء اللہ آسیب و جنات و ہر قسم کے شر و ضرر سے محفوظ و مامون رہے گا ۔

سولھواں حصار

یہ حصار بھی جن، آسیب وغیرہ کو محصور و قید کرنے کیلئے کام آتا ہے ۔ مجرب اور زود اثر ہے ۔ اور بلا زکوٰۃ کے بھی کام آتا ہے ۔ اگر زکوٰۃ ادا کی جائے تو زیادہ افضل ہے ۔ طریقۂ زکوٰۃ یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز چہار شنبہ شروع کرے ۲۱ مرتبہ روز بعد نماز عشاء پڑھے اور ۲۱ روز تک برابر عمل جاری رکھے ۔ اکیسویں روز چھوارے تقسیم کرے اور ایصال ثواب کرے انشاء اللہ اکیس روز میں زکوٰۃ ادا ہوگی ۔

اگر کسی عورت یا مرد کے سر پر کوئی جن، خبیث، آسیب آیا ہوا ہو تو مریض کے سر کے بال پکڑ کر ۳ مرتبہ پڑھ کر گرہ دیوے انشاء اللہ آسیب و جنات قید ہوگا اور بلا اجازت عامل نہ جا سکے گا ۔

وہ عزیمت اور حصار یہ ہے ـــــــ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى سَمْعِهِمْ وَعَلٰى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ؕ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ عَقَنْ ثُمَّ عَقَرُوْسْ فَوَقِيْسْ مَرْقِيْسْ عَجَشَا

حِینَئِکَ بِقُعُوْدِ سُلَیْمَانَ بْنِ دَاؤُدَ عَلَیْهِمَا السَّلَامُ ۔ ختم ترا البصد ہزار بندامی ودازدم ایں تا من نگشایم کے نگشاید بحق لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ بحق خاتم سلیمان بن علیہما السلام ۔

ستر ھواں حصار

یہ حصار اکمل حصار ہے ۔ ہر صورت سے حفاظت کا قلعہ ہے ۔ اور عاملین کیلئے بڑے کام کی عزیمت اور حصار ہے ۔ ہمیشہ معمول میں رکھنا انفس تر ہے ۔ اس کا طریقۂ زکوٰۃ یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز پنجشنبہ روزہ رکھے سحری کے بعد سے رات کو عشا کے بعد تک اس عمل کو پورا کرے ۔ یعنی گیارہ سو مرتبہ پڑھے ۔ اول آخر درود شریف ۱۱ مرتبہ پڑھے ۔ دن میں روزہ اور عزیمت کی تلاوت رکھے عشاء کے بعد باقی تعداد پوری کرے اور شیرینی تقسیم کرے اور ایصال ثواب کرے انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی ۔ بعدہٗ ۱۱ مرتبہ روز کا معمول رکھے ۔ وہ عزیمت یہ ہے ——— بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْهَمِّ وَالْغَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْکَسَلِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّیْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ ۔ اَللّٰهُمَّ اکْفِنِیْ کُلَّ مُهِمٍّ مِنْ حَیْثُ شِئْتَ وَمِنْ اَیْنَ شِئْتَ حَسْبِیَ اللّٰهُ لِدِیْنِیْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لِدُنْیَایَ حَسْبِیَ اللّٰهُ لِمَا اَهَمَّنِیْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لِمَنْ بَغٰی عَلَیَّ حَسْبِیَ اللّٰهُ لِمَنْ حَسَدَنِیْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لِمَنْ کَادَنِیْ بِسُوْءٍ حَسْبِیَ اللّٰهُ عِنْدَ الْمَوْتِ حَسْبِیَ اللّٰهُ عِنْدَ الْمَسْئَلَةِ فِی الْقَبْرِ حَسْبِیَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَکَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۔

اٹھارھواں حصار

یہ حصار اعلیٰ کاملین سے منقول ہے اور عاملین کیلئے راحت جان ہے ۔ بحکم خدا عامل ہر طرح ہر قسم کے جن و آسیب، سحر سفلی و علوی، عطائی و سفلی سے محفوظ رہتا ہے ۔ سب سے بڑی خاصیت اس حصار کی یہ ہے کہ عامل اپنے و پرائے کے عمل کی رجعت سے محفوظ رہتا ہے اس کا طریقۂ زکوٰۃ اس طرح ہے کہ شروع ماہ میں دوشنبہ کے دن سے بعد نماز

ظہر کے شروع کرے ۱۱ روز برابر عمل جاری رکھیں ۔ ساتویں روز ایصال ثواب کریں ۔ بروح پاک خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم و آل پاک و پنجتن پر درود و صلوٰۃ بھیجے ۔ انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی بعدہٗ ۱۱ مرتبہ روز کا معمول رکھے ۔ وہ عزیمت یہ ہے ——— بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔

فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِیْنَ تُمْسُوْنَ وَحِیْنَ تُصْبِحُوْنَ وَلَهُ الْحَمْدُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِیًّا وَّحِیْنَ تُظْهِرُوْنَ ۔ یُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَیُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَیُحْیِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَکَذٰلِکَ تُخْرَجُوْنَ ۔

انیسواں حصار

یہ حصار افضل مجموعہ فتح و نصرت ہے اور عامل کیلئے خاص سایۂ رحمت ہے ۔ اور ہر طرح کے جن و آسیب کے شر و ضرر سے ضامنِ حفاظت ہے ۔ اس کی ترکیب و طریقۂ زکوٰۃ اس طرح ہے کہ عروج ماہ میں بروز یکشنبہ بعد نماز عصر شروع کرے ۲۱ مرتبہ روز پڑھتا رہے ۔ برابر نوے دن تک انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی ۔ اور ایصال ثواب کرے اور کامیابی کی دعا کرے بعدہٗ ۱۱ مرتبہ بعد نماز فجر و مغرب معمول میں رکھے مجرب و مصدقہ ہے ۔ وہ عزیمت یہ ہے ——— بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی دِیْنِیْ وَنَفْسِیْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی اَهْلِیْ وَمَالِیْ وَوَلَدِیْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی مَا اَعْطَانِیْ رَبِّیْ لَا اُشْرِکُ بِهٖ شَیْئًا اَللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ عَزَّ وَجَلَّ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ دَابَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِهَا اِنِّیْ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰهِ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۔

بیسواں حصار

برائے حفاظت کی ہر نحس امر و سحر و اثر ——— یہ حصار عاملین کیلئے مخصوص ہے ۔ ہر طرح کے جنات و آسیب، خبیثات و چڑیل چڑیل دیو گدمری ڈبری و کفتاران بیابان و ساحران جوگیان و عفریت و بھوت پریت سے اس حصار کا عامل محفوظ و مامون رہیگا ۔ اور نحوست سیارگان عمل میں آڑے آگر کوئی گزند و نقصان نہ پہنچا پائیگی ۔ اس حصار کا طریقۂ زکوٰۃ اس طرح ہے کہ بروز جمعہ ساعت زہرہ میں

یعنی صبح ۶ بجے سے ۸ بجے کے درمیان ۲۱ مرتبہ ہر جمعہ کو پڑھے۔ ۷ جمعہ تک برابر ساعت زہرہ میں عمل جاری رکھے۔ ساتویں جمعہ کو عمل پڑھ کر ایصال ثواب کرے اور چنے کی دال کا حلوہ میوہ جات ڈال کر تیار کرے اور سات نمازیوں کو کھلائے انشاءاللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ بعدہٗ ۳ یا ۷ مرتبہ روزانہ بعد نماز ظہر ورد رکھے۔ وہ عزیمت یہ ہے ——— بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَجَمِیْعِ کُرْدِیَانِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ نُحُوْسَةِ الزُّحَلِ وَالْمُشْتَرِیْ وَالْمِرِّیْخِ وَالْعُطَارُدِ وَالشَّمْسِ وَالْقَمَرِ وَالزُّهْرَةِ وَالذَّنَبِ وَالرَّاْسِ یَابُدُّوْحُ یَابُدُّوْحُ یَابُدُّوْحُ یَاعَظِیْمُ یَاعَظِیْمُ یَاعَظِیْمُ یَاوَهَّابُ یَاوَهَّابُ یَاوَهَّابُ یَامُسْتَعَانُ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ○

اکیسواں حصار

یہ حصار عاملین کیلئے تحفہ اکسیر ہے اور دیگر فوائد و عجائبات کے علاوہ حافظ بلیات ہے۔ اس حصار کے عامل کو اور کسی حصار کے عمل و زکوٰۃ کی ضرورت نہیں ہوتی۔ اس کے فوائد بیشمار ہیں۔ چند فوائد تحریر کروں گا ورنہ عامل عجائبات کا خود مشاہدہ کریگا۔ اس حصار قطبی کا طریقۂ زکوٰۃ بڑا آسان اور سہل ہے۔ وہ یہ ہے کہ عروج ماہ میں پنجشنبہ سے پڑھنا شروع کرے ۱۱ مرتبہ روز بعد نماز عشاء پڑھے اول آخر درود تنجینا پڑھے جو سابقہ سطور میں لکھا جا چکا ہے، ۴۰ روز تک برابر پڑھتا رہے۔ چالیسویں روز دودھ کی کھیر بنائے اور گیارہ نمازیوں کو کھلائے اور ایصال ثواب کرے۔ پرہیز جمالی کرے کیونکہ یہ حصار بامؤکل ہے۔ اور پڑھتے وقت سستی و غفلت نہ کرے۔ اگر سستی و کاہلی کا غلبہ ہو تو کھڑے ہو کر پڑھے۔ چالیس روز میں انشاءاللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ مجرب و آزمودہ ہے۔ اس کے چند فوائدات و خاصیت ملاحظہ فرمائیں۔

(۱) اس کے عامل کے روبرو جن و آسیب نہیں ٹھہر سکتا شکل دیکھتے ہی بھاگ جائیگا۔ اور نام سنتے ہی کانپ اٹھے گا۔

(۲) اگر مریض پر آسیب موجود ہو اور اس حصار کے عامل کا وہاں گذر ہو تو وہ جن یا

آسیب حد ادب ملحوظ رکھتے ہوئے تعظیم کرے گا اور رخصتی اجازت چاہے گا

(۳) سحر زدہ یا آسیب زدہ کو عامل کوئی چیز ۷ مرتبہ پڑھ کر دیوے تو سحر زدہ و آسیب زدہ شفا یاب ہو جائے۔

(۴) اگر کوئی شخص کسی سخت مشکل و مہم میں پھنسا ہوا ہو تو اس عزیمت کا ورد بنیت خلاصیٔ مہمات سخت سات روز ۱۱-۱۱ مرتبہ پڑھے اول آخر ۱۱-۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ انشاءاللہ مہمات سخت سے چھٹکارا ہووے۔

(۵) اگر کسی شخص کا کوئی دشمن سخت و قوی ہووے تو عامل قبر کہنہ کی مٹی پر سات مرتبہ پڑھ کر دیوے اور دشمن کے گھر میں ڈلوادے۔ انشاءاللہ دشمن زیر ہوگا۔ پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ عزیمت مذکورہ کے ساتھ کہے کہ فلاں بن فلاں کا دشمن زیر و مقہور ہووے اور دشمنی سے باز آوے۔

(۶) اگر کسی شخص پر اس کا دشمن غالب ہو تو عامل کو چاہیئے کہ نمک کی ڈلی پر ۱۲ مرتبہ پڑھ کر نامزد دیوے اور طالب پانی میں نمک کی ڈلی ڈالے جوں جوں نمک گھلیگا، دشمن نرم و زیر ہو کر معافی کا خواستگار ہوگا۔ مجرب و مصدقہ ہے اور آزمودہ ہے۔

(۷) اگر کسی شخص کی شہوت معدوم و مفقود ہو گئی ہو تو عامل کو چاہیئے کہ طالب سے شہد اصلی اور عاقر قرحا اصلی منگائے اور ہر ایک پر تین تین مرتبہ پڑھ کر دیوے۔ طالب دونوں کو باہم ملا کر کھائے۔ چند روز کے استعمال سے قوت مردی و شہوت و ایستادگی مکمل ہوگی۔ خوراک ۵ ماشہ کھلائے

(۸) اگر مرد و عورت میں کسی وجہ سے ناراضگی خفگی بڑھ کر تکرار کی نوبت اختیار کرلے تو عامل کو چاہیئے کہ طالب سے میٹھی چیز منگائے اور اس پر تین مرتبہ پڑھ کر دم کر کے دیوے، طالب مطلوب کو کھلائے انشاءاللہ تعالیٰ ناراضگی دور ہو کر و تکرار ختم ہو کر دونوں میں باہم محبت و الفت قائم ہو۔

(۹) اگر کسی شخص کی روزی تنگ ہو اور مفلسی نے آگھیرا ہو تو عامل کو چاہیئے کہ اس حصار قطبی کا نقش طالب کو دیوے جو آئندہ لکھا جائیگا۔ انشاءاللہ تنگدستی دور ہو کر فراخیٔ روزی حاصل ہو۔

(۱۰) اگر کسی شخص کا گھوڑا بگڑ جائے اور سواری نہ کرنے دے تو عامل کو چاہیئے کہ ۳ مرتبہ گڑیا آٹے پر پڑھ کر دیوے اور گھوڑے کو کھلائے فوراً سواری بٹھائے۔

(۱۱) اگر عامل کسی شخص پر ۲۰ مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور وہ شخص کسی خاص مہم پر جائے تو کامیاب لوٹے اگر جنگ میں جائے تو ہر طرح کے زخم سے محفوظ و سلامت میدان جنگ سے واپس آئے۔

(۱۲) اگر کسی شخص کے پیٹ میں شدید درد ہو اور کسی طرح سے رکتا نہ ہو۔ ڈاکٹر اور حکیم عاجز آچکے ہوں تو عامل کو چاہیے کہ تین مرتبہ نمک سیاہ پر دم کر کے دیوے اور درد زدہ کو کھلائے انشاء اللہ درد شکم فوراً دور ہوگا۔

(۱۳) اگر کسی شخص کی کمر میں درد شدید ہو اور مریض عاجز آچکا ہو تو عامل کو چاہیئے کہ سرسوں کے تیل پر ۳ مرتبہ پڑھ کر دیوے اور کمر کی مالش کرائے۔ انشاء اللہ درد فوراً دور ہوگا

(۱۴) اس کا عامل اگر کسی حاکم کے پاس جائے تو وہ حاکم بصد احترام عزت و تکریم سے پیش آئے۔

(۱۵) اگر کسی شخص کو میعادی بخار یا تپ لرزہ ہو تو عامل اس عزیمت کو ۳ مرتبہ پانی پر پڑھ کر پلائے تو انشاء اللہ میعادی بخار تپ حمی و لرزہ دور ہو جائے۔

(۱۶) اگر کسی شخص کو شب کوری یعنی رتوندا یا چوندھیا پن کا مرض ہو۔ رات کو یا دوپہر کو نہ دیکھتا ہو تو عامل کو چاہیئے کہ چالیس مرتبہ عزیمت مذکور کو پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے مریض کی آنکھوں پر دونوں ہاتھ پھیرے۔ انشاء اللہ شب کوری کا مرض جاتا رہیگا۔

(۱۷) استخارہ کیلئے اکسیر مجرب و آزمودہ ہے۔ اگر عامل کسی امر کے بارے میں استخارہ کرنا چاہے تو رات کو سوتے وقت ایک مرتبہ پڑھ کر داہنی کروٹ لیٹ کر سو رہے۔ انشاء اللہ پہلی ہی شب میں جواب باصواب پاوے۔

(۱۸) اگر کسی شخص کو بلایات نظر آتی ہوں تو عامل کو چاہیے کہ عزیمت مذکور یا نقش آیت مذکورہ لکھ کر دیوے انشاء اللہ محفوظ و مامون رہیگا

(۱۹) اس عزیمت کا عامل ظلم ظالم جبر حاکم وسوسہ شیطان اذیت جنات سے اور تبر و تیغ و نیزہ کے وار سے۔ آب و ہوا، آتش و باد کی مار سے، مکر و اثر دیو پری و گزدم و مار سے، شیر درندہ و فیل بدمست سے، ہر قسم کے اعمال کی رجعت سے جملہ بلایات سے و ناگہانی آفات سے محفوظ و مامون رہیگا۔ صبح و شام بعد نماز فجر و مغرب ایک ایک بار پڑھتا رہے۔

(۲۰) اس عزیمت کا عامل اگر کسی دو ماہ سے ساڑھے تین ماہ کی حاملہ عورت کو ۷ مرتبہ شربت پر پڑھ کر دم کر کے پلائے تو انشاء اللہ اولاد نرینہ پیدا ہوگی۔ اور اگر بانجھ عورت کو ایام سے فراغت کے بعد ۳ مرتبہ پانی پر پڑھ کر دم کر کے پلائے۔ اسی طرح تین ماہ تک پلائے انشاء اللہ بانجھ پن دور ہوگا۔ اور وہ عورت صاحب اولاد ہوگی۔

(۲۱) اگر کوئی عورت بدکار، بدکردار ہو تو عامل اس بدکارہ کو ایک مرتبہ شیرینی پر دم کر کے پلائے متواتر سات روز تک۔ انشاء اللہ وہ عورت نیک اور صالحہ ہووے۔

(۲۲) اگر کسی پر سحر سفلی کیا گیا ہو تو اس عزیمت کو تین مرتبہ مریض کو سامنے بٹھاکر باواز بلند پڑھے اسی طرح تین روز عمل کرے۔ انشاء اللہ سحر سفلی دور ہو اور مریض صحتیاب ہووے آزمودہ ہے۔

(۲۳) اس عزیمت کو لکھ کر باندھے آئندہ انشاء اللہ سحر سفلی و علوی وغیرہ سے محفوظ و مامون رہے

(۲۴) اگر کسی شخص کا جانی دشمن قوی ہو تو کچھ خاک مسجد کی لے اور تھوڑی تھوڑی سات مرتبہ خانۂ دشمن میں ڈالے اور ہر مرتبہ ۱۴ مرتبہ عزیمت پڑھے۔ انشاء اللہ دشمن خانہ خراب ہوگا اور مظلوم کو فتح و نصرت کاملہ حاصل ہوگی۔

(۲۵) اگر اس عزیمت کا عامل کسی گریختہ کو بلانا چاہے تو عامل کو چاہیئے کہ مکان کے چاروں کونوں میں ۱۳۔ ۱۳ مرتبہ پڑھ کر دم کرے تین روز تک یہ عمل کرے۔ انشاء اللہ گریختہ فی الفور واپس آوے وہ حصار قطبی یہ ہے ——— بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ يَا مِيكَائِيلُ يَا مِيكَائِيلُ يَا مِيكَائِيلُ مِنْ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَائِفَةً مِّنْكُمْ وَطَائِفَةٌ يَا رَفْتَمَائِيلُ يَا رَفْتَمَائِيلُ يَا رَفْتَمَائِيلُ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّونَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ يَا سَرْطَائِيلُ يَا سَرْطَائِيلُ يَا سَرْطَائِيلُ يَقُولُونَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ۝ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ يُخْفُونَ فِيْ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ؕ يَقُولُونَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا يَا اَمْرَائِيلُ يَا اَمْرَائِيلُ يَا اَمْرَائِيلُ هٰهُنَا ۝ قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ

یَا اِسْرَافِیْلُ یَا اِسْرَافِیْلُ یَا اِسْرَافِیْلُ اِلٰی مَضَاجِعِھِمْ وَلِیَبْتَلِیَ اللّٰہُ مَا فِیْ صُدُوْرِکُمْ یَا دَرْدَائِیْلُ یَا دَرْدَائِیْلُ یَا دَرْدَائِیْلُ وَلِیُمَحِّصَ مَا فِیْ قُلُوْبِکُمْ ط وَاللّٰہُ عَلِیْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ہ اَھْیًا اَشْرَاھِیًا عَلِیْقًا تَلِیْقًا طَلِیْقًا خَالِقًا مَخْلُوْقًا بِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ وَبِحَقِّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ہ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا غَفُوْرُ یَا غَفُوْرُ یَا غَفُوْرُ یَا کَرِیْمُ یَا کَرِیْمُ یَا کَرِیْمُ یَا سَتَّارُ یَا سَتَّارُ یَا سَتَّارُ وَسَلَّمَ کَثِیْرًا کَثِیْرًا ہ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ہ

حاضرات بسم اللہ شریف

بسم اللہ الرحمن الرحیم بحق اجب یا جبرائیلؑ یا میکائیلؑ یا اسرافیلؑ یا عزرائیلؑ۔ —— اس عزیمت مذکور کی اول زکوۃ ادا کرے طریقہ ان کو تو یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز یکشنبہ، دوشنبہ یا پنجشنبہ کو شروع کرے روزانہ ۳۱۲۵ مرتبہ پڑھے۔ اول آخر ۱۱-۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ احکام و طریقہ و مقام و جائے عمل کی کیفیت "ذخیرۂ عملیات" میں درج ہو چکی ہے۔ مخصوص لباس ایک، عمل کی جگہ ایک اور مصلی بھی ایک۔ پرہیز جمالی کرے۔ صوم و صلوۃ کی پابندی کرے۔ جماعت کا اہتمام کرے چالیسویں روز عمل ختم کرے۔ اور ایصال ثواب بروح پاک سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم، آل و اصحاب اور سلسلہ چشتیہ کے بزرگان کو کرے۔ اور شیرینی تقسیم کرے، صبح کو میٹھے چاول پکا کر گیارہ نمازیوں کو

کھلائے۔ انشاء اللہ زکوۃ ادا ہوگی۔ بعدہٗ گیارہ مرتبہ روز ورد میں رکھے۔

چند فوائد

جن، آسیبات، دیو، پری، کفتاون و سار و سمریان و عفریت سے اگر کوئی کسی مریض کو ستاتا ہو تو اکیس مرتبہ پانی پر دم کرکے پلائے۔ انشاء اللہ جن و آسیب کے ضرر و شر سے محفوظ رہے۔ یہی عزیمت مذکورہ لکھ کر گلے میں باندھے۔ مگر دیگر مذاہب والوں کو نہ دیوے۔

اگر کوئی شخص کہ سفلی و علوی و عطائی و سیفی و ٹونہ البطال وغیرہ کا شکار ہو وے تو اس عزیمت مذکور کے عامل کو چاہیئے ۲۱ مرتبہ پانی پر پڑھ کر پینے کیلئے صبح و شام دیوے ایک ہفتہ تک اور سرسوں کے تیل پر پڑھ کر دیوے اور بتادے کہ سارے بدن پر ملے اکم از کم دونوں بھنوؤں پر لگائیں کان کی پاپڑیوں پر، ناک کے نتھنوں میں بیسیوں ناخنوں پر لگائے۔ انشاء اللہ چند روز میں صحتیاب ہوگا

حاضرات طریقہ اتار و کاٹ بطریق حاضرات یہ ہے۔ کہ عزیمت مذکور کا نقش عربی لکھے اور چاروں طرف عزیمت لکھے اور سولھویں خانہ میں سیاہی بھرے اور سیاہی کی جگہ خوشبودار تیل یا عطر لگائے اور ایک جگہ حاضرات کی الگ بنا دے۔ وہاں پر ناپاک آدمیوں کا گذر نہ ہو۔ ہر طرح سے کمرہ کو پاک صاف رکھا جاوے۔ اگر کہیں دوسری جگہ حاضرات کرنے کا اتفاق ہو تو وہاں بھی الگ جگہ کا انتظام کرے جو کہ پاک صاف ہو۔ کمرہ میں روشن دان اگر ہوں تو ان کو بند کرادے تاکہ باہر کی روشنی اندر نہ آوے۔ کیونکہ جتنی تاریکی ہوگی اتنا ہی حاضرات دیکھنے میں آسانی ہوگی۔ موکلات و جنات و پری یا احوال مریض صاف نظر آئیں گے۔ جگہ کا انتظام ہونے کے بعد پاک صاف کپڑا یا مصلےٰ قبلہ رخ بچھائیں اور عامل قبلہ رو بیٹھے سامنے حاضرات کا اسٹینڈ بنائے یعنی ایک مٹی کی ہانڈی جو کوری اور نئی ہو الٹا کرکے رکھیں اب اس کے اوپر (پشت پر) نیا چراغ مٹی کا رکھے اس میں سرسوں کا تیل ڈالے اور روئی کی بتی یا فتیلہ پر نئی روئی لپیٹ کر رکھے اور ثابت اڑد منگائے۔ اگربتی یا لوبان جلائے اور عطر نقش مذکور میں و سیاہی والے خانہ میں لگائے اور مریض کے دونوں ہاتھوں میں پکڑ وائے۔ اور مریض کو ہدایت کرے کہ سیاہی میں دیکھے اولاً

حصار کرے اور خود عامل عزیمت مذکور پڑھنا شروع کرے اکیس بار پڑھنے پائیگا کہ ایک مؤکل سیاہی میں نمودار ہوگا جو کہ ایک بوڑھا بزرگ آدمی کے حلیہ و سفید لباس میں ہوگا جس کا نام عبدالاحد ہوگا چند ساعت میں دوسرا موکل حاضر ہوگا جو نوجوان ہوگا جس کا نام عبدالصمد ہوگا۔ چند منٹ بعد تیسرا موکل حاضر ہوگا جس کا نام عبدالرحمٰن ہوگا کچھ ہی دیر میں چوتھا موکل حاضر ہوگا جس کا نام عبدالرحیم ہوگا جب مریض چاروں موکلوں کو دیکھ لے اور اقرار اور اظہار کرے کہ چاروں موکل نظر آرہے ہیں۔ تب عبدالاحد کو مع ساتھیوں کے سلام علیک کرے بعدہٗ کہے کہ مریض فلاں بن فلاں آپ کے سامنے ہے اس کو جو بھی جن، آسیب، دیو، پری، مری، سحر وغیرہ کا آزار ہے۔ دیکھیں۔ اور جسم میں یا جسم باہر، مکان میں یا مکان سے باہر کہیں پر بھی ہو بحق عزیمت ہذا حاضر کریں۔ چند منٹ میں عبدالصمد جائیگا جو بھی آزار و اذیت رساں جنات وغیرہ ہونگے انکو سامنے حاضر کریگا۔ اب عامل عبدالرحمٰن کو ہدایت کرے کہ انکو بحق عزیمت ہذا اپنی تحویل و گرفت میں لے لیں چنانچہ وہ باندھ لے گا۔ مریض کے جسم سے اس آزار کو نکالنا جو جنات وغیرہ کے دخول سے مریض کے جسم میں پیدا ہو جاتا ہے وہ اس طرح کہ عزیمت مذکور کو ۷ مرتبہ عامل اپنے بائیں ہاتھ پر پڑھ کر دم کرے اور مریض کی کمر کو اوپر سے پکڑے اور عبدالاحد کو ہدایت کرے کہ مریض کے سر سے پیر تک جو بھی اثرات ہوں باسانی نکالے۔ اور تین مرتبہ عزیمت پڑھ کر مریض پر دم کرے۔ مریض کے جسم میں سنسناہٹ پیدا ہوگی اور وہ سنسناہٹ پیروں سے سر کی طرف کھنچنا شروع ہوگی یہانتک کہ آنکھوں کے ذریعہ یعنی آنکھوں کے راستہ گرمی سی نکلتی محسوس ہوگی اور مریض کا جسم ہلکا پھلکا ہو جائیگا۔ درد وغیرہ نکالنے کی اسی طرح دوبارہ ہدایت کرے۔ انشاء اللہ سب درد وغیرہ نکل جائیں گے۔ اسی طرح سحر سفلی علوی وغیرہ کے اثرات ذرات کو جسم سے نکالنے کی ہدایت کرے اور کہے کہ عبدالاحد! مریض پر یا مریض کے جسم میں یا مکان میں جو بھی سحر سفلی و علوی و عطائی یا ٹوٹکے ٹونہ کے اثرات ہوں انکی بحق عزیمت ہذا مکمل کاٹ کریں۔

سات روز تک اسی طرح حاضرات کریں اور کاٹ کراتے رہیں۔ انشاء اللہ سات روز میں مریض صحتیاب ہو جائیگا۔ احتیاطاً باندھنے کا تعویذ اور پینے وغیرہ کے تعویذ دیدے جو آگے اپنے باب میں آئیں گے وہ نقش عربی یہ ہے

حاضرات ۲

اس کو صاف صاف خوشخط لکھیں۔

بسم اللہ شریف کا نقش عددی تیار کرے

جبرائیل ۷۸۶ میکائیل

الرحیم	الرحمن	الله	بسم
بسم	الله	الرحمن	الرحیم
الرحمن	**الرحیم**	بسم	الله
الله	بسم	الرحیم	الرحمن

اسرافیل عزرائیل

اور سولھویں خانہ میں سیاہی بھرے اور عطر یا خوشبودار تیل لگا کر حاضرات کرے۔ سابقہ طریقہ کے مطابق۔

ہر حاضرات سابقہ طریقہ ہی کے مطابق کرنا ہوگا۔ حاضرات کوئی سی بھی ہو یہی طریقہ رہے گا۔ کسی حاضرات میں مزید ہدایات اگر ہوں گی تو وہ اس کے ساتھ درج ہوں گی۔"

حاضرات کے نقش تیار کرنے کی ساعت دیکھیں جو کہ "آفتاب عملیات جلد اول" میں مفصل تحریر ہو چکی ہیں۔ خاص کر جمعہ کے دن صبح آٹھ بجے سے نو بجے کے درمیان حاضرات کے نقوش لکھ کر رکھ لیں۔ نقش عددی یہ ہے۔

۷۸۶

۱۹۶	۱۹۹	۲۰۲	۱۸۹
۲۰۱	۱۹۰	۱۹۵	۲۰۰
۱۹۱	**۴ -**	۱۹۷	۱۹۴
۱۹۸	۱۹۳	۱۹۲	۲۰۳

حاضرات ۳

اول الحمد شریف کی زکوٰۃ اس صورت سے ادا کرے کہ شروع ماہ میں بروز پنجشنبہ شروع کرے اور ایک سو ایک مرتبہ روزانہ بعد نماز عشاء پڑھے۔ اول آخر ۱۱-۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ چالیسویں روز ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے بعدہٗ روزانہ گیارہ مرتبہ ورد میں رکھے۔ اور بسم اللہ کے ساتھ پڑھے۔ انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ بعدہٗ ایک نقش الحمد شریف کا تیار کرے اور ایک سو نقش روز لکھے اور دریا میں بہائے ۷ روز تک۔ بعدہٗ ایک نقش تیار کرے اور سولھویں خانہ میں سیاہی بھرے اور حاضرات سابقہ طریقہ کے مطابق کرے اس کے دو موکل حاضر ہونگے پہلے کا نام نورائیل اور دوسرے کا نام حضورائیل ہوگا ان سے سابقہ طریقہ کے مطابق کام لے انشاء اللہ حاضرات ہوگا

مجرب ہے۔ جو نقش لکھا جائیگا وہ یہ ہے۔

حضور ائیل	٧٨٦		نورائیل
٨	٣٨٦٤	٣٨٦٨	١
٣٨٦٧	٢	٧	٣٨٦٥
٣	٣٨٦١٠	٣٨٦٤	٦
٣٨٦٣	٥	٤	٣٨٦٩
نورائیل			حضور ائیل

حاضرات ۴

سورۂ مزمل کا ہے وہ اس طرح ہے

کہ اول زکوٰۃ ادا کرے یعنی شروع ماہ میں بروز پنجشنبہ سے شروع کرے ہر نماز کے بعد ۳۔۳ مرتبہ اور عشاء کی نماز کے بعد ۴۱ مرتبہ چالیس روز تک متواتر پڑھے اول آخر ۱۱۔۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ چالیسویں روز ایصال ثواب کرے اور مٹھائی تقسیم کرے انشاءاللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ بعدہٗ عامل جب حاضرات کرنا چاہے تو اس سورۃ کا نقش تیار کرے جو کہ مثلث ہے اس کے نویں خانے میں سیاہی بھر دیں اور وہ نقش مریض کو دیں کہ وہ اس سیاہی بھرے خانہ میں غور سے دیکھے۔ اور عامل سورۃ مزمل پڑھنا شروع کرے چند ساعت بعد موکل حاضر ہونے شروع ہوں جو کہ چار ہوں گے اول کا نام لومائیل ہوگا دوسرے کا نام لوخائیل ہوگا۔ تیسرے کا نام رویائیل ہوگا اور چوتھے موکل کا نام طاطائیل ہوگا۔ سابقہ قواعد کے مطابق حاضرات کرے جنات کو، جنیات کو قید کرے یا جلوائے یا چھوڑ دے یہ عامل کی مرضی پر منحصر ہے نقش سورۃ مزمل شریف یہ ہے۔

لوخائیل	٧٨٦	لومائیل
٢٢٥٢٣	٢٢٨١٨	٢٢٨٢٥
٢٢٨٢٤	٢٢٨٢٢	٢٢٨٢٠
٢٢٨١٩	٢٢٨٢٦	٢٢٨٢١
طاطائیل		رویائیل

حاضرات ۵

اگر کوئی عامل شائق حاضرات پری کا ہووے تو اس کو لازم ہے کہ پہلے عزیمت کی زکوٰۃ ادا کرے یعنی شروع ماہ میں بروز دوشنبہ یا چہارشنبہ کو شروع کرے روزانہ ۱۱۵ مرتبہ پڑھے اول آخر ۱۱۔۱۱ مرتبہ درود شریف نماز والا پڑھے۔ چالیس روز میں زکوٰۃ مکمل ہوگی۔ چالیسویں روز دودھ کی شیر بناوے اور کم سن لڑکیوں کو کھلائے اور ایصال ثواب کرے۔ دوران عمل اگر کوئی نوجوان دوشیزہ آئے تو کلام نہ کرے، پڑھنے میں منہمک رہے

ورنہ عمل کا بطلان ہوگا۔ اور خرابیٔ نیت پر رجعت عمل میں پڑ کر نقصان شدید ہوگا۔ اخلاص نیت کا ہونا ضروری ہے زکوٰۃ انشاءاللہ ادا ہوگی۔ وہ عزیمت یہ ہے

صَلگُ یَلگُ حَیدَرُ حَیدَرُ جُلُو مِتُو یَا جِلُو یَاکِیکُو یَکُدِیُ سے جلدی سے حاضر شو حاضر شو حاضر شو۔ اس عزیمت کو چالیس روز پڑھنا ہے بعدہٗ گیارہ مرتبہ روز ورد میں رکھنا ہے۔ بوقت حاضرات نقش وقت متعینہ میں لکھ کر تیار رکھیں۔ نقش یہ ہے۔

	٧٨٦	
الوان	الوان	الوان
الوان	الوان	الوان
الوان	الوان	الوان

اب نقش تیار ہے۔ عزیمت ہذا کی زکوٰۃ بھی ادا ہوگئی۔ جب حاضرات کرنا مقصود ہو تو اس طرح کریں کہ کسی لڑکے یا لڑکی یا کسی مریض کو بٹھائیں اور نقش ہذا کو اس سے دونوں ہاتھوں سے پکڑوائیں اور ہدایت کریں کہ وہ سیاہی بھرے خانہ میں اپنی نگاہ کو مرکوز کرے۔ حاضرات پر کوئی آدمی مسخرہ نہ ہو۔ اور عامل عزیمت ہذا کو پڑھے۔ اکیس مرتبہ پڑھنے تک حاضرات ہوگی اور جمیلہ نامی پری حاضر ہوگی۔ اگر حاضر نہ ہو تو یہ دوسری عزیمت پڑھنی شروع کریں اور اکیس مرتبہ پڑھیں انشاءاللہ حاضر ہوگی۔ اگر اس بار بھی حاضر نہ ہو تو یہ تیسری عزیمت پڑھیں اکیس مرتبہ انشاءاللہ ہر حال میں حاضر ہوگی۔ تابعداری اور اطاعت کرے گی۔ دوسری عزیمت یہ ہے۔

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ عَزَمتُ عَلَیکُم فَتحُونَکَ فَتحُونَکَ حُبَیکَ حُبَیکَ اَلِیمَا اَلِیمَا سَفکَا سَفکَا اَلِیسَا اَلِیسَا بَلِیسَا بَلِیسَا صَردَا صَردَا کَہلَا کَہلَا سَہلَا سَہلَا عَقلَا عَقلَا نَہلَا نَہلَا شَخیَا شَخیَا شَدِیَا شَدِیَا نَبِیَا نَبِیَا بِحَقِّ حَضرَتُ سُلَیمَانَ بنِ دَاؤدَ عَلَیہِمَا السَّلَامُ وَبِحَقِّ چَکِلیُسَ وَ سَحدِیُو اَوْنَانِیسَ حَاضِرُشُو حَاضِرُشُو حَاضِرُشُو مِن جَانِبِ المَشَارِقِ وَالمَغَارِبِ وَالفَوقِ وَالتَّحتِ۔

اور تیسری عزیمت یہ ہے ـــــــ بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ ہ عَزَمتُ عَلَیکَ فَتحُونَکَ فَتحُونَکَ حُبَیکَ حُبَیکَ اَلِیمُ اَلِیمُ سَفکَا

سَفَکَا اَلِیۡسَا اَلِیۡسَا بَلِیۡسَا بَلِیۡسَا طَلِیۡسَا طَلِیۡسَا صَرَاتَا صَرَاتَا کَہۡلَا کَہۡلَا مَہۡلَا سَہۡلَا شَخِیَا شَخِیَا شَدِیَا شَدِیَا نَبِیَّا نَبِیَّا بِحَقِّ حَضۡرَتِ سُلَیۡمَانِ بِنۡ دَاوٗدَ عَلَیۡہِمَا السَّلَامُ اُحۡضُرُوۡنِیۡ اَصۡحَابَ الۡجِنِّ وَالۡاِنۡسِ وَالشَّیَاطِیۡنَ مِنۡ جَانِبِ الۡاَیۡمَنِ وَالۡاَیۡسَرِ وَالۡفَوۡقِ وَالتَّحۡتِ بِحَقِّ خَاتَمِ سُلَیۡمَانِ بِنۡ دَاوٗدَ عَلَیۡہِمَا السَّلَامُ۔

فائدہ

اس حاضرات سے دور و نزدیک کی معلومات کی جاتی ہیں۔ حاضر و غائب کو دیکھا اور معلوم کیا جاتا ہے۔ کسی بھی کام کے بارے میں پوچھا جا سکتا ہے۔ معمولی اثرات وغیرہ کو دفع دفع کیا جاتا ہے کیونکہ اس حاضرات کی طاقت موکلات کی حاضرات سے کم ہوتی ہے۔ یعنی پچاس فی صد۔ ہاں اگر اس کا عامل ہمہ وقت تجربات جاری رکھے گا تو اسکی طاقت میں اضافہ ہوتا رہے گا۔ پھر عامل کسی بھی وقت کوئی بھی چیز منگا سکتا ہے.....

اس کا طریقہ یہ ہے کہ ایک طباق تانبے کا قلعی کرایا ہوا ہو اور ایک رومال سفید پاک و صاف ہو۔ اس طباق میں قیمت رکھیں اور جس چیز کو منگانا ہو اس کا پرچہ لکھ کر رکھیں۔ خیال رہے بلا قیمت کبھی کوئی چیز نہ منگائیں۔ قیمت رکھنے کے بعد عزیمت اول کا ورد شروع کردو۔ شروع میں قدرے دیر لگیگی۔ بعدہٗ آناً فاناً کام ہونے لگتا ہے۔ ——— مگر جو عامل منزل مقصود پر پہونچنے کے خواہشمند ہوتے ہیں وہ اس قسم کے بناوٹ و تصنع کے چکر میں نہیں پڑتے بلکہ آگے کی طرف قدم بڑھاتے ہیں۔ ہر شوق ہر مزاج کو مدنظر رکھتے ہوئے لکھا ہے جو کوئی کریگا فائدہ اٹھائیگا۔

حاضرات ۶

برائے پری۔ سورۂ طارق کو صحیح حفظ یاد کریں۔ اور عروج ماہ میں بروز پنجشنبہ بنت زکوۃ شروع کریں۔ روزانہ بعد نماز عشاء ایک سو ایک مرتبہ پڑھے اول و آخر ۱۱۔ ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھے چالیس روز تک۔ چالیسویں روز مٹھائی تقسیم کرے اور ایصال ثواب کرے بعدہٗ گیارہ مرتبہ روز ورد میں رکھے۔ انشاء اللہ اگر تین چلہ تک با پرہیز جمالی کرے تو انشاء اللہ پری وجودی شکل و صورت میں حاضر ہو کر حکم بجا لائے

ضروری ہے کہ غلط کام نہ کرائے۔

پہلی زکوۃ اور چلہ کی ادائیگی کے بعد عملی حاضرات کر سکتا ہے۔ اس طرح سے کہ پہلے نقش تیار کرے۔ وقت معینہ پر لکھ کر رکھے یا جمعہ کی صبح ۸ تا ۹ بجے کے درمیان لکھے اور سیاہی والے خانوں میں کالی سیاہی بھر دے اور عامل سورہ طارق پڑھنا شروع کرے۔ انشاء اللہ اکیس مرتبہ پڑھنے تک ٭شاہ پری٭ نامی پری حاضر ہوگی۔ اور ۲ خادمائیں اس کے ساتھ ہوں گی۔ اول کا نام ٭٭ جمال پری٭ اور دوسری کا نام ٭کمال پری٭ ہوگا۔ جو کام سابقہ حاضرات پری سے لیا جاتا ہے وہی اس حاضرات سے لیا جا سکتا ہے۔

سورۂ طارق پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ سورہ والسماء والطارق پڑھے آخر تک یعنی امہلہم رویدا تک یا رقتمائیں یا اسرافیل یا اسماعیل یا عطرائیل۔ پڑھے۔

دوران عمل و زکوۃ میں اور بوقت حاضرات بھی اسی طرح پڑھی جائیگی۔ مجرب و آزمودہ ہے۔

حاضرات ۷

برائے دزد یعنی چور ——— عزیمت مندرجہ ذیل کی پہلے زکوۃ ادا کرے۔ پھر کام میں لا دے۔ انشاء اللہ حاضرات میں کامیابی ہوگی

طریقہ زکوۃ یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز یکشنبہ شروع کرے متواتر ۷ روز تک روزانہ ۱۲۵ مرتبہ بعد نماز عشاء پڑھے۔ ساتویں دن ایک پاؤ تل سفید کوٹ کر شکر سرخ میں ملا دے اور بچوں کو تقسیم کرے زکوۃ ادا ہوگی۔ بعدہٗ جب حاضرات کرنا چاہے تو پاک صاف جگہ مہیا کرے ۶ سال سے ۱۲ سال تک کی عمر کا بچہ ہونا چاہیئے اسے وضو یا غسل کرائے اور اپنے سامنے رو بقبلہ بٹھائے اور ناخن اور ناخن پر تل کا تیل لگا دے اور عزیمت کو ۷ مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ ایک روحانی و نورانی شخص حاضر ہوگا جس کا نام میاں جانی شاہ لال بیگ ہوگا۔ عامل السلام علیک عرض کرے اور کہے کہ فلاں بن فلاں کے مکان میں، دوکان میں یا جیب سے چوری ہوئی ہے اس کا سراغ لگاؤ۔ بچہ دیکھتا رہے۔ کچھ ہی دیر میں سامان اور چور کو دکھلائیں گے۔ مگر ایسا کرنا اور راز کا افشاں کرنا ٹھیک نہیں ہے۔ احتیاط لازم ہے کیونکہ باعث شر و فساد ہے۔ عزیمت یہ ہے ——— اُدُ خفر، جادُ خفر، کھیر گھارکے

لاؤخضر! اجب یا جبرائیل یا میکائیل یا اسرافیل بحق یا بدوح میاں جاتی شاہ لال بیگ حاضر شو حاضر شو بحق کرمتا کرستا کرسنا الوحا الوحا الوحا۔

حاضرات ۸

"برائے حاضرات کامل" — یہ حاضرات بہت ہی سہل الحصول ہے اور بچے، بوڑھے، جوان مرد، عورت و ذو جسدین بھی پر ہوتا ہے اور بھی کو نظر آتا ہے۔ اور اس کو کسی بھی جگہ کر سکتے ہیں۔ اول اس کی زکوٰۃ اس طرح ادا کرے کہ عروج ماہ میں بروز چہارشنبہ شروع کرے۔ چالیس روز تک مسلسل ۱۴۱ مرتبہ روز پڑھے۔ چالیسویں روز سویاں پکا کر گیارہ نمازیوں کو کھلائے۔ زکوٰۃ انشاء اللہ ادا ہوگی۔ بعدہٗ ۱۱ مرتبہ روز ورد میں رکھے۔

عامل جب حاضرات کرنا چاہے تو ایک نقش جمعہ کی صبح ۸ تا ۹ بجے کے درمیان لکھ کر تیار کرے جو گول دائرہ میں ہو وے۔

اور جب حاضرات کرنا چاہے تو بچے کو، بڑے کو، عورت یا مرد کو بٹھائے انشاء اللہ حاضرات ہوگا

۳۱	۲۶	۳۴
۳۳	۳۰	۲۸
۲۷	۳۵	۲۹

جو نقش حاضرات کیلئے تیار کرنا ہے وہ اس طرح ہے —— نقش مریض کو دیوے تاکہ وہ دونوں ہاتھوں میں پکڑے اور عامل عزیمت کو پڑھے۔ اکیس بار پڑھنے سے پہلے ہی حاضرات ہوگا۔ بوقت حاضرات حسب توفیق شیرینی بچوں کو تقسیم کرے۔

عزیمت کامل یہ ہے —— یا کامس اکمل کمال یا کامس حاضر شو حاضر یا حزودائیل بحق کامس کامل خلیفہ حاضر شو۔

حاضرات ۹

"برائے مریض" یعنی اس حاضرات میں آسیب و جنات، بھوت، پریت جوگیان، کفتار ان وغیرہ حاضر ہوتے ہیں جو کہ اذیت پہنچاتے ہیں اس حاضرات کیلئے نقش لکھ کر تیار رکھیں مریض کو سامنے بٹھائیں۔ حاضرات کی جگہ سابقہ ذکر شدہ قواعد کے مطابق ہو اور عامل عزیمت پڑھے انشاء اللہ حاضرات ہوگا۔ جو بھی خبیث آسیب مریض کو ستاتے ہونگے۔ وہ حاضر ہونگے۔ اب عامل کو اختیار ہے کہ وعدہ لیکر یا قسم کھلا کر چھوڑ دے یا قید کرلے

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

یا جلادے۔ نقش حاضرات کیلئے جو متعینہ وقت پر تیار کرنا ہے وہ یہ ہے۔

یہ حاضرات بغیر زکوٰۃ کے بھی کامیاب ہے صرف عزیمت کو پڑھنا ہے۔ عزیمت یہ ہے۔

عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ وَاَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ فَتْحُونَکَ فَتْحُونَکَ حَبِیْبَکَ حَبِیْبَکَ سَفْکَا سَفْکَا اَلِیْسًا اَلِیْسًا بَلِیْسًا بَلِیْسًا طَلِیْسًا طَلِیْسًا جَلِیْسًا جَلِیْسًا کَہْلاً کَہْلاً مَہْلاً مَہْلاً شَیْخِیًا شَیْخِیًا شَدِیًا شَدِیًا نَبِیًا نَبِیًا بِحَقِّ حَضْرَتْ سُلَیْمَانَ بْنِ دَاؤُدَ عَلَیْہِمَا السَّلَامُ اُحْضُرُوْ نِیْ اَصْحَابَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالشَّیَاطِیْنِ مِنْ جَانِبِ الْاَیْمَنِ وَالْاَیْسَرِ وَالْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ وَالْفَوْقِ وَالتَّحْتِ بِحَقِّ خَاتَمِ سُلَیْمَانَ بْنِ دَاؤُدَ عَلَیْہِمَا السَّلَامُ حَاضِرْ شَوْ حَاضِرْ شَوْ حَاضِرْ شَوْ

حاضرات ۱۰

"برائے آئینہ پریاں" اول اس کی زکوٰۃ ادا کرے۔ طریقہ زکوٰۃ یہ ہے کہ شروع ماہ میں بروز پنجشنبہ شروع کرے اور روزآنہ ۳۳۳ مرتبہ متواتر ۳۳ روز تک پڑھے تینتسویں روز کھیر بنا کر گیارہ نمازیوں کو کھلائے۔ اور بچوں کو شیرینی تقسیم کرے۔ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ بعدہٗ ۳۳ مرتبہ روز ورد رکھے۔

عامل جب حاضرات کرنا چاہے تو خوشبودار تیل لیکر اس پر مندرجہ ذیل عزیمت ۴۱ مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ اور کسی لڑکے، لڑکی یا عورت کو بٹھائے اور عامل برابر عزیمت پڑھتا رہے۔ جب پریاں حاضر ہوجائیں تو سوال و جواب اور جو کچھ معلومات کرنی ہوں کرو۔

اس میں تین پریاں حاضر ہوں گی۔ ایک کا نام "زہینؔ" دوسری کا نام "کہینؔ" اور تیسری کا نام "زہینؔ" ہوگا ان پریوں کو انہیں ناموں سے پکارا جائیگا۔ وہ عزیمت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کُوْ قُوْحًا وَفُوْ قُوْحًا وَفُوْمِہَا وَقِثَّا ئِہَا وَعَدَسِہَا قَالَ عَلٰی اَسْتَبْدِلُوْنَ عَلَی الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مِہَا اَنِّیْ فَقَدْ نَعْظِمُ دَکَلِیْشَ لَا یَنَاقُ اِلٰی حِیْنٍ ہ

حاضرات ۱۱

"برائے حاضرات آئینہ" سب سے پہلے زکوٰۃ ادا کرے۔ طریقہ زکوٰۃ یہ

ہے کہ عروج ماہ میں کسی مناسب ساعت میں شروع کرے روزانہ ۲۱۲۵ مرتبہ پڑھے متواتر چالیس روز تک ۔ چالیسویں دن بروح پاک حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم آل اصحاب وسلسلہ چشتیہ کو ایصال ثواب کرے اور ۷ نمازیوں کو کھانا کھلائے اور شیرینی تقسیم کرے بعدہٗ ۱۱ مرتبہ روز ہمیشہ ورد میں رکھے ۔

یابدوح	یابدوح	یابدوح
یابدوح	الله	یابدوح
یابدوح	یابدوح	یابدوح

عامل جب حاضرات کرنا چاہے تو ایک نقش آمیز پر یابدوح کا لکھے بیچ کے خانہ میں سیاہی بھرے اور مریض کو دے کر وہ دونوں ہاتھوں سے پکڑے اور سیاہی والے خانہ میں غور سے دیکھے ۔ عامل عزیمت پڑھتا رہے انشاءاللہ حاضرات ہوگا ۔ عزیمت یہ ہے ۔ یَابُدُّوحُ یَاوَدُوْدُ بِحَقِّ یَاجِبْرَائِیْلُ یَارَفْتَمَائِیْلُ یَاتَنْکَفِیْلُ یَادَرْدَائِیْلُ ۔

حاضرات ۱۲

• برائے حاضرات عطائی ۔ اس عزیمت مندرجہ ذیل کو لکھ کر فتیلہ بنائے ۔ نئی روئی لپیٹے ۔ نیا چراغ جلائے اس میں سرسوں کا تیل ڈالے اور مریض سحرزدہ و آسیب زدہ کو سامنے بٹھا کر فتیلہ روشن کرے اور عامل خود عزیمت پڑھتا رہے کچھ ساعت کے بعد جو بھی جن یا آسیب اثر کئے ہوگا حاضر ہوگا ۔ اگر حاضر ہونے میں دیر لگائے تو عزیمت ثابت اڑدوں پر پڑھ کر دم کر کے مریض کے سر پر مارے ۔ انشاءاللہ جلد حاضر ہوگا ۔ پھر عامل کو اختیار ہے قید کرے ، آزاد کردے یا جلا دے ۔ وہ عزیمت یہ ہے ۔۔۔ حضرت سلطان مخدوم اشرف جہانگیرؒ وکمال الدین ابدال جہاں وحسن ابدال وکالو ابدال عَلِیْقًا مَلِیْقًا طَلِیْقًا ہر بلائے باشد بستم گزیدہ باز آید در بدن فلاں بن فلاں حاضر شود حاضر شود حاضر شود العجل العجل العجل الساعۃ الساعۃ الساعۃ اہیا اشراہیا اَدُوْنَی اَصْبَاوُتَ الْاَشِدَّاءُ بحرمۃ کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓعٓسٓقٓ لشکر فرعون ہلاک شد وسوختہ گردد ۔۔۔۔ عزیمت مذکور ہمیشہ ۱۱ مرتبہ روز ورد رکھے بلا زکوٰۃ کے زود اثر مجرب ہے اور آزمودہ ہے ۔ اجازت عام ہے حضرت استاذ المکرم شاہ عبدالستار صاحب قلندری فیض آبادی کی جانب سے ۔ فیض مخلوق کیلئے ۔

حاضرات ۱۳

برائے صحیح سالم شخص کو بیہوش کر کے ہمکلام ہونا ۔۔۔ اول عزیمت ہذا کی زکوٰۃ ادا کرے ۔ اس طریقہ سے کہ عروج ماہ میں بروز چہارشنبہ سے پڑھنا شروع کرے بعد نماز عزیمت اول ۱۲۱ مرتبہ اور عزیمت دوم ۷ مرتبہ پڑھے ۔ ساتویں روز شیرینی تقسیم کرے اور ایصال ثواب کرے ۔ زکوٰۃ ادا ہوگی ۔ بعدہٗ ایک مرتبہ روز ورد رکھے ۔

جب عامل کسی شخص پر حاضرات کرنا چاہے تو اس کو غسل کرائے ، پاک وصاف لباس پہنائے اور پاک وصاف جگہ پر حاضرات کرے ۔ وہاں پر کوئی بھی آدمی مسخرہ نہ ہو بلکہ سنجیدہ بزرگوں کو بٹھائے ۔ اور حاضرات کرے ۔ جس پر حاضرات کرنا ہو اس کو اپنے سامنے کھڑا کرے ، دوسرا شخص باوضو اس کے پیچھے کھڑا ہو کر پکڑ لے تاکہ وہ شخص (جس پر حاضرات کیا جا رہا ہے) گرنے نہ پائے ۔ عامل عزیمت اول کا ورد بلند آواز سے شروع کرے ۔ جب عزیمت ختم ہونے کو ہوگی معمول ہونٹ ہلانے لگے گا ۔ معمول کی آنکھیں بند کرا دیں ۔ بعدہٗ دوسری عزیمت بار بار پڑھیں ، پھر وہ صاف صاف بات کرے گا ۔ کچھ بھی سوال وجواب اخذ کئے جا سکتے ہیں ۔ عزیمت اول یہ ہے ۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۰ اَجِیْبُوْا اَیُّہَا الْمَلَکَانِ الْمُوَکَّلَانِ بِیَمِیْنِ ھٰذَا الشَّخْصِ وشمالہ انتما تعلمان بحالہ اِنْ کَانَ طَاہِرًا وَّنَظِیْفًا اَدْمُوْہُ بِغَیْرِ اَذِیَّۃٍ وَّ لَا انزعاج بِحَقِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْقَدِیْمِ ۰ اِلٰی اِبْرَاھِیْمَ الْخَلِیْلِ وَمُوْسٰی الکلیم ومحمد خاتم النبیین بِیَتُوْطَہَارَتِہٖ وَادْمُوْہُ بِحَقِّ الرَّبِّ اجب ایہا الخدیم ۰ ادمہ بغیر اذیتہ وَلَا انزعاج بینہوب بینہوب طاطوب طاطوب الاعلم سلطان اللہ اخرق من عصی اللہ وتجبر علی اسماۂ وَمَنْ لَّا یُجِبْ دَاعِیَ اللّٰہِ فَلَیْسَ بِمُعْجِزٍ فِی الْاَرْضِ وَلَیْسَ لَہٗ مِنْ دُوْنِہٖٓ اَوْلِیَآءُ ۰ اُولٰٓئِکَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۰ عَجِّلْ بَارَکَ اللّٰہُ بِکَ ادمہ الی خلفہ ایاش بروش تروش شملیخ ایلخ املیخ ہیا ہیا عجل عجل اسرع اسرع وادمہ الی خلفہ من غیر اذیتہ ولا انزعاج الوحا الوحا لیشقشق بل اقبیل یعتی ادنفس

اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمَانَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَنْ لَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ط اِرْمِيْهِ مِنْ غَيْرِ اَذِيَّةٍ وَّلَا اِنْزِعَاجِ السَّاعَة ـــــــ

دوسری عزیمت ہمکلام ہونے والی یہ ہے ـــــــ اَنْطِقْ وَتَكَلَّمْ بِالَّذِيْ اَنْطَقَ النَّمْلَةَ لِسُلَيْمَانَ بْنِ دَاوٗدَ فَقَالَتْ يٰاَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ وَتَكَلَّمْ بِالَّذِيْ اَنْطَقَ عِيْسَى بْنَ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا اَنْطِقْ وَتَكَلَّمْ يَا شَمْبِيْخُ شَمَاخُ اللّٰهِ تَعَالٰى عَلٰى بَرْبَرَاجِ مَبِيًّا ط تَكَلَّمْ يَا هَيَا شَرَاهِيَا اَهْطُوْ اَشَاشْ اَدُوْنَاش اَشْلَشْ شَمْلَهَا عَلْهَشَا ط

اس کے بعد ہمکلام ہو وے انشاء اللہ تعالیٰ کل حالات و معلومات سحر و جن اثر مجنون مفقود محکوم و حاکم وغیرہ کے بارے میں بھی سوالات کا جواب باصواب ہوگا۔

حاضرات ۱۴

"برائے حاضرات فتح علی شاہ" ـــــــ اس حاضرات کو کئی طریقوں سے کیا جاسکتا ہے۔ اول اس کی عزیمت کی زکوٰۃ اس طرح ادا کرے کہ عروج ماہ میں بروز چہارشنبہ کو شروع کرے روزانہ ایک سو گیارہ مرتبہ عزیمت پڑھے اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے چالیس روز تک برابر عمل جاری رکھیں۔ چالیسویں روز ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے بعدہ ۱۱ مرتبہ روز پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ بعدہ اگر عامل کسی سحر زدہ یا آسیب زدہ کا حاضرات کرنا چاہے تو عزیمت کو سفید کاغذ پر لکھ کر فتیلہ بنائے اور چراغ میں جلائے۔ مریض کو سامنے بٹھائے اور خود عامل عزیمت پڑھنا شروع کرے چند ساعت میں چراغ کی لو میں فتح علی شاہ حاضر ہوں گے۔ جب مریض کو نظر آجائیں تو کہے کہ فلاں مریض کو جو کوئی سحر و جن ستاتے ہوں انکو فی الفور اپنے سامنے حاضر کرو۔ تو فتح علی شاہ انکو پکڑ کر لائیگا۔ اور اگر مریض سے بلاکر بات کرنا چاہے تو حکم کرے کہ مریض کے سر پر آکر باسانی یعنی بلا مریض کو ضرر پہونچائے بات کرو۔ تو انشاء اللہ جو بھی ضرر رساں آسیب وغیرہ ہوگا بات کریگا۔ پھر عامل کو اختیار ہے کہ قید کرے یا آزاد کرے یا جلائے۔

دوسرا طریقہ وجودی یہ ہے کہ عزیمت

اگر جن و آسیب وغیرہ کو جلانا مقصود ہو تو یہ عزیمت ساتھ ملاکر پڑھے۔ اَلْحَجْرَ وَجُوْدُ فلاں ابن فلاں آسیب جنات، خبیثات، چڑیل، امڑیل، پری، مری، دیو، بھوت، پریت کر ایذامی دہد گرفتہ بسوزد بحق شاہ یکتا نوس حاضر شو حاضر شو۔ حاضر شود نقش یہ ہے ـــــــ

۱۶۵۶۸	۱۶۵۸۳	۱۶۵۷۶	۱۶۵۷۲
۱۶۵۸۰	۱۶۵۷۵	۱۶۵۶۹	۱۶۵۸۱
۱۶۵۷۳	۱۶۵۷۷	۱۶۵۸۴	۱۶۵۷۰
۱۶۵۸۳	۱۶۵۷۱	۱۶۵۷۳	۱۶۵۷۹

حاضرات ۱۵

"برائے اسم یابدوح" ـــــــ اس اسم کی پہلے زکوٰۃ ادا کرے روزانہ گیارہ سو مرتبہ پڑھے۔ اول آخر درود شریف چالیس روز تک پڑھے۔ چالیس روز میں زکوٰۃ ادا ہوگی۔ چالیسویں دن ایصال ثواب کرے۔ شیرینی تقسیم کرے۔ بعدہ ۱۱ مرتبہ روز ورد میں رکھے۔

جب عامل حاضرات کرنا چاہے تو نقش تیار کرے جو کہ بروز جمعہ صبح ۸ تا ۹ بجے کے درمیان لکھا گیا ہو۔ مریض کو یا بچے کو بٹھائے تعویذ اس کے ہاتھ میں دے اور سیاہی والے خانہ میں دیکھنے کی تاکید کرے۔ اور عامل خود عزیمت پڑھتا رہے۔ نقش یہ ہے

یابدوح	یابدوح	یابدوح	یابدوح
یابدوح	یابدوح	یابدوح	یابدوح

اور عزیمت یہ ہے یَابُدُوْحُ بِحَقِّ یَا جِبْرَائِیْلُ یَا دَرْدَائِیْلُ یَا رَفْتَمَائِیْلُ یَا تَنْكَفِیْلُ اَلْعَجَلُ اَلْعَجَلُ اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلسَّاعَةَ اَلسَّاعَةَ اَلسَّاعَةَ ـــــــ انشاء اللہ حاضرات ہوگا اور ہر سوال کا جواب باصواب ہوگا

حاضرات ۱۶

"برائے آسیب حاضر کرنے" ـ اگر کوئی عامل چاہے کہ آسیب وغیرہ کو حاضر کرے تو اس حاضرات کو کام میں لائے۔ انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔ اول اس عزیمت کی زکوٰۃ ادا کرے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز دوشنبہ شروع کرے اور اکیس روز تک ۱۲۱ مرتبہ روز پڑھے۔ اکیسویں روز ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے۔ زکوٰۃ ادا ہو جائیگی۔ بعدہٗ ۱۱ مرتبہ روز ورد میں رکھے۔ بعدہٗ جب عامل حاضرات کرنا چاہے تو چند خوشبودار پھول لائے اور ان پر عزیمت پڑھ کر دم کرکے آسیب زدہ کے سر پر رکھے اور عامل ۳-۳ مرتبہ عزیمت پڑھ کر دم کرتا رہے۔ انشاء اللہ اذیت دینے والا آسیب

حاضر ہوگا۔ ہمکلام ہوگا اور اطاعت کریگا۔ پھر عامل اپنا اختیار استعمال کرے یعنی قید کرے آزاد کرے یا جلائے۔ وہ عزیمت یہ ہے ——— بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ یَامَالِکَ الْاَرْوَاحِ لَفَظُوْشِ صَارِعًا اُحْضُرُوْا یَا اَصْحَابُ الْجِنِّ وَالشَّیَاطِیْنِ مِنْ جَانِبِ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ وَمِنْ جَانِبِ الْاَیْمَنِ وَالْاَیْسَرِ

حاضرات ۱۷

"آسیب کو حاضر کرنے کیواسطے" عامل کو چاہیئے کہ اس عزیمت کی زکوۃ ادا کرے اس کا طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز پنجشنبہ شروع کرے روزانہ ۱۲۱ مرتبہ اکیس روز تک پڑھے۔ اکیسویں روز ایصال ثواب کرے اور شیرنی تقسیم کرے۔ انشاءاللہ زکوۃ ادا ہوگی۔ بعدہٗ ۱۱ مرتبہ روز ورد رکھے۔ بعدہ جب عامل کسی آسیب کو حاضر کرنا چاہے تو اس عزیمت کو پھولوں پر سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ اور آسیب زدہ کو سنگھائے اور ایک پھول آسیب زدہ کے سر پر رکھے اور عزیمت ہذا کو پڑھ کر دم کرتا رہے انشاءاللہ آسیب فوراً حاضر ہوگا، کلام کریگا اور اطاعت کریگا۔ عامل اس کے ساتھ جیسا چاہے معاملہ کرے۔ وہ عزیمت یہ ہے ——— بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ فَتْحُوْتَکَ فَتْحُوْتَکَ حَبِیْبَکَ حَبِیْبَکَ اَلَمْ صَفْکَا صَفْکَا اَلِیْسَا اَلِیْسًا جَلِیْسًا جَلِیْسًا طَلَسًا طَلَسًا سُوْدًا سُوْدًا کَہْلًا کَہْلًا جَلْہَلًا جَلْہَلًا مَہْلًا مَہْلًا شَیْخِیًا شَیْخِیًا شَدِیًا شَدِیًا مَنْسِیًا مَنْسِیًا بِحَقِّ خَاتَمِ سُلَیْمَانَ بْنِ دَاوٗدَ عَلَیْہِمَا السَّلَامُ اُحْضُرُوْا مِنْ جَانِبِ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ وَمِنْ جَانِبِ الْاَیْمَنِ وَالْاَیْسَرِ بِحَقِّ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ بِحَقِّ عَرْشِ اللّٰہِ وَکُرْسِیِّہٖ

حاضرات ۱۸

"پری کو حاضر کرنے کیلئے": اگر کوئی شائقین حاضرات پری کو حاضر کرنیکا شوق رکھتا ہو تو پہلے اس عزیمت کی زکوۃ ادا کرے طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز پنجشنبہ شروع کرے اور روزانہ ۱۲۱ مرتبہ اکیس روز تک پڑھے اکیسویں روز ایصال ثواب کرے اور شیرنی تقسیم کرے انشاءاللہ زکوۃ ادا ہوگی۔ بعدہٗ

گیارہ مرتبہ روز ورد میں رکھے۔ بعدہٗ جب عامل کسی پری زدہ کا حاضرات کرنا چاہے تو پری زدہ کی پیشانی کے بال پکڑے اور عزیمت ہذا کو پڑھنا شروع کرے۔ اکیس بار پڑھنے سے پہلے ہی پری حاضر ہوگی۔ کلام کریگی اور اطاعت کریگی۔ اور انشاءاللہ آئندہ بھی تابعدار رہیگی وہ عزیمت یہ ہے ——— عَقْلَمْ عَقْلَمْ عَقْلَمْ عَقْدُ وْشٍ عَقْدُ وْشٍ قُوَیْشٍ قُوَیْشٍ حَبِیْبَکَ حَبِیْبَکَ فَلْیَکُبُوْ فِیْہَا ھُمْ وَالْغَاوٗوْنَ وَجُنُوْدُ اِبْلِیْسَ اَجْمَعُوْنَ بستم بستم بستم بمہر سلیمان بن داود علیہما السلام بستم ومہر کردم وبند کردم تا من نکشایم کسے نکشاید بِاَمْرِ اللّٰہِ تَعَالٰی بِحَقِّ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ:

حاضرات ۱۹

"برائے شاہ پری" اگر کوئی عامل اشتیاق پریوں کے حاضرات کرنے کا رکھتا ہو تو پہلے اس حاضرات کی زکوۃ ادا کرے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز پنجشنبہ سے شروع کرے اور روزانہ ۱۲۱ مرتبہ پوری الم نشرح چالیس روز تک پڑھے اول آخر ۲۱-۲۱ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ چالیسویں روز ایصال ثواب کرے اور شیرنی تقسیم کرے انشاءاللہ زکوۃ ادا ہوگی۔ بعدہٗ الم نشرح کا ۲۱ مرتبہ روز ورد رکھے بعدہٗ بروز جمعہ ۸ تا ۹ بجے کے درمیان حاضرات کا نقش تیار کر کے رکھے۔ جب عامل کسی مقصد یا امر کیلئے حاضرات کرنا چاہے تو بچہ یا مریض کے ہاتھ میں نقش دیوے تاکہ دونوں ہاتھوں سے پکڑے اور سیاہی والے خانہ میں دیکھے عامل اگربتی، لوبان وغیرہ جلائے اور سیاہی والے خانہ میں اور بچہ یا مریض کی پیشانی پر عطر لگائے اور الم نشرح پڑھنی شروع کرے۔ چند ساعت میں شاہ پری مع اپنے لشکر بے شمار کے ساتھ حاضر ہوگی اور سوالات کا جواب بخوبی دے گی۔ سوالات کے جواب پانے کے بعد جانے کی اجازت دیوے وہ چلی جائیگی۔ نقش کو لیکر حفاظت سے رکھیں۔ یہ نقش دوبارہ بھی کام دیگا۔ نقش حاضرات اوپر لکھا گیا ہے:

۷ - ۳ ۴

حاضرات ۲۰

یہ حاضرات وجودی ہے۔ اس میں مجسم شکل وصورت اور ہیئت میں

موکل آتے ہیں۔ ذرا خوف کچھ نہیں۔ اخلاص نیت اور عقیدہ مستحکم کی ضرورت ہے۔ اس حاضرات کی زکوٰۃ ایک رات کی ہے (بدھ، جمعرات کی درمیانی شب) یہ زکوٰۃ ادا کی جائیگی۔ پانچ نمازیوں کو کھانا کھلائے اور ختم خواجگان چشتیہ پڑھے۔ ایصال ثواب کرے پھر ۱۲۱ مرتبہ درود شریف پڑھے، درود چشتیہ کا ورد کرے۔ اس کا بیان درود شریف کے بیان میں دیکھو جو اسی کتاب کے آخر میں بیان کیا گیا ہے۔ پھر ۶۶۰ مرتبہ عزیمت ہذا کو پڑھے۔ پھر ۱۲۱ مرتبہ درود شریف پڑھے پھر ۲ رکعت نماز نفل ادا کرے اور اپنے مقصد میں کامیابی کی دعا کرے اور پھر صبح کو نماز کے بعد ۲ رکعت نماز اشراق نفل ادا کرے اور ایک بڑا طباق لیکر پانی بھرے اور عزیمت ہذا کو پڑھنی شروع کرے۔ چند ساعت میں خیال میں دو آدمی نظر آئیں گے ان کے گلے میں ایک ایک پھولوں کا ہار ڈالے جو پہلے سے تیار رکھے ہوں اور عزیمت پڑھتا رہے تھوڑی دیر میں دو آدمی اور نظر آئیں گے ان کے گلے میں بھی پھولوں کا ایک ایک ہار ڈالے پھر قول و قرار کرے یعنی ان سے کہے کہ میں آپ لوگوں سے دوستی و تسخیر چاہتا ہوں اور جب کبھی میں آپ لوگوں کو یاد کروں آپ لوگ حاضر ہو جایا کریں۔ وہ وعدہ کریں گے اب آپ جب انکو بلانا چاہو تو چند بار عزیمت کو پڑھو فوراً حاضر ہوں گے۔ طریقہ حاضر کرنے کا یہ ہے کہ عزیمت کو پڑھ کر داہنے ہاتھ پر دم کرے اور دستک دیوے۔ کسی دیوار پر یا بائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر انشاء اللہ فوراً حاضر ہوں گے اور اطاعت کرینگے۔ ان کے نام یہ ہیں۔

۱۔ شاہ عبدالرحیم ۲۔ شاہ عبدالکریم ۳۔ شاہ عبدالرشید ۴۔ شاہ عبدالجلیل

بعدہٗ روزانہ ۴۱ مرتبہ روزانہ پڑھتا رہے۔ وہ عزیمت یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یا قومنا اجیبوا داعی اللہ و آمنوا بہ یغفر لکم من ذنوبکم و یجرکم من عذاب الیم ۔ عزمت علیکم یا عمارۃ الدار بما سمعتم و عطائہ اجیبوا بما سالتم عنہ بالذی اتخذ اللہ ابراھیم خلیل اللہ و موسیٰ کلیم اللہ تکلیما و عیسیٰ ابن مریم روح اللہ بروح القدس و بحق محمد المصطفیٰ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم برب جبرائیل و میکائیل و اسرافیل و عزرائیل سالتم بحق اھیا اشراھیا اجیبوا والعجل

واقسموا واحضروا واسمعوا بحق خاتم سلیمان بن داؤد علیہما السلام بعزۃ اللہ و بقدرتہ

حاضرات ۲۱

"برائے شاہ زین" اول زکوٰۃ ادا کرے۔ طریقہ یہ ہے کہ بروز چہارشنبہ سے شروع کرے روزانہ ۶۶۰ مرتبہ اکیس روز تک پڑھے۔ پہلے روز اور اکیسویں روز ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہو گی بعدہٗ ۲۱ مرتبہ روزانہ ہمیشہ ورد رکھے۔ اور جب اس کا عامل حاضرات کرنا چاہے تو عزیمت ہذا کو سفید کاغذ پر لکھ کر فتیلہ بنائے اور چراغ نو میں روشن کرے۔ سرسوں یا تل کا تیل ڈال کر جلائے انشاء اللہ چراغ کی لو میں شاہ زین حاضر ہوگا۔

دوسرا طریقہ یہ ہے کہ ایک نقش چونتیس کا بروز جمعہ ۸ تا ۹ بجے کے درمیان لکھے۔ اور سولہویں خانہ میں سیاہی بھرے۔ پھر جب حاضرات کرنا منظور ہو تو کسی بچہ یا مریض کو بٹھائے سیاہی والے خانہ میں عطر لگائے۔ مریض یا بچہ کو نقش ہاتھوں میں دیکر سیاہی والے خانہ میں دیکھنے کی ہدایت کرے انشاء اللہ جلد حاضرات ہوگا مجرب و آزمودہ ہے وہ نقش چونتیس یہ ہے۔

۷۸۶

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

اور وہ عزیمت مندرجہ ذیل ہے۔ (عزیمت شاہ زین)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ عزمت علیکم یا عطرائیل یا بحصھیائیل یا کبطھیائیل اقسمت علیکم احضروا یا زین شاہ طرفۃ العین من البرق انت تقض حاجاتی من جمیع حوائجی بحق خاتم سلیمان بن داؤد علیہما السلام

حاضر شو حاضر شو حاضر شو

حاضرات ۲۲

برائے وزد یعنی اس نقش کو بروز چہارشنبہ ۴ تا ۵ بجے کے درمیان لکھ کر تیار رکھیں

۱۹	۲۲	۲۵	۱۲
۲۴	۱۳	۱۸	۲۳
۱۴	۲۷	۲۰	۱۷
۲۱	۱۶	۱۵	۲۶

پاک و صاف جگہ پر حاضرات کرے۔

نقش کے سولھویں خانہ میں قاعدہ کے

فاضل شاہ میمون زنگی ابجو ابجو ابجو ہوحا ہو حا سا ہو حا سا و ...

مطابق جو سیاہی بھری ہوئی ہے اس میں عطر لگائیں اور مریض یا بچہ کو اس سیاہی میں دیکھنے کی ہدایت کریں اور عامل خود عزیمت پڑھے۔ انشاء اللہ چند منٹ میں فاضل شاہ حاضر ہوگا اور ہر سوال کا جواب باصواب دیگا۔ یہ حاضرات چوری، دفینہ کے بارے میں زیادہ سود مند ہے۔ جن و آسیب کو حاضر کرنے سحر سفلی وغیرہ کی کاٹ کرنے کے بارے میں بھی مفید و سود مند ہے:

عزیمت یہ ہے ——— بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ اَنْتَ تَعْلَمُ مَا فِیْ قُلُوْبِہِمْ عَلِیْقًا مَلِیْقًا طَلِیْقًا بِحَقِّ سُلَیْمَانَ بْنِ دَاوٗدَ عَلَیْہِمَا السَّلَامُ وَ بِحَقِّ یَکْتَاوُنْسَ فَاضِلُ شَاہ مَیْمُوْنُ زَنْگِی حَاضِرْ شَوْ حَاضِرْ شَوْ حَاضِرْ شَوْ اَلْعَجَلُ اَلْعَجَلُ اَلْعَجَلُ اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلسَّاعَۃُ اَلسَّاعَۃُ اَلسَّاعَۃُ۔

حاضرات ۲۳

برائے حاضرات علوی و روحانی۔ اگر کوئی عامل چاہے کہ کسی بزرگ یا پیر و مرشد کی روح سے ملاقات کرے تو مندرجہ ذیل سامان لائے۔

زیرہ لوبان	کندر	سندور	برگ ترنج	دانہ توت سیاہ
ایکتولہ	ایکتولہ	دو تولہ	ایکتولہ	ایکتولہ

برگ توت سیاہ	مصطگی	برگ لیموں	صمغ عربی
ایکتولہ	ایکتولہ	ایکتولہ	ایکتولہ

مذکورہ بالا تمام سامان سائے میں خشک کرے یعنی سکھائے اور کوٹ کر باریک کرے اور گولی نخودی بنائے۔ ان تیار شدہ گولیوں کو چینی کے برتن میں رکھے۔ دوا کوٹنے وقت اور گولی بناتے وقت سورۃ انا انزلناہ پڑھتے رہیں۔ بروز پنجشنبہ کو دن میں روزہ رکھے اور دوا کوٹ کر تیار کرے۔ رات کو بعد نماز عشاء ایک خالی مکان میں بغیر کسی چھت کی جگہ پر مصلے بچھا کر بیٹھے اور حصار کرے۔ زیر و ستارہ کے نیچے بیٹھے اور سورۃ مذکور کو ۱۰۰ مرتبہ روزانہ تین رات تک۔ اور ایصال ثواب کرے، شیرینی تقسیم کرے۔ انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔

ہذا کو ۱۲ مرتبہ روغن چنبیلی یا عطر پر پڑھے اور جس پر حاضرات کرنا چاہے اسکو سامنے بٹھائے اور عطر اس کے بائیں ہاتھ کے ناخنوں پر لگائے اور ہاتھ کو الٹا کر کے پشت پر عطر لگائے اور ہدایت کریں کہ ہاتھ کو کسی چیز کا سہارا نہ دے۔ اور عامل خود عزیمت ہذا کو پڑھنا شروع کرے گیارہ مرتبہ یا ۲۱ مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ پھر ۳-۳ مرتبہ پڑھ کر دم کرتا رہے۔ فتح علی شاہ کی آمد ہوگی۔ یعنی ہاتھ پر وزن بھاری پن محسوس ہوگا۔ پڑھا ہوا عطر اپنے داہنے ہاتھ کے پھویوں پر یعنی انگلیوں کے سروں پر لگائے اور ۳ مرتبہ عزیمت پڑھ کر دم کرے اور اپنے ہاتھ سے مریض کے ہاتھ کو حرکت کرنے کا اشارہ دیدے۔ کبھی بائیں کبھی دائیں کبھی نیچے کبھی اوپر۔ اطاعت کریگا اگر مریض کے کندھے پر بوجھ وزن بڑھ جائے تو کہے کہ فتح علی شاہ مریض کے کندھوں پر وزن نہ ڈالئے۔ اپنا بوجھ خود سنبھالئے۔ فوراً ہی وزن کم ہو جائیگا۔ اگر عامل کہے کہ مریض کے سر پر آکر کلام کرو تو مریض کے سر پر آکر ہمکلام ہوگا۔ مگر اس سے مریض کو جسمانی تکلیف پہونچتی ہے اس لئے ایسا نہ کرنا چاہیئے۔ "تیسرا طریقہ عکسی" یہ ہے کہ ایک نقش عزیمت ہذا کا بروز جمعہ تیار کرے جمعہ کی اذان ہونے کے بعد لکھے نماز ہونے سے پہلے اور بیچ کے خانہ میں سیاہی بھرے۔ بچہ پر، بوڑھے پر، مرد پر، عورت پر یا ذوجدین پر حاضرات کرے انشاءاللہ صاف نظر آئیگا۔ اگر کسی کی نظر صحیح کام نہ کرے تو چند روز حاضرات کی مداومت کرتا رہے۔ انشاءاللہ مقصد میں کامیابی ہوگی۔ نظر صاف ہو جائیگی۔ سابقہ طریقوں کے مطابق کام لیا جائے وہ عزیمت یہ ہے ——— بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ اَجِبْ یَا مَہَائِیْلُ یَا عَمَائِیْلُ یَا تَفْتَائِیْلُ یَا نَائِیْلُ اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ اُحْضُرُوْا وَالْمُسَخَّرَاتِ بِحَقِّ مَہْمُوْشٍ نَسْلِیْقَاءَ حَرْفُوْشٍ حَرْفُوْشٍ عَدُوْشٍ عَدُوْشٍ بِحَقِّ یَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالْاَرْوَاحِ وَالشَّیَاطِیْنِ اُحْضُرُوْا مِنْ جَانِبِ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ اُحْضُرُوْا مِنْ جَانِبِ الْجَنُوْبِ وَالشِّمَالِ اُحْضُرُوْا اُحْضُرُوْا یَا فَتْحَ عَلِیْ حَاضِرْ شَوْ حَاضِرْ شَوْ بِحَقِّ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ———

بعدہٗ تین مرتبہ روز پڑھتا رہے۔ بعدہٗ جب عامل کسی روح کو حاضر کرنا چاہے اس کو پکارے اور سورۂ مذکور پڑھنا شروع کرے اور ثمر بلوط اور تیار کردہ ایک گولی کھائے۔ اور عود، لوبان جلائے۔ جس روح کو عامل چاہے گا اس سے انشاءاللہ ملاقات ہوگی۔ جو کچھ پوچھو گے اس کا جواب پاؤ گے۔

حاضرات

برائے علوی شاہ رکن عالم۔ اگر کوئی شائقین حاضرات شاہ… رکن عالم کا حاضرات کرنا چاہے تو عزیمت مذکورۃ الذیل کی پہلے زکوٰۃ ادا کرے۔ طریقہ یہ ہے کہ بروز پنجشنبہ عمل شروع کرے روزانہ ۷۰۳ مرتبہ روز پڑھے سات روز تک عمل جاری رکھے روز سوا پاؤ یا سوا کلو مٹھائی طاق میں رکھے۔ جس روز طاق سے مٹھائی غائب ہو جائیگی اس روز کامیابی کی علامات ظاہر ہو جائینگی۔ اگر پہلے ہفتہ میں کامیابی نہ ہو تو دوسرا ہفتہ جاری رکھے، اگر دوسرے ہفتہ میں بھی کامیابی نہ ہو تو تیسرے ہفتہ تک عمل جاری رکھے انشاءاللہ کامیابی ہوگی۔ اور زکوٰۃ ادا ہوگی۔ بعدہٗ سات مرتبہ روز ورد میں رکھے۔

بعدہٗ جب عامل حاضرات کرنا چاہے تو مٹھائی لائے اور عزیمت کو پڑھنا شروع کرے چند منٹ میں حاضر ہوگا۔ اور مٹھائی کے ساتھ ایک پرچہ اپنے سوال کا لکھ کر رکھ دو اس کا جواب تحریری چاہو گے، تحریری ملیگا۔ اور اگر زبانی چاہو گے تو شاہ رکن عالم خود ہمکلام ہوں گے۔ آپ کے کان میں آواز آئیگی بعدہٗ صاف نظر آنے لگیں گے۔ عامل کے تجربات میں عجائب و غرائب مشاہدات آئیں گے۔ وہ عزیمت یہ ہے ـــــ بسم اللہ الرحمن الرحیم

یااللہ یاالحکم یاعلیم یارب کل عالم! کرمدد، کرمدد بحرمت حبیب پروردگار عالم! بادشاہ رکن عالم! حاضر شود

حاضرات ۲۵

برائے روحانی۔ اگر کوئی شخص شوق ذوق عمل روحانیت کا رکھتا ہو اور عامل روحانی بننا چاہتا ہو تو اس عمل روحانی کو کرے اور قدرت خداوندی کے کرشمات کا دیدار کرے۔ اس عمل روحانی وحاضرات کا طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز پنجشنبہ شروع کرے دن میں روزہ رکھے، بسبزی وجو کی روٹی سے افطار کرے۔ آدھی رات کو خالی مکان میں قبلہ رو بیٹھے اور تیس مرتبہ اس آیت کو پڑھے۔ یعنی

وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَةً ؕ قَالُوْٓا اَتَجْعَلُ فِیْهَا مَنْ یُّفْسِدُ فِیْهَا وَیَسْفِكُ الدِّمَآءَ ۚ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ ؕ قَالَ اِنِّیْٓ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ فَقَالَ اَنْۢبِئُوْنِیْ بِاَسْمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ۝ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِیْمُ الْحَكِیْمُ ۝ تک پڑھے بعدہٗ یہ کلمات کہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَیَّتُهَا الْاَرْوَاحُ اللَّطَائِفَةُ الْوَاصِلُ الْمُقَدِّیْرُ الْمُوَكِّلُوْنَ بِهٰذِهِ الْاٰیَاتِ الْمُطِیْعُوْنَ ۔ یَسِّرَهُ الْمَوْدُعُ فِیْهَا اَجِیْبُوا الدَّعْوَةَ وَاَفِیْضُوْا بَرَكَةَ رُوْحَانِیَّتِكُمْ عَنِّیْ فِیْهَا عَنِّیْ النُّطْقَ بِهَا مَا خَفِیَ اَخْبِرْ لَكَائِنْ صِدْقًا وَاَمِیْلُوْا اِلٰی وُجُوْهِ بَنِیْ اٰدَمَ وَبَنَاتِ حَوَّا وَاَحِلُّوْا اِلٰی قُلُوْبِهِمْ حُبًّا وَّرُهْبَاهٗ ۔ اور آیات اول کو پیالہ آبگینہ میں لکھے مشک زعفران سے اور گلاب سے دھو کر پیجئے اور اسی طرح سات روز لکھ کر آیات شریفہ کا پانی پیجئے، اور ساتویں پنجشنبہ کی شب ہوگی اس رات میں آیتہ شریفہ کو ستّر مرتبہ پڑھے اور دوسری عزیمت کو چالیس مرتبہ پڑھے انشاءاللہ ایک بزرگ شکل موکل روحانی حاضر ہوں گے اور اپنا نام بھی بتائیں گے ان سے بات و معاہدہ قول و قرار دوستی و تسخیر کا کرے اور کہے کہ جب میں بلاؤں تو آپ آئیں گے، وہ وعدہ کریں گے، عامل انکو جانے کی اجازت دیدے۔

بعدہٗ جب بلانا چاہے تو جو نام بتایا ہے اس نام سے پکارے، اکیس مرتبہ آیتہ شریفہ پڑھے اور ایک مرتبہ دوسری عزیمت پڑھے انشاءاللہ موکل حاضر ہوگا اور اطاعت کریگا۔ اس کی دوستی کے دوران انواع واقسام کے عجائبات کا مشاہدہ ہوگا:

حاضرات

برائے تسخیر جن وآسیب وپریاں۔۔ اگر کوئی شخص عامل بننا چاہے اور شوق جن یا آسیب یا پری کے حاضرات کا رکھتا ہو

بعدہٗ تین مرتبہ روز پڑھتا رہے۔ بعدہٗ جب عامل کسی روح کو حاضر کرنا چاہے اس کو پکارے اور سورۂ مذکور پڑھنا شروع کرے اور ثمر بلوط اور تیار کردہ ایک گولی کھائے، اور عود، لوبان جلائے۔ جس روح کو عامل چاہے گا اس سے انشاءاللہ ملاقات ہوگی۔ جو کچھ پوچھو گے اسکا جواب پاؤ گے۔

حاضرات

"برائے علوی شاہ رکن عالم" اگر کوئی شائقین حاضرات شاہ... رکن عالم کا حاضرات کرنا چاہے تو عزیمت مذکورۃ الذیل کی پہلے زکوٰۃ ادا کرے۔ طریقہ یہ ہے کہ بروز پنجشنبہ عمل شروع کرے روزآنہ ۳۷۰ مرتبہ روز پڑھے سات روز تک عمل جاری رکھے روز سوا پاؤ یا سوا کلو مٹھائی طاق میں رکھے۔ جس روز طاق سے مٹھائی غائب ہو جائیگی اس روز کامیابی کی علامات ظاہر ہو جائینگی۔ اگر پہلے ہفتہ میں کامیابی نہ ہو تو دوسرا ہفتہ جاری رکھے، اگر دوسرے ہفتہ میں بھی کامیابی نہ ہو تو تیسرے ہفتہ تک عمل جاری رکھے انشاءاللہ کامیابی ہوگی۔ اور زکوٰۃ ادا ہوگی۔ بعدہٗ سات مرتبہ روز ورد میں رکھے۔

بعدہٗ جب عامل حاضرات کرنا چاہے تو مٹھائی لائے اور عزیمت کو پڑھنا شروع کرے چند منٹ میں حاضر ہوگا۔ اور مٹھائی کے ساتھ ایک پرچہ اپنے سوال کا لکھ کر رکھ دو اسکا جواب تحریری چاہو گے، تحریری ملیگا۔ اور اگر زبانی چاہو گے تو شاہ رکن عالم خود ہمکلام ہوں گے۔ آپ کے کان میں آواز آئیگی بعدہٗ صاف نظر آنے لگیں گے۔ عامل کے تجربات میں عجائب و غرائب مشاہدات آئیں گے۔ وہ عزیمت یہ ہے ——— بسم اللہ الرحمن الرحیم یااللہ یااحکم یاعلیم یارب کل عالم! کرمدد، کرمدد بحرمت حبیب پروردگار عالم! بادشاہ رکن عالم! حاضر شود

حاضرات ۲۵

"برائے روحانی" اگر کوئی شخص شوق ذوق عمل روحانیت کا رکھتا ہو اور عامل روحانی بننا چاہتا ہو تو اس عمل روحانی کو کرے اور قدرت خداوندی کے کرشمات کا دیدار کرے۔ اس عمل روحانی و حاضرات کا طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز پنجشنبہ شروع کرے دن میں روزہ رکھے، بسبزی و جو کی روٹی سے افطار کرے۔ آدھی رات کو خالی مکان میں قبلہ رو بیٹھے اور تیس مرتبہ اس آیت کو پڑھے۔ یعنی

وَاِذْ قَالَ رَبُّکَ لِلْمَلٰٓئِکَةِ اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَةً ؕ قَالُوْٓا اَتَجْعَلُ فِیْهَا مَنْ یُّفْسِدُ فِیْهَا وَیَسْفِکُ الدِّمَآءَ ۚ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِکَ وَنُقَدِّسُ لَکَ ؕ قَالَ اِنِّیْٓ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ کُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَی الْمَلٰٓئِکَةِ فَقَالَ اَنْۢبِـُٔوْنِیْ بِاَسْمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ اِنْ کُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ۝ قَالُوْا سُبْحٰنَکَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ؕ

اِنَّکَ اَنْتَ الْعَلِیْمُ الْحَکِیْمُ ۝ تک پڑھے بعدہٗ یہ کلمات کہے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۝ اَیَّتُهَا الْاَرْوَاحُ اللَّطَائِفَةُ الْوَاصِلُ التَّقْدِیْرُ الْمُوَکَّلُوْنَ بِهٰذِهِ الْاٰیَاتِ الْمُطِیْعُوْنَ ۝ بِسِرِّهٖ الْمُوْدَعِ فِیْهَا اَجِیْبُوا الدَّعْوَةَ وَاَفِیْضُوْا بَرَکَةَ رُوْحَانِیَّتِکُمْ عَنِّیْ فِیْهَا حَتّٰی اَنْطِقَ بِهَا مَا خَفِیَ اَخْبَرَ لِکَائِنٍ صِدْقًا وَاَمِیْلُوْا اِلٰی وُجُوْهِ بَنِیْ اٰدَمَ وَبَنَاتِ حَوَّا وَاَحِلُّوْا اِلٰی قُلُوْبِهِمْ حُبًّا وَرُهْبًا ۝۔ اور آیات اول کو پیالہ آبگینہ میں لکھے مشک زعفران سے اور گلاب سے دھو کر پیئے اور اسی طرح سات روز لکھ کر آیات شریفہ کا پانی پیئے۔ اور ساتویں پنجشنبہ کی شب ہوگی اس رات میں آیۃ شریفہ کو ستر مرتبہ پڑھے اور دوسری عزیمت کو چالیس مرتبہ پڑھے انشاءاللہ ایک بزرگ شکل موکل روحانی حاضر ہوں گے اور اپنا نام بھی بتائیں گے ان سے بات و معاہدہ قول و قرار دوستی و تسخیر کا کرے اور کہے کہ جب میں بلاؤں تو آپ آئیں گے، وہ وعدہ کریں گے، عامل انکو جانے کی اجازت دیدے۔

بعدہٗ جب بلانا چاہے تو جو نام بتایا ہے اس نام سے پکارے، اکیس مرتبہ آیۃ شریفہ پڑھے اور ایک مرتبہ دوسری عزیمت پڑھے انشاءاللہ موکل حاضر ہوگا اور اطاعت کریگا۔ اس کی دوستی کے دوران انواع و اقسام کے عجائبات کا مشاہدہ ہوگا۔

حاضرات

"برائے تسخیر جن و آسیب و پریاں" اگر کوئی شخص عامل بننا چاہے اور شوق جن یا آسیب یا پری کے حاضرات کا رکھتا ہو

تو اس کو چاہیے کہ ایک مکان خالی حاصل کرے اور اس میں عود و لوبان جلا کر عروج ماہ میں یہ عمل شروع کرے۔ اور یہ آیت پڑھے ——

وَيْلٌ لِّكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ۝ يَّسْمَعُ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُتْلٰى عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝ تک پڑھے۔

اور جس جن یا پری یا آسیب کو حاضر کرنا ہو اس کا نام پکارے اور قسم دے اور یہ عزیمت پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ اَعْظَمُ فَاِنَّهٗ يُذِلُّ بِقَهْرِهٖ فَبِالْاٰيَاتِ اَنْصُرْ فلاں بن فلاں جن یا پری ۱۰۰ مرتبہ روز پڑھے اور حصار بھی کرے۔ سات روز میں زکوٰۃ ادا ہوگی بعدہٗ تین مرتبہ روز ورد میں رکھے۔

عامل جب حاضرات کرنا چاہے تو اس آیت و عزیمت کو ایک یا تین مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ وہ جن یا پری حاضر ہو اور فرمانبرداری اور اطاعت کرے۔ جس چیز کی خواہش ہو منگائے یا کام کرائے۔ مگر شرع کا ہمیشہ خیال رکھے انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔ مجرب و آزمودہ ہے

حاضرات ۲۷

"برائے تسخیر کل جنات" اگر کوئی شخص شوق و ذوق حاضرات و ملاقاتِ جنات رکھتا ہو تو اسکو یہ عمل کرنا چاہیئے۔ اوّل ایک چاندی کا پترہ تیار کرے جو کہ ڈھائی انچ چکور ہو اس پر اس آیت کو کندہ کرے۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ عِلْمًا ء وَاَدْخِلْنِيْ بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ تک (سورۃ نمل کے دوسرے رکوع کی پانچ آیتیں ہیں)۔ شروع کی اور ان آیتوں کو روز ۱۲۱ مرتبہ پڑھے اور پترہ کو صندل سرخ و لوبان و عود کی دھونی دیتا رہے۔ یہ عمل چار روز کا ہے۔ دن میں روزہ رکھے رات کو عمل پڑھے۔ چوتھے دن ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ بعدہٗ سات مرتبہ روز ورد میں رکھے۔

اور جب عامل کسی جن یا آسیب کو حاضر کرنا چاہے تو ایک خالی مکان میں پترہ کو.... سند در کی صندل سرخ کی دھونی دے اور سات مرتبہ آیت شریفہ کو پڑھے۔ انشاء اللہ وہ جن حاضر ہوگا اور اطاعت کرے گا۔ جو منگانا ہو یا کام کرانا ہو اس کو فوراً کرے گا۔ مجرب ہے

حاضرات ۲۸

"برائے تسخیر جنات" جو شخص اس عمل کو کریگا تو وہ عجیب و غریب قدرت کاملہ کا دیدار کریگا۔ طریقہ یہ ہے کہ آیت۔ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ ۝ يٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ۝ وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ۝ تک ۱۰۱ مرتبہ پڑھے اور ۱۰۱ مرتبہ ہی قسم دیوے اور پھر یہ آیت وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ۝ قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ۜ هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ۝ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ۝ تک پڑھے۔ چالیس دن تک عمل جاری رکھے۔ چالیسویں دن ایصال ثواب کرے، شیرینی تقسیم کرے۔ انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ بعدہ گیارہ مرتبہ روز پڑھتا رہے

اور جب کسی جن یا آسیب کو یا دیو، پری حاضر کرنا مقصود ہو تو اس آیت کو ۷ مرتبہ پڑھے اور جس جن کو بلانا ہو اس کا نام لیکر پکارے۔ انشاء اللہ جلد حاضر ہو کر فرمانبرداری کرے گا۔ اس سے کچھ بھی کام لیا جاسکتا ہے مگر شرع میں مداخلت نہ کرے۔ اور خداوند عالم کا شکر ادا کرتا رہے۔ خودی و تکبر کو پاس نہ آنے دے۔ بلکہ عجز و انکساری کا دامن مضبوطی سے پکڑے اور صفائی اور سادگی کو اپنائے۔ انشاء اللہ کامیاب و کامران ہوگا۔ مجرب و مصدقہ ہے۔

حاضرات ۲۹

برائے تسخیر ملکۂ پرستان۔ اگر کوئی شخص شوق و ذوق حاضرات پریوں کا رکھتا ہو تو اسکو چاہیئے کہ پہلے لاجونتی کا پودا مکمل جڑ کے ساتھ زمین سے نکالے خیال رہے کہ جڑ کا کوئی بھی حصہ ٹوٹنے نہ پائے۔ اور پھر بروز یکشنبہ عمل کی تیاری کرے۔ سفید نیا لباس پہنے اور ایک تنہا باغ میں جائے ہری گھاس

پر بیٹھے اور لاجونتی کی جڑ کو ہاتھ میں رکھے اور نگاہ رکھے اور مندرجہ ذیل عزیمت کو تین ہزار تین سو مرتبہ پڑھے دوسرے دوشنبہ تک یعنی ۹ روز تک عمل جاری رکھے مکمل قواعد و شرائط کے ساتھ پڑھے اور پرہیز جمالی کرے بعدہ وقت ضرورت نقش لکھ کر تیار کرے اور فتیلہ بنا کر چراغ نو میں جلائے اور عامل خود عزیمت پڑھنا شروع کرے خواہ حاضرات بچہ پر کرے یا بڑے شخص پر جو کہ پاک و صاف ہوں۔ چند ساعت میں لشکر پریوں کا حاضر ہوگا۔ پریوں کی ملکہ جس کا نام نامی رہین ہوگا اس سے اپنے مقصد و مطلب کے سوال کرے اور جواب باصواب پاوے۔ جس نقش کا فتیلہ بنانا ہے وہ یہ ہے

۱۱ ۱۱	۱۱۴	۱۱ ۴
مکرر	مکرر	مکرر

اور عزیمت یہ ہے۔ اَدُامَ دَہِیْنُ سِرِّیْ رَحَتْ تَہْکَارًا اُوتَمْزِیْہَتْ یَابُدُّوحُ ؕ

حاضرات ۳۰

«برائے برسر مریض حاضر کردن و خاکستر کردن»

اولاً اس نقش کو لکھ کر تیار کرے اور فتیلہ بنا کر چراغ نو میں جلائے اور مریض کو اپنے سامنے روبرو بٹھائے۔ اور عزیمت کو پڑھ کر چراغ کی لو پر دم کرتا رہے اور ثابت اڑدوں پر دم کرکے مریض کے سر پر مارتا رہے۔ انشاء اللہ تحت

۷۸۶

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

سے تحت آسیب بھی حاضر ہو کر اطاعت کرے گا اور فرمانبردار ہوگا اور اگر عامل چاہے تو جل کر خاکستر ہوگا۔ وہ عزیمت یہ ہے ـــ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمَانَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ اَنْ لَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ۝ وَلِسُلَيْمَانَ الرِّيْحَ عَاصِفَةً تَجْرِيْ

بِاَمْرِهٖۤ اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ؕ وَكُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عٰلِمِيْنَ فَفَهَّمْنٰهَا سُلَيْمٰنَ ۚ وَكُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّعِلْمًا ۫ وَّسَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ ؕ وَكُنَّا فٰعِلِيْنَ ۝ وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَّرَوَاحُهَا شَهْرٌ ۚ وَاَسَلْنَا لَهٗ عَيْنَ الْقِطْرِ ؕ وَمِنَ الْجِنِّ مَنْ يَّعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ؕ وَمَنْ يَّزِغْ مِنْهُمْ عَنْ اَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيْرِ ۝ اُحْضُرُوْا بِحَقِّ خَاتَمِ سُلَيْمٰنَ بْنِ دَاوٗدَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ اُحْضُرُوْا اُحْضُرُوْا اُحْضُرُوْا ؕ

اس عزیمت مذکورۃ کو عروج ماہ سے شروع کرکے اکسٹھ روز تک اکسٹھ ہی مرتبہ روزانہ بعد نماز عصر پڑھتا رہے۔ اکسٹھویں روز ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے۔ انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔

حاضرات ۳۱

«برائے حاضرات سورۂ جن» اول زکوٰۃ ادا کرے طریقہ یہ ہے کہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَجِبْ يَا كَلْكَائِيْلُ يَا نُوْرَائِيْلُ يَا جِبْرَائِيْلُ يَا مِيْكَائِيْلُ يَا اِسْرَافِيْلُ يَا حَضُوْدَائِيْلُ يَا عَطْرَائِيْلُ بِحَقِّ هٰذِهِ السُّوْرَةِ وَبِحَقِّ هٰذِهِ الْحُرُوْفِ وَبِحَقِّ هٰذِهِ الْاٰيَاتِ وَبِحَقِّ اَسْمَاءِ الْخُدَّامِ حَاضِرْ شَوْ حَاضِرْ شَوْ حَاضِرْ شَوْ بِحَقِّ قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ سے آخر سورت تک پڑھے۔ اسی طرح ہر بار پوری سورت پڑھے گیارہ مرتبہ روزانہ۔ اول آخر ۱۱-۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ چالیس روز تک چالیسویں روز ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ بعدہ تین مرتبہ روز ورد میں رکھے۔

بعدہ جب عامل حاضرات کرنے کا ارادہ کرے تو اول سورۃ جن کا نقش تیار کرے جو بروز جمعہ بوقت صبح ۸ تا ۹ بجے کے درمیان لکھا جائیگا۔ بیچ کے خانہ میں سیاہی بھرے پھر بچہ کو، مریض کو خواہ وہ عورت ہو یا مرد (سابقہ مذکورہ قاعدہ کے مطابق) اور عامل خود عزیمت یعنی

سورت پڑھے۔ عامل ایک بار پوری سورت نہیں پڑھ پائیگا کہ موکیل حاضر ہو جائیں گے۔ اور ہر سوال کا جواب باصواب دیںگے۔ اور مریض پر جو سحر سفلی و آسیب، جن، دیو، خبیث ہوگا حاضر ہوگا اب عامل کو اختیار ہے جیسا چاہے سلوک کرے۔ بعدہٗ یہی نقش سورۃ جن کا لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالے اور ایک پانی کی بوتل میں ڈال کر رکھیں کہ صبح شام وہ پانی پیئے۔

انشاء اللہ صحت عاجلہ و شفائے کاملہ حاصل ہوگی۔ دوران عمل پوری شرائط کا خیال رکھے۔ تغافل و سستی نہ برتے۔ انشاء اللہ حصول کامیابی یقینی ہے مجرب و آزمودہ ہے۔

۴۸۶

۲۲۶۶۹	۲۲۶۷۴	۲۲۶۶۳
۲۲۶۶۷	۲۲۶۶۳	۲۲۶۶۸
۲۲۶۷۱	۲۲۶۷۰	۲۲۶۶۵

حاضرات ۲۲

برائے حاضرات سورہ جن" اس حاضرات کی عزیمت بھی سابقہ حاضرات والی ہے۔ اور طریقہ زکوۃ بھی وہی ہے۔ ایک زکوۃ ادا کر کے دونوں طریق کا حاضرات کر سکتا ہے۔ فرق بس اتنا ہے کہ اس حاضرات کا نقش دیا ہے۔ نقش ہذا کو بروز جمعہ لکھ کر تیار کرے۔ لبعدہ جب عامل حاضرات کرنا چاہے تو بچہ یا مریض کو بٹھائے، چراغ جلائے اور نقش بچہ یا مریض کے ہاتھ میں پکڑوائے اور سیاہی میں دیکھنے کی تاکید کرے۔ عامل خود عزیمت مذکور سورہ جن والی پڑھنا شروع کرے چند ساعت میں موکلات حاضر ہوں گے سلام اور کلام کے بعد سوالات کرے انشاء اللہ جواب باصواب ہوگا۔

اس حاضرات کیلئے نقش سورہ جن کا یہ ہے فرق اعداد اور اسم موکلات کا ہے۔

۴۸۶

۱۵۹۵۵	۱۵۹۴۷	۱۵۹۵۲
۱۵۹۴۹	۱۵۹۵۱	۱۵۹۵۴
۱۵۹۵۰	۱۵۹۵۶	۱۵۹۴۸

در وجود فلاں بن فلاں الوحا الوحا الساعۃ الساعۃ العاجلۃ

حاضرات ۲۳

برائے حاضرات سورہ جن باموکل"

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ يَا قُدُّوْسُ بِحَقِّ يَا عِطْرَائِيْلُ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْا اِنَّا سَمِعْ

قُرْاٰنًا عَجَبًا يَّهْدِيْ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ يَا نَاصِرُ بِحَقِّ يَا حَوْلَائِيْلُ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَا اَحَدًا وَاَنَّهٗ تَعَالٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا وَاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا يَا وَهَّابُ بِحَقِّ يَا رَفْتَمَائِيْلُ وَاَنَّا ظَنَنَّا اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا وَاَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ يَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا وَاَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا وَاَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيْدًا وَّشُهُبًا وَاَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ يَا وَلِيُّ بِحَقِّ يَا سَرْهَمَائِيْلُ فَمَنْ يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا وَاَنَّا لَا نَدْرِيْ اَشَرٌّ اُرِيْدَ بِمَنْ فِي الْاَرْضِ اَمْ اَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا يَا فَتَّاحُ بِحَقِّ يَا سَرْهَمَاكِيْلُ وَاَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوْنَ وَمِنَّا دُوْنَ ذٰلِكَ كُنَّا طَرَآئِقَ قِدَدًا وَاَنَّا ظَنَنَّا اَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ فِي الْاَرْضِ وَلَنْ نُّعْجِزَهٗ هَرَبًا وَاَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدٰى اٰمَنَّا بِهٖ يَا وَكِيْلُ بِحَقِّ يَا اِسْرَافِيْلُ فَمَنْ يُّؤْمِنْ بِرَبِّهٖ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَّلَا رَهَقًا وَاَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُوْنَ وَمِنَّا الْقٰسِطُوْنَ فَمَنْ اَسْلَمَ فَاُولٰٓئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا يَا فَتَّاحُ بِحَقِّ يَا دَرْدَائِيْلُ وَاَمَّا الْقٰسِطُوْنَ فَكَانُوْا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا وَاَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوْا عَلَى الطَّرِيْقَةِ لَاَسْقَيْنٰهُمْ مَّآءً غَدَقًا لِّنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ يَا وَدُوْدُ بِحَقِّ يَا رُوْقِيَائِيْلُ وَمَنْ يُّعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا وَاَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا يَا وَلِيُّ بِحَقِّ يَا عَيْنَائِيْلُ وَاَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ يَدْعُوْهُ كَادُوْا يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ لِبَدًا يَا وَاحِدُ بِحَقِّ يَا رَفْتَمَائِيْلُ قُلْ اِنَّمَا اَدْعُوْا رَبِّيْ وَلَا اُشْرِكُ بِهٖ اَحَدًا يَا قُدُّوْسُ بِحَقِّ لِشُوْنِيَائِيْلُ قُلْ اِنِّيْ لَا اَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا يَا قَادِرُ بِحَقِّ عِطْرَائِيْلُ

قُلْ اِنِّیْ لَنْ یُّجِیْرَنِیْ مِنَ اللّٰہِ اَحَدٌ وَّلَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِہٖ مُلْتَحَدًا ۙ اِلَّا بَلٰغًا مِّنَ اللّٰہِ وَ رِسٰلٰتِہٖ ؕ یَا قَاھِرُ بِحَقِّ یَا عِطْرَائِیْلُ وَمَنْ یَّعْصِ اللّٰہَ وَ رَسُوْلَہٗ فَاِنَّ لَہٗ نَارَ جَہَنَّمَ خٰلِدِیْنَ فِیْہَآ اَبَدًا ؕ یَا وَاحِدُ بِحَقِّ یَا رَفْتَمَائِیْلُ حَتّٰٓی اِذَا رَاَوْا مَا یُوْعَدُوْنَ فَسَیَعْلَمُوْنَ مَنْ اَضْعَفُ نَاصِرًا وَّ اَقَلُّ عَدَدًا ؕ یَا حَیُّ یَا مَنَّانُ بِحَقِّ یَا تَنْکَفِیْلُ قُلْ اِنْ اَدْرِیْٓ اَقَرِیْبٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ اَمْ یَجْعَلُ لَہٗ رَبِّیْٓ اَمَدًا ؕ یَا اَللّٰہُ بِحَقِّ بِحَقِّ اِسْرَافِیْلُ عٰلِمُ الْغَیْبِ فَلَا یُظْہِرُ عَلٰی غَیْبِہٖٓ اَحَدًا ۙ اِلَّا مَنِ ارْتَضٰی مِنْ رَّسُوْلٍ فَاِنَّہٗ یَسْلُکُ مِنْۢ بَیْنِ یَدَیْہِ وَمِنْ خَلْفِہٖ رَصَدًا ۙ لِّیَعْلَمَ اَنْ قَدْ اَبْلَغُوْا رِسٰلٰتِ رَبِّہِمْ وَاَحَاطَ بِمَا لَدَیْہِمْ وَاَحْصٰی کُلَّ شَیْءٍ عَدَدًا ؕ یَا عَلِیْمُ یَا حَلِیْمُ یَا قَادِرُ یَا عَاقِلُ یَا جَبَّارُ یَا قَہَّارُ یَا قَاھِرُ یَا مَاجِدُ یَا وَاحِدُ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ؕ

طریقہ زکوٰۃ سورۃ جن شریفہ کا یہ ہے کہ اول عروج ماہ سے شروع کرے بروز پنجشنبہ بعد نماز عشاء ۴۱ مرتبہ روزانہ چالیس روز تک عمل جاری رکھے۔ چالیسویں روز ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے۔ پرہیز جمالی کرے بلکہ معتکف رہنا زیادہ سودمند ہے لباس ایک رکھے، کھانا خود بنا کر کھائے بلکہ چنے یا جو کے ستو پر قناعت کرے۔ لاہوری نمک استعمال کرسکتا ہے۔ اور کشمش منقی بھی استعمال کرسکتا ہے۔ اس عمل کے عامل کو یعنی اس سورۃ کے عامل کو کسی اور عمل کی اور حاضرات موکل و جن کی ضرورت نہیں رہتی۔ شرائط عامل کا پابند اصول ہونا ضروری ہے۔

سورۃ شریفہ میں جو موکل مذکور ہوئے وہ بشکل مجسم انسانی حاضر ہوتے ہیں اور عامل کا حکم بجالاتے ہیں۔ اس میں کسی قسم کا خطرہ نہیں ہے۔ یقین کامل اور ارادہ مصمم سے عمل پورا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ کامیابی حاصل ہوگی ؁

حاضرات ۲۴

"برائے حاضرات سورۃ مزمل شریف" سب سے پہلے اس کی زکوٰۃ ادا کرے۔ طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ میں شروع کرے روزانہ ۲۱ مرتبہ چالیس روز تک پڑھے۔ چالیسویں دن ایصال ثواب کرے اور بچوں کو شیرینی تقسیم کرے اور گیارہ نمازیوں کو میٹھے چاول کھلائے انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ بعدہٗ بروز جمعہ ۸ تا ۹ بجے کے درمیان نقش تیار کرے۔

بعدہٗ جب عامل حاضرات کرنا چاہے تو نقش کو مریض یا بچہ کو دیوے تاکہ دونوں ہاتھوں سے پکڑے اور سیاہی میں دیکھے اور عامل سورہ مزمل شریف مع عزیمت کے پڑھے۔ انشاء اللہ چند ساعت میں موکل حاضر ہوں گے۔ اور سوالات کا جواب باصواب دیں گے۔ عزیمت یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ اَجِبْ یَا رُوْقِیَائِیْلُ یَا طَاطَائِیْلُ یَا شَرْفَائِیْلُ یَا رَفْتَمَائِیْلُ بِحَقِّ یٰٓاَیُّہَا الْمُزَّمِّلُ قُمِ الَّیْلَ اِلَّا قَلِیْلًا نِّصْفَہٗ آخر سورۃ تک پڑھے بعدہٗ یہ عزیمت پڑھے — وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّیٰطِیْنُ عَلٰی مُلْکِ سُلَیْمٰنَ وَمَا کَفَرَ سُلَیْمٰنُ وَلٰکِنَّ الشَّیٰطِیْنَ کَفَرُوْا یُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ شاہ یکتانوس را اعلام بدہ کہ ایں رقعہ بوسیلہ خدا و رسولِ خدا آمدہ حاضر شود۔

جس نقش پر حاضرات کیا جائیگا وہ یہ ہے۔ بچہ یا مریض سیاہی والے خانہ میں دیکھتا رہے۔ مجرب ہے۔

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم

۷۷ ع ۸۸ رر ۵

۹۹۱۱۱۰۱۰۱۰۹ ۶۵ ۱۱۹

واتبعوا ماتتلوالشیاطین علی ملک سلیمان و ماکفر سلیمان ولکن الشیاطین کفروا یعلمون الناس السحرہ شاہ یکتانوس را اعلام آنکہ بدہد ایں رقعہ بوسیلہ خدا و رسولِ خدا آمدہ حاضر شود

حاضرات ۲۵

اولاً اس نقش کی عروج میں زکوٰۃ ادا کرے۔ طریقہ یہ ہے کہ روزانہ بوقت چاشت چار نفل پڑھ کر لکھنا شروع کرے۔ ۴۵ نقش روزانہ لکھ کر دریا میں بہائے ۴۵ روز تک ایسا ہی کرے پینتالیسویں روز ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ بعدہٗ بروز جمعہ کو نقش تیار کرے۔

طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز یکشنبہ بعد نماز اشراق ۲۳ مرتبہ عزیمت مندرجہ ذیل پڑھے اول آخر ۱۱۔ ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھے متواتر ۲۳ روز تک اور ۲۳ ہی نقش روز لکھ کر دریا میں بہائے ۲۳ روز میں انشاءاللہ زکوٰۃ ادا ہوگی اور ایصال ثواب کرے بچوں کو شیرینی تقسیم کرے بعدہٗ ۷ مرتبہ روزانہ عزیمت پڑھے۔ یعنی ورد رکھے۔ وہ عزیمت یہ ہے ـــــــ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

عزمتُ علیکمُ یاھو روشاہ یاقوقیا قدُ شفاھا ینصروا علیٰ غیبہ علیٰ بناءُ امداد اللّٰہِ باذنِ اللّٰہِ عندَ اللّٰہِ احضروا من جانبِ المشارقِ والمغاربِ ومن جانبِ الجنوبِ والشمالِ احضروا احضروا احضروا بحقِ سلیمٰن بن داؤد علیہما السلام

اور جو نقش بروز جمعہ کو تیار کرنا ہے وہ یہ ہے۔

۲	۹	۴
۷	۵	۳
۶	۱	۸

مجرب ہے

حاضرات ۳۵

"برائے حاضرات حضرت سلیمان شاہ" اول اس آیۃ شریفہ کی زکوٰۃ ادا کرے۔ طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز پنجشنبہ بعد نماز عشاء شروع کرے اول آخر ۷۔ ۷ مرتبہ درود شریف اور دو سو پچاس مرتبہ آیۃ شریفہ پڑھے۔ سابقہ شرائط و مکمل پرہیز کے ساتھ اکیس روز تک عمل جاری رکھے۔ اکیسویں روز ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے۔ انشاءاللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ بعدہٗ بروز جمعہ نیک ساعت میں نقش تیار کرے۔

جب عامل حاضرات کرنا چاہے تو پاک و صاف جگہ میں مریض یا بچہ کو پاک صاف لباس پہنا کر بٹھائے اور نقش تیار شدہ پر ۷ مرتبہ درود شریف اور ۲۵ مرتبہ عزیمت پڑھ کر دم کرے اور بچہ یا مریض کو دے کہ وہ دونوں ہاتھوں میں پکڑے اور سیاہی والے خانہ میں بغور دیکھے۔ عامل خود عزیمت پڑھے۔

اجبزط	۷۸۶	بحق
۱۴	۱۹	۱۲
۱۳	۱۵	۱۷
۱۸	۱۱	۱۶
اجبزط		بحق

ع

اور جب حاضرات کرنا چاہے تو بچہ یا مریض پر حاضرات کرے انشاءاللہ صاف نظر آئیگا اور سوالات کے جوابات باصواب ملیں گے مجرب ہے۔ اور عامل بوقت حاضرات یہ عزیمت پڑھے۔

اَقسمتُ علیکمُ یا دردائیلُ ہر بلائے کہ در وجود فلان بن فلان باشد گرفتہ وبسوزانند وَاَقسمتُ علیکمُ یا رفتمائیلُ ہر بلائیکہ در وجود فلان بن فلان باشد گرفتہ وبسوزانند وَاَقسمتُ علیکمُ یا تنکفیلُ ہر بلائیکہ در وجود فلان بن فلان باشد گرفتہ وبسوزانند وَاَقسمتُ علیکمُ ہر بلائیکہ در وجود فلان بن فلان باشد گرفتہ وبسوزانند

حاضرات ۳۶

"برائے فتیلہ احضرات" مندرجہ ذیل نقش بروز جمعہ لکھ کر تیار کرے اور سامنے رکھے۔ اور عروج ماہ میں زکوٰۃ کی ادائیگی شروع کرے ۴۴ نقش روز بعد نماز فجر لکھے اور دریا میں بہائے متواتر ۲۱ روز تک لکھے اور بہائے اکیسویں روز بچوں کو شیرینی تقسیم کرے اور پانچ نمازیوں کو کھانا کھلائے اور ایصالِ ثواب کرے انشاءاللہ زکوٰۃ ادا ہوگی بعدہٗ ایک نقش تیار کرے اور سولھویں خانہ میں سیاہی بھرے۔

میکائیل		۷۸۶	جبرائیل
۸	۱۱	۷۲	۱
۷۱	۲	۷	۱۲
۳	۷۴	۹	۶
۱۰	۵	۴	۷۳
تنکفیل			رفتمائیل

اور جب حاضرات کرنا چاہے تو بچہ یا مریض کو بٹھائے اور چراغ نو جلائے اور مریض کو سیاہی میں دیکھنے کی ہدایت کرے اور عامل یہ عزیمت پڑھے

"اَجِبْ یا جبرئیل یا میکائیل یا رفتمائیل یا تنکفیل ببرکت ایں نقش حاضر شو حاضر شو حاضر شو" چند منٹ میں موکلین حاضر ہوں ان سے سلام و کلام کرے انشاءاللہ سوالات کا جواب باصواب پائے۔ مجرب ہے وآزمودہ ہے

حاضرات ۳۷

"برائے ہوروشاہ" بادشاہ جنات۔ اول اس کی زکوٰۃ ادا کرے

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

چند منٹ میں تنکفیل و اسرافیل حاضر ہوں گے ہر سوال کا جواب دیں گے اور اگر مریض کے جسم میں اثرات وسحر کا غلبہ ہوگا اسکو حاضر کریں گے اور جیسا عامل کہیگا ویسا ہی کریں گے۔ انشاء اللہ مریض صحت عاجل وشفائے کامل پاویگا۔ نقش اوپر لکھا ہے۔ اور عزیمت یہ ہے ــــ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞ اَجِبْ یَا تنکفیل یَا اِسْرَافِیْلُ بِحَقِّ یَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطَانٍ ۞ فَبِاَیِّ اٰلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۞ مجرب ہے ::

حاضرات ۳۹

برائے سکندر شاہ۔ اس حاضرات کو کرنے سے پہلے عزیمت کی زکوٰۃ ادا کرے۔ طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز چہارشنبہ بعد نماز عشاء شروع کرے۔ اول آخر درود شریف ۱۱-۱۱ مرتبہ پڑھے اور ۱۲۱ مرتبہ متواتر ۲۱ روز تک عزیمت پڑھے۔ اکیسویں روز ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی بعدہٗ تین مرتبہ ورد میں رکھے۔

بعدہٗ جب عامل حاضرات کرنا چاہے تو جمعہ والے دن نیک ساعت میں نقش تیار کرے اور بچہ یا مریض پر حاضرات کرے انشاء اللہ کامیاب ہوگا۔ وہ عزیمت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَبِاَسْمَائِكَ الْحُسْنٰى ۞ عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا اَصْحَابَ الْاَرْوَاحِ فَتحو فَتحُونَكْ حَبِیْبَكَ حَبِیْبَكَ اَلْمِیْمُ اَلْمِیْمُ صَفْگا صَفْگا اَلسَّا اَلسَّا بَلَسْنَا بَلَسْنَا تَلَسْنَا تَلَسْنَا سُوْرَدَا سُوْرَدَا كَهْلَا كَهْلَا مَهْلَا مَهْلَا سَهْلَا سَهْلَا حَاضِرًا حَاضِرًا شَيْخِيَا شَيْخِيَا شَدْيَا شَدْيَا

۴۵۲۴	۴۵۲۷	۴۵۲۱	۴۵۱۷
۴۵۳۰	۴۵۱۸	۴۵۲۳	۴۵۲۸
۴۵۱۹	۴۵۳۳	۴۵۲۵	۴۵۲۲
۴۵۲۶	۴۵۳۱	۴۵۲۰	۴۵۳۲

بِحَقِّ خَاتَمِ سُلَيْمٰنَ بْنِ دَاوُدَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ اُحْضُرُوْا يَا اَصْحٰبَ الْجِنِّ وَالشَّيَاطِيْنِ وَ اُحْضُرُوْا مِنْ جَانِبِ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ وَمِنْ جَانِبِ الْجُنُوْبِ وَالشِّمَالِ بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ شاہ سکندر حاضر شو حاضر شو حاضر شو اَجِبْ يَا عَفْعَائِيْلُ۔ نقش اوپر درج ہے ::

حاضرات ۴۰

برائے حاضرات نیلاپوش نقش۔ طریقہ یہ ہے کہ ایک نیلا کپڑا لے سوا گز۔ اور اس پر "اَنْتَ تَعْلَمُ مَا فِیْ قُلُوْبِهِمْ عَلِیْقَا مَلِیْقَا طَلِیْقَا خَالِقَا مَخْلُوْقَا مَلِیْخَا" ۲۱ مرتبہ پڑھ کر دم کر کے رکھیں۔ جب عامل حاضرات اس نقش کے کرنے کا ارادہ کرے تو پہلے جگہ پاک صاف حاصل کرے پھر مندرجہ ذیل نقش کا فتیلہ بنا کر چراغ میں جلائے اور نیلا کپڑا دم کردہ بچہ یا مریض کے سر پر ڈالے۔ اور عامل مذکورہ عزیمت پڑھ کر چراغ کی لو اور مریض کے سر پر پھونکتا رہے۔ انشاء اللہ آسیب و جنات و سفلی سحر وغیرہ سب حاضر ہوں۔ اور سوالات کے جوابات باصواب دیں

۹۵   غفور   علیقاملیقا

ع	۱	رو	۱
حں	د	و	ھو
حں	ھو	ط	۹
بیبیٔ	٥	و	۹

انت تعلم مافی قلوبھم ملیخا	لشکر شداد	لشکر فرعون	علیقا ملیقا

وہ عامل جس نے سابقہ طریقہ سے آیت اَنْتَ تَعْلَمُ مَا فِیْ قُلُوْبِهِمْ کی زکوٰۃ ادا کر رکھی ہو، وہ اس حاضرات کو بلا زکوٰۃ کے بھی ادا کر سکتا ہے۔ اور نقش ہذا کو بروز جمعہ ۸ تا ۹ بجے کے درمیان تیار کرے اور بوقت حاضرات کام میں لائے مجرب ہے۔

بچہ یا مریض چراغ کی لو میں دیکھتا رہے عَلِیْقَا مَلِیْقَا طَلِیْقَا جَلِیْقَا حاضر ہوں گے جو کہ زبردست موکل ہیں انکی تسخیر بڑی اکسیر ہے۔

حاضرات ٤١

برائے حاضر کردن بر سر مریض آسیب وغیرہ، اس نقش کو بروز جمعہ لکھ کر تیار رکھے بوقت حاضرات فتیلہ بنا کر چراغ میں جلائے اور مریض کو چراغ کے سامنے بٹھائے۔ مریض کے بدن میں جو آسیب و جن ہوگا، حاضر ہوگا۔ اب عامل چاہے دفع کرے، قید کرے یا جلا کر خاکستر کرے۔ اس نقش کو ریشمی کپڑے پر لکھے جو کہ کیسودی رنگ کا ہووے:

٧٨٦

١٠	او	یا	ع
٣	و	ر	فر
و	ط	فقل	حف
٤ ع	ص	لا	یس

میمون شداد

اجہد

حاضرات ٤٢

برائے حاضرات آئینہ۔ اول اس عزیمت کی زکوۃ ادا کرے۔ طریقہ یہ ہے کہ روزانہ بعد نماز عشاء اکتالیس مرتبہ اکتالیس ہی روز تک پڑھے۔ اول آخر ١١-١١ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ اکتالیسویں روز شیرینی تقسیم کرے اور ایصال ثواب کرے۔ بعدہٗ تین مرتبہ ورد میں رکھے۔ انشاء اللہ زکوۃ ادا ہوگی۔

جب عامل حاضرات کرنا چاہے تو ایک آئینہ منگاوے اس پر عطر لگائے اور بچہ یا مریض کے ہاتھ میں دیوے کہ وہ عطر کی جگہ نگاہ رکھے۔ اور عامل خود عزیمت پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ چند منٹ میں حاضرات ہوگا اور عامل کے سوالات کے جوابات باصواب ملیں گے وہ عزیمت یہ ہے — بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ وَاَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا بَادْشَاہ مَلِکُ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ بِحَقِّ اَبُوْکَ اُمُّکَ اَخُوْکَ اِبْنِکَ نَجِیًّا نَجِیًّا خَتْمَلْخَتْمَا مَیْسَرًا مَیْسَرًا اَجَلًا اَجَلًا اُحْضُرُوْا اُحْضُرُوْا مِنْ جَانِبِ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ وَمِنْ جَانِبِ الْاَیْمَنِ وَالْاَیْسَرِ بِحَقِّ خَاتَمِ سُلَیْمٰنَ بِنْ دَاوٗدَ عَلَیْہِمَا السَّلَامُ۔

بچہ یا مریض کے سر پر دم کرتا رہے۔ مجرب و آزمودہ ہے۔

حاضرات ٤٣

برائے حاضرات آئینہ۔ اول اس عزیمت کی زکوۃ ادا کرے۔ طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز دوشنبہ بعد نماز عشاء شروع کرے روزانہ ٩٩ مرتبہ ٢٩ روز تک پڑھے اول آخر ١١-١١ مرتبہ درود شریف پڑھے انتیسویں روز ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے۔ انشاء اللہ زکوۃ ادا ہوگی۔ بعدہٗ ٩ مرتبہ روز ورد میں رکھے۔

جب عامل حاضرات کرنا چاہے تو ٩ مرتبہ پڑھ کر عطر پر دم کرے اور وہ عطر آئینہ پر لگا کر بچہ کو دیوے تاکہ وہ دونوں ہاتھوں سے پکڑے اور عطر کی جگہ پر دیکھتا رہے۔ اور عامل خود عزیمت مندرجہ ذیل پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ چند منٹ میں حاضرات ہوگا۔ وہ عزیمت یہ ہے — بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَا بَدِیْعُ۔ عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ اَجِیْبُوْا وَاَقْسِمُوْا یَا حَزُوْرَائِیْلُ یَا زُوْمَائِیْلُ یَا بَائِیْلُ یَا جِبْرَائِیْلُ یَا عِیْوَائِیْلُ یَا حِیَائِیْلُ یَا یَحَائِیْلُ یَا رَفْتَمَائِیْلُ یَا تَنْکَفِیْلُ اُحْضُرُوْا وَاسْمَعُوْا وَاَطِیْعُوا اللّٰہَ الْاَعْظَمَ لِلْمُسَخَّرَاتِ بِحَقِّ ھٰذِہِ الْاَسْمَاءِ طَمْشٌ طَشْعٌ قَشٌ ھَشٌ زَرْشٌ عَالِیْشٌ صَمَدٌ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ۝ وَبِحَقِّ کَھْکَنْ وَمُطِیْعُ یَا بَدِیْعُ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَا بَدِیْعُ وَاقْسِمُوْا اَیَا یُّہَا الْاَرْوَاحُ الْعُلْوِیَاتُ وَالسِّفْلِیَاتُ وَالْغَضُّ اُمُّ الْاَسْمَاءِ الْاَعْظَمِ حَاضِرُوْنِیْ طُرْفَۃَ الْعَیْنِ مِنَ الْبَرْقِ عَلٰی مُرَادِیْ الْعَجَلُ الْعَجَلُ الْعَجَلُ الْوَحَا الْوَحَا الْوَحَا السَّاعَۃُ السَّاعَۃُ السَّاعَۃُ۔

حاضرات ٤٤

برائے حاضرات جن در طباق۔ اول اس عزیمت کی زکوۃ ادا کرے۔ طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز دوشنبہ یا چہارشنبہ، پنجشنبہ یا جمعہ کو بعد نماز عشاء شروع کرے اور ١٥١ مرتبہ عزیمت مندرجہ ذیل کو روزانہ پڑھے۔ اول آخر ٧-٧ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ اکیس روز عمل جاری

رکھے۔ اکیسویں روز ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے انشاء اللہ زکوۃ ادا ہوگی بعدہ ۱۱ مرتبہ روز ورد میں رکھے۔

جب عامل حاضرات کرنا چاہے تو ایک طباق تانبے کا قلعی کیا ہوا لے اس میں گائے کا تازہ دودھ بھرے اور بچہ یا مریض کو بٹھائے اس کے سامنے طباق رکھے اور اس کو دودھ میں دیکھنے کی تاکید کرے۔ عامل عزیمت پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ چند ساعت میں "ناہون" نامی جن حاضر ہوگا جو کہ عمر رسیدہ ہوگا۔ سفید ریش بشکل بزرگ کے ہوگا اور سوالات کے جوابات باصواب دے گا۔ وہ عزیمت یہ ہے ——— سُرْنَاہُ یَکْرِیْمُ فَتْنًا نُفْقًا فَهُمُوْنَ نَفْقُوْنَ فَنْفَنَۃً فَتْنًا قَرْنَانَا هُوْنَ هُمْ اُحْضُرُدْنِیْ یَاجِنُّ ؏

حاضرات ۲۵

برائے حاضرات جن در طباق۔ اس حاضرات کی زکوۃ بھی سابقہ طریقہ کے مطابق ادا کر کے حاضرات کرے اگر بچہ یا مریض کے سر پر بلانا چاہے تو اس عزیمت کو بچہ یا مریض کی پیشانی پر دم کرے اور پیشانی پر تھوڑا سا عطر لگائے۔ اور عزیمت پڑھتا رہے اور دم کرتا رہے۔ چند ساعت میں "جن" مریض کے سر پر آوے اور سوالات کا جواب دیوے۔ وہ عزیمت یہ ہے — سَامَا مَسَامَا سَمْنَا سَمُوْنَا هُمْ یَحْضُرُوْنَ یَاجِنُّ !ہ

حاضرات ۲۶

برائے حاضرات جن بر سر مریض۔ اول ان آیات کی زکوۃ ادا کرے۔ طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز پنجشنبہ شروع کرے۔ روز آنہ اکیس اکیس مرتبہ پڑھے اول آخر ۱۱۔ ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ اکتالیس روز عمل جاری رکھے۔ اکتالیسویں روز شیرینی تقسیم کرے اور ایصال ثواب کرے۔ بعدہ ۱۱ مرتبہ روز ورد میں رکھے۔

بعدہ جب عامل حاضرات کرنا چاہے تو آئتیہ مذکورہ کا فتیلہ بنائے۔ بروز جمعہ لکھے بچہ یا مریض کو سامنے بٹھائے درمیان میں چراغ جلائے اور آیتہ "سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ الرَّحِیْمِ" سات مرتبہ پڑھے بعدہ "اِنَّ الَّذِیْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِیْنَ وَ

الْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ لَمْ یَتُوْبُوْا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِیْقِ" بحق شاہ محی الدین شیخ عبدالقادر جیلانی۔ سات مرتبہ پڑھ کر مریض یا بچہ کے سر پر دم کرے اور چراغ کی لو پر بھی دم کرے۔ چند منٹ میں حاضرات ہوگا اور جن خواہ مریض کے جسم میں ہو یا باہر، کتنی ہی دور کیوں نہ ہو انشاء اللہ حاضر ہوگا اور اطاعت کریگا۔ اور سوالات کے تسلی بخش جواب دے گا۔ عمل مذکور میں دوسری آیت کو لکھ کر فتیلہ بنائے اور زکوۃ دونوں کی ادا کرے۔ مجرب و آزمودہ ہے!

حاضرات ۲۷

برائے حاضرات حضرت شاہ قلندر بو علی شاہ۔ اول اس عزیمت کی زکوۃ ادا کرے۔ طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز پنجشنبہ شرائط کے مطابق پاک صاف جگہ کا انتظام کرے اور دودھ کی شیر پکا کر، نمازیوں کو کھلائے۔ اور ایصال ثواب کرے پھر نماز عشاء کے بعد عزیمت مذکور کو ۳۶۰ مرتبہ روز پڑھے اور ایک چراغ جلا کر رکھے اس میں تلوں کا تیل جلائے۔ اور خوشبو سلگائے۔ سات روز تک عمل جاری رکھے۔ ساتویں روز پھر دودھ کی شیر پکائے اور سات نمازیوں کو کھلائے اور ایصال ثواب کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ زکوۃ ادا ہوگی۔ بعدہٗ ۱۱ مرتبہ روز پڑھتا رہے۔

بعدہ جب عامل حاضرات کرنا چاہے تو فتیلہ روشن کرے اور مصلیٰ مستعمل یعنی جس پر بیٹھ کر زکوۃ کے دوران پڑھا گیا ہے۔ اس مصلے کو بچھائے اور ایک مرد نیک کو بٹھائے اور حاضرات کرے۔ عزیمت پڑھنا شروع کرے انشاء اللہ چند ساعت میں حاضرات ہوگا۔ اور عزیمت کا مؤکل بشکل قلندر فتیلہ کی لو میں حاضر ہووے اور مخاطب ہووے۔ مرد کے سر پر بلائے اور سوالات کے جوابات تسلی بخش پاوے۔ یہ حاضرات بچہ اور عورت پر ہرگز نہ کرے وہ عزیمت یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ یَابَطْهَیَالِ یَا مُحَطْهَیَالِ یَا رِسْطَهْیَالِ یَا شَاہ اَشْرَفْ بُوعَلِی قَلَنْدَرْ اُحْضُرُوْا وَاقْسِمُوْا وَاسْمَعُوْا وَاَطِیْعُوا اللّٰهَ الْاَعْظَمَ.... لِلْمُسَخَّرِ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ طَمْشِ طَشِ طَیْشِ اَلِشْ

صمد لم یلد ولم یولد ولم یکن له کفوا احد ہ ان تقضی حاجتی بحق کن فیکون ہ

حاضرات ۴۸

• برائے حاضر کردن جن، اور سرمہ دانی میں قید کرنا"

اول مندرجہ ذیل آیات و کلمات کی زکوۃ ادا کرے طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز دوشنبہ شروع کرے ۱۲۱ مرتبہ روز پڑھے اول آخر ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھے ۲۱ روز تک عمل جاری رکھے۔ اکیسویں روز ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے۔ بعدہ ۱۱ مرتبہ روز ورد میں رکھے۔ انشاء اللہ زکوۃ ادا ہوگی۔

جب عامل کسی مریض کے سر پر آسیب یا جن کو حاضر کرنا چاہے اور قید کرنا چاہے سرمہ دانی میں تو مریض کو ایک پاک صاف جگہ پر کھڑا کرے یا بٹھائے اور سرمہ دانی میں ایک پرچہ پر۔۔ یہ کلمات لکھ کر ڈالے۔ یعرف المجرمون بسیماھم فیوخذ بالنواصی والاقدام اور سرمہ دانی کے باہر یہ کلمات لکھے۔ وقفوھم انھم مسئولون
اور عزیمت مندرجہ ذیل جس کی زکوۃ ادا کی ہے۔ اسکو بلند آواز سے پڑھنا شروع کرے۔
جب عزیمت ختم ہوگی تو جو بھی جن، آسیب مریض کو ستاتا ہوگا وہ قید ہو جائیگا۔ اب سرمہ دانی کا منہ بند کرکے کسی بوسیدہ قبر کے کنارے دفن کرے یا کسی دریا میں ڈالے جہاں سے نکلنا ناممکن ہو وہ عزیمت یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم ہ یعرف المجرمون بسیماھم فیوخذ بالنواصی والاقدام۔ اذ الاغلال فی اعناقھم والسلاسل یسحبون ط خذوہ فغلوہ ثم الجحیم صلوہ ثم فی سلسلۃ ذرعھا سبعون ذراعا فاسلکوہ انہ کان لا یومن باللہ العظیم ہ اجب یاھبود بحق الذی اشرق برق صواعق بنور وجھہ بجبل طور سیناء فالھض ف الفرد وجرجریانھا کما یجری الماء جریا وتعظیما للہ تعالی الذی قال للسموت والارض ای لمائعین للہ رب العالمین

رب النار والنور وبحر الاسود والبرھان وکفۃ المیزان یا شمخ شماخ سن کل براخ یا شطنخ طیخا واھیا واشرا ھیا اذونی امباوت والاشداء الھیجا اجب یا تنکھیل ویا صمدوش ویا دھنش ویا ایا مرۃ یا قلنس ویا شنشع المشاعل اذ خلو علی المعاصی بالسجن۔ اگر کوئی عامل کسی جن کی قید کرنے کے بجائے کوڑوں سے پٹائی کرنا چاہے تو ایک طباق تانبے کا لاوے اور اس میں یہ کلمات لکھے ☆ م ع س ن ☆ ااا ھ ی اااا ☆ ۔ اور زبان سے یہ کلمات کہے۔ علیہ علیہ علہ وعقب وضرب یا فرحس ویا شیف ویا مجری العود۔۔۔ السیاف بحق سلیمن اور کوڑے پر یہ الفاظ لکھے ☆ ااا ی ☆ ہ ک ہ و ع ص رشما شمیک اللھم بک احول وبک اقاتل یا مالک یوم الدین ط ایاک نعبد وایاک نستعین ہ وبحق لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم ہ اور کوڑے سے پٹائی کرے یعنی کوڑا طباق میں مارے جلد گویا ہو کر نام و پتہ بتائیگا۔ اور ہمیشہ کیلئے دور ہوگا اور مریض کو شفائے کامل نصیب ہوگا۔

۹۸
ستخ
بعوج یبعوج دلعوج قل
اللہ اذن لکم ام علی اللہ
تفترون فضرب بینھم
بسور لہ باب باطنہ فیہ
الرحمۃ وظاھرہ من
قبلہ العذاب
۱۵
للہ

دوسرا طریقہ کوڑے سے پٹائی کرنے کا یہ ہے کہ یہ نقش تانبے کے طباق میں لکھے اور اس کے بعد مندرجہ ذیل عزیمت کوڑے پر لکھے۔ عزیمت کو پڑھتا رہے اور کوڑا زمین میں یا طباق پر مارتا رہے۔ انشاء اللہ جن جلد ہی چلا اٹھے گا اور ہمیشہ ہمیشہ کیلئے دور ہوگا۔ عزیمت جو کوڑے پر لکھی جائیگی یہ ہے۔ ان الذین کفروا وصدوا عن سبیل اللہ زدنھم عذابا فوق العذاب بما کانوا یفسدون ہ

حاضرات ۴۹

برائے جن۔ جس کو آسیب زدہ کے جسم سے کوڑے مار کر نکالنا چاہے

تو اس تدبیر سے کام لے انشاءاللہ کامیابی ہوگی۔ اور جو سابقہ حاضرات کے ذریعہ یا کسی بھی حاضرات کے ذریعہ حاضر کرے۔ پھر سابقہ عمل کے مطابق قید کرے۔ پھر کوڑے مار کر نکالنے کی تدبیر استعمال کرے۔ یا کسی زدہ کے جسم میں آسیب خود ہی حاضر ہو اور اس کو کوڑے مار کر نکالنا مقصود ہو تو ایک لکڑی انار یا بہی کی لے۔ اور اس پر یہ حروف لکھے ططعوش سیلطیلوش بھکو ھلاح حجج حجج طنج فطیفہا سیقطہا عملیج سقطیع ۔ اور اس لکڑی کو آسیب زدہ کے سامنے زمین پر مارے۔ اور لکڑی کی شاخ کو زمین پر مارتے ہوئے یہ آیت پڑھے۔ فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ اِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ٥ پڑھتا رہے اور شاخ کو زمین پر مارتا رہے۔ انشاءاللہ جن کو تکلیف پہونچیگی وہ چلائیگا اور اپنے سے باخبر کرے گا۔

دربیان حاضرات

قل ھو اللہ شریف

حاضرات

برائے قل ہو اللہ شریف۔ جو لوگ قل ہو اللہ شریف کی حاضرات کے عاشق ہوں اور شوق حاضرات کا رکھتے ہوں ان کیلئے دولت غیر مترقبہ ہے۔ اول اس عزیمت اخلاص کی زکوٰۃ اس طرح ادا کرے کہ عروج ماہ میں بروز پنجشنبہ روزہ رکھے۔ پنجشنبہ کی صبح کو سحری کھائے۔ بعد نماز فجر ایصال ثواب کرے۔ اول آخر ۱۱-۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھنے کے بعد ایک بار عزیمت مندرجہ ذیل پڑھے۔ پھر نماز اشراق کے بعد ایک بار پھر پڑھے۔ پھر نماز چاشت کے بعد ایک بار پھر پڑھے۔ پھر نماز ظہر کے ایک بار پڑھے۔ پھر نماز عصر کے بعد ایک مرتبہ پڑھے۔ افطار کے بعد نماز مغرب ادا کرے بعد نماز مغرب ایک مرتبہ پڑھے۔ بعدہٗ پرہیزی کھانا کھائے۔ پرہیز بحالی کرے بعد نماز عشا ایک مرتبہ عزیمت پھر پڑھے۔ پھر پاک صاف بستر

پر سو جائے۔ پھر تہجد کی نماز کے بعد ۲ بار پڑھے اسی طرح سات دن مکمل عمل کرے۔ کھانا اپنے ہاتھ سے بنا کر کھانا اچھا ہے۔ ورنہ دودھ اور کشمش کا استعمال کرے۔ ساتویں روز بعد نماز تہجد عمل پورا کرے۔ اور ایصال ثواب کرے۔ صبح کو دودھ کی شیر تیار کرے اور گیارہ نمازیوں کو کھلائے۔ بعدہ عامل جب حاضرات کرنا چاہے تو مندرجہ ذیل طریقوں سے حاضرات کر سکتا ہے

(۱) ایک طباق لیوے۔ اس میں صاف پانی بھر کر رکھے اور جس بچہ یا بڑے کو دکھانا چاہے اس کو بٹھائے اور پانی میں دیکھتے رہنے کی تاکید کرے۔ اور عزیمت پڑھنا شروع کرے۔ چند منٹ میں حاضرات ہوگا۔ اور ہر سوال کا جواب باصواب ملیگا۔

(۲) اگر آئینہ پر حاضرات کرنا چاہے تو عزیمت کو جو کر روزانہ ایک بار ورد میں رکھے عطر پر روز دم کرتا ہے وہ عطر آئینہ پر لگائے اور عزیمت پڑھے۔ انشاء اللہ جلد حاضرات ہوگا۔

(۳) طباق میں تل کا تیل یا چنبیلی کا تیل ڈال کر رکھے۔ اور عزیمت پڑھے۔ انشاء اللہ حاضرات ہوگا۔

(۴) ایک کاغذ پر سیاہی کا گول دائرہ بنا کر بچہ یا مریض کو دیوے وہ دونوں ہاتھوں سے پکڑے اور دیکھے۔ انشاء اللہ سورہ اخلاص کے موکلات حاضر ہونگے اور عامل کے حکم کی تعمیل کریں گے۔ وہ عزیمت معظم یہ ہے ——— بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا سَلَامُ يَا مُؤْمِنُ يَا مُهَيْمِنُ يَا عَزِيْزُ يَا جَبَّارُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا خَالِقُ يَا بَارِئُ يَا مُصَوِّرُ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ يَا وَاحِدُ يَا اَحَدُ يَا فَرْدُ يَا صَمَدُ يَا مَنْ لَّمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ۔ اَسْئَلُكَ بِقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ٥ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ٥ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ٥ اَنْ لَّا تَحْجُبَ مِنَ الْجِنِّ الْعُلْوِيَّةِ وَالسِّفْلِيَّةِ اَحَدًا ٥ يَا مَنْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ ٥ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ٥ اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَیَّ وَاْتُوْنِیْ مُسْلِمِيْنَ ٥ بِحُرْمَتِیْنَ

لمائعین لله رب العلمین ۝ الله ربنا و ربکم و الهنا و الهکم
واحد و نحن له مسلمون ۝ عزیمة من الله الی کل جان
و جنیة و شیطان و شیطانة و مارد و ماردة و غیلان و غیلانة
فی الدناهشة و الابالسة و القطاطشة و الدرایة و العمالقة
و الخواطیف و المستشرقین السمع من السماء الی الارض و
الغواصین تحت الثری و جنود ابلیس صغیرکم و کبیرکم
احرارکم و عبیدکم ذکورکم و اناثکم الاصم و الاعمی و
السمیع و البصیر ۝ و سکان الصحاری التلال و البراری و القفار
و الکهوف و رؤوس الجبال و من کان منکم اعجمیا و فصیحا
الا ما اجبتم و اسرعتم هذه الساعة هذه الساعة العجل العجل
اعینونی علی هذه الظالم المتمرد علی هذه الادمی و اخبرونی
بخبره و اسمه و شانه و رهطه و مذهبه و من ای الاجناس
هو و من الحاکم علیه منکم فان لنا و لکم فی الحق سعة
اقسمت علیکم بهؤلاء الذین سمیتم باسمائهم فی عزیمتی هذا
باسم الذی نطق به ربنا فی عالم الغیب و علی بروج السماء و فی مبدا
عالم الغیب فی جمیع البحار و اذعنت له الملئکة فخر بجلال
وجهه و سجدوا بالکلمت التی تکلم بها ربنا جل جلاله علی ملئکة
و الاٰیة الذین عجلوا الارجل و الابصار الامعة و الافواد السا
طعة و الاصناف المختلفة عجلوا عجلوا اسرعوا اسرعوا
و لقد علمتم لمحضرون ۝ ان کانت الا صیحة واحدة
فاذا هم جمیع لدینا محضرون ۝ الوحا الوحا یا اهل الطاعة
یا جمیع امراء الجن و ساداتهم و جمیع الشیاطین و القبائل

و الملوک و السادات عجلوا بارک الله فیکم و لا یعصی بعضکم
بعضا و ینزل کل واحد منکم مکانه و من نودی منکم باسمه
فلیحضر بنفسه و جنوده و اعوانه و بنیه و بنی بنیه
الطاعة لله و لاسمائه تقدم یا مذهب بن ابلیس انت و جنودک و انت
یا مرة بن ابلیس انت و جنودک و انت یا اصمد بن ابلیس انت
الفاضل تقدم انت و جنودک و انت یا یرقان بن ابلیس انت و جنودک
و انت یا شمهورش ابن ابلیس انت و جنودک و انت یا میمون ابن الرخ
بن ابلیس انت و جنودک و انت یا مهکل ابن ابلیس انت و جنودک
عزمت علیکم بهؤلاء الذین سمیتم باسماءهم بالذی نطق
بالجلال و الجمال و الفرد بالبهاء و الکمال و العطف بالجود
و الکرم و ارتدی بالقوة و النعماء و قهر العباد بقل ربك و قمع
الجبابرة لعز سطوته اجیبوا بالذی انتم له عابدون کلکم
تخافون العذاب الالیم ۝ من ربکم فاذا ابیتم و عصیتم رجمتم
بشهاب ثاقب و شهاب مبین و شهاب راصد الوحا قیل نزول
الملئکة بالمحارق و المحق قبل الوحا قبل ان یغضب الرب
علیکم السماء بکم تخسف و الارض بکم ترجف و العذاب
ینزل علیکم و اسماء الله تعالی محیطة بکم ان کانت الا صیحة
واحدة فاذا هم بالساهرة اجیبوا بارک الله فیکم و علیکم
و اعینونی علی هذه المتمرد علی الله عز و جل اینما
تکونوا یات بکم الله جمیعا ۝ ان الله علی کل شیء قدیر ۝ و
قفوهم انهم مسئولون ۝

حاضرات [۵۱]

یہ عمل قل ہو اللہ شریف کا بہت آسان ہے۔ صرف سات روز میں زکوۃ ادا ہو جاتی ہے۔ تسخیر عوام الناس، تسخیر جنات، تسخیر موکلات اور حاضرات وغیرہ بخیر و خوبی اور آسانی سے حاصل ہو جاتے ہیں۔ ابتدائی عاملین بھی کامیابی سے ہمکنار جلد ہو جاتے ہیں۔ اول استاد کامل سے اجازت لیوے بعدہ ایک کمرہ کا انتظام کرے اور صفائی کرے، معطر کرے اور اپنا لباس نیا تیار کرے۔ پھر عروج ماہ میں بروز پنجشنبہ کمرہ میں داخل ہو دے اور سات روز کیلئے معتکف ہو جاوے۔ اپنے ہاتھ سے کھانا پکاوے اور کھاوے اور پرہیز جمالی کرے۔ دن میں روزہ رکھے رات میں ذکر خداوندی کرے۔ اول آخر ۱۱-۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ عزیمت مندرجہ ذیل بعد نماز عشاء ۱۶۷ مرتبہ روز پڑھے تین پاؤ گڑ اور تین پاؤ بھنے ہوئے چنے اور شیرینی روز تقسیم کرے۔ اور ایصال ثواب روح پاک خاتم النبیین شفیع المذنبین محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آل مطہر پر، ازواج مطہرہ پر صحابہ کرام خلفائے راشدین عشرہ مبشرہ پر اہلبیت پر تابعین و تبع تابعین پر اور اولیائے کرام پر کرے۔ انشاءاللہ سات روز میں زکوۃ ادا ہوگی۔ بعدہ ۱۱ مرتبہ روز ورد میں رکھے۔ تاکہ عمل میں رہے۔ دوران عمل اگر موکل حاضر ہوں تو کلام نہ کرے بلکہ اپنا وظیفہ پڑھتا رہے بعد ختم کے کلام کرے اور تسخیر خلائق اور عوام الناس کا وعدہ لے اور کہے کہ یہ فقیر جب بھی آپ کو بلانا چاہے تو آپ تشریف لا دیں اور میرے جائز کاموں میں معاون ہوں، اور پوشیدہ حالات سے واقف کرائیں۔

اگر عامل حاضرات کرنا چاہے تو قل ہو اللہ کا مثلث لکھے اور بیچ کے خانے میں سیاہی بھرے اور بوقت حاضرات سیاہی والے خانہ میں عطر لگا دے اور مریض یا بچے کو دیوے تاکہ وہ دونوں ہاتھوں سے پکڑے اور عامل عزیمت قل ہو اللہ شریف پڑھے۔ انشاءاللہ چند ساعت میں موکل حاضر ہوں اور سوالات کا جواب باصواب دیں۔ اگر کسی سحر زدہ مریض کے سحر کی کاٹ کرانا چاہے تو عطرائیل کو حکم کریں انشاءاللہ وہ بحق سورۂ اخلاص اس کی مکمل کاٹ کریں گے اگر کسی آسیب زدہ کے آسیب کو گرفتار کرنا مقصود ہو تو حکم کریں انشاءاللہ فوراً حاضر کریں۔ عامل چاہے قید کرائے یا جلا کر خاکستر

کرائے یا آزاد کر دے۔ یہ عمل بہت خوبیوں والا ہے اس کے ذریعے مریض کے امراض آسیبی دنیوی و جسمانی کو سلب کیا جاسکتا ہے۔ اگر سلب کرنے کا ارادہ ہو حکم سلب کرنے کا کریں انشاءاللہ اثرات وغیرہ اور عمل کی طاقت سلب کی جاسکتی ہے۔ وہ عزیمت یہ ہے ——

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۞ عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ وَاَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا عِطْرَائِیْلُ بِحَقِّ قُلْ ھُوَاللّٰہُ اَحَدٌ ۞ یَا ھَمْوَاکِیْلُ بِحَقِّ اللّٰہُ الصَّمَدُ ۞ یَا لَطَالَطَائِیْلُ بِحَقِّ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ ۞ یَا صَحَائِیْلُ بِحَقِّ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ۞

اور نقش قل ہو اللہ شریف کا یہ ہے۔

یا ہمواکیل		یا عطرائیل
۳۳۵	۳۳۰	۳۳۷
۳۳۶	[illegible]	۳۳۲
۳۳۱	۳۳۸	۳۳۳
یا صحائیل	یا لطالطائیل	

حاضرات [۵۲]

اول اس کی زکوۃ ادا کرے۔ طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز پنجشنبہ ایصال ثواب کرے، شیرینی تقسیم کرے۔ بعد نماز عشاء ۲۴۳ مرتبہ پڑھے اول آخر ۱۱-۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ یہ عمل اکیس روز کا ہے۔ اکیسویں روز پھر ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے۔ انشاءاللہ زکوۃ ادا ہوگی۔ بعد ۱۱ مرتبہ روز ورد میں رکھے اور بروز جمعہ نیک ساعت میں نقش تیار کرے۔ نقش یہ ہے۔

یا میکائیل			یا جبرائیل
۲۵۰	۲۵۳	۲۵۶	۲۴۳
۲۵۵	۲۴۴	۲۴۹	۲۵۴
۲۴۵	۲۵۸	۲۵۱	۲۴۸
۲۵۲	۲۴۷	۲۴۶	۲۵۷
یا دردائیل			یا اسرافیل

عامل جب حاضرات کرنا چاہے تو بچہ یا مریض کو نقش دونوں ہاتھوں میں پکڑائے اور سامنے بٹھائے تاکہ وہ سیاہی والے خانہ میں نگاہ رکھے عامل عزیمت مندرجہ ذیل پڑھے۔ انشاءاللہ چند ساعت میں حاضرات ہوگا مجرب ہے۔ وہ عزیمت یہ ہے۔

عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ وَاَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ بِحَقِّ قُلْ ھُوَاللّٰہُ اَحَدٌ یَا جِبْرَائِیْلُ بِحَقِّ اللّٰہُ الصَّمَدُ یَا مِیْکَائِیْلُ بِحَقِّ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ یَا اِسْرَافِیْلُ بِحَقِّ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ یَا دَرْدَائِیْلُ حاضر شو حاضر شو حاضر شو۔

حاضرات ۲۵

"برائے عمل و حاضرات قل ہواللہ معکوس۔ یہ عمل اپنی ایک الگ انفرادیت رکھتا ہے۔ نہایت ہی عجیب و غریب عمل ہے اس کے عامل کو کسی دوسرے عمل کی ضرورت نہیں رہتی۔ بلکہ حکومت و سلطنت بھی اس کے عامل کے آگے ہیچ ہیں۔ اور تسخیر اکمل ہے۔ موکلات و جنات و آسیبات و دیو پری وغیرہ مسخر ہوتے ہیں اور اطاعت و فرمانبرداری کرتے ہیں۔ اور علم سیمیا و کیمیا و ریمیا کی بھی اس سورہ معکوس کے عمل کے سامنے کوئی حقیقت نہیں ہے۔ یہ عمل استاد مکرم و محترم حضرت شاہ صوفی عبدالستار صاحب فیض آبادی کی خاص عنایت ہے۔ طریقہ زکوٰۃ بموجب ارشاد حضرت شاہ صوفی صاحب موصوف یہ ہے کہ اول جگہ کا انتظام کرے جو کہ کسی دریا کے کنارے ہو، کمرہ، حجرہ یا اکیلی مسجد ہو اسکو پاک صاف کرے۔ اکیلے رہنا افضل ہے۔ ورنہ اپنے پاس ایک خدمتگار بھی رکھ سکتا ہے جو کہ نمازی، پرہیزگار اور شائق عملیات ہو۔ اس کو رکھے اور کھانے پینے کا سامان خوشبو، عطر، لوبان، اگربتی، چنے بھنے ہوئے ۱۰ اسیر، گڑ ۱۰ اسیر، شیرینی عمدہ، تسبیح، دو مصلے اور بغیر سلی ہوئی چادریں جو کہ ایک تہبند کی جگہ باندھی جائیگی اور دوسری بدن پر لپیٹی جائیگی احرام کی طرح۔ یہ سب سامان جمع ہونے کے بعد بروز شنبہ عروج ماہ میں غسل وغیرہ کر کے مغرب کی نماز سے پہلے تیار ہو جائے۔ اور ایک تہبند باندھے۔ دوسری چادر لپیٹ لے اور بدن پر اور تسبیح پر عطر ملے اور بخورات یعنی خوشبو وغیرہ جلائے۔ بعد نماز مغرب کے۔ اور پاؤ بھر چنے بھنے ہوئے اور ایک چھٹانک گڑ کو ڈھاک کے پتوں سے بنے ہوئے ایک دونے (برتن سا) میں رکھے۔ اب عشاء کی نماز پڑھے۔ بعدہٗ عمل شروع کرے۔ اکیس اکیس مرتبہ درود شریف پڑھے۔ پہلے قل ہواللہ شریف کو چند بار پڑھے۔ پھر قل ہواللہ معکوس کی ایک ہزار ۲م مرتبہ تلاوت کرے اور ایصال ثواب کرے اور وہیں مصلے پر سو جائے۔ صبح کو بعد نماز فجر گڑ و چنے بچوں کو تقسیم کرے دن میں روزہ رکھے۔ شام کو پھر غسل کر کے تیاری کرے۔ اسی طرح اکیس روز تک عمل جاری رکھے۔ اکیسویں روز کمرہ یا حجرہ میں ایک روشنی نمودار ہوگی اور چند منٹ بعد موکلات کی حاضری ہوگی۔ اب بڑی عجز و انکساری سے سلام کر کے تسخیر اور آمد و رفت کا وعدہ لیوے۔ اور یہ بھی وعدہ لیوے کہ عبدالرحمن مؤکل ہمارے اور آپ کے درمیان واسطہ بنے تاکہ جس وقت چاہوں بلاسکوں۔ وہ مؤکل رابطہ کا کام انجام دے گا۔ اگر اکیس روز میں حاضر نہ ہوں تو عمل جاری رکھے چالیس روز تک انشاءاللہ چالیسویں روز ضرور حاضری ہوگی۔ تسخیر کل عالم کی ہوگی۔ اور زکوٰۃ بھی ادا ہو جائیگی روزآنہ ۱۲۱ مرتبہ ورد میں رکھے۔

۱ قل	۲ ھو	۳ اللہ	۴ احد		
۵ اللہ	۶ الصمد	۷ لم یلد	۸ ولم یولد		
۹ ولم یکن	۱۰ لہ	۱۱ کفوا	۱۲ احد		
۱۳ دحا	۱۴ اوفک	۱۵ ھل	۱۶ نکی ملو		
۱۷ دلو یملو	۱۸ دلیمل	۱۹ دمصلا	۲۰ ھلا		
۲۱ دحا	۲۲ ھلا	۲۳ وہ	۲۴ لق		

اور جب عامل حاضرات کرنا چاہے تو اول اس نقش کو بروز جمعہ نیک ساعت میں تیار کر کے رکھے اور بوقت حاضرات بچہ کو یا مریض کو بٹھائے اور نقش ہاتھ میں دیوے اور وہ سیاہی والے خانہ میں دیکھے چند منٹ میں مؤکل حاضر ہوں۔ اور سیاہی خانۂ الصمد میں بھرے۔ تجربہ کرتا رہے اور روزآنہ ۲۱ مرتبہ ورد میں رکھے۔ انشاءاللہ کامیابی حاصل ہووے۔ اور قل ہواللہ جس طرح پڑھا جائیگا وہ قل ہواللہ معکوس یہ ہے ــــ

مبحرلان اسحرلہ ھلاء مسب ہ دحا اوفک ھل نکی ملو دلو یملو دلیمل دمصلا ھلا دحا ھلا وہ لق

اس سورت میں بارہ لفظ ہیں انشاءاللہ بارہ ہی مؤکل حاضر ہونگے اور عامل کے حکم کی تعمیل کریں گے۔ مجرب و آزمودہ ہے۔

حاضرات ۲۶

"برائے حاضرات شاہ عبدالصمد"۔ اس حاضرات کے عمل و زکوٰۃ کا طریقہ اس طرح ہے کہ عروج ماہ میں بروز پنجشنبہ بعد نماز عشاء پڑھے ۳۰۰ مرتبہ روزانہ پڑھے اول آخر ایک سو مرتبہ درود شریف پڑھے۔ متواتر ۲۱ روز عمل جاری رکھے اکیسویں روز ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے۔ انشاءاللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ بعدہٗ ۱۱ مرتبہ روز ورد میں رکھے۔

یا صمد	۷۸۶	یا احد
۴۸۳	۴۷۷	۴۸۵
۴۸۴	۴۸۲	۴۷۹
۴۷۸	۴۸۶	۴۸۱
یا مالک	یا واحد	

بعدہ قل ہو اللہ شریف کا نقش بروز جمعہ نیک ساعت میں تیار کرکے رکھے۔ بیچ کے خانہ میں سیاہی بھرے وہ نقش باموکل ہے۔ اور قل ہو اللہ شریف باموکل یہ ہے۔

یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا وَاحِدُ یَا مَالِکُ عَبْدُ الصَّمَدُ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۝ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝ مجرب و آزمودہ ہے

حاضرات ۵۵

قل ہو اللہ شریف کی زکوۃ سابقہ کسی بھی طریقہ سے اگر کسی عامل نے ادا کی ہوئی ہو تو سورہ اخلاص کی پہلی آیت یعنی قل ہو اللہ احد کا حاضرات بغیر زکوۃ ادا کئے بھی کرسکتا ہے۔ اگر سابقہ کسی طریقہ سے زکوۃ ادا نہ کی ہو تو اس آیت شریفہ کی زکوۃ ادا کرلے۔ طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز دوشنبہ بعد نماز عشا شروع کرے۔ اور روزانہ ایک ہزار دو مرتبہ پڑھے اول آخر درود شریف ۱۱۔۱۱ مرتبہ پڑھے یہ عمل متواتر ۲۱ روز تک جاری رکھے۔ اکیسویں روز ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے۔ بعدہ ۱۱ مرتبہ معمول میں روزانہ رکھے۔ انشاء اللہ اس آیت کا عامل ہوگا۔

یا عطرائیل	۷۸۶	یا عطرائیل
۱۸۱	۱۷۶	۱۸۴
۱۸۳	۱۸۰	۱۷۸
۱۷۷	۱۸۵	۱۷۹
یا عبد الاحد		یا عبد الاحد

بعدہ جب عامل حاضرات کرنا چاہے تو پہلے آیۃ شریفہ کا نقش مثلث باموکل بروز جمعہ تیار کرکے رکھے اور بیچ کے خانہ میں سیاہی بھرے۔ پھر بوقت حاضرات سیاہی میں عطر لگائے اور چراغ تو روشن کرے بچہ یا مریض کو بٹھائے خود عامل آیۃ شریفہ پڑھے چند منٹ میں عطرائیل و اسرافیل اور عبد الاحد حاضر ہوں گے۔ عامل ان سے جو کام لینا چاہے لے سکتا ہے۔ خواہ مریض کے سحر سفلی و علوی و عطائی و سیفی کی عطرائیل سے کاٹ کرائے اور اتار کرائے۔ یعنی کہے یا عطرائیل فلاں بن فلاں مریض

کے جسم سے سحر سفلی و علوی و عطائی و سیفی جادو ٹونہ ٹوٹکا وابطال وغیرہ کی کاٹ کرو۔ مریض کے سر سے پیر تک رگ رگ سے کھال سے خون سے۔ گوشت سے۔ ہڈیوں سے۔ بالوں سے کل جراثیم سحر و اثر کے نکالو یہ کہکر اپنے بائیں ہاتھ پر آیۃ شریفہ کو سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور مریض کے سر کو مضبوطی سے پکڑے۔ مریض کو تمام جسم میں سنسناہٹ معلوم ہوگی اور اثر یا سحر پیروں کی طرف سے سرکی طرف جاتا محسوس ہوگا۔ یہانتک کہ آنکھوں میں گرمی اور ایک قسم کا بھاری پن محسوس ہوگا۔ اور نکل جائیگا۔ آن واحد میں مریض کا جسم ہلکا پھلکا ہو جائیگا۔ یہ کاٹ کا طریقہ ہر حاضرات میں کام آئیگا مریض جب سر پکڑے تو کہے یا عطرائیل سحر و اثر کے جملہ جراثیم کو جسم سے نکال لے۔ تو پھر مریض سے حال معلوم کرے کہ پیروں سے اثرات ٹانگوں کی طرف چلا ہے کہ نہیں۔ اگر کہے ہاں تو پھر سات مرتبہ آیت پڑھ کر دم کرے۔ اور معلوم کرے کہ اب کوہلوں تک سنسناہٹ محسوس ہوئی یا نہیں۔ جس جگہ مریض انکار کرے۔ دوبارہ آیت پڑھ کر دم کرے۔ اثر اوپر کھنچ جائیگا۔ اسی طرح پورے جسم سے اثر نکل جائیگا۔ وہ عزیمت یہ ہے۔ يَا عِطْرَائِيْلُ بِحَقِّ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ يَا عَبْدُ الْاَحَدُ حَاضِرْ شَوْ حَاضِرْ شَوْ حَاضِرْ شَوْ۔

حاضرات ۵۶

اس حاضرات کا بھی یہی طریقہ ہے یعنی قل ہو اللہ شریف کی اگر سابقہ کسی بھی طریقہ سے زکوۃ ادا کی ہوئی ہو تو بلا زکوۃ کے بھی حاضرات کرسکتا ہے۔ ورنہ اس آیۃ شریفہ کی زکوۃ بھی پہلی آیت کے مطابق ادا کرے۔ اور اس کا نقش بروز جمعہ نیک ساعت میں تیار کرکے رکھے۔ اور بوقت حاضرات کام میں لائے۔ بچہ یا مریض کو بٹھائے اور حاضرات کرے اور جو چاہے موکل سے کام لے۔ اثر و سحر و مرض کو زائل کرائے یا سلب کرائے انشاء اللہ مریض کو صحت عاجل و شفائے کامل حاصل ہوگی۔ وہ عزیمت یہ ہے۔

یا هوا کیل	۷۸۶	یا هوا کیل
۱۹۶	۱۹۰	۱۹۸
۱۹۷	۱۹۷	۱۹۲
۱۹۱	۱۹۹	۱۹۴
یا عبد الصمد		یا عبد الصمد

يَا هُوَاكِيْلُ بِحَقِّ اللّٰهُ الصَّمَدُ يَا عَبْدُ الصَّمَدُ حَاضِرْ شَوْ حَاضِرْ شَوْ حَاضِرْ شَوْ۔

حاضرات ۵۷

اس تیسری آیت قل ہو اللہ شریف یعنی لم یلد ولم یولد کا حاضرات بھی سابقہ شرائط کے مطابق کیا جا سکتا ہے۔ اول اگر قل ہو اللہ شریف کی زکوٰۃ کسی بھی طریقہ سے ادا کی جا چکی ہو جو ما قبل ذکر کئے گئے ہیں تو بلا زکوٰۃ ادا کئے اس آیۃ شریفہ کے موکل کو حاضر کر سکتا ہے۔ ورنہ پہلے اس آیت کی

یا طاطائیل	۷۸۶	یا طاطائیل
۲۳۷	۲۳۲	۲۴۰
۲۳۹	۲۳۶	۲۳۴
۲۳۳	۲۴۱	۲۳۵
یا عبدالرحمن		یا عبدالرحمن

زکوٰۃ پہلی آیت کے طریقہ کے مطابق ادا کرے۔ بعدہ اس کا نقش تیار کر کے رکھے اور بوقت حاضرات کام میں لائے۔ بچہ یا مریض کو بٹھائے انشاء اللہ موکل حاضر ہوگا۔ اور عامل کے حسب منشا کام کو انجام دیگا۔ اور سحر و اثر و امراض کو سلب کریگا۔ وہ عزیمت یہ ہے۔ یَا طَاطَائِیْلُ بِحَقِّ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ یَا عَبْدَ الرَّحْمٰنِ حَاضِرْ شَوْ حَاضِرْ شَوْ حَاضِرْ شَوْ۔

حاضرات ۵۸

اس آیۃ شریفہ کا حاضرات بھی سابقہ آیتوں کے طریقوں کے مطابق کیا جائیگا۔ اگر قل ہو اللہ کی زکوٰۃ ادا کر دی ہے تو بلا زکوٰۃ ادا کرے اس آیۃ شریفہ کا حاضرات کر سکتا ہے۔ اور اگر زکوٰۃ ادا نہیں کی ہے تو اس آیت کی زکوٰۃ پہلی آیت کے طریقہ کے مطابق ادا کرے بعدہ اسی آیت کا نقش بروز جمعہ لکھ کر تیار کر کے رکھے وہ نقش یہ ہے

یا اہمائیل	۷۸۶	یا اہمائیل
۱۳۵	۱۳۰	۱۳۷
۱۲۶	۱۳۴	۱۳۲
۱۳۱	۱۳۸	۱۳۳
یا عبدالرحیم		یا عبدالرحیم

جب حاضرات کرنا مقصود ہو تو بچہ یا مریض کو بٹھائے چند منٹ میں اہمائیل موکل حاضر ہوگا اور احکام بجا لائیگا۔ عزیمت یہ ہے ——
یَا اَہْمَائِیْلُ بِحَقِّ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ یَا عَبْدَ الرَّحِیْمِ حَاضِرْ شَوْ حَاضِرْ شَوْ حَاضِرْ شَوْ۔

نوٹ:۔ ان چاروں آیتوں کے حاضرات کو نیز قل ہو اللہ شریف کے حاضرات کو مرد، عورت بالغ، ہوشمند، بچہ یا بڑے پر کیا جا سکتا ہے۔ انشاء اللہ سبھوں کو صاف اہواکیل نظر آئیں گے

اور اپنے اپنے مطالب کا بنظر خود معائنہ کریں اور عجائبات کا مشاہدہ کریں۔ یہ عملیات ... مصدقہ، مجرب اور زود اثر ہیں۔

حاضرات ۵۹

یہ حاضرات اللہ الصمد کا دوسرے طریقہ سے ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز پنجشنبہ شروع کرے۔ اور بعد نماز عشاء تین ہزار ایک سو چھبیس ۳۱۲۶ مرتبہ روز پڑھے۔ چالیس روز تک عمل جاری رکھے اول آخر ۱۱-۱۱ مرتبہ درود قادریہ کا ورد رکھے۔ دوران عمل ہمواکیل مع اپنے خدام کے حاضر ہوں گے ان سے کلام نہ کرے بلکہ عزیمت پڑھتا رہے۔ چالیسویں دن عمل کی تعداد پوری کر کے ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے۔ اگر ہمواکیل چالیسویں روز بھی آئیں تب بھی بعد ختم کے ان سے کلام و گفتگو کرے اور تسخیر جن اور تسخیر کل عالم کا وعدہ لیوے اور یہ بھی وعدہ لے کر جب بلاؤں جب ہی تشریف لائیں۔ معاہدہ ہونے پر رخصت کر دے۔ انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ بعدہ ایک سو اکیس مرتبہ روز پڑھتا رہے۔ بعدہ اگر عامل نقش کی حاضرات کرنا چاہے تو پہلے اس اسم کا نقش بروز جمعہ تیار کرے اور بوقت ضرورت بیچ کے خانہ میں سیاہی بھرے اور مریض یا بچہ کو بٹھائے انشاء اللہ چند منٹ میں حاضرات ہو اور موکل احکام بجا لادے۔ وہ عزیمت یہ ہے۔ یَا ہُمَوَاکِیْلُ بِحَقِّ اَللّٰہُ الصَّمَدُ یَا عَبْدَ الصَّمَدِ حَاضِرْ شَوْ حَاضِرْ شَوْ حَاضِرْ شَوْ۔

یا ہمواکیل	۷۸۶	یا ہمواکیل
۱۹۶	۱۹۰	۱۹۸
۱۹۷	۱۹۵	۱۹۲
۱۹۱	۱۹۹	۱۹۴
یا عبدالصمد		یا عبدالصمد

حاضرات ۶۰

برائے حاضرات قل ہو اللہ شریف مع مراتب چہار عنصری حروف یہ حاضرات نہایت ہی عجیب و غریب و کمالات عجیبہ کا حامل ہے اس عمل کا عامل ہونے کے بعد عامل کو کسی اور عمل کی ضرورت نہیں رہتی۔ بلکہ استغنائیت کی لطافت سے سرشار رہتا ہے۔ یہ عمل بہت ہی زود اثر اور کمال درجہ کی تسخیر رکھتا ہے۔ اول عروج ماہ میں اس کی زکوٰۃ ادا کرے۔ بروز پنجشنبہ شروع کرے اور روزانہ بعد نماز عشاء

عامل اپنے نام کے اعداد کے مطابق پڑھے۔ چالیس روز عمل جاری رکھے۔ چالیسویں روز ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے۔ اور حاضر ہونے والے موکلات سے گفتگو کرے بعد معاہدہ کے رخصت کرے بعدہ عامل روزانہ ۱۱ مرتبہ ورد میں رکھے انشاء اللہ عامل ہوگا اور زکوٰۃ ادا ہوگی۔ اگر عامل کسی مریض کا حاضرات کرنا چاہے تو اول نقش قل ہو اللہ شریف با موکل تیار کرکے رکھے جو بروز جمعہ تیار کیا گیا ہو۔ اسے وقت ضرورت کام میں لائے۔ بچہ یا مریض کو چراغ کے سامنے بٹھائے۔ انشاء اللہ چند منٹ میں حاضرات ہو اور موکلات تشریف لائیں اور عامل کے بتائے ہوئے طریقہ کے مطابق کام کو انجام دیں:

٧٨٦

٢٧٤٥	٢٧٣٩	٢٧٤٧
٢٧٤٦	٢٧٤٤	٢٧٤١
٢٧٤٠	٢٧٤٨	٢٧٤٣

عزیمت یہ ہے:۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم۔ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ یَا جِبْرَائِیْلُ اهطمقشذ یَا عَبْدَ الْاَحَدِ ۔ اَللّٰهُ الصَّمَدُ یَا مِیْکَائِیْلُ بوین صتض یَا عَبْدَ الصَّمَدِ ۔ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ یَا اِسْرَافِیْلُ جزکس قثظ یَا عَبْدَ الرَّحْمٰنِ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ یَا عِزْرَائِیْلُ دحلعرخغ یَا عَبْدَ الرَّحِیْمِ ۔ اَللّٰهُمَّ اهْدِنَا لِهُدٰی اٰیَةِ الْاِخْلَاصِ وَعَافِنَا عَافِیَةَ مِنَ الْاِخْلَاصِ وَنَجِّنَا مِنَ النِّیْرَانِ بِکَرَامَةِ الْاِخْلَاصِ وَارْفَعْ دَرَجَاتِنَا بِحَقِّ تِلَاوَةِ الْاِخْلَاصِ وَاقْضِ حَوَائِجِیْ بِحَقِّ مُوَدَّةِ الْاِخْلَاصِ یَا ذُوالْفَضْلِ وَالْاِحْسَانِ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۔ قُلْ اِنَّمَا اَمْرُهٗ اِذَا اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَهٗ کُنْ فَیَکُوْنُ ۔ فَسُبْحٰنَ الَّذِیْ بِیَدِهٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ۔

حاضرات

سابقہ عمل حاضرات کا دوسرا طریقہ حاضرات یہ ہے کہ زکوٰۃ ادا کرنے کے بعد نقش کو داہنے ہاتھ کی چٹکی سے پکڑے یعنی انگوٹھے اور شہادت کی انگلی سے تعویذ کو پکڑے اور انگوٹھے پر عطر لگائے اور خود سابقہ اسم پڑھیں حاضرات

کی عزیمت پڑھے۔ چند ساعت میں مریض یا بچہ کے ناخن پر حاضرات ہوگا۔ جو کچھ سوالات کروگے جواب باصواب پاؤگے۔ مجرب ہے۔

حاضرات نمبر ۹۱

یہ حاضرات چھوٹے بڑے سب پر ہو سکتا ہے اور سب کو دکھایا جا سکتا ہے اور ہر قسم کی معلومات حاصل کی جا سکتی ہیں۔ آسان اور سہل الحصول ہے

اول اس کی ادا کرے یعنی عروج ماہ میں بروز دوشنبہ سے شروع کرے اور روزانہ بعد نماز عشاء ۱۰۰۲ مرتبہ روز پڑھے ۱۱ روز تک عمل جاری رکھے اور گیارھویں روز ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی بعدہٗ روزانہ ۱۱ مرتبہ ورد میں رکھے اور نقش بروز جمعہ تیار کرکے رکھے۔

بوقت حاضرات مریض یا بچہ کو بٹھائے اور خود عزیمت کو پڑھے۔ انشاء اللہ چار موکل حاضر ہونگے جن کے نام ترتیب وار اس طرح ہیں، امرائیل، احمائیل، سرحمائیل، رفتمائیل، عامل کو اختیار ہے کہ معلومات کرے یا جن، آسیب وغیرہ کو قید کرائے یا جلائے یا آزاد کردے۔

عزیمت یہ ہے۔ یَا صَمَدُ یَا فَرْدُ یَا اَحَدُ یَا وِتْرُ یَا مَنْ لَّمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ ۔ بِحَقِّ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۔ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۔ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ ۔ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ ۔

اور نقش عزیمت مذکور کا لکھے اور بیچ کے خانہ میں سیاہی بھرے نقش یہ ہے۔

٧٨٦

٩٠٠	٨٩٤	٩٠٢
٩٠١	٨٩٩	٨٩٦
٨٩٥	٩٠٣	٨٩٨

"قل ہو اللہ شریف کے تیرہ حاضرات شائقین حاضرات کیلئے لکھے جا چکے ہیں"

نوٹ:۔ اب آگے سہل الحصول متفرقات حاضرات شائقینِ عملیات و حاضرات پیش کرتا ہوں

حاضرات ۶۲

اس حاضرات میں زکوٰۃ ادا کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اس حاضرات کا نقش صرف چند شرائط کے مطابق تیار کرنا ہی کافی ہے

بروز جمعہ ۸ تا ۹ بجے صبح اول ایک پاؤ کھجور، ایک پاؤ چھوارے، ایک پاؤ کشمش، ایک پاؤ بتاشے اور ایک پاؤ بھنے ہوئے چنے تیار رکھے۔ غسل کرے ایک ہرے رنگ کی چادر کا تہبند باندھے اسی کو بدن پر لپیٹے اور قبلہ رو بیٹھکر نقش لکھے اور گول دائرہ میں سیاہی بھرے۔ بس نقش تیار ہے۔ پھر ایصال ثواب بروح اقدس جناب سرور کونین محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور خاص کر پنجتن کی ارواح پر کرے بعدہ شیرینی جو تیار ہے بچوں کو تقسیم کرے اور سات نمازیوں کو میٹھے چاول کھلائے۔ بس عمل مکمل ہو گیا۔

بوقت ضرورت جب حاضرات کرنا منظور ہو تو بچہ یا مریض کو بٹھائے اور خود عزیمت پڑھے عزیمت جو نقش کے دائرہ کے باہر لکھی ہوئی ہے

لَاهُوعَلِمٌ لِحَاسُ

مُحِوحَقْ وَاسِرَّهٗ
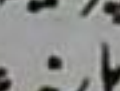
چند ساعت میں حاضرات ہوگا اور عجائبات کا مشاہدہ ہوگا۔ جو کچھ دیکھنا مقصود ہو اس کا حکم کریں انشاءاللہ فوراً نظر آئیگا اور موکل طسائیل نامی حاضر ہوگا۔ اور عامل کا حکم بجا لائیگا اس حاضرات کو چھوٹے بڑے اشخاص کو دکھایا جاسکتا ہے۔ وہ نقش یہ ہے جو کہ مجربہ و مصدقہ ہے۔

مندرجہ بالا اور چند اور حاضرات بلا زکوٰۃ والے لکھتا ہوں تاکہ جو شائقین عملیات و حاضرات زکوٰۃ کے چکر کی وجہ سے ہمت ہار دیتے ہیں۔ حالانکہ زکوٰۃ کا ادا کرنا کوئی مشکل کام نہیں صرف ہمت و حوصلہ درکار ہے۔ ایسے ہی عاملین و طالبین اجازت کیلئے بطور عطیہ مع اجازت کے تحریر کرتا ہوں۔ یہ حاضرات ایک درویش کامل شاہ عبدالستار صاحب فیض آبادی سے بااجازت حاصل ہوئے ہیں۔ ان حاضرات کو بغیر زکوٰۃ ادا کئے بھی عامل کر سکتا ہے انشاءاللہ کامیابی ہو گی۔

حاضرات ۶۳

اول ایک کورے چراغ میں چمبیلی کے تیل کی سیاہی اُپاڑے اور تھوڑا سا چمبیلی کا تیل ڈال کر کاجل بنا کر ایک ڈبیہ میں محفوظ رکھے۔ بوقت حاضرات بچہ یا مریض کے ناخن پر لگائے۔ یا ہرن کی جھلی پر روپیہ کے برابر گول دائرہ بنا دے۔ یا ایک سفید کاغذ پر گول دائرہ بنائے یا پھر آئینہ کے بیچ میں کاجل لگائے۔ مریض یا بچہ کو اس سیاہی میں دیکھنے کی ہدایت کرے اور عامل خود عزیمت کو پڑھ کر اس سیاہی سے بنے دائرہ پر دم کرتا رہے چند منٹ میں موکل حاضر ہوں گے اور سوالات کے جوابات باصواب دیں گے۔ عزیمت یہ ہے ــــ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥ سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ الرَّحِيْمِ ٥ جَرْبُوْسَ اَرَادُوْمُ هَبُوْنُ بَرْلُوْنُ سَلْمُوْسُ سَلُوْمَاسُ اَلَايَا رُبَحِقِّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ط حَاضِرْ شَوْ حَاضِرْ شَوْ حَاضِرْ شَوْ ۔

اور گول دائرہ اس طرح بنایا جائیگا جیسا کہ اوپر بنا ہے :-

حاضرات ۶۴

اس حاضرات کو کرنے سے پہلے سیاہی حاصل کریں یا سابقہ سیاہی بنائی ہوئی موجود ہو تو فبہا ورنہ چمبیلی کے تیل سے سیاہی اُپاڑے اور بوقت حاضرات بچہ یا مریض کے ناخن پر لگا کر عزیمت پڑھ کر بچہ یا مریض پر اور سیاہی پر دم کرتا رہے۔ چند ساعت میں ایک موکل حاضر ہوگا جس کا نام نامی بشخ ملیخ شمعلونی ہوگا اس سے جو بھی سوال کرو گے اس کا جواب باصواب پاؤ گے۔ یہ حاکم جنات ہے اور کتنے ہی قبیلہ جنات کے اس کے تابعدار ہیں۔ اس کے ذریعہ سے سحر سفلی و علوی و عطائی و سیفی کی کاٹ کرائی جاسکتی ہے اور آسیب و جنات کو دفع کیا جاسکتا ہے۔ اور کسی عورت کے کسی غیر مرد سے ناجائز تعلقات کو توڑا جاسکتا ہے۔ اسی طرح اگر کسی مرد کے کسی غیر عورت سے ناجائز تعلقات ہوں انکو بھی توڑا جاسکتا ہے یہ حاضرات عجیب التاثیر ہے زود اثر اور مجرب ہے۔ اور عزیمت یہ ہے ــ سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ الرَّحِيْمِ ٥ بشتخ

مُلیخ شمعلونی حاضر شو بر حق لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ حاضر شو

حاضرات ۱۵ بوقت ضرورت جب کوئی عامل حاضرات کرنا چاہے تو اول سطح اللہ الصمد لکھے یعنی میم کا دائرہ بڑا بنائے جو کہ انگوٹھے آنے کے برابر ہو پھر عامل کسی بھی بچہ یا مریض کو بٹھائے اور سیاہی کے دائرہ میں عطر لگائے لوبان، اگربتی وغیرہ جلائے۔ عزیمت پڑھ کر دم کرتا رہے۔ انشاءاللہ چند ساعت میں ہمزاد موکل حاضر ہوگا اور عجائبات سے پردہ اٹھا کر پوشیدہ احوال سے واقف کرائیگا۔ عجیب و غریب مشاہدات ہونگے پھر بھی عامل کو چاہیئے کہ عزیمت کو پانچسو مرتبہ روز پڑھتا رہے وہ عزیمت یہ ہے ـــ یا ھو الکبیر اللہ الصمد یا عبد الصمد حاضر شو حاضر شو حاضر شو۔

حاضرات ۱۶ سابقہ طریقہ سے حاصل کردہ سیاہی اگر موجود ہو تو بہتر ورنہ اور سیاہی چنبیلی کے تیل کی ابالے اور ایک ڈبیہ میں محفوظ رکھے اور "یا کریم سترناہ" ۳۳۳ مرتبہ پڑھ کر دم کر کے رکھے۔

بوقت حاضرات بچہ یا مریض کے ناخن پر، آئینہ پر یا کاغذ پر سیاہی لگائے۔ اور عامل یہ عزیمت پڑھ کر دم کرتا رہے ـــ "یا کریم سترناہ" انشاءاللہ چند ساعت میں حاضرات ہوگا۔ مجرب ہے

حاضرات ۱۷ اس حاضرات کیلئے اول سیاہی حاصل کرے یا اس عزیمت کو لکھ کر ایک پانی کے گلاس میں ڈالے۔ اور عامل عزیمت کو پڑھے۔ انشاءاللہ موکلات گلاس کے اندر پانی میں نظر آئیں گے اور اشارات میں جواب دیں گے۔ بلکہ بچہ یا مریض کے کان میں آواز کے ساتھ جواب ملتا ہے۔ یا سیاہی کو آئینہ پر لگا کر حاضرات کرے انشاءاللہ کامیابی ہوگی۔ عزیمت یہ ہے ـــ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۰ یا لطیف الطف من کل لطیف یا کریم اکرم من کل کریم یا ھو یا ھو یا ھو یا ھو یا من لیس لہ الا ھو یا سلام اسلم من کل سلام

شائقین عملیات و حاضرات کے ذوق کیلئے سترہ(۱۷) حاضرات تحریر کئے ہیں۔ اللہ جل شانہٗ سہل فرمائے اور طالبین عملیات کو کامیاب فرمائے۔ آمین ثم آمین

درود شریف کا بیان

جیسا کہ آپ نے لکھا دیکھا ہوگا کہ درود صلوٰتی پڑھو یا درود حیدری، درود چشتیہ یا درود قادریہ وغیرہ وغیرہ۔ اس سے عاملین کو ایک نئی الجھن اور تلاش میں وقت کا ضائع ہونا لازمی سی بات ہے۔ چنانچہ مختلف انداز کے درود شریف لکھنا ضروری ہوا۔ تاکہ حاضرات کے عاملین کو کسی دوسری جگہ تلاش نہ کرنا پڑے۔

اس فقیر کو مختلف انداز کے درود شریف، مختلف بزرگوں سے، استادوں سے، مرشدوں سے، عاملین کاملین سے ملے ہیں یہ فقیر بخل کو بالائے طاق رکھتے ہوئے خلوص نیت سے ہدیۂ ناظرین، قارئین و عاملین کرتا ہوں تاکہ شائقین عاملین فائدہ اٹھائیں اور فقیر کو دعائے خیر میں یاد رکھیں تاکہ باعث نجات ہو۔ آئندہ صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں۔

درود شریف صلوٰتی یعنی نماز والا

اکثر و بیشتر یہی درود شریف عملیات و وظائف و اوراد کے اول و آخر پڑھا جاتا ہے۔

گر بہت سے عملیات میں دوسرے درود شریف بھی پڑھے جاتے ہیں۔ وہ بھی مع فضائل و فوائد کے تحریر کروں گا

درود نمازی کی زکوٰۃ کا طریقہ اس طرح ہے کہ عروج ماہ میں بروز پنجشنبہ شروع کرے اور روزانہ ۲۰۰ مرتبہ اکیس روز تک پڑھے۔ اکیسویں روز ہدیہ درود و صلوٰۃ آقائے نامدار سید ابرار محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم و آل مطہرہ و ازواج مطہرات، صحابہ کرام و بزرگان دین کو ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے۔ بعدہٗ ۱۱ مرتبہ نماز کے بعد ہمیشہ پڑھتا رہے۔ اس زکوٰۃ کے ادا کرنے کے بعد اگر کسی کو زیارت رسول علیہ السلام کا شوق ہو تو اس کے پاکی چلہ پورے کرے یا پانچ جمعہ۔ انشاءاللہ زیارت رسول اللہ سے شرف یابی ہوگی۔

وہ درود شریف یہ ہے — اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۰

درود حیدری

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَاهِرِیْنَ عَلٰی اَعْدَاءِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ۰

طریقہ زکوٰۃ اس درود شریف کا یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز شنبہ شروع کرے اور ۴۲۵ مرتبہ روز بعد نماز عشاء پڑھا کرے۔ چالیس روز تک عمل جاری رکھے۔ چالیسویں روز بروح پاک سید الکونین شفیع المذنبین محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہدیہ درود شریف پیش کرے۔ انشاءاللہ زکوٰۃ ادا ہوگی بعدہٗ ۴۱ مرتبہ روزانہ پڑھتا رہے یہ درود شریف ازحد پرتاثیر ہے۔ اور دشمن و مخالفین و حاسدین و کاذبین عامل کے زیر اور مغلوب ہوں گے۔ مخالفت سے باز آئیں گے اور سرنگوں رہیں گے۔ اگر کسی سخت دشمن کو زیر و زبر کرنا مقصود ہو تو چند روز درود شریف

کو بتعداد نام دشمن پڑھے۔ انشاءاللہ سخت سے سخت دشمن بھی قدموں میں آگریگا مجرب ہے:

درود عطائی

رَبِّ سَلِّمْ عَلٰی یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ — مَرْحَبًا مَرْحَبًا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

اس درود شریف کی زکوٰۃ اس طرح ادا کرے کہ عروج ماہ میں بروز پنجشنبہ شروع کرے اور بعد نماز عشاء ایک ہزار مرتبہ روزانہ پڑھے۔ چالیس روز تک عمل جاری رکھے۔ چالیسویں روز ہدیہ درود و صلوٰۃ کرے۔ انشاءاللہ عامل ہوگا اور زکوٰۃ ادا ہوگی۔ بعدہٗ اکیس مرتبہ ورد میں رکھے؛

درود چشتیہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ ذَرَّۃٍ اَلْفَ اَلْفِ مَرَّۃٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلِّمْ ۰

اس درود شریف کا طریقہ زکوٰۃ یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز پنجشنبہ شروع کرے اور روزانہ ایک ہزار مرتبہ پڑھے۔ چالیس روز متواتر عمل جاری رکھے۔ چالیسویں روز درود و صلوٰۃ پڑھے اور ایصال ثواب کرے بعدہٗ ۳۱ مرتبہ روز ورد میں رکھے۔

اگر عامل کو سخت مہم درپیش ہو تو چند روز اس کا ورد کرنے سے مہم سہل و آسان ہوگی۔ انشاءاللہ مراد پوری ہوگی۔ تقاضائے حاجت کیلئے کم از کم ۱۱ روز تک پڑھے۔ وہ عزیمت جو درود چشتیہ کے ساتھ پڑھی جاتی ہے یہ ہے — اَللّٰھُمَّ اٰمِیْن یَا قَاضِیَ الْحَاجَات

یَا کَافِیَ الْمُہِمَّاتِ یَا دَافِعَ الْبَلِیَّاتِ یَا حَلَّ الْمُشْکِلَاتِ یَا اَحْکَمَ الْحَاکِمِیْنَ یَا مُجِیْبَ الدَّاعِیْنَ یَا مُعِیْنَ الدِّیْنِ مُعِیْنَ الْحَقِّ مُعِیْنَ الْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ یَا شَافِیَ الْاَمْرَاضِ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ ۝ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۝ یَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ یَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝ یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَا بَدِیْعُ یَا اَللّٰہُ یَا سَلَامُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ حَقِّ حَقِّ حَقِّ بِصَدَقَۃِ نَبِیِّ کَرِیْمِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعَشَرَۃِ مُبَشَّرَۃِ وَاَہْلِ بَیْتِ وَپَنْجتن وَتَابِعِیْن وَتَبْعِ تَابِعِیْن وَاَولِیَائے کِرَام وَصُوفِیائے عُظَام وَسَلَاسِلِ چہار دِہ خانوادہ چہاردہم وَسِلْسِلَۂ عَالِیَہ چِشْتِیَہ وَصَابِرِیَہ وَنِظَامِیَہ وَقُدْوَسِیَہ وَاِمْدَادِیَہ وَقَادِرِیَہ وَنَقْشَبَنْدِیَہ وَسَہْرَوَرْدِیَہ وَقَلَنْدَرِیَہ وَمُرْشِدَانِ ظَاہِرِی وَبَاطِنِی کے توسل سے فلاں فلاں حاجت و مراد پوری فرما۔ آمِیْنَ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ ۝

درود حبیبی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ حَبِیْبِ اللّٰہِ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ۔

طریقہ زکوٰۃ اس درود شریف کا یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز دوشنبہ شروع کرے

بعد نماز عشاء ۱۲۱ مرتبہ روزانہ پڑھے۔ چالیس روز تک بلا ناغہ پڑھے۔ انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ چالیسویں روز ہدیۂ سلام اور درود وصلوٰۃ فخر موجودات اشرف المخلوقات جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور پیش کرے اور شیرینی تقسیم کرے۔ بعدہٗ ۲۱ مرتبہ روز پڑھتا رہے۔ یہ درود شریف حاجت و مراد کے پورا ہونے کی کنجی ہے۔ اور حل المشکلات ہے۔ جملہ مہمات اس طرح حل ہوتی ہیں کہ اس کے عامل کو خبر بھی نہیں ہوتی مشکلات رفع ہو کر امداد غیبی حاصل ہوتی ہے بطفیل سرکار دو عالم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم۔

درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْاَشْجَارِ وَالْاَوْرَاقِ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ

طریقہ زکوٰۃ یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز پنجشنبہ شروع کرے اور بعد نماز عشاء ۱۳۱ مرتبہ پرہیز جمالی کے ساتھ پڑھے متواتر چالیس روز تک۔ چالیسویں روز ہدیہ درود و سلام افضل البشر، شفیع روز محشر جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں پیش کرے انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ بعدہٗ ۲۱ مرتبہ روز ورد میں رکھے۔

بعدہٗ کسی بھی سخت سے سخت مہم کیلئے، سخت سے سخت حاجت کیلئے سات روز پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بصدقۂ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مراد پوری ہووے۔ اور جو شخص با صوم یعنی روزہ کے ساتھ چالیس روز زکوٰۃ ادا کرے تو زیارت رسول علیہ السلام سے سرفراز ہووے۔ انشاء اللہ

درود قہاری

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَہَّارِیْنَ عَلٰی اَعْدَاءِ اللّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝

طریقہ زکوۃ یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز شنبہ شروع کرے اور دشمن کے نام کے اعداد کے مطابق چالیس روز تک پڑھے۔ انشاءاللہ عرصہ چالیس روز میں زکوۃ ادا ہوگی۔ بعدہ ۲۱ مرتبہ روزانہ ورد میں رکھے

بعدہ کوئی سخت دشمن جو درپے آزار ہو یا ہلاک کرنا چاہتا ہو یا کسی قسم کا جانی و مالی نقصان پہونچانا چاہتا ہو تو دشمن کے نام مع ماں کے اعداد کے مطابق ۷ یا ۱۱ روز پڑھے انشاءاللہ کیسا ہی ظالم دشمن ہو زیرد مقہور ہوگا اور پشیمان و نادم ہوگا اور شہر سے دفع ہوگا

درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُطَاھِرِیْنَ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَالْمُرْشِدِیْنَ ٥

طریقہ زکوۃ اس درود شریف کا یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز یکشنبہ شروع کرے اور بعد نماز عشاء ۵۵۱ مرتبہ روز پڑھے انشاءاللہ چالیس روز کے عرصہ میں زکوۃ ادا ہوگی۔ ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے بعدہ ۲۱ مرتبہ روز ورد میں رکھے ؎

بعدہ اگر عامل کو کوئی سخت مہم درپیش ہو تو اس درود شریف کو ۷ روز یا ۱۱ روز تک پڑھے۔ انشاءاللہ سخت سے سخت مہم و مشکل حل ہوگی اور اگر کوئی عامل اپنے مرشد سے عالم خواب میں ملاقات کرنے کا خواہشمند ہو تو ۳ روز یا ۷ روز تک ۵۵۱ مرتبہ روز پڑھے انشاءاللہ پیر و مرشد سے ملاقات ہووے اور جواب باصواب سے نوازیں ؎

درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ

طریقہ زکوۃ اس درود شریف کا یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز پنجشنبہ سے شروع کرے اور روزانہ ۲۱ ۵ مرتبہ چالیس روز تک پڑھے۔ انشاءاللہ زکوۃ ادا ہوگی۔ بعدہٗ ۲۱ مرتبہ روز ورد میں رکھے بعدہٗ کتنی بھی سخت پریشانی لاحق ہو یا قرض میں مبتلا ہو، یا کسی لڑکے لڑکی کی شادی نہ ہوری ہو تو اس درود شریف کو طالب لڑکی یا لڑکے کے نام کے مع والدہ کے اعداد کے مطابق ۲۱ روز یا ۴۰ روز تک متواتر پڑھے انشاءاللہ تعالیٰ قرض سے سبکدوشی حاصل ہووے اور سخت مہمات حل ہوویں اور لڑکی یا لڑکے کے بیشمار رشتہ و پیغام آویں اور جلد سے جلد کامیابی حاصل ہووے ؎

درود چشتیہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ ذَرَّۃٍ اَلْفَ اَلْفَ مَرَّۃٍ وَّاٰلِهٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ۔

طریقہ زکوۃ اس درود شریف کا یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز پنجشنبہ شروع کرے اور بعد نماز عشاء شروع کرے اور ۱۰۰۱ مرتبہ روز پڑھے۔ انشاءاللہ عرصہ چالیس روز میں زکوۃ ادا ہووے بعدہ ۲۱ مرتبہ روز ورد میں رکھے

بوقت ضرورت جب کوئی مہم سامنے آوے تو چند روز اس درود شریف کو پڑھے انشاءاللہ تعالیٰ وہ مہم آسان ہووے۔

اگر کوئی شخص زیارتِ رسول علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کا مشتاق ہووے تو باصوم و صلوٰۃ زکوۃ ادا کرے انشاءاللہ زیارت محمد رسول اللہ سے شرفیاب ہووے اور ایمان میں پختگی اور یقین میں کامل ہووے اگر ہمیشہ ہر روز ایک ہزار مرتبہ پڑھتا رہے تو مرتبۂ صالحین کو پہونچے اور عوام الناس میں بلند اقبال ہووے۔

درود قادری

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعْدَنِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ مَنْبَعِ الْعِلْمِ وَالْحِلْمِ وَالْحِكَمِ وَالْحُكْمِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ۝

طریقہ زکوٰۃ اس درود قادری کا یہ ہے کہ عروج ماہ میں ۱۱ تاریخ سے شروع کرے اور آئندہ ماہ کی ۲۲ ویں تاریخ کو عمل پورا کرے۔ انشاءاللہ عرصہ چالیس روز میں زکوٰۃ ادا ہوگی۔ بعدہٗ ۲۱ مرتبہ روزانہ پڑھتا رہے

اس درود شریف کے بیشمار فضائل و خصائل ہیں۔ (۱) ہر بستہ کام کے کشاد کی کنجی ہے اور (۲) ہر بستہ دل کیلئے مژدہ کامرانی ہے۔ (۳) جو لوگ زیارت رسول اللہ کے مشتاق و متمنی ہیں، ان کے لئے دیدار رسول اللہ کا باعث و ذریعہ ہے۔ جو شخص دیدار کا متمنی ہووے اس کو چاہیئے کہ وہ درود قادری ۳ روز تک با صوم و صلوٰۃ بعد نماز عشاء گیارہ سو مرتبہ روزانہ پڑھے انشاءاللہ تین روز میں حبیب پاک محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہووے

درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّحُسْنِهٖ وَجَمَالِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

طریقہ زکوٰۃ اس درود شریف کا یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز پنجشنبہ شروع کرے اور بعد نماز عشاء روزانہ ۳۳۱ مرتبہ پڑھے متواتر چالیس روز عمل جاری رکھے۔ چالیسویں روز ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے۔ انشاءاللہ چالیسویں روز زکوٰۃ ادا ہوگی۔ بعدہ ۲۱ مرتبہ ورد میں رکھے

اگر عامل کو کوئی پریشان کن دشواری پیش آئے تو اس درود شریف کی مداومت کرے چند روز میں انشاءاللہ سخت سے سخت دشواری سے نجات حاصل ہو اور سرخرو و بلند اقبال ہووے۔

درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ حَسَنٍ وَّالْحُسَيْنِ وَعَلِیٍّ وَّفَاطِمَةَ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ ۔

طریقہ زکوٰۃ اس درود شریف کا یہ ہے کہ بروز پنجشنبہ عروج ماہ میں شروع کرے اور بعد نماز عشاء ۱۲۸ مرتبہ روزانہ پڑھے۔ انشاءاللہ عرصہ چالیس روز میں عامل ہوگا بعدہ ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے۔ زکوٰۃ ادا ہوگی بعدہ ۲۱ مرتبہ روز ورد میں رکھے

اگر عامل کو کسی وقت کیسی بھی دشواری کا سامنا ہو تو اس درود شریف کو چند روز پڑھے انشاءاللہ دشواری دور ہو کر ہر کام میں آسانی حاصل ہووے۔

ہمیشہ پڑھنے والے کو فخر دو عالم شاہ امم محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت حاصل ہو۔

درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی عِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ ۝

طریقہ زکوٰۃ اس درود شریف کا یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز یکشنبہ شروع کرے اور بعد نماز عشاء ۵۳۱ مرتبہ روزانہ پڑھے۔ چالیسویں روز ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے انشاءاللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ بعدہٗ ۲۱ مرتبہ روز ورد میں رکھے۔

جب کوئی مہم پیش آئے تو چند روز پڑھنے سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقہ وطفیل

میں مہم آسان ہو۔ اور زیارتِ رسول سے مشرف ہووے۔

درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَسْمَائِکَ الْحُسْنٰی وَبَارِکْ وَسَلِّمْ

طریقہ زکوٰۃ اس درود شریف کا یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز پنجشنبہ شروع کرے اور بعد نمازِ عشاء ۱۰۰۱ مرتبہ پڑھے ۔ بصدقہ نبی کریمؐ چالیس روز میں عامل ہوگا ۔ ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے، انشاءاللہ زکوٰۃ ادا ہوگی ۔ بعدہ ۲۱ مرتبہ روز ورد میں رکھے ۔

دین و دنیا کی دشواریوں کیلئے اکسیر ہے اس کی مداومت سے بگڑے کام بنتے ہیں ۔ امدادِ غیبی کا حصول ہوتا ہے ۔ اور

زیارت رسول علیہ التحیۃ والتسلیم حاصل ہوتی ہے ۔

درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ مَظْھَرِ الْجَلَالِ وَالْکَمَالِ مِرْاٰۃِ الذَّاتِ وَالصِّفَاتِ مَخْزَنِ الْمُشَاھِدَاتِ وَمُوْصِلُ الْعِبَادَاتِ اِلٰی رَبِّ الْاَرْبَابِ بِعَدَدِ مَعْلُوْمَاتِکَ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ

طریقہ زکوٰۃ اس درود شریف کا یہ ہے کہ شروع چاند میں پنجشنبہ سے شروع کرے اور روزانہ بعد نمازِ عشاء ۳۶۰ مرتبہ پڑھے متواتر چالیس روز تک ۔ چالیسویں روز ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے ۔ انشاءاللہ زکوٰۃ ادا ہوگی بعدہٗ ۲۱ مرتبہ روز ورد میں رکھے ۔

یہ درود شریف سخت سے سخت مہمات کا حل ہے ۔ چند روز پابندی سے کام لیا گیا تو بہت جلد زیارت حبیب اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہووے ہر قسم کے وبائی امراض سے چھٹکارا پاوے اور قوی سے قوی دشمن بھی مغلوب ہو اور مقہور ہو

درودِ تُنَجِّیْنَا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنَجِّیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِھَا عِنْدَکَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِھَا اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیٰوۃِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ؕ

طریقہ زکوٰۃ اس درود شریف کا یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز پنجشنبہ شروع کرے اور بعد نمازِ عشاء روز ۳۶۰ مرتبہ چالیس روز تک پڑھے ۔ الگ جگہ پر عمل کرے اور اعتکاف کی حالت میں رہے ۔ چالیسویں روز ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے ۔ انشاءاللہ زکوٰۃ ادا ہوگی ۔ بعدہٗ ۱۱ مرتبہ روز ورد میں رکھے ۔

اس درود شریف کا عامل درجہ کمال کو پہونچا ہوا ہوتا ہے ۔ زیارت رسول سے شرف یاب ہوتا ہے تسخیر میں اکمل دسترس حاصل کرتا ہے ۔ حکام و سلاطین اس کے عامل کے مطیع و تابعدار ہوتے ہیں ۔ عوام الناس و مخلوق جہاں بحد رجوع ہوتی ہے ۔ زبان پر تاثیر ہوتی ہے ۔ دشمن زیر ہوتے ہیں ۔ اور دشمنی کو ترک کرکے دوستی اختیار کرتے ہیں ۔ جن و بشر و حوش و طیور، مفلس و تونگر، اپنے پرائے بھی مسخر ہوتے ہیں ۔ تابعداری کرتے ہیں ۔ شفائے امراض کیلئے شفائے کامل و صحت عاجل ہے ۔

بیکسوں و ناداروں کیلئے مددگار و بے بسوں کیلئے معاون ہے۔ نامرادوں کی مراد ہے۔ زوداثر اور پُرتاثیر ہے۔ مجرب ہے۔

درودِ روحی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى رُوْحِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ فِي الْاَرْوَاحِ وَعَلٰى جَسَدِهٖ فِي الْاَجْسَادِ وَعَلٰى قَبْرِهٖ فِي الْقُبُوْرِ

طریقہ زکوٰۃ اس درود شریف کا یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز پنجشنبہ سے شروع کرے۔ اور بعد نماز عشاء ایک سو اکیس مرتبہ چالیس روز تک متواتر پڑھے۔ چالیسویں روز ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے۔ انشاءاللہ عامل ہوگا اور زکوٰۃ بھی ادا ہوگی۔ بعدہٗ ۱۰۱ مرتبہ روزانہ ورد رکھے بعدہٗ اگر کوئی زیارت کا مشتاق ہو اور شوق و ذوق رکھتا ہو تو اسے چاہیئے کہ سات جمعرات تک بعد نماز عشاء پانچ سو مرتبہ پڑھے۔ ہر جمعرات کو اسی طرح کرے۔ انشاءاللہ ساتویں جمعرات تک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے شرفیابی ہوگی

اگر کوئی شخص کسی صاحب قبر یا صاحب مزار سے عالم بیداری میں گفتگو کرنا چاہے تو اس کو چاہیئے کہ زکوٰۃ سے فارغ ہو کر کسی بھی قبر یا مزار کے پاس بیٹھ کر پڑھے انشاءاللہ چند روز میں صاحب قبر و مزار کے دیدار ہوں اور مطلوبہ سوالوں کے جوابات باصواب پاوے۔ اور اس کا عامل اولوالعزم و المرتبت ہووے۔ اور تمام اولوالعزم والمرتبت لوگ تعظیم و تکریم کریں اور عوام الناس کی تعداد میں کمال درجہ کی ہیبت ہووے اور عامل کی حکومت مخلوق جہان کے دلوں پر ہووے۔

درودِ مشکل کشا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَنْحَلُّ بِهَا عُقَدِيْ وَتُفَرِّجُ بِهَا كُرْبَتِيْ وَتُنْقِذُنِيْ بِهَا مِنْ وَحْلَتِيْ وَتُقِيْلُ بِهَا عَثْرَتِيْ وَتَقْضِيْ بِهَا حَاجَتِيْ ۝

طریقہ زکوٰۃ اس درود شریف کا یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز چہارشنبہ شروع کرے اور بعد نماز عشاء ایک ہزار مرتبہ اکیس روز تک متواتر عمل جاری رکھے۔ اکیسویں روز ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے انشاءاللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ بعدہٗ ۲۱ مرتبہ روز ورد میں رکھے۔

اگر کوئی کرب و بلا میں مبتلا ہو یا کوئی سخت مہم درپیش ہو یا کوئی ناگہانی مصیبت و آفت آئی ہو۔ تو اس درود شریف کو چند روز ایک ہزار مرتبہ روز پڑھنے سے ہر قسم کی بلاؤں سے آفات ناگہانی سے ذہنی، قلبی و جسمانی امراض سے نجات پاوے اور مراد پوری ہووے پریشانی دور ہو کر سکون قلبی، تسکین ذہنی و شادمانی حاصل ہو۔

اس کا عامل فیضیاب روحانیات ہوتا ہے۔

درودِ جلیلہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ كُلَّمَا ذَكَرَ الذَّاكِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِكَ الْغَافِلُوْنَ عَدَدَ مَا اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُ اللّٰهِ وَجَرٰى بِهٖ قَلَمُ اللّٰهِ وَنَفَذَ بِهٖ حُكْمُ اللّٰهِ وَوَسِعَهٗ عِلْمُ اللّٰهِ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ وَاَضْعَافَ كُلِّ شَيْءٍ وَمِلْاَ كُلِّ شَيْءٍ وَزِنَةَ كُلِّ شَيْءٍ وَعَدَدَ خَلْقِ اللّٰهِ وَزِنَةَ عَرْشِ اللّٰهِ وَرِضَاءَ نَفْسِ اللّٰهِ وَمِدَادَ كَلِمَاتِ اللّٰهِ وَعَدَدَ مَا كَانَ وَعَدَدَ مَا يَكُوْنُ وَعَدَدَ مَا هُوَ كَائِنٌ فِيْ عِلْمِ

اللّٰہِ الْمَکْنُوْنِ صَلٰوۃً تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ وَتُحِیْطُ بِالْحَدِّ
صَلٰوۃً دَائِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ بَاقِیَۃً بِبَقَاءِ ذَاتِ اللّٰہِ

طریقہ زکوٰۃ اس درود شریف کا یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز پنجشنبہ شروع کرے اور روزانہ بعد نماز عشاء ۱۲۵ مرتبہ پڑھے متواتر چالیس روز تک عمل جاری رکھے چالیسویں دن ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے انشاءاللہ زکوٰۃ ادا ہوگی بعدہٗ ۲۱ مرتبہ روز ورد میں رکھے۔

اب اگر عامل اپنے لئے یا کسی اور شخص کیلئے پڑھے تو انشاءاللہ چند روز کی تلاوت سے کامیابی ہوگی۔

یہ درود جلیلہ بہت اسناد رکھتی ہے اور مجرب ہے دین و دنیا کے ہر امر میں فراخی اور کشائش پیدا ہوتی ہے سخت سے سخت مہمات کیلئے آسان ہے بعد ادا کرنے زکوٰۃ کے کامیابی ہوگی

درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ عَدَدَ اَمْوَاجِ الْبَحْرِ الدَّفِیْقِ
وَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَ
صَحْبِہٖ عَدَدَ حَسَنَاتِ سَیِّدِنَا اَبِیْ بَکْرِ الصِّدِّیْقِ وَصَلِّ
وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ
عَدَدَ حَسَنَاتِ سَیِّدِنَا عُمَرَ ابْنِ الْخَطَّابِ الْفَارُوْقِ
سَیِّدِنَا وَاَھْلِ التَّوْفِیْقِ ٥ وَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ عَدَدَ حَسَنَاتِ سَیِّدِنَا
عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ سَیِّدِ اَھْلِ التَّحْقِیْقِ ٥ وَصَلِّ وَسَلِّمْ

وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ عَدَدَ حَسَنَاتِ
سَیِّدِنَا عَلِیِّ ابْنِ اَبِیْ طَالِبٍ سَیِّدِ اَھْلِ التُّقٰی وَ
التَّحْقِیْقِ ٥ وَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ عَدَدَ حَسَنَاتِ اَھْلِ الْبَیْتِ وَعَدَدَ حَسَنَاتِ
بَقِیَّۃِ الصَّحَابَۃِ اَجْمَعِیْنَ ٥ وَتَابِعِیْھِمْ وَتَابِعِ تَابِعِیْھِمْ
بِاِحْسَانٍ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ ٥ بِاَقْوَمِ طَرِیْقٍ ٥ وَصَلِّ وَسَلِّمْ
وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ مِلْاَ السَّمٰوٰتِ
السَّبْعِ وَالْاَرَضِیْنَ السَّبْعِ وَمَا بَیْنَھُمَا حَتّٰی نَصِیْقَ

اس درود شریف کے بیشمار فضائل ہیں۔ اگر کسی شخص کو کوئی ناگہانی آفت آپڑے تو چند روز اس کی تلاوت کرنے سے وہ آفت ناگہانی دور ہو جائیگی۔ اگر کسی شخص کی روزی بستہ ہو جائے تو عرصہ ۲۱ روز کی تلاوت سے انشاءاللہ روزی کشادہ ہو جائے گی۔ اور عوام الناس کے دلوں میں عظمت و ہیبت بیٹھ جائیگی۔ اس درود شریف کو پڑھنے والا ہیبت سے حادثات سے محفوظ رہتا ہے۔ اور دنیا و مافیہا میں سرخرو ہو کر چمکتا ہے۔

بلا زکوٰۃ کے بھی یہ درود شریف زود اثر ہے۔ اگر زکوٰۃ ادا کر دی جائے تو سبحان اللہ۔ پر تاثیر ہے۔

زکوٰۃ سابقہ زکوٰۃ کے مطابق ہی کرے۔ چالیسویں روز ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے انشاءاللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ بعدہٗ ۲۱ مرتبہ روز ورد میں رکھے۔

درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَ

صَحْبِهٖ وَعَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ النُّوْرِ الذَّاتِیِّ وَالسِّرِّ فِیْ سَائِرِ الْاَسْمَاءِ وَالصِّفَاتِ ۔

طریقہ زکوٰۃ اس درود شریف کا یہ ہے کہ عروج ماہ سے شروع کرے۔ اور ہر نماز کے بعد ۱۰۰ مرتبہ پڑھے۔ یہ عمل تین روز کا ہے۔ دن میں روزہ سے رہے اور شب بیداری کرے انشاء اللہ تین دن میں زکوٰۃ ادا ہوگی۔ بعدہ ۳ مرتبہ روز ورد میں رکھے۔

کیسی ہی سخت سے سخت مہمات ہوں۔ اس درود شریف کی برکت سے ہر بلاء و آفات سے چھٹکارا حاصل ہوگا۔ انشاء اللہ۔

درود غار

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ بَحْرِ اَنْوَارِکَ وَمَعْدَنِ اَسْرَارِکَ وَلِسَانِ حُجَّتِکَ وَعَرُوْسِ مَمْلَکَتِکَ وَاِمَامِ حَضْرَتِکَ وَطِرَازِ مُلْکِکَ وَخَزَائِنِ رَحْمَتِکَ وَطَرِیْقِ شَرِیْعَتِکَ الْمُتَلَذِّذِ بِتَوْحِیْدِکَ اِنْسَانِ عَیْنِ الْوُجُوْدِ وَالسَّبَبِ فِیْ کُلِّ مَوْجُوْدٍ عَیْنِ اَعْیَانِ خَلْقِکَ الْمُتَقَدِّمِ مِنْ نُّوْرِ ضِیَائِکَ صَلٰوۃً تُحَلُّ بِهٖ عُقْدَتِیْ وَتُفَرِّجُ بِهَا کُرْبَتِیْ وَتُنْقِذُ بِهَا وَجَلِیْ وَتُقِیْلُ بِهَا عَثْرَتِیْ وَتَقْضِیْ بِهَا حَاجَتِیْ صَلٰوۃً تُرْضِیْکَ وَتُرْضِیْهِ وَتَرْضٰی بِهَا عَنَّا یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ۔ عَدَدَ مَا اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُکَ وَاَحْصَاهُ کِتَابُکَ وَجَرٰی بِهٖ قَلَمُکَ وَسَبَقَتْ بِهٖ مَشِیْئَتُکَ وَخَصَّصَتْهُ اِرَادَتُکَ وَشَهِدَتْ بِهٖ مَلٰٓئِکَتُکَ وَعَدَدَ الْاَمْطَارِ وَالْاَحْجَارِ وَالرِّمَالِ وَاَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ وَ

اَمْوَاجِ الْبِحَارِ وَمِیَاهِ الْعُیُوْنِ وَالْاٰبَارِ وَالْاَنْهَارِ وَجَمِیْعِ مَا خَلَقَ مَوْلَانَا مِنْ اَوَّلِ الزَّمَانِ اِلٰی اٰخِرِهٖ وَمَا مَضٰی فِیْهِ مِنَ اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَزِیْزِ الْغَفَّارِ ۔

طریقہ زکوٰۃ یہ ہے کہ اول عروج ماہ میں شروع کرے اور بعد نماز عشاء ۳۳۳ مرتبہ روز پڑھے متواتر سات روز عمل جاری رکھے۔ بہتر ہے کہ دن میں روزہ رکھے اور رات میں نوافل اور ذکر میں مشغول رہے۔ ساتویں روز ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ بعدہٗ ۳ مرتبہ روز ورد میں رکھے۔

اس درود شریف کا عامل کبھی اندھا نہ ہوگا۔ اور ہر قسم کی مراد پوری ہوگی۔ عوام الناس میں اہل مرتبہ ہوگا۔ خلقت میں مقبول ہوگا۔ اور زبان میں تاثیر ہوگی۔ کلام میں اثر ہوگا۔ رجوعات عوام و خواص ہوگی۔ اور زیارت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حاصل ہوگی۔

درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ شَجَرَةِ الْاَصْلِ النُّوْرَانِیَّةِ وَلَمْعَةِ الْقَبْضَةِ الرُّوْحَانِیَّةِ وَاَفْضَلِ الْخَلِیْقَةِ الْاِنْسَانِیَّةِ وَاَشْرَفِ الصُّوَرِ الْجِسْمَانِیَّةِ وَمَعْدَنِ الْاَسْرَارِ الرَّبَّانِیَّةِ وَخَزَائِنِ الْعُلُوْمِ الْاِصْطِفَائِیَّةِ صَاحِبِ الْقَبْضَةِ الْاَصْلِیَّةِ وَالْبَهْجَةِ السَّنِیَّةِ وَالرُّتْبَةِ الْعَلِیَّةِ مَنْ دَرَجَةُ النَّبِیُّوْنَ تَحْتَ لِوَائِهٖ فَهُمْ مِنْهُ وَاِلَیْهِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ وَرَزَقْتَ وَاَمَتَّ وَاَحْیَیْتَ اِلٰی یَوْمِ تَبْعَثُ مَنْ اَفْنَیْتَ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

كَثِيْرًا ؁ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ؕ

طریقہ زکوۃ درود شریف مذکور کا یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز پنجشنبہ شروع کرے اور بعد نماز عشاء روزانہ سات مرتبہ پڑھے یہ عمل ۹۰ دن تک متواتر جاری رکھے۔ ۹۰ ویں دن ایصال ثواب کرے شیرینی تقسیم کرے انشاءاللہ زکوۃ ادا ہوگی۔ بعدہٗ ایک مرتبہ ورد میں رکھے۔

اس درود شریف کے عامل کو پختہ یقین، اعتبار و اعتقاد کی دولت حاصل ہوتی ہے۔ اور جمیع آفات، بلایات ارضی و سماوی سے حفاظت میں رہتا ہے۔ ہر قسم کی دشمنانہ اذیتوں سے محفوظ و مامون رہتا ہے۔ اور کثرت درود شریف کا اختیار کرنا باعث خیر و خوبی ہے۔

اگر کوئی شخص چاہے کہ اللہ رب العزت کی خوشنودی حاصل ہووے تو اس کو چاہیے کہ اس درود شریف کو چند روز پڑھے۔ تو انشاءاللہ مراد پوری ہووے اور ہر قسم کی حاجت پوری ہوگی۔

درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَحَبِيْبِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

طریقہ زکوۃ اس درود شریف کا یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز پنجشنبہ شروع کرے اور بعد نماز عشاء ۱۲۱ مرتبہ روز پڑھے۔ متواتر اکیس روز تک۔ اکیسویں روز ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے۔ انشاءاللہ زکوۃ ادا ہوگی۔ بعدہٗ ۱۲ مرتبہ روزانہ ورد میں رکھے۔

اگر کسی شخص کو زیارت رسول اللہ کا شوق ہو تو اس کو چاہیے کہ سات دن روزے رکھے اور رات میں درود شریف کا ورد رکھے انشاءاللہ عرصہ سات روز میں زیارت رسول مقبول

محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے شرف یاب ہو۔

اگر کسی شخص کو کوئی سخت مہم درپیش ہو تو چند روز اس درود شریف کی تلاوت کرے۔ انشاءاللہ سخت سے سخت مہم و ناگہانی پریشانی دور ہووے۔

درود شریف

اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِيْ مِنَ الشَّكِّ وَالشِّرْكِ وَالرِّيَاءِ وَزَيِّنْ لِسَانِيْ بِالذِّكْرِ وَالْحَمْدُ ثَنَائِيْ وَالْكِبْرِيَائِيْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ

طریقہ زکوۃ اس درود شریف کا یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز دوشنبہ شروع کرے اور بعد نماز عشاء ۱۲۱ مرتبہ ۳۱ روز تک پڑھے۔ اکتیسویں روز ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے انشاءاللہ زکوۃ ادا ہوگی۔ بعدہٗ ۱۲۱ مرتبہ روز ورد میں رکھے۔

بعدہٗ اگر کسی کا کوئی جانی دشمن ہووے تو دشمن کے نام اور اسکی ماں کے نام کے اعداد کے مطابق چند روز تلاوت کرے۔ انشاءاللہ دشمن دشمنی کو ترک کرکے دوستی کا خواہاں ہووے۔ اگر کوئی دشمن قوی اور دشمنی سے باز نہ آتا ہو تو بروز شنبہ ۱۲ بجے دن میں دشمن کے نام مع ماں کے نام کے اعداد کے مطابق پڑھے اور لال مرچوں پر دم کرے۔ گیارہ مرچیں ہوں اور ہر مرچ پر دونوں کے اعداد کے مطابق پڑھ کر دم کرے۔ انشاءاللہ شہر تک چھوڑ کر چلا جائیگا۔ اگر نہ جاوے تو تین شنبہ ایسا ہی عمل کرے۔ ضرور دفع ہو جائیگا

درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مُّخْتَلِفَ الْمَلَوَانِ وَتَعَاقُبَ

اَلْعَصْرَانِ وَتَکَرَّرَ الْجَدِیْدَانِ وَسْتَصْحَبَ الْفَرْقَدَانِ بَلِّغْ رُوْحَ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ مِّنَّا التَّحِیَّۃَ وَالرِّضْوَانَ

طریقۂ زکوٰۃ یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز پنجشنبہ شروع کرے اور بعد نماز عشاء ۲۱۱ مرتبہ ۲۱ روز تک پڑھے۔ اکیسویں روز ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے انشاءاللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ بعدہٗ ۲۱ مرتبہ روز ورد میں رکھے۔

اس درود شریف کے عامل کی جمیع حاجات خود بخود بحکم ربی امداد غیبی سے پوری ہوجاتی ہیں اور دشمن جان بھی دوست بن جاتے ہیں امراء و حکام بھی تعظیم کرتے ہیں۔

درود تاج

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ ۝ دَافِعِ الْبَلَاءِ وَالْوَبَاءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ وَالْاَلَمِ ۝ اِسْمُہٗ مَکْتُوْبٌ مَّرْفُوْعٌ مَّشْفُوْعٌ مَّنْقُوْشٌ فِی اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ ۝ سَیِّدِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ جِسْمُہٗ مُقَدَّسٌ مُّعَطَّرٌ مُّطَھَّرٌ مُّنَوَّرٌ فِی الْبَیْتِ وَالْحَرَمِ شَمْسِ الضُّحٰی بَدْرِ الدُّجٰی صَدْرِ الْعُلٰی نُوْرِ الْھُدٰی کَھْفِ الْوَرٰی مِصْبَاحِ الظُّلَمِ جَمِیْلِ الشِّیَمِ شَفِیْعِ الْاُمَمِ صَاحِبِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ ۝ وَاللّٰہُ عَاصِمُہٗ وَجِبْرِیْلُ خَادِمُہٗ وَالْبُرَاقُ مَرْکَبُہٗ وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُہٗ وَسِدْرَۃُ الْمُنْتَھٰی مَقَامُہٗ وَقَابَ قَوْسَیْنِ مَطْلُوْبُہٗ وَالْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُہٗ وَالْمَقْصُوْدُ مَوْجُوْدُہٗ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ اَنِیْسِ

الْغَرِیْبِیْنَ رَحْمَۃٍ لِّلْعٰلَمِیْنَ رَاحَۃِ الْعَاشِقِیْنَ مُرَادِ الْمُشْتَاقِیْنَ شَمْسِ الْعَارِفِیْنَ سِرَاجِ السَّالِکِیْنَ مِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِیْنَ مُحِبِّ الْفُقَرَاءِ وَالْغُرَبَاءِ وَالْمَسَاکِیْنِ سَیِّدِ الثَّقَلَیْنِ نَبِیِّ الْحَرَمَیْنِ اِمَامِ الْقِبْلَتَیْنِ وَسِیْلَتِنَا فِی الدَّارَیْنِ صَاحِبِ قَابَ قَوْسَیْنِ مَحْبُوْبِ رَبِّ الْمَشْرِقَیْنِ وَالْمَغْرِبَیْنِ جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ مَوْلٰنَا وَمَوْلَی الثَّقَلَیْنِ اَبِی الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰہِ نُوْرٍ مِّنْ نُّوْرِ اللّٰہِ یٰۤاَیُّھَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ۝

طریقۂ زکوٰۃ درود تاج کا یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز پنجشنبہ شروع کرے۔ اور بعد نماز عشاء ۱۱۱ مرتبہ گیارہ روز تک پڑھے۔ گیارھویں روز ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے انشاءاللہ زکوٰۃ ادا ہوگی بعدہٗ بعد نماز فجر و عصر و عشاء ایک ایک مرتبہ روز ورد میں رکھے۔

اگر کوئی عامل زیارت جمالِ بےمثال حبیبِ باکمال، آقائے نامدار، سید ابرار حضرت محمد رسول اللہ کی آرزو دل و جان سے رکھتا ہو تو عروج ماہ میں شب جمعہ کو نیا لباس زیب تن کرے غسل کرنے کے بعد۔ اور لباس، جگہ اور مصلے کو معطر کرے۔ پھر بعد نماز عشاء ۱۱ مرتبہ روز پڑھے انشاءاللہ ۷ روز میں ورنہ ۱۱ روز میں زیارت رسول سے شرف یاب ہو۔

اگر کوئی عامل چاہے کہ صفائی قلب حاصل ہو تو اس کو چاہیئے کہ وہ بعد نماز فجر و عصر و عشاء سات سات مرتبہ مذکورہ درود تاج پڑھے۔ انشاءاللہ چند روز میں زنگ قلب دور ہو کر قلب روشن و منور ہوگا۔

واسطے دفعِ آسیب و جن و وسوسۂ شیاطین و دفعِ سحر و دفعِ عینِ جن و بشر و دفعِ وبا و فساد و شر و دفعِ امراضِ بدنی اور ہر قسم کے ایسے امراض جن کو حکماء و اطباء لاعلاج قرار دے چکے ہوں۔ انشاءاللہ چند روز کی تلاوت سے دور ہوں گے۔

کشائش روزگار کیلئے بعد نماز فجر ۷ مرتبہ پڑھے انشاءاللہ چند روز کی تلاوت سے روزی

میں آسانی و فراخی ہو گی اور علامات تنگدستی دور ہونگی ۔ اور ہر قسم کے شر و ضرر و تلف سے محفوظ و مامون رہے گا ۔

بانجھ عورت کے واسطے اکیس چھواروں پر سات سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور ایک چھوارا روز صبح نہار منہ ایام حیض کے غسل کی طہارت حاصل کرنے کے بعد عورت کو کھلائے اور مرد سے ہمبستر ہووے انشاء اللہ حمل قرار پائے ۔ اور بفضل کریم اولاد نرینہ پیدا ہووے اگر درمیان حمل کسی قسم کی گرانی حاملہ کو محسوس ہو تو سات دن تک متواتر روزانہ سات مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے عورت کو پلائے انشاء اللہ تعالیٰ ہر قسم کی گرانی و پریشانی دور ہو کر سکون ہو اور حمل بحفاظت رہیگا

واسطے تسخیر زوجین کے، طالب یا طالب کی طرف سے عامل آدھی رات گذرنے کے بعد چالیس مرتبہ روز ۲۱ روز تک پڑھے ۔ انشاء اللہ تسخیر زوجین کامل ہو اور طالب و مطلوب کا دلی مقصد پورا ہو گا ـــــــــــــــــــــــــــــــــــــــ

کشف قلوب، کشف قبور، حاضرات علوی، جناتی، روحانی، موکلاتی، حاضرات مجسم انسانی اور قل ہو اللہ شریف کے کئی اقسام کے حاضرات، اور فضائل درود شریف مع زکوٰۃ اور احکام درود شریف میں پورا ہوا۔

یہ مضمون حقیقت میں ایک انجام مدام اور برآمد مطلب کی کنجی تمام ہے ۔ اور شائقین حاضرات و طالب کشف قلوب و قبور کے واسطے بیمثال مفتاح الباب منفعت ہے خدائے ذوالجلال والاکرام طالبین عملیات و شائقین حاضرات و شیدائے زیارت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کامیاب فرمائے ۔ آمین ثم آمین یارب العالمین

جمیل احمد جمیل

بسم اللہ الرحمن الرحیم

آفتابِ عملیات مکمل

حصہ سوم

فہرست مضامین

مضامین	صفحہ نمبر

تعارف

مرقوم:۔ جناب قاری عبد الرحیم مغفور مظاہری ادیب ماہر

درحقیقت تصنیف و تالیف ایک دشوار گزار مرحلہ ہے۔ جس طرح درس و تدریس کے وقت استاد ایسے انداز سے تقریر کرتا ہے کہ نفس مضمون کا مفہوم متعلم کے ذہن نشین ہو جائے۔ اسی طرح مصنف و مؤلف بھی اپنی تحریر میں یہ بات پیدا کرتا ہے کہ اس کے مرقومہ مضمون کا ماحصل ناظرین کی سمجھ میں آجائے اور وہ اس سے استفادہ حاصل کر سکیں ورنہ وہ تصنیف و تالیف چیستاں بن کر رہ جاتی ہے۔

حافظ جمیل احمد صاحب جہاں اور بہت سے فنون میں مہارت رکھتے ہیں فن تالیف میں بھی انکو خاص ملکہ ہے اور اپنی تالیف میں افہام و تفہیم کا خاص خیال رکھتے ہیں۔ اس کا ثبوت یہ ہے کہ نہایت قلیل عرصہ میں آپ متعدد کتابیں شائع کر چکے ہیں جو مقبولِ عام ہو چکی ہیں۔

یعنی "صراط مستقیم" "سوانح قطب عالم" "ذخیرۂ عملیات" "آفتاب عملیات" بشجرہ چشتیہ "صابریہ" "فخر دو عالم" وغیرہ وغیرہ

آپ کو ابتدائے شعور سے ہی اولیاء اللہ، صوفیائے کرام، اور درویشانِ عظام

کی صحبتوں میں بیٹھنے کا شوق رہا ہے اور برابر ان سے فیض حاصل کرتے رہے ہیں۔ عملیات و نقوش کا ایک گنجینہ آپ کے پاس محفوظ ہے جس کو آپ خلق خدا کے فائدے کیلئے منظر عام پر لا رہے ہیں۔

"آفتاب عملیات" بھی اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے جس کے دو حصے خراج تحسین حاصل کر چکے ہیں۔ یہ تیسرا حصہ آپ کے ہاتھوں میں ہے۔

مؤلف کا نام اور تالیف کی مقبولیت ہی ان کے مفید ہونے کا بیّن ثبوت ہے۔ مزید خامہ فرسائی کی ضرورت نہیں۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ حافظ صاحب موصوف کی عمر میں برکت دے اور آپ کی خدمت سے عوام الناس کو مستفید فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین

حررہٗ

عبدالرحیم مغفور مظاہری ادیب ماہر

تمہید

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

رَبَّنَا اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَۃً وَّ ھَیِّیٔ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَشَفَ لِاَوْلِیَائِہٖ بَوَاطِنَ مَلَکُوْتِہٖ وَ قَشَعَ لِاَصْفِیَائِہٖ سَرَائِرَ جَبَرُوْتِہٖ وَاَرَاقَ دَمَ الْمُحِبِّیْنَ بِسَیْفِ جَلَالِہٖ وَاَذَاقَ سِرَّ الْعَارِفِیْنَ بِرُوْحِ وِصَالِہٖ ھُوَ الْمُحْیِیْ بِمَوَاتِ الْقُلُوْبِ بِاَنْوَارِ اِدْرَاکِ صَمَدِیَّتِہٖ وَکِبْرِیَائِہٖ وَالْمُنْعِشُ لَھَا بِرَاحَۃِ رُوْحِ الْمَعْرِفَۃِ بِنَشْرِ اَسْمَائِہٖ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّاتِہٖ اَجْمَعِیْنَ ؕ

شروع کرتا ہوں تیرے نام سے مشکل کشا ہے تو
رحیم و مہربان ہے صاحب جود و سخا ہے تو

امابعد:۔ بندۂ فقیر، حقیر، پر تقصیر فقیر حافظ حکیم جمیل احمد جمیلؔ سکندرپوری مقیم حال بیت الجمیل $\frac{12}{194}$ سہارنپوری ثبّتَ اللّٰہُ علٰی صِراطِ الستوی ذکس باری سے اس کتاب مستطاب کے دو حصے مکمل ہو گئے اور اب تیسرے حصہ کی ابتدار مدد رب کریم سے اور توفیق خداوندی سے کرتا ہوں۔

جیسا کہ بندۂ فقیر نے اس کتاب کو سات حصوں میں پورا کرنے کا ارادہ کیا ہوا ہے اللہ جل شانہٗ اپنی رحمت کاملہ سے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقہ سے اس کی تکمیل و تسویہ فرمائے۔ آمین۔

مشتاقان عملیات و شائقین حاضرات کے مبارکبادی و تعریفی خطوط نے اور حاملین کی طلب کتب سے اس فقیر کے حوصلہ کو تقویت پہونچی تو ہمت کمر بستہ کر کے یہ تیسرا حصہ

اِفتتاحیہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

اللہ کا نام لیکے کرتا ہوں ابتدا

مدح نبی کی قدر ہے تحفہ درود کا

امابعد۔ فقیر نے اس کتاب کو چند جلدوں میں ترتیب دینے کا جو ارادہ کیا تھا اللہ رب العزت نے اپنے فضل و کرم سے دو حصوں کو پایۂ تکمیل تک پہونچایا۔ اب بندۂ فقیر نے اس تیسرے حصہ کی ابتدا کی ہے۔ اللہ جل شانہٗ اپنے فضل و کرم و جاہ و حشم سے کامیابی عطا فرمائے۔ آمین

پہلی کتاب میں تاثیر عمل، ابجدات، مستحصلات، طریقۂ زکوٰۃ، عمل و نقوش، علم الاثار علم الوفق، شناخت امراض، سوالات مع حل الجواب، اسم باری کی خصوصیات، رموز موکلات علم النجوم، زائچہ و کمن بنانے کا طریقہ، کیفیات سیارگان و علم جفر وغیرہ کا ذکر کیا گیا ہے۔

دوسرے حصہ میں تلاش اسم اعظم، نقوش بھرنے کا اور لکھنے کا طریقہ، عملیات، خاصیت حروف مع زکوٰۃ، کشف قلوب، کشف قبور اور حاضرات علوی، روحانی، موکلاتی، جناتی، اور قل ہو اللہ شریف کے متعدد حاضرات مجرب بیان کئے گئے ہیں۔

اب اس تیسرے حصہ میں استخارہ، شناخت امراض بطریق ادعیۃ، کیونکہ بطریق علم جفر پہلے حصہ میں یعنی آفتاب عملیات حصہ اول میں، گذر چکا ہے اس حصہ میں بطریقہ عملیات

"آفتاب عملیات" شائقین عملیات کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں۔

جیسا کہ پہلے دو حصوں میں مستند و مصدقہ و مجرب قاعدے، قوانین عملیات اور طریقۂ صحیحہ پیش کر چکا ہوں۔ اسی طرح حتی الامکان کوشش و سعی کے ساتھ اس حصہ میں بھی باطل و فرسودہ عملیات سے اجتناب کرتے ہوئے صحیح اور مصدقہ و حلقہ و مجرب عملیات پیش کروں گا۔

ناظرین کرام اگر کہیں غلطی پائیں، عفو فرما کر اور اصلاح فرما کر مشکور فرمائیں اور نفع اٹھانے کی صورت میں دعائے خیر میں فقیر کو بھی یاد فرمائیں۔

فقیر کے پاس جو قدیم عملیات و نقوشات قلمی بیاضوں سے بزرگان دین کی خدمات سے اکٹھا ہوا ہے اس میں سے کچھ اور حصہ لیکر ترکیب و ترتیب کے ساتھ بندگان خدا کی نذر کرتا ہوں تاکہ خاص و عام فائدہ اٹھائیں اور فقیر کو خصوصی دعاؤں میں یاد فرمائیں۔ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَّبِالْاِجَابَۃِ جَدِیْرٌ ؕ

جمیل احمد جمیل سکندرپوری

۵ اگست ۱۹۹۸ء

شناخت امراض کا بیان ہوگا۔ آسیب، جنات خبیثات، چڑیل، مڑیل، پری، مری اور دیو وغیرہ کو حاضر کرنا اور بھگانا اور جلانا، کلام کرنا، قید و بند کرنا اور آسان طریقے سے مکمل علاج کرنے کا طریقہ، سحر سفلی و علوی، عطائی و سیفی و جادو ٹونہ، ابطال وغیرہ کا مکمل علاج ام الصبیان جوگیان، شمریان، کفتاران بیابان عفریت وغیرہ، مسان پختہ و خام، عقیمہ (بانجھ) و بچوں کے سوکھا مسان کا علاج، اولاد نرینہ کا علاج بطریق عملیات و نقوشات و ادعیہ و ادویہ سے مکمل علاج کرنے کا مفصل طریقہ بیان ہوگا اور متفرقات و مختلف انواع و اقسام کے تجربات پر یہ تیسرا مشتمل ہوگا۔

یا مداد رب العالمین وصدقہ رحمۃ اللعلمین و آل پاک و ازواج مطہرات و صحابۂ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین، و تابعین و تبع تابعین، و اولیا کرام و صوفیائے عظام و اصفیار و علمار و اہل طریقہ و بزرگان دین کی برکتوں سے یہ تیسرا حصہ بھی پایۂ تکمیل کو پہونچیگا۔ اور یہ مشکل کام آسان ہوکر منزل مقصود کو پہونچیگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

فقط

فقیر حافظ حکیم جمیل احمد جمیل سکندرپوری
ثم الشہار نپوری

باب استخارہ

استخارہ کے معنی ہیں خیر مانگنا۔ یعنی کسی امر میں اللہ جل شانہٗ سے اشارہ غیبی چاہنا۔ کہ اس کام میں خیر ہے یا شر؟ فلاں کام کرنے میں بہتری ہے یا نہیں؟

بزرگان دین سے، اولیائے کرام سے، صوفیائے عظام سے اور اہل طریقت سے بہت سے طریقہ رائج ہیں۔ اس ضمن میں فقیر چند استخارہ جات مجرب، مصدقہ اور اپنے آزمودہ بیان کرتا ہے۔

استخارہ نمبر ۱

اول دو رکعت نماز نفل استخارہ پڑھے۔ ہر رکعت میں الحمد شریف ۲۱ مرتبہ اور درود شریف ۴۱ مرتبہ پڑھے بعد سلام ایک ہزار مرتبہ۔ یَا خَبِیْرُ اَخْبِرْنِیْ پڑھے۔ اور بائیں ہاتھ سے داہنے ہاتھ کی ہتھیلی پر نقش لکھے اور داہنا ہاتھ سر کے نیچے رکھ کر سو رہے اور مقصد و مطلب کے سوال کو ذہن میں رکھے کہ فلاں کام میرے لئے کیسا ہے؟ یا فلاں کام میں میرے لئے کیا حکم ہے؟ تین روز اسی طرح کرے۔ انشاء اللہ عالم رویا میں یا بیداری کے جواب با صواب پاوے۔ وہ شکل جو ہتھیلی پر لکھی جائیگی یہ ہے۔

یا میکائیل	یا جبرائیل
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	
یا عزرائیل	یا اسرافیل

استخارہ نمبر ۲

اول غسل کرے اور عشاء کی نماز پڑھے بعدہ چار رکعت نماز نفل استخارہ ادا کرے اور ہر رکعت میں بعد الحمد شریف کے ۲۰ مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے دوسری رکعت میں بعد الحمد شریف کے سورہ اخلاص ۳۰ مرتبہ پڑھے تیسری رکعت میں بعد الحمد شریف کے ۴۰ مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے۔ چوتھی رکعت میں سورہ اخلاص ۵۰ مرتبہ پڑھے اور پاک بستر پر رو بقبلہ ہوکر لیٹ جائے اور ایک ہزار مرتبہ

اَللّٰہُ اَللّٰہُ پڑھے اور آخر میں محمد رسول اللہ کہے۔ یہ عمل اسی صورت سے سات روز کرے اور پرہیز جمالی کرے بدبودار اشیاء کو ترک کرے دینی و دنیاوی میں اکمل ہے رات میں ایک بزرگ شکل مرد نمودار ہوگا اور سوال کا جواب باصواب دے گا۔

استخارہ ۳

کسی امر میں جب معلومات کرنا ہوں تو اس استخارہ کو کام میں لائیں اول دو رکعت نماز نفل استخارہ ادا کرے اول رکعت میں سورہ الحمد شریف کے بعد سو مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے۔ دوسری رکعت میں الحمد شریف کے بعد سو مرتبہ آیۃ کریمہ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ پڑھے۔ بعد سلام کے اول آخر ۱۱-۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھے اور درمیان میں سو مرتبہ سورہ اخلاص اور سو مرتبہ آیۃ کریمہ پڑھ کر داہنی کروٹ سے لیٹ جائے اور سو جائے اسی طرح تین رات عمل کرے انشاء اللہ جواب باصواب پادے مجرب و آزمودہ ہے۔

استخارہ ۴

جب کسی معاملہ میں تذبذب ہوا اور عقل صحیح فیصلہ نہ کر پاتی ہو تو اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرو۔ اول دو رکعت نماز نفل استخارہ ادا کرے۔ اول رکعت میں الحمد شریف کے بعد قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ سو مرتبہ پڑھے۔ دوسری رکعت میں سورہ اخلاص سو مرتبہ پڑھے۔ بعد سلام سو مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھ کر اور مقصد کو ذہن نشین کر کے داہنی کروٹ لیٹ کر سو رہے۔ تین روز اسی طرح عمل کرے انشاء اللہ تعالیٰ مقصد کا جواب باصواب پاوے۔ مجرب ہے۔

استخارہ ۵

برائے غائب: اگر کسی کا کوئی شخص غائب ہو گیا ہو یا کوئی لڑکا یا لڑکی فرار ہو گئے ہوں تو اس استخارہ کو کام میں لائیں طریقہ یہ ہے کہ بعد نماز عشاء دو رکعت نماز نفل استخارہ ادا کرے اول رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص بیس مرتبہ پڑھے اور دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص ۲۱ مرتبہ پڑھے۔ بعد سلام یہ دعا پڑھے "يَا كَاشِفَ الْاَسْرَارِ دَ الْعَجَائِبِ اَلْكَشْفُ عَلٰى سِرِّ الْخَفِيَّةِ فِىْ مَنَامِىْ يَا بَدِيْعُ" چھ سو پچیس مرتبہ

پڑھے اول آخر ۱۱-۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھے اور اپنے مطلب کو یعنی غائب شدہ کو ذہن نشین کر کے سو رہے اسی طرح تین روز عمل کرے انشاء اللہ مقصد کا جواب باصواب ملیگا مجرب ہے۔

استخارہ ۶

اس استخارہ کو بوقت ضرورت کام میں لائیں۔ یہ صرف ایک روز کا ہے۔ اگر ایک روز میں جواب نہ ملے تو تین روز برابر یہ عمل کرے انشاء اللہ جواب باصواب پائے۔ طریقہ یہ ہے کہ بعد نماز عشاء اول آخر ۱۱-۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھے اور درمیان میں سو مرتبہ یہ دعا پڑھے "يَا هَادِىْ يَا خَبِيْرُ يَا مُبِيْنُ" آخر میں ایک مرتبہ یہ جملہ بھی پڑھے۔ اَهْدِنِىْ يَا هَادِىْ اَخْبِرْنِىْ يَا خَبِيْرُ بَيِّنْ لِىْ يَا مُبِيْنُ۔ انشاء اللہ تعالیٰ پہلے ہی روز مقصد کا جواب باصواب مل جاتا ہے۔ مصدقہ ہے۔

استخارہ ۷

اس استخارہ کو بوقت ضرورت کام میں لائیں۔ طریقہ یہ ہے کہ اول بروز پنجشنبہ نقش لکھ کر تیار کر کے رکھیں بوقت ضرورت باوضو ہو کر اور نقش کو تکیہ کے نیچے رکھ یہ عزیمت پڑھے اور سو جائے۔ داہنی کروٹ لیٹے اور نقش کو عطر لگائے۔ عزیمت یہ ہے —— سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ۝ يَا عَلِيْمُ عَلِّمْنِىْ يَا خَبِيْرُ اَخْبِرْنِىْ يَا رَشِيْدُ اَرْشِدْنِىْ يَا مُبِيْنُ بَيِّنْ لِىْ بِحَقِّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَبِحَقِّ يَا اَللّٰهُ يَا عَلِيْمُ يَا خَبِيْرُ يَا رَشِيْدُ يَا مُبِيْنُ: انشاء اللہ تعالیٰ پہلے ہی دن یا دوسرے تیسرے دن تک جواب باصواب ملیگا۔ نقش یہ ہے ←

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۱۱۱ھ ھ۱۱ ھ۱۱ ھ ی

۲۶۳	۲۵۸	۲۶۵
۲۶۴	۲۶۲	۲۶۰
۲۵۹	۲۶۶	۲۶۱

استخارہ ۸

وقت ضرورت اس استخارہ سے کام لیں۔ طریقہ یہ ہے کہ اول چار رکعت نماز نفل استخارہ ادا کرے۔ اول رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا ۱۱ مرتبہ دوسری رکعت میں وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى ۱۱ مرتبہ

تیسری رکعت میں والضحیٰ ۱۱ مرتبہ اور اسی طرح چوتھی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ الم نشرح ۱۱ مرتبہ پڑھیں بعد سلام گیارہ سو مرتبہ یَا خَبِیْرُ پڑھے اور سو رہے (داہنی کروٹ لیٹے) انشاء اللہ تین روز میں ضرور جواب باصواب ملیگا۔ مجرب ہے۔

استخارہ ۹

اس نقش اسم اللہ کو بوقت ضرورت کام میں لائیں۔ طریقہ یہ ہے کہ مندرجہ ذیل نقش کو لکھ کر عطر لگا کر رات کو سوتے وقت تکیہ کے نیچے رکھ کر سو رہے داہنی کروٹ لیٹے۔ اور یہ عزیمت پڑھے اور لاتعداد پڑھے یہاں تک کہ پڑھتے پڑھتے نیند آ جائے اور پھر قدرت خداوندی کا کرشمہ دیکھے عزیمت یہ ہے یَا عَلِیْمُ عَلِّمْنِیْ بِحَقِّ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ انشاء اللہ جواب باصواب پائے نقش اوپر بائیں طرف ہے

٧٨٦

ق ه ١١ ١١ ھ ١١١٥

١٦	١٩	٢٢	٩
٢١	١٠	١٥	٢٠
١١	٢٤	١٧	١٤
١٨	١٣	١٢	٢٣

یَا عَلِیْمُ عَلِّمْنِیْ یَا خَبِیْرُ اَخْبِرْنِیْ

استخارہ ۱۰

بوقت ضرورت اس استخارہ سے کام لیں اول اس نقش کو عروج ماہ بروز پنجشنبہ لکھ کر تیار کریں اور ضرورت کے وقت نقش کو عطر لگا کر تکیہ کے نیچے رکھ کر داہنی کروٹ لیٹ کر سو جائے انشاءاللہ تین روز میں مراد پوری ہو اور تسلی بخش جواب حاصل ہو مجرب ہے۔

٧٨٦

قابض ١١١٥ ھ ١١ ١١ ھ ق قابض

٨	١١	٨٨٣	١
٨٨٢	٢	٧	١٢
٣	٨٨٥	٩	٦
١٠	٥	٤	٨٨٤

یاقابض فلاں کام کرنا کیسا ہے یاقابض

استخارہ ۱۱

اگر کوئی شخص گھر سے روٹھ کر یا لڑ جھگڑ کر بھاگ گیا ہو اور معلوم نہ ہو کہ کہاں ہے؟ کس حال میں ہے؟ تو اس استخارہ کو کام میں لائیں طریقہ یہ ہے کہ اول ۲ رکعت نماز نفل بنیت استخارہ ادا کرے اور ہر دو رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے ایک ایک بار سورۂ اخلاص پڑھے۔ بعد سلام کے ایک ہزار مرتبہ درود چشتیہ پڑھے اور یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ اَخْبِرْنِیْ سو مرتبہ پڑھے اور گریختہ و مفرور کا خیال ذہن نشین

کرکے سو رہے۔ انشاء اللہ خواب میں نظر آئیگا اور اپنے موجودہ مقام سے واقف کرائیگا مجرب ہے

استخارہ ۱۲

دینی و دنیاوی کسی بھی سخت مہم و امور میں غیبی اشارہ درکار ہو تو اس استخارہ کو کام میں لائیں۔ ترکیب یہ ہے کہ اول دو رکعت نماز نفل بنیت استخارہ اس طرح پڑھے کہ اول رکعت سُوْرَۃُ فَاتِحَہ کے بعد قُلْ یٰاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ ۲۵ مرتبہ پڑھے دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سُوْرَۃُ اِخْلَاص ۲۵ مرتبہ پڑھے بعد سلام کے مندرجہ ذیل دعا پچیس مرتبہ پڑھ کر پاک بستر پر تنہا سو رہے قبلہ رو ہو کر انشاء اللہ تعالیٰ اول ہی روز ورنہ تین روز میں جواب باصواب پائیگا۔ مصدقہ و مجرب ہے وہ دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ ۔۔۔۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے ۝ اے اللہ میں تجھ سے خیر چاہتا ہوں تو خیر و شر

بِعِلْمِکَ ۝ وَاَسْتَقْدِرُکَ وَاَسْئَلُکَ مِنْ

کا جاننے والا ہے اور چونکہ تو ہر چیز پر قادر ہے، اس لئے تجھ سے نیک کرنے پر قدرت چاہتا ہوں۔ اور سوال کرتا ہوں

فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ ۝ فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَاَنْتَ تَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ

تیرے فضل عظیم سے۔ بیشک تو توانا ہے اور میں توانا نہیں ہوں اور تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا

وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ۝ اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ

اور تو بہت جاننے والا ہے چھپے رازوں کا۔ اے خدا تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے لئے اچھا ہے۔ میرے دین میں

وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ اَوْ عَاجِلِ اَمْرِیْ وَاٰجِلِہٖ فَاقْدُرْہُ

اور میری زندگی میں اور میرے انجام کار میں یا میرے کام کے جلدی ہونے میں یا دیر سے ہونے میں پس اس کو

لِیْ وَیَسِّرْہُ لِیْ ثُمَّ بَارِکْ فِیْہِ وَاِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ

میرے لئے مقدر فرما اور میرے آسان فرما پھر اس کام میں برکت دے اور اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے لئے

لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ اَوْ عَاجِلِ اَمْرِیْ

برا ہے میرے دین میں اور میری زندگی میں اور میرے انجام کار میں یا میرے کام کے جلدی ہونے میں

وَاٰجِلِهٖ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَاقْدِرْ لِیَ الْخَیْرَ

اور اس کی دیر سے ہونے میں ہے پس اس کام کو مجھ سے پھیر لے اور مجھ کو اس کام کو کرنے سے باز رکھ اور میرے لئے بہتری کو مقدر فرما

حَیْثُ کَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِهٖ وَارْفَعْ

جس جگہ بھی ہو دے اور پھر خوشنود کر مجھے اس سے اور رفعت دے

استخارہ ۱۴

اگر کوئی کسی خاص مہم میں یا کسی خاص کام میں تذبذب کا شکار ہو یا کسی مریض کے بارے میں معلومات کرنا چاہتا ہو تو اس استخارہ کو کام میں لائے طریقہ یہ ہے۔ اول بروز پنجشنبہ صبح ۹ بجے سے ۱۰ بجے کے درمیان نقش مندرجہ ذیل لکھ کر تیار کر کے رکھے بوقت ضرورت کام میں لادے نقش کو عطر لگا کر تکیہ کے نیچے رکھ کر باوضو ہو کر داہنی کروٹ لیٹے اور مندرجہ ذیل عزیمت ۱۱ مرتبہ پڑھے اور اپنے مطلب کو ذہن نشین کر کے سو جائے انشاء اللہ تعالیٰ اول ہی دن ورنہ تین دن میں جواب باصواب پائے۔

۷۸۶

۵ اآا ج ھ اا اا ھ ی

۲۶۱۵۷۴	۲۶۱۵۷۷	۲۶۱۵۷۴	۲۶۱۵۷۱
۲۶۱۵۷۵	۲۶۱۵۷۰	۲۶۱۵۶۵	۲۶۱۵۷۶
۲۶۱۵۶۹	۲۶۱۵۷۲	۲۶۱۵۷۹	۲۶۱۵۶۶
۲۶۱۵۷۱	۲۶۱۵۶۷	۲۶۱۵۶۸	۲۶۱۵۷۳

جَرْبُوْس اَرَادْس هَبُوْتْ بَرْنُوْتْ

سَمُوْس نُوْمَاش اَلَایَا دْحِق اِیَّاکَ نَعْبُدُ

فلاں (یہاں کام لکھو) کام میرے لئے کیسا ہے

لیٹ کر جو عزیمت پڑھی جائیگی وہ یہ ہے — اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنَّ لَکَ الْحَمْدَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اَسْئَلُکَ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ یَا دَافِعَ الْبَلِیَّاتِ یَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ یَا جَامِعَ الْخَیْرَاتِ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا مُنَزِّلَ الْبَرَکَاتِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ یَا مُجِیْبَ الدَّعَوٰتِ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ

استخارہ ۱۴

اگر کسی شخص کو کوئی دشوار مہم درپیش ہو تو اس استخارہ سے کام لیں یہ اہل تصرف اور بندگان دین سے منقول ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ

اول چار رکعت نماز نفل استخارہ ادا کرے۔ ہر رکعت میں بعد الحمد شریف کے ۵۴ مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے۔ بعد سلام کے سورہ فاتحہ ۱۱ مرتبہ آیۃ الکرسی ۱۱ مرتبہ پھر سورہ اخلاص ۱۱ مرتبہ پھر یَا نُوْرُ یَا بَاسِطُ یَا زَاہِدُ پانچ پانچ مرتبہ پڑھے اور داہنی کروٹ سے لیٹ جائے اور یہ دعا پڑھتے پڑھتے سو جائے — دست بدست یا رسول اللہ پس روح بروح یا رسول اللہ جسم بجسم یا رسول اللہ۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔ اور اپنا مقصد و مطلب ذہن نشین کر کے سوئے اول تو پہلے ہی دن ورنہ تین دن میں جواب باصواب پائے مجرب ہے

استخارہ ۱۵

اگر کسی شخص کو استخارہ کرنا مقصود ہو تو اول نقش بروز چہارشنبہ بوقت ۲ بجے تا ۳ بجے لکھے اور تیار کر کے بوقت ضرورت عطر لگا کر تکیہ کے نیچے رکھ کر لیٹ جائے اور یہ عزیمت پڑھے یعنی اول سورہ فاتحہ ۱۱ مرتبہ پھر آیۃ الکرسی ۱۱ مرتبہ اور پھر یہ دعا۔ اَللّٰهُمَّ اَرِنِیْ فِی الْمَنَامِ مَا اُرِیْدُ بِحَقِّ سُوْرَۃِ فَاتِحَۃِ وَ اٰیَۃِ الْکُرْسِیِّ وَ بِحَقِّ نَقْشِ الٓمّٓصٓ وَ اقْضِ حَاجَتِیْ

۷۸۶

۵ اآا ح ھ اا اا ھ ی

ا	ل	م	ص
ص	م	ل	ا
ل	ا	ص	م
م	ص	ا	ل

فلاں کام میرے لئے کرنا کیسا ہے

بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝ پڑھ کر سو جائے۔ انشاء اللہ اول ہی روز ورنہ تین روز میں جواب باصواب مل جائیگا۔ مجرب ہے۔

استخارہ ۱۶

آیۃ الکرسی ۔ اگر کسی شخص کو کسی کار کے انجام میں خوف و اندیشہ ہو کہ اس سے کیونکر چھٹکارا ہوگا یا کسی امر میں مشکوک ہو یا کسی رشتہ کے بارے میں جاننا چاہے کہ فلاں مرد و عورت کا نکاح سازگار رہیگا یا نہیں تو اس استخارہ کو کام میں لائیں۔ ترکیب استخارہ یہ ہے کہ اول ۲ رکعت نماز نفل نیت استخارہ ادا کرے اول رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی ۲۱ مرتبہ پڑھے۔ دوسری رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے ۱۱ مرتبہ پڑھے۔ پھر بعد سلام کے آیۃ الکرسی ۲۱ مرتبہ بعدہٗ سورہ قدر ۲۱ مرتبہ بعدہٗ سورۂ اخلاص ۲۱ مرتبہ بعدہٗ معوذتین ۳-۳ مرتبہ پڑھے بعدہٗ یہ عزیمت ۳ بار پڑھے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ تَفَاءَلْتُ بِکَلَامِکَ الْقَدِیْمِ فَاَرِنِیْ مَا هُوَ الْمَکْنُوْنُ

وَالْمَنْجَاءَ فِی لَیْلَتِی هٰذِهٖ بِمَا سَاَلْتُ عَنْهُ مَا لَمْ اَسْئَلْ وَ بَیِّنْ لِیَ الْخُرُوْجَ مِنْ هٰذَا الْاَمْرِ الَّذِیْ اَخَا فَحَوْلَهٗ فَاِنْ کَانَ خَیْرًا فَاَرِنِی بَیَاضًا اَوْ خُضْرَةً وَاِنْ کَانَ شَرًّا فَاَرِنِی سَوَادًا فِی حُمْرَةٍ وَاَرْسِلْ لِی خَادِمًا مِنْ خُدَّامِ هٰذِهِ الْاٰیَةِ الشَّرِیْفَةِ اور قبلہ رو ہو کر سو جائے مقصد و مطلب اور سوال کو ذہن نشین رکھے۔ انشاءاللہ اول روز ورنہ تین یوم میں جواب باصواب پائیگا مجرب ہے۔

استخارہ نمبر ۱۷

حضرت رابعہ بصریؒ سے روایت ہے کہ اگر کسی شخص کو کسی امر میں استخارہ کرنا مقصود ہو تو اس استخارہ کو کام میں لائیں۔ ترکیب یہ ہے کہ شب دوشنبہ کو یا شب چہارشنبہ کو یا شب پنجشنبہ کو یا پھر شب جمعہ کو اول و آخر ۱۱۔۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھے اور درمیان میں ۴۲۱ مرتبہ یہ عزیمت پڑھے۔ وہ عزیمت یہ ہے۔ یَا عَلِیْمُ عَلِّمْنِیْ یَا خَبِیْرُ اَخْبِرْنِیْ یَا بَصِیْرُ اَبْصِرْنِیْ یَا سَمِیْعُ اَسْمِعْنِیْ۔ پڑھ کر داہنی کروٹ سے لیٹ کر سو جائے۔ مقصد کو ذہن نشین رکھے انشاءاللہ تعالیٰ جواب باصواب پاوے

استخارہ نمبر ۱۸

یہ استخارہ حضرت امام حسن بصریؒ سے منقول ہے۔ ترکیب یہ ہے کہ اول دو رکعت نماز نفل بنیت استخارہ ادا کرے۔ اور ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے سورۂ اخلاص ۷۔۷ مرتبہ پڑھے رو بقبلہ ہو کر پھر ۳۶۰ مرتبہ اسم باری۔ یَا سَلَامُ سَلِّمْ۔ کا ورد کرے اول آخر ۱۱۔۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ بعدہ داہنی کروٹ سے قبلہ کی طرف منہ کر کے زمین ہی پر سو جائے انشاءاللہ تعالیٰ اول روز ورنہ تین یوم میں سوال کا تسلی بخش جواب پاوے۔ مجرب ہے۔

استخارہ نمبر ۱۹

اگر کوئی شخص کسی کام کے سلسلے میں خیر و شر جاننے کیلئے استخارہ کرنا چاہے تو وہ اس استخارہ سے کام لے۔ ترکیب یہ ہے کہ اول دو رکعت نماز نفل بنیت استخارہ ادا کرے اول رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص ۲۱ مرتبہ پڑھے اور دوسری رکعت میں ۱۱ مرتبہ پڑھے بعد سلام کے اول و آخر درود شریف ۱۱۔۱۱ مرتبہ پڑھے اور عزیمت مندرجہ ذیل ۱۰۵ مرتبہ پڑھ کر داہنی کروٹ سے سو جائے اپنا مقصد ذہن میں رکھے اللہ تعالیٰ خواب میں انجام کار سے آگاہ کردیگا عزیمت یہ ہے اَللّٰهُمَّ اَرِنِیْ بِبَرَکَةِ هٰذَا الْاِسْمِ یَا رَحِیْمُ فِی الْمَنَامِ مَا اُرِیْدُهٗ اور یہ نقش لکھ کر تکیہ کے نیچے رکھ کر سوے۔

٧٨٦

م	ی	ح	٧
٧	۲۰۱	۳۹	۱۱
۲۰۲	۱۰	۸	۳۸
۹	۳۷	۲۳	۹

فلاں کام میرے لئے کیسا ہے

استخارہ نمبر ۲۰

اگر کوئی شخص استخارہ کرنے کا ارادہ کرے تو اس استخارہ سے کام لے جو کہ زود اثر ہے۔ ترکیب یہ ہے کہ رات کو بعد نماز عشاء سونے سے پیشتر پاک بستر پر بیٹھ کر پڑھے اول آخر درود شریف ۱۱۔۱۱ مرتبہ پڑھے اور درمیان میں یَا خَبِیْرُ اَخْبِرْنِیْ بِحَالِیْ ۳۶۰ مرتبہ پڑھ کر سو جائے مقصد ذہن میں رکھے انشاءاللہ مکمل حالات سے آگاہی ہوگی۔ اور موکل سب کچھ خواب میں آکر بتا دے گا۔ مجرب و مصدقہ ہے

استخارہ نمبر ۲۱

یہ استخارہ بھی زود اثر ہے اور مجرب ہے۔ ترکیب یہ ہے کہ رات کو سونے سے پہلے غسل کرے پاک صاف و معطر لباس پہنے اور خوشبو جلائے اول آخر ۱۱۔۱۱ مرتبہ درود شریف درمیان میں گیارہ سو مرتبہ یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ یَا کَاشِفَ الْغَرَائِبِ پڑھ کر سو رہے انشاءاللہ تعالیٰ جس مقصد کیلئے استخارہ کیا ہے اس کا جواب تسلی بخش حاصل ہوگا۔

استخارہ نمبر ۲۲

جو کہ حضرت خواجہ ولی الہند شہنشاہ عرب و عجم شاہ معین الدین حسن سنجری چشتی رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے۔ ترکیب یہ ہے کہ اول دو رکعت نماز نفل بنیت استخارہ ادا کرے اور ایصال ثواب کرے اور سورہ کوثر پندرہ مرتبہ پڑھے اور پھر یا علیم علمنی من الحالی العلائی تین سو ساٹھ مرتبہ پڑھ کر داہنی کروٹ لیٹ کر سو جائے انشاءاللہ جواب شافی پاوے اول ہی روز

ورنہ تین یوم عمل کرے ۔ مقصد قد مجرب ہے ۔

استخارہ ۲۳

اگر کوئی شخص ان پڑھ ہو وے تو اس کو یہ نقش لکھ کر دیوے کر وہ تکیہ کے نیچے رکھ کر باوضو ہو کر کلمہ طیبہ کا ورد کرتے ہوئے سو جائے انشاء اللہ تعالیٰ حال مقصد سے آگاہی ہو ۔ مجرب ہے ۔

۷۸۶

۱	۸۸۳	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۸۸۲
۶	۹	۸۸۵	۳
۸۸۴	۴	۵	۱۰

فلاں کام میرے لئے کیسا ہے ۔ فلاں کی جگہ کام لکھے

استخارہ ۲۴

اسی ضمن میں کسی بھی حاجت مند کو یہ نقش لکھ کر دیوے یا خود اپنے کام میں لادے ۔ زود اثر ہے اور مجرب ہے

۷۸۶

۹	۲۲	۱۹	۱۶
۲۰	۱۵	۱۰	۲۱
۱۴	۱۷	۱۴	۱۱
۲۳	۱۲	۱۳	۱۸

یَا عَلِیْمُ عَلِّمْنِیْ یَا خَبِیْرُ اَخْبِرْنِیْ فلاں کام میرے لئے کیسا ہے ؟

استخارہ ۲۵

بوقت استخارہ اس نقش ذوالکتابت کو کام میں لائیں اور قدرت خداوندی کا نظارہ دیکھیں ۔ یہ استخارہ سہل ، آسان اور زود اثر ہے ۔ مجرب ہے ۔

۷۸۶

ق	ا	ب	ض
۳	۷۹۹	۱۰۱	۰
۷۹۸	۰	۳	۱۰۲
۲.	۱۰۳	۷۹۷	۱

یا قابض فلاں کام میرے کیسا ہے

کسی بھی استخارہ کو کام میں لائیں ۔ مجرب پائیں گے

باب ۲ شناخت مریض

اول یہ جاننا ضروری ہے کہ مریض کس علت میں مبتلا ہے ۔ کیونکہ جب تک مرض کی تشخیص نہ ہوگی تو علاج کس بات کا ہوگا ۔

جیسا کہ گذشتہ باب میں استخارہ جات لکھے گئے ہیں وہ بھی مریض کی شناخت کے لئے ضروری ہیں ۔ شائقین عملیات کیلئے لازم ہے کہ وہ پہلے استخارہ جات کے تجربات کرے تاکہ مریض کی شناخت میں اکمل تجربات حاصل ہوں چونکہ استخارہ کا تعلق علم رویا خواب سے ہے اس لئے مریض کی فوری شناخت نہیں ہو سکتی ۔ اس لئے کاملین و عاملین نے طریقہ مراقبہ جات سے کام لیا ۔ جو کہ دوسری جلد " آفتاب عملیات " میں تحریر کئے جا چکے ہیں ۔ آفتاب عملیات کا دوسرا حصہ ضرور پڑھے گا ۔ گو مراقبہ جات سے معلومات مکمل بجامع فن ہے ، مگر اس میں صفائی قلب اور محنت شاقہ کی ضرورت ہے ۔ اس لئے کاملین و عاملین عملیات نے آسان اور سہل الحصول طریقے ایجاد کئے جو کہ پر تاثیر ہونے کے ساتھ ساتھ فوری بھی ہیں اور بروقت مریض کی بلا دشواری شناخت کر کے مریض کا علاج بھی کیا جا سکتا ہے ۔ تاکہ مخلوق خدا کو فیض و صحت و سکون جلد میسر آئے ۔

مجھ فقیر کو بزرگان دین و کاملین عملیات و عاملین نقوشات و تعویذات سے شناخت مریض کے بارے میں جو تجربات حاصل ہوئے ہیں و صدری و گنجینہ عملیات حاصل ہوئے ہیں وہ تحریر کرتا ہوں شائقین عملیات فائدہ اٹھائیں اور ناچیز فقیر کو اپنی مخصوص دعاؤں میں یاد فرمائیں ۔

شناخت مریض ۱

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ہ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَ صَحۡبِہٖ وَسَلَّمَ تَسۡلِیۡمًا (ھلکع فوع) ـــــ کالی مرغی کا انڈا لے کر اس پر عزیمت مذکور کو لکھ کر مریض کی داہنے ہاتھ کی ہتھیلی پر رکھیں اور دھنیہ کی دھونی دیتے رہیں اور قل ہو اللہ شریف پڑھتے رہیں۔ یہانتک کر انڈا ہتھیلی پر کھڑا ہو جائیگا۔

اب انڈے کو توڑ دو ـــ انڈے کی زردی میں اگر کالا بال ہو تو سحر سفلی ہے ـــ اور اگر انڈے کی زردی ساری کالی نکلے تو نظر بد ہے ـــ اور اگر سفیدی میں سرخ بال ہوں تو آسیب و جنات کی علامت ہے ـــ اور اگر انڈا صحیح حالت میں رہے تو جسمانی علت ہے۔ انڈے کو توڑتے ہی ناظر بد پر فوراً اثر ہوگا۔ یعنی نظر لگانے والی کی حالت فوراً خراب ہو جائے گی۔ تا وقتیکہ اقرار کرے اور معذرت چاہے۔ مجرب ہے

شناخت مریض ۲

اگر کسی کے پاس کوئی مریض آئے اور اس کی شناخت کرنا ہو تو بالو ریت زمین پر بچھائے اور مریض کا داہنا پیر ریت پر رکھوائیں بعد عزیمت مندرجہ ذیل ۷ مرتبہ بمعہ سورہ ھمزہ پڑھ کر دم کرے پھر اس کے برابر میں دوسرا پیر رکھوائیں اور پیمائش کریں۔ پھر دیکھیں پہلے پیر کا نشان چھوٹا ہوا یا بڑا؛ اگر چھوٹا ہو جائے تو سحر سفلی ہے۔ اگر بڑا ہو جائے تو آسیبی و جناتی اثرات ہیں۔ اور اگر برابر ہے تو جسمانی مرض ہے۔ مجرب ہے۔ وہ عزیمت یہ ہے
اَقۡسَمۡتُ عَلَیۡکُمۡ یَا مَیۡمُوۡنُ اَبَا نُوۡخٍ اَنۡ تَنۡزِلَ عَلٰی ھٰذِہِ الۡاَثَرِ وَتُبَیِّنَ

مَا یُصَاحِبُہٗ مِنَ الۡمَرَضِ اِنۡ کَانَ مِنَ الۡجِنِّ وَ مِنَ الۡاِنۡسِ اَوۡ اَیۡدِیۡھِمۡ فَاِنۡ کَانَ مِنَ الۡجِنِّ فَطَوِّلۡہُ وَاِنۡ کَانَ مِنَ اللّٰہِ فَاَلۡقِہٖ عَلٰی حَالِہٖ بِحَقِّ ھٰذِہِ السُّوۡرَۃِ الشَّرِیۡفَۃِ اَلۡوَحَا الۡعَجَلَ السَّاعَۃَ پھر سورہ ہمزہ پوری پڑھے اور سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے انشاء اللہ تعالیٰ مریض کی شناخت مکمل ہوگی

شناخت مریض ۲

اگر عامل کسی مریض کے بارے میں جاننا چاہے کہ مریض کو کیا علت ہے تو ایک ڈورا دھاگے کا لیوے اور مریض کے داہنے پیر کے انگوٹھے سے پیشانی کے بالوں کی جڑ تک پیمائش کرے اور سات تار پورے کرے۔ بعدہ دعائے مندرجہ ذیل کو سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور پیمائش کرے۔ اگر ایک انگل زیادہ ہو تو آسیب پری کا اثر ہے ـــ اگر دو انگل زیادہ ہو تو آسیب پری کا اثر ہے۔ اگر تین انگل زیادہ ہو تو سحر جادو علوی ہے۔ اور اگر چار انگل زیادہ ہو جائے تو ام الصبیان ہے۔ اگر پانچ انگل زیادہ ہو جائے تو نظر بد سمجھنا چاہیئے۔ اور اگر ایک انگل کم ہو تو باد ہے۔ اگر دو انگل کم ہو تو جگیان شریان، عفریت کا اثر ہے۔ اگر تین انگل کم ہو تو سحر سفلی ہے۔ اگر چار انگل کم ہو جائے تو سحر سفلی علوی وغیرہ ہے۔ اور اگر دھاگا برابر رہے تو مرض جسمانی ہے۔ وہ عزیمت یہ ہے ـــ اَللّٰھُمَّ یَا ذِی الۡعَرۡشِ الۡکَرِیۡمِ الۡمُلۡکِ الۡقَدِیۡمِ وَالۡعَطَاءِ الۡعَظِیۡمِ وَیَا ھَادِی الصِّرَاطِ الۡمُسۡتَقِیۡمِ یَا مُرۡسِلَ الرِّیَاحِ وَیَا خَالِقَ الۡاَصۡبَاحِ وَیَا ذِی الۡجُوۡدِ وَالسَّیَاحِ یَا اَللّٰہُ یَا رَحۡمٰنُ یَا رَحِیۡمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوۡمُ وَ اَرۡحَمُ اِلَی الۡفُؤَادِ وَاَخَذَ ھُمُ اللّٰہُ وَ الشَّجَرُ کُلِّ فَاقَۃٍ وَّ اٰفَۃٍ وَ شِدَّۃٍ وَ بَلَاءٍ وَبَلِیَّۃٍ وَّ کُلِّ عِلَّۃٍ وَ ذِلَّۃٍ وَ کُلِّ قِلَّۃٍ وَ مَرَضٍ وَ حِرۡصٍ وَ

فُقْرٍ وَّ وَبَاءٍ وَّ کُلِّ سِحْرٍ وَّ سَاحِرَۃٍ وَّ عَلَّۃٍ وَّ صَغِیْرٍ وَّ کَبِیْرٍ یَا سُبُّوْحُ یَا قُدُّوْسُ یَا رَبَّ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالرُّوْحِ وَ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ

شناخت مریض ۴

مریض کو پہچاننے کیلئے اس نقش کو ایک کورے سکورے پر لکھ کر مریض کے سر سے پیر تک سات بار اتار کر آگ میں ڈالے۔ اگر حروف سرخ یا زرد ہو جائیں تو سحر سفلی ہے اور اگر حروف غائب ہو جائیں تو آسیب کا اثر ہے۔ اور اگر سیاہ ہی رہیں تو مرض جسمانی وبدنی ہے وہ حروف واعداد یہ ہیں۔ ۷۸۶ ۱۱ ۱۱۱ ۲۱۲ ح ا ح ۴ ع ح ح ۹۹ ھمھم طمعہ۔ ان حروف کو سکورے میں گول دائرے میں لکھے۔

شناخت مریض ۵

اگر یہ جاننا مقصود ہو کہ مریض کو صحت ہوگی یا مرض طول پکڑے گا؟ تو اس نقش کو سفید کاغذ پر زعفران سے لکھ کر پانی میں ڈالے۔ پانی کسی گلاس یا پیالے میں بھر کر رکھے اگر نقش پانی میں تیر جائے تو مریض کو صحت کامل ہوگی اور اگر پانی میں کنارے لگ جائے تو بیماری طول پکڑے گی اور اگر پانی میں ڈوب جائے تو مریض قریب المرگ ہے۔ مجرب ہے

شناخت مریض ۶

مریض کا پہنا ہوا کپڑا جو کہ ایک رات کا پہنا ہوا ہو اس کو لے کر مندرجہ ذیل عزیمت تین مرتبہ پڑھ کر دم کرے (کپڑے پر) پھر اس کو پیمائش کرے اگر ایک انگل کم ہو تو سایہ دیو وپری کا

ہے اگر دو انگل کم ہو تو نظر گفتاران دیابان وجوگیان کی ہے۔ اگر تین انگل کم ہو تو آسیب و جنات کا سایہ ہے۔ اگر چار انگل کم ہو تو سحر سفلی ہے اور اگر برابر رہے تو مرض جسمانی ہے۔ اور اگر ایک انگل زیادہ ہووے تو باد ہے۔ اگر دو انگل زیادہ ہووے تو نظر بد انسان کی ہے اگر تین انگل زیادہ ہووے تو سار، ثمریان، عفریت ہے اگر چار انگل زیادہ ہووے تو ام الصبیان ہے۔ وہ عزیمت یہ ہے۔ عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ بِاَجْمِیْعِ الْحَضْرٰی وَ اَهْزَا مَا التَّوْرٰۃِ اَخْبَرْنِیْ وَالْاِنْجِیْلِ وَالزَّبُوْرِ وَالْفُرْقَانِ الْعَظِیْمِ ۝ وَصَغَاءِ رَبِّ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ پوری سورت پڑھے اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پوری سورت پڑھے صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۝

شناخت مریض ۷

جب کوئی مریض عامل کے پاس آوے تو اس نقش کو ایک کورے سکورے پر لکھ کر مریض کے سر سے پیر تک سات بار اتارے اور پھر آگ میں رکھے اور دیکھے۔ اگر حروف سرخ ہوں نظر جوگیان کی ہے۔ اور اگر حروف سفید ہو جائیں تو سحر کا خلل ہے اور اگر سیاہ ہی رہیں تو کوئی بدنی وجسمانی مرض ہے۔ اگر حروف غائب ہو جائیں تو آسیب وجنات کا سایہ ہے۔ مجرب ومصدق وآزمودہ ہے۔ وہ نقش یہ ہے۔ صطنع طلعون ۱۱ ۱۳۱ ۹ ۲ ھ ۴ ۸ ۱۱۱۱ عہ

شناخت مریض ۸

اس نقش باکمال اثر بیمثال کو لکھ کر مریض کے سر سے پیر تک سات بار اتار کر آگ میں ڈالے اور دیکھے کہ حروف اگر سرخ ہو تو نظر ڈائن کی ہے۔ اگر سفید ہوں تو سحر سفلی ہے اور اگر حروف

غائب ہو جائیں تو آسیب و جنات کا سایہ ہے اگر حروف سیاہ رہیں تو کوئی مرض جسمانی و بدنی ہے وہ نقش یہ ہے۔ طین عجب ھیبع طال سطف امراللہ ۱۱ مر مد ۱۱۱ ھ

۱۱۳۸۱ امد ھ سد ۶ ۱۲ ۱۱ امہ ۱۱۹

شناخت مریض ⁹

شناخت مریض کے سلسلہ میں اس نقش برق اثر کو کام میں لاوے۔ نقش ایک کورے سکورے میں لکھ کر مریض کے اوپر سے نیچے تک سات بار اتار کر آگ میں ڈالے۔ اور دیکھے کہ اگر حروف سرخ ہوں تو اثر گفتاران و بیابان کی ہے۔ اگر سفید ہوں تو جادو ٹونہ ابطال ہے۔ اگر زرد ہوں تو شیطان کا خلل ہے۔ اگر حروف سیاہ ہی رہیں تو سمجھ لینا چاہیئے کہ کوئی جسمانی مرض ہے۔ وہ نقش یہ ہے۔

ی ۱۱ ۱۱ ۷۱ ۹۱۱ ۱۱۱ ۸۷۹ ۹۳ ع۵ ا ۵ ر ا ۸ ۷ ط

شناخت مریض ¹⁰

شناخت مرض کے لئے ان تینوں نقوش کو ایک کورے سکورے پر لکھ کر مریض کے اوپر سے نیچے تک سات بار اتارے اور آگ میں ڈالے پھر دیکھے کہ حروف اگر سرخ ہوں تو اثرات چڑیل، مڑیل، پری، ہری، مری کے ہیں۔ اگر سفید ہو جائیں تو سحر ہے۔ اگر حروف غائب ہوں تو جنات کے اثرات ہیں۔ اگر حروف سیاہ ہی رہیں تو مرض بدنی و جسمانی ہے۔ نقش یہ ہیں

۱۱ ۳ ۸ ۵ ع ۹ ح ۱۲ ۱۱ ۳۴ ۱۱ ۳ ۸ ۵ ع ۹ ح ۱۲ ۱۱ ۳۴

۱۱ ۳ ۸ ۵ ع ۹ ح ۱۲ ۱۱ ۳۳

شناخت مریض ¹¹

شناخت مرض کے سلسلے میں مندرجہ ذیل طریقہ بہت زود اثر ہے۔ اور اطمینان بخش ہے طریقہ یہ ہے کہ اول تو ایک نقش بروز پنجشنبہ ۸ تا ۹ بجے کے درمیان یا بروز جمعہ ۷ تا ۸ بجے کے درمیان لکھ کر تیار رکھیں۔ جب عامل کے پاس کوئی مریض آئے تو اس نقش کو مریض کی داہنی مٹھی میں بند کرائیں اور عزیمت مندرجہ ذیل ۷ مرتبہ پڑھ کر ہاتھ پر دم کرے اور مریض سے معلوم کریں کہ کندھوں پر بھاری پن، بازو میں کپکپاہٹ، سر میں درد ہوا ہے؟ اگر مریض بتائے کہ ہاں فلاں جگہ ہوا ہے تو فبہا ورنہ دوسری بار پھر ۷ مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور معلوم کرے اگر بتلائے کہ ہاں فلاں جگہ ہوا ہے تو بہتر ہے ورنہ تیسری مرتبہ پھر ۷ مرتبہ پڑھ کرے۔ اور معلوم کرے۔ اگر مریض بتائے کہ بازو میں کپکپاہٹ ہوئی ہے تو سمجھنا چاہیئے کہ آسیب و جنات کا اثر ہے۔ اگر بتائے کہ کندھوں پر بھاری پن ہے تو سحر و جادو کی علامت ہے اگر مریض بتائے کہ سر میں درد ہے تو ام الصبیان کے اثرات ہیں۔ اگر مریض مرد ہے اور سر میں درد یا بھاری پن بتائے تو سحر سفلی ہے۔ اور اگر کہیں بھی کوئی بات معلوم نہ ہو تو سمجھنا چاہیئے کہ جسمانی و بدنی مرض ہے وہ عزیمت یہ ہے۔

ملحشفا بلخشفا بلخشفا ملخشفا ملخشفا وارسلناک ثم علیقا بحق سلیمن بن داؤد علیہما السلام حاضر شو حاضر شو حاضر شو

اور نقش جو مریض کے ہاتھ میں یعنی مٹھی میں بند کر کے رکھا جائیگا وہ نقش یہ ہے۔ جو کہ مجرب ہے اور مصدقہ ہے

۷۸۶

۲۴	۲۷	۳۰	۱۷
۲۹	۱۸	۲۳	۲۸
۱۹	۳۲	۲۵	۲۲
۲۶	۲۱	۲۰	۳۱

لمحتفا لمحتفا لمحتفا لمحتفا لمحتفا و ارسناک
تم علیقا بحق سلیمان بن داؤد علیہما السلام
حاضر شو حاضر شو حاضر شو

یہاں تک "طریقہ شناخت مرض" کے بیان ہو چکے ہیں۔ باقی مزید معلومات کیلئے "ذخیرہ عملیات" میں دیکھئے۔ اب آئندہ باب میں آسیب۔ جنات خبیثات، چڑیل، مڑیل، ہری، مری، پری۔ اور جوگیان، کلبیان، شمربان، کنفتاران، بیابان، عفریت وغیرہ کا بیان ہوگا۔ حاضر کرنا۔ خاکستر کرنا ہمکلام ہونا اور بطریق عزیمتہار، دور و دفع کرنا سہل الحصول و آسان طریقہ سے اور بذریعہ اوراد کے جنات کو بھگانا و جلا وغیرہ کے طریقے بیان کئے جائیں گے۔ فقط

باب آسیب و جنات وغیرہ

محترم شائقین عملیات! اس باب میں طریقۂ علاج مکمل بیان کیا جائیگا۔ اللہ جل شانہٗ اپنی رحمت کاملہ سے پوشیدہ در پوشیدہ راز لکھنے کی ہمت عطا فرمائے آمین آسیب و جنات، کنفتاران بیابان، جوگیان، سار و شمربان و کلبیان و عفریت وغیرہ میں پہلے حاضرات کی ضرورت پیش آتی ہے۔ اگرچہ حاضرات کا مکمل و جامع باب... "آفتاب عملیات" کے حصہ دوم میں بیان ہو چکا۔ تاہم برائے ضرورت چند حاضرات مجرب و مصدقہ و آزمودہ یہاں بھی بیان کرنا ضروری سمجھتا ہوں تاکہ شائقین عملیات کو ادھر اُدھر تلاش نہ کرنا پڑے۔ اللہ تعالیٰ حفاظت فرمائے۔ اور کامیابی عنایت فرمائے آمین

حاضرات نمبر ۱ برائے آسیب۔ اگر کوئی کسی آسیب کو کسی مریض کے سر پر حاضر کرنا چاہے تو ہلدی لہسن اور پشم میش تینوں اشیاء کو باہم ملا کر ان پر ۳ مرتبہ عزیمت مندرجہ ذیل پڑھ کر دم کرے اور آسیب زدہ کو سنگھائے۔ انشاء اللہ فوراً آسیب حاضر ہوگا اور ہمکلام ہوگا۔ وہ عزیمت یہ ہے۔

اَبرَعَنُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقَدُ رَتَهُ اِسُتَفُتَحَ فَهُوُنُشُ قَرَهُ قَوُرَهُ شَتَ هَذَ مَاهَذَ مَابَرِيَئًا اُحُضُرُوا اُحُضُرُوا يَا اَصُحَابَ الجِنِّ وَالشَّيٰطِيُنِ مِنُ جَانِبِ الاَيُمَنِ وَالاَيُسَرِ وَمِنُ جَانِبِ المَشَارِقِ وَالمَغَارِبِ بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوُلُ اللّٰهِ

حاضرات ۲

• برائے آسیب بر سر مریض ۔ عامل کو چاہیئے کہ مگس یعنی شہد کی مکھی ۲۱ عدد پکڑ کر لائے اور ہر ایک مکھی پر گیارہ، گیارہ مرتبہ الحمد شریف مع بسم اللہ کے پڑھ کر دم کرے بعدہ روئی میں لپیٹ کر بتی بنائے اور چراغ نو میں رکھ کر تیل ڈال کر جلائے ۔ چراغ کے اوپر مٹی کی پیالی لٹکائے ۔ تاکہ کاجل حاصل کیا جا سکے ۔ انشاء اللہ کاجل اکسیر تیار ہو جائیگا ۔ وقت ضرورت اگر عامل کسی مریض کی آنکھوں میں کاجل ڈالے تو مریض کے سر پر فوراً مطلوبہ آسیب حاضر ہوگا ۔ اور ہمکلام ہو کر ساری کیفیت سے روشناس کرائیگا ۔ مجرب ہے ؛

حاضرات ۳

• برائے آسیب بر سر مریض ۔ اگر کوئی عامل کسی آسیب زدہ کے سر پر آسیب کو حاضر کر کے معلومات کرنا چاہے تو مندرجہ ذیل نقش کو لکھ کر اور پانی سے دھو کر پلائے ۔ انشاء اللہ تعالیٰ جو بھی آسیب و جنات جسم میں موجود ہوگا وہ فوراً حاضر ہو کر اطاعت کرے گا اس نقش کو بروز پنجشنبہ عروج ماہ میں لکھ کر تیار رکھیں اور دھو کر مریض کو پلائیں انشاء اللہ آسیب اگر گفتگو کریگا ۔ مجرب و مصدق ہے ۔
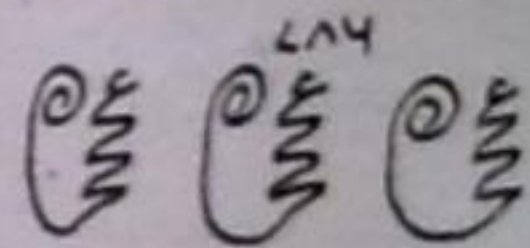
۷۸۶

عجـ عجـ عجـ

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

اللھم اکشف لدو

حاضرات ۴

• برائے جنات ۔

جب کوئی عامل آسیب زدہ کے آسیب کو مریض کے سر پر حاضر کر کے بات کرنا چاہے تو دو عدد گل یمن لائے اور ہر ایک پھول پر ۲۱-۲۱ مرتبہ قل اعوذ برب الفلق پڑھ کر دم کرے بعدہ مریض کو سنگھائے انشاء اللہ تعالیٰ آسیب فوراً حاضر ہو کر اطاعت کرے گا ۔ اور اگر حاضر نہ ہو تو تھوڑی دیر بعد دوبارہ پھول سنگھائے انشاء اللہ تعالیٰ آسیب یا دیو حاضر ہوگا اور اطاعت کریگا ۔ مجرب ہے ؛

حاضرات ۵

• برائے جن، دیو، پری وغیرہ بر سر مریض ۔ اگر کسی مریض کو آسیب یا جنات، دیو، پری وغیرہ ستاتے ہوں تو عامل کو چاہیئے کہ گلاب کے تین پھول لائے ۔ اور ہر ایک پھول پر عزیمت مندرجہ ذیل پڑھ کر دم کرے اور مریض کو سنگھائے ۔ انشاء اللہ جو بھی آسیب یا دیو، پری مریض کو ستاتا ہوگا حاضر ہو کر اطاعت کرے گا ۔ عزیمت یہ ہے — بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَا مَیْمُوْنُ زَنْگِی یَا مَیْمُوْنُ حَبْشِی وَیَا مَیْمُوْنُ دَھْنُوْنِ وَ صَاحِبَ الْاَعْوَانِ الْھِنْدِی بِحَقِّ دَرَھْ ھُوکِی نَیْشَکَرِی یَکیکو یاد کرے بھمن بھمن نیشکری مل میلوہ کان یکوک کورش ایک لساھی مھیائیل مھابیلا منابیلا درھ سلیمان بلقیس مَنْ تَشَاءُ مِنْ مَّرْقَدِنَا ھٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ

حاضرات ۶

• برائے آسیب بر سر مریض ۔ اگر کوئی عامل کسی مریض کے سر پر آسیب کو حاضر کرنا چاہے تو تین پھول چمبیلی یا گلاب کے لے اور ہر پھول پر تین مرتبہ عزیمت مندرجہ ذیل کو پڑھ کر دم کرے اور مریض کو سنگھائے انشاء اللہ مریض کو جو بھی آسیب ستاتا ہوگا ۔ فوراً حاضر ہوگا اگر حاضر نہ ہو تو دوسری عزیمت پڑھے ۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہر حال میں آسیب و جنات حاضر ہوگا اور ہمکلام ہوگا ۔ مجرب ہے وہ عزیمت یہ ہے ۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِھِمْ یَا ذِی الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ ط وَالْمُلْکِ الْقَدِیْمِ وَالصِّرَاطِ الْمُسْتَقِیْمِ مُرْسِلَ الرِّیَاحِ وَخَالِقَ الْاَصْبَاحِ وَیَا بَاعِثَ الْاَرْوَاحِ وَیَا جُوْدَ الصَّبَاحِ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا فَرْدُ یَا وِتْرُ وَ اگر نرسائی بحق توریت موسیٰؑ و اگر مغی بحق زبور داؤدؑ و اگر گبویانی بحق انجیل عیسیٰؑ و اگر مسلم نے بحق فرقان محمد رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم و بحق جبرائیلؑ و میکائیلؑ
و اسرافیلؑ و عزرائیلؑ و بحق عزۃ جلال خدا حاضر
شو حاضر شو حاضر شو اگر حاضر نہ ہووے تو اس عزیمت کو سات مرتبہ
پڑھ کر مریض پر دم کرے انشاءاللہ فوراً حاضر ہووے۔ دوسری عزیمت یہ ہے۔
یَا جَبَّارُ بِجَبَرُوْتِ بِالْجَبَرُوْتِ وَالْجَبَرُوْتِ
فِی الْجَبَرُوْتِ یَا جَبَرُوْتُ یَا جَبَّارُ ۔

حاضرات

"برائے آسیب بر سر مریض" اس عزیمت مذکور کی پہلے ۴۰ روز کا عمل کر کے زکوٰۃ ادا کرے۔ بروز پنجشنبہ شروع کرے اور بعد نماز عشاء ۱۲۱ مرتبہ روزانہ پڑھے اول آخر ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ یہ عمل متواتر چالیس روز تک کرے۔ چالیسویں روز ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے۔ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ بعدہٗ ۱۱ مرتبہ روز ورد میں رکھے۔

وقت ضرورت عزیمت کو چند مرتبہ پڑھ کر مریض پر دم کرے انشاءاللہ ایذا دینے والا آسیب و جنات حاضر ہوگا۔ جب جنات حاضر ہو جائے ایک مرتبہ عزیمت پڑھ کر مریض کے سر کے بالوں میں گرہ لگا دے۔ انشاءاللہ جبتک گرہ نہ کھولے گا آسیب فرار نہ ہوگا۔ بلکہ مقید رہیگا۔ وہ عزیمت یہ ہے: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۰ عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا شَاہ یَکْتَانُوْش مُلْکِ الْحَبْشِ وَالْعَرَبِ وَالْعَجَمِ بِحَقِّ اَبُوْ وَ اُمِّ اَبُوْکَ وَبِحَقِّ اَبُوْجَمْھُوْرَشْ اَخُوْکَ بِتَاجِ الْمُلْکِ اِبْنَاکَ نَجْبًا نَجْبًا سَاعَۃً سَاعَۃً کَیْھُوْلَہٗ کَیْھُوْلَہٗ حَتْمًا حَتْمًا کَیْھُوْلَہٗ عَجِّلْ عَجِّلْ یَا شَاہ یَکْتَانُوْش بِحَقِّ سُلَیْمٰنَ بْنِ دَاؤدَ عَلَیْہِمَا السَّلَامُ بِحَقِّ مَیْمُوْنَ زَنْگِیْ وَمَیْمُوْنَ ھِنْدِیْ یَا ابْنِ مَیْمُوْنِ بْنِ مَیْمُوْنَ صَاحِبِ الْاَعْوَانِ الْھِنْدِیْ تَعَالٰی تَعَالٰی یَا مَعْشَرَ الْجِنِّ

وَالْاَرْوَاحِ ۔

حاضرات

"برائے آسیب بر سر مریض" آفتاب عملیات حصہ ۲ میں قل ہو اللہ شریف کی زکوٰۃ کے مختلف طریقے بیان ہو چکے ہیں اس میں دیکھ لیں۔ اب قل ہو اللہ شریف کی زکوٰۃ ادا کرنے کے بعد اگر عامل کسی آسیب کو آسیب زدہ کے سر پر حاضر کرنا چاہے تو مندرجہ ذیل یہ عزیمت "قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ۰ یَا عِطْرَائِیْلُ اَللّٰہُ الصَّمَدُ یَا طَاطَائِیْلُ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ یَا اَصْمَائِیْلُ" سالم اڑدوں پر پڑھ کر دم کر کے مریض کے سر پر مارے۔ انشاءاللہ آسیب جلد حاضر ہوگا اور کلام کرے گا اور راہ فرار اختیار نہ کرے گا۔ مجرب ہے۔

حاضرات کرنے کے اور مریض کے سر پر آسیب کو حاضر کرنے کے کتنے ہی طریقے بیان ہو چکے ہیں۔ کسی بھی طریقہ کی زکوٰۃ ادا کر کے عامل بن سکتا ہے۔ اور آسیب و جنات کو حاضر کر سکتا ہے۔ اور مخلوق خدا کو فیض پہونچا سکتا ہے۔ عامل کی نیت صرف فیض پہونچانے کی ہونا چاہیئے۔ اپنی آمدنی کے چکر میں نہ پڑے بلکہ "وَاللّٰہُ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ۰" پر یقین کامل رکھے۔ انشاءاللہ عامل کی ہر مراد پوری ہوگی۔

اب عامل کو ضرورت ہے اس عمل کی کہ جس آسیب و جنات، دیو، پری وغیرہ کو کہ حاضر کیا ہے وہ فرار نہ ہو بلکہ گفتگو کرے۔ اگرچہ آفتاب عملیات کے دوسرے حصہ میں قید و بند کے عملیات بیان ہو چکے ہیں تاہم مختصر اور اہم ضرورت کے پیش نظر چند قید و بند جنات و آسیب، دیو، پری وغیرہ کے تحریر کرتا ہوں تاکہ شائقین عملیات فیض اٹھائیں۔ وَمَا تَوْفِیْقِیْ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۔

در بیانِ بندشِ آسیب

بندش ۱

جب کسی مریض کے سر پر عامل نے کسی جن کو حاضر ہو یا بذات خود آسیب وجنات حاضر ہو اور اسکو قید کرنا ہو تو سرخ ریشم کا دھاگہ اور ہر سات تار کا گنڈہ بنائے۔ پانچ گنڈے بنائے اور ہر گنڈہ سات گرہ کا تیار کرے اور ہر گرہ پر مندرجہ ذیل عزیمت ۷ مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ گنڈے پہلے سے بھی تیار کر کے رکھے جا سکتے ہیں۔ جب ایسا موقع درپیش ہو تو ایک گنڈہ گلے میں باندھے دوسرا داہنے بازو میں، تیسرا بائیں بازو میں باندھے۔ چوتھا گنڈہ داہنے پیر کے انگوٹھے میں اور پانچواں بائیں پیر کے انگوٹھے میں باندھے۔ انشاء اللہ آسیب وجن قید ہو گا۔ اور راہ فرار اختیار نہ کرے گا۔ وہ عزیمت یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى سَمْعِهِمْ ؕ وَعَلٰٓى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ؗ وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِیْمٌ ۝

بندش ۲

• برائے آسیب • انسانی وجود میں آسیب کو قید کرنے سلسلے میں اس ترکیب وطریقے سے کام لیں۔ کہ سرخ ریشم کے تین گنڈے تیار کرے۔ اور ہر گنڈہ سات تار کا اور سات گرہ کا تیار کرے اور ہر گرہ پر مندرجہ ذیل عزیمت سات۔ سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ اول گنڈہ مریض کے گلے میں ڈالے۔ دوسرا مریض کے داہنے بازو میں اور تیسرا بائیں بازو میں باندھے انشاء اللہ تعالیٰ آسیب وجنات دیو وغیرہ قید ہو گا۔ اور گفتگو کریگا۔

اول عزیمت مندرجہ ذیل کی زکوٰۃ ادا کرے۔ یعنی روز آنہ بعد نماز عشاء ۱۲۱ مرتبہ پڑھے اول آخر درود شریف ۱۱-۱۱ مرتبہ پڑھے متواتر چالیس روز تک چالیسویں دن ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے۔ انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہو گی۔ بعدہ گنڈہ تیار کرے۔ انشاء اللہ جن وآسیب کی صورت فرار نہ ہو گا۔ وہ عزیمت یہ ہے۔ بحقِ شیخ عبد القادر جیلانی یَا حَافِظُ یَا حَفِیْظُ یَا رَقِیْبُ یَا وَکِیْلُ یَا اللّٰہُ یَا اللّٰہُ یَا اللّٰہُ قفل کردم لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مہر کردم بنام محمد رسول اللہ عُوْ ھِیَا ؕ

بندش ۳

• برائے آسیب وجن • اگر کسی مریض کے سر پر جنات وخبیثات وغیرہ سے کوئی شے حاضر ہو اور اس کو قید کرنا چاہے تو ریشمی دھاگے کے سات تار لیکر گنڈہ بنائے اور سات گرہ لگائے اور ہر گرہ پر ۷-۷ مرتبہ یہ عزیمت پڑھ کر دم کرے اور مریض کے گلے میں باندھ دے انشاء اللہ تعالیٰ آسیب وجن بھاگ نہ پائیگا۔ جبتک گنڈہ مریض کے گلے میں رہیگا۔ مجرب ہے۔ وہ عزیمت یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ اِنَّہٗ مِنْ سُلَیْمٰنَ وَاِنَّہٗ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَھْیًا اَشْرَاھْیًا بَطُوْطُوْسِیًا بَلْ مَرْسِیًا قَہَادَا بِحَقِّ سُلَیْمٰنَ بْنِ دَاؤٗدَ عَلَیْہِمَا السَّلَامُ

بَنْدُ شَوْ بَنْدُ شَوْ بَنْدُ شَوْ

بندش ۴

• برائے آسیب وجنات • قید کرنے کیلئے اس عزیمت کو کام میں لائیں اگر مریض عورت ہے اور سر پر آسیب یا جنات حاضر ہے تو مریضہ عورت کی بیچ کی انگلی و شہادت کی انگلی یعنی دونوں انگلیوں کو اپنے ہاتھ میں پکڑ کر رکھے اور اگر مریض مرد ہے تو اس کی داہنے ہاتھ کی مٹھی بند کرا کے اپنے ہاتھ میں پکڑے اور عزیمت مندرجہ ذیل کو ۷ مرتبہ پڑھ کر دم کرے انشاء اللہ تعالیٰ آسیب وجن قید ہو گا اور راہ فرار اختیار نہ کرے گا۔ وہ عزیمت یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذِکْرُ طَاھِرُ بِنْ مِنْ کُلِّ اٰفَةٍ بِقُیُوْدِیَہٖ

یا رُدُوحُ یا قُدُّوسُ بِحَقِّ سُلَیمٰنَ بنِ دَاؤدَ علیہما السلام

بند شو بند شو بند شو

بندش ۵

آسیب وجنات وخبیثات کو بوتل میں بند کرنے کیواسطے۔۔۔۔۔

اول عزیمت مندرجہ ذیل کی زکوٰۃ ادا کرے۔ طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ میں بعد نماز عشاء ۱۲۱ مرتبہ روزانہ پڑھے۔ چالیسویں دن ایصالِ ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے انشاء اللہ تعالیٰ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ بعدہٗ ۱۱ مرتبہ روز ورد میں رکھے۔ وقت ضرورت جب کسی جن، دیو، آسیب، کفتاران بیابان وعفریت وغیرہ کو قید کرنا ہو تو تخت سلیمان علیہ السلام بروز چہارشنبہ صبح ۶ تا ۹ بجے کے درمیان لکھے اور تیار کرکے رکھیں۔ چراغ نو جلائیں اور تخت سلیمان والا نقش مریض کے دونوں ہاتھوں میں پکڑوائیں اور مریض اسکو دیکھتا رہے انشاء اللہ جن، آسیب تخت سلیمان میں دروازہ سے داخل ہوگا بوتل مضبوط ڈاٹ والی تیار رکھیں۔ تخت سلیمان کا دوسرا کونہ بوتل کے منہ کے پاس رکھیں اور عامل ہدایت کرے کہ بوتل میں داخل ہوں تو جن بوتل میں داخل ہوگا۔ عزیمت پڑھ کر ڈاٹ پر دم کرکے بوتل کا منہ بند کرکے کسی پرانی قبر میں گہرا گڑھا کھود کر دفن کردے تاکہ نکلنے نہ پائے۔

وہ عزیمت یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ سلکاک سلکاک یلکاک یلکاک حید رحید رجنگس منگس جلو ملو بلو نلو یلو یا قہار تقہرت بالقہر والقہر فی القہر قہرت یا قہار یا جنو کحیبک حاضر او ردیم حاضر شود رمی تخت سلیمن بن داؤد علیہما السلام۔ تخت

تخت سلیمان علیہ السلام

سلیمان
سلیمان
۱ — ۱۹۱ — ۳۰ — ۴۰ — ۶۰ — ۱۹۱ — دروازہ
۱۶ — ۳۰ — ۶۰ — ۱۶ — ۵ — ۱۰ — ۱۰ — ۳۰ — ۷۰ — ۱۹۱ — ۱۶ — ۵۰ — ۱۶

وہ تخت سلیمان یہ ہے:

محترم قارئین! بسا اوقات ایسا ہوتا ہے کہ عامل آسیب وغیرہ کو حاضر کرنے اور سوال وجواب کرنے سے بہتر یہ سمجھتا ہے کہ آسیب مریض کو چھوڑ کر چلا جائے اور مریض ٹھیک ہوجائے اس لئے عامل آسیب سے کوئی تعرض نہیں کرتا بلکہ اس کے دفاع اور فرار کو ترجیح دیتا ہے۔ اس لئے مناسب معلوم ہوا کہ آسیب کو دفع کرنے کے کچھ طریقے اور عمل بھی تحریر کردوں۔ تاکہ مخلوق خدا کو زیادہ سے زیادہ نفع پہونچ سکے۔ مولف

برائے دفع آسیب ۱

جب عامل کسی آسیب، دیو یا جن وغیرہ سے بات کرچکے اور رخصت کرنا چاہے یا بغیر بات کئے ہی اسکو دفع کرنا چاہے تو مندرجہ ذیل عزیمت کو پڑھ کر دم کرے انشاء اللہ تعالیٰ ہمیشہ ہمیشہ کیلئے چلا جائیگا۔ وہ عزیمت یہ ہے: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۝ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝ یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ بِحَقِّ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ اُخْرُجُوْا مِنْ ہٰذِہِ الْجَسَدِ وَالْعِظَامِ وَالْعُرُوْقِ بِہَیْبَۃِ اللّٰہِ وَبِقَہْرِ اللّٰہِ وَبِجَلَالِہٖ وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ اَہْیًا اَشْرَاہِیًا یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝ اَلْعَجَلُ الْعَجَلُ الْعَجَلُ

برائے دفع آسیب ۲

اگر کوئی مریض بیہوش ہو تو مندرجہ ذیل آیت ۱۱ مرتبہ پانی پر پڑھ کر دم کرے اور مریض کے منہ پر ملے اور تھوڑا تھوڑا کرکے کئی بار پلائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ مریض ہوش میں آجائیگا۔ اور جو جن یا آسیب ہوگا دفع ہوگا۔ وہ آیت یہ ہے ——

وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَیْمٰنَ وَاَلْقَیْنَا عَلٰی کُرْسِیِّہٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ وَاٰتَیْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ۝ مجرب وآزمودہ ہے۔

برائے دفع آسیب ۳

آسیب وغیرہ کو دفع کرنے کیلئے پہلے تو آیت مندرجہ بالا کی زکوٰۃ ادا کرے۔ طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ بروز پنجشنبہ شروع کرے اور بعد نماز عشاء ایک ہزار مرتبہ روزانہ ۴۱ روز تک متواتر پڑھے۔ اکتالیسویں روز ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے انشاء اللہ تعالیٰ زکوٰۃ ادا ہوگی

وقت ضرورت اول مریض کے داہنے کان میں ۴۱ مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور بائیں کان میں ۱۹ مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جن و آسیب وغیرہ دفع ہوگا آیت اوپر عمل نمبر ۲ والی ہی ہے۔

برائے دفع آسیب ۴

جن و آسیب وغیرہ کو دفع کرنے کیلئے مریض کے کان میں اذان پڑھے اور سورہ فاتحہ اور چاروں قل پڑھے پھر آیۃ الکرسی اور سورہ طارق اور سورہ حشر کا آخری رکوع اور سورہ صافات لازب تک بلند آواز سے پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ آسیب و جن وغیرہ فرار ہو جائیگا یا جل جائیگا۔ مجرب ہے۔

برائے دفع آسیب ۵

اگر کوئی مریض کئی گھنٹے سے بیہوش ہو اور کسی صورت ہوش نہ آ رہا ہو تو سورہ مومنون کا آخری رکوع اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا سے آخر سورۃ تک کان میں پڑھے اور پانی پر آیۃ الکرسی، سورہ فاتحہ اور سورہ جن کی شروع کی پانچ آیتیں کَذِبًا تک پڑھ کر دم کرے اور مریض کے منہ پر چھینٹا مارے اور تھوڑا تھوڑا پلائے بھی۔ انشاء اللہ تعالیٰ فوراً ہوش میں آئیگا اور باقی پانی مکان میں چھڑک دینا چاہیئے۔

برائے دفع آسیب ۶

اول عزیمت کی زکوٰۃ ادا کرے۔ طریقہ یہ ہے کہ بروز پنجشنبہ بعد عشاء کسی صاحب مزار بزرگ کی قبر کے قریب بیٹھ کر روزانہ ۱۵ بار بلا ناغہ پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ چالیس روز میں زکوٰۃ ادا ہوگی۔ چالیسویں روز ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے

انشاء اللہ تعالیٰ عامل ہوگا۔ بعدہٗ عزیمت کو تین مرتبہ پڑھ کر مریض پر دم کرے انشاء اللہ جن و آسیب فوراً حاضر ہو کر کلام کریگا۔ اگر حاضر کرنا مقصود ہو تو اُحضروا پڑھے اور اگر دفع کرنا چاہے تو اُخرجوا پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ فوراً دفع ہوگا۔ سات مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرکے پلائے مریض فوراً ہوش میں آئیگا۔ وہ عزیمت یہ ہے ــــــ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالْاَرْوَاحِ وَصَاحِبِ السِّرِّ وَالْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ مِنْ کُنُوْزِ مُلْکِہٖ بِحَقِّ مَیْمُوْنِ زَنْگِیْ وَبِحَقِّ مَیْمُوْنِ حَبْشِیْ اُخْرُجِ الْجِنَّ وَالْجِنِیْنَ اُخْرُجِ الْاَمْرَاضَ وَالْاَفْرَادَ اُخْرُجْ مِنْ کُلِّ مَکَانٍ وَمَقَامٍ خَاتَمِ سُلَیْمَانَ بْنِ دَاوٗدَ عَلَیْہِمَا السَّلَامُ یَا قُوْقَلُ یَا قُوْقَلَاتُ یَا ھُوْکَلُ یَا ھُوْکَلَاتُ یَا عَجُوْزُ اُمِّ الصِّبْیَانِ خُذْ ھٰذَا وَھٰذِہٖ بِحَقِّ تَوْرَاۃِ مُوْسٰی وَاِنْجِیْلِ عِیْسٰی وَزَبُوْرِ دَاوٗدَ وَفُرْقَانِ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰہِ وَبِحَقِّ جَمِیْعِ الْکُتُبِ سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ الرَّحِیْمِ ۝ اِدْفَعْ بِحَقِّ شَیْخِ الْمَشَائِخِ حَضْرَتْ سُلْطَانْ شَیْخ عَبْدُ الْقَادِرْ جِیْلَانِیْ عَلِیْقًا مَلِیْقًا لَطِیْقًا اَنْتَ تَعْلَمُ مَا فِیْ قُلُوْبِہِمْ طَلِیْقًا مَلِیْقًا بِحَقِّ جَمِیْعِ مُوَکَّلَاتِ وَمَلَائِکَاتِ اُحْضُرُوْا بِحَقِّ یَا بُدُّوْحُ

برائے دفع آسیب ۷

اول سورۃ لایلاف کی زکوٰۃ ادا کرے۔ طریقہ یہ ہے کہ بروز پنجشنبہ سے شروع کرے اور بعد نماز عشاء ۳۱۲۵ مرتبہ روزانہ پڑھ کر چالیس روز میں سوا لاکھ تعداد پوری کرے۔ ترک حیوانات اور پرہیز جلالی کرے۔ چالیسویں روز ایصال ثواب اور شیرینی تقسیم کرے انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ مجرب ہے بعدہٗ ۲۱ مرتبہ روز ورد میں رکھے۔ اس عمل سے مندرجہ ذیل خاصیتیں عامل کے اندر پیدا ہوں گی۔ (۱) عامل آسیب زدہ کو اپنا

سلام کہلاکر بھیجے انشاءاللہ تعالیٰ آسیب بھاگ جائیگا (۲) اگر عطر یا پھول پر ۱۱ مرتبہ پڑھ کر دم کرے تو آسیب فوراً مریض کے سر پر حاضر ہو اور تابعداری کرے۔ (۳) اگر ۱۱ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرکے آسیب زدہ کے چہرہ پر چھینٹے مارے تو بطور آگ کے جلے گا اور چیخیں مارے گا (۴) اگر مریض کے بدن میں قید کرنا چاہے تو تین گنڈے سات سات تار کے سات سات گرہ کے تیار کرے اور ہر گرہ پر سات سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ اول گنڈہ جو کہ گلے میں باندھا جائے گا اس میں درمیان کی تین گرہ تین تین پھندوں کی لگائے اور ہر گرہ پر گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کرے باقی چار گرہ پر سات سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ اسکو گلے میں باندھے۔ باقی دو گنڈوں میں سے ایک داہنے بازو میں اور دوسرا بائیں بازو میں باندھے۔ جبتک گنڈے نہ کھولے جائیں گے اس وقت تک قید رہے گا کسی صورت بھی فرار نہ ہو پائے گا۔ مجرب ہے۔ (۵) اگر آسیب یا دیو یا جن بات کرتے ہوئے تنگ کر رہا ہو تو ایک سو ایک مرتبہ سورہ لایلف پڑھ کر دم کرے عطر پر اور آسیب زدہ کو سنگھائے تو آسیب یا جن جو بھی ہوگا۔ عاجز و تنگ آجائیگا اور اطاعت و فرمانبرداری اختیار کرے گا (۶) اگر گیارہ مرتبہ پانی پر دم کرکے مریض پلائے تو انشاءاللہ شفائے کامل پائے گا۔ (۷) اگر پیلیا والے کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرکے تین روز پلائے تو انشاءاللہ تعالیٰ شفا ہوگی۔ (۸) جس کھانے پر گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کرے برکت ہوئے۔ اور کھانے کے اندر جو مضرت ہوگی دور ہوگی۔ (۹) اگر گلاب و زعفران سے لکھ کر پانی سے دھو کر زہر خوردہ کو پلائیں تو انشاءاللہ تعالیٰ زہر اثر نہ کرے گا اور مریض اچھا ہو جائے گا۔ (۱۰) اگر کسی کو شدت کا درد شکم ہو تو اس سورت کو لکھ کر ناف کے اوپر پیٹ پر باندھے۔ انشاءاللہ درد شکم فوراً دور ہوگا۔

برائے دفع آسیب

اول آیۃ شریفہ اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا وَّاَكِيْدُ كَيْدًا فَمَهِّلِ الْكَافِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا کی زکوٰۃ ادا کرے۔ طریقہ یہ ہے کہ بروز پنجشنبہ شروع کرے اور بعد نماز عشا ۲۱ سو مرتبہ روز پڑھے چالیس دن تک چالیسویں

دن ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے انشاءاللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ بعدہ ۲۱ مرتبہ روز ورد میں رکھے۔ اس آیۃ شریفہ کے عامل میں درج ذیل خصوصیات پیدا ہوں گی۔ (۱) عطر یا پھول پر اکیس مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور مریض کو سنگھائے آسیب فوراً حاضر ہو۔ (۲) اگر آسیب زدہ کی پیشانی پر شہادت کی انگلی سے اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا وَّاَكِيْدُ كَيْدًا لکھدے انشاءاللہ آسیب و جن فوراً حاضر ہو۔ (۳) مذکورہ بالا آیۃ اگر حاملہ کے شکم پر شہادت کی انگلی سے تین مرتبہ لکھے تو جبتک دوسری آیۃ فَمَهِّلِ الْكَافِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا نہیں لکھی جائیگی بچہ پیدا نہ ہوگا۔ (۴) اگر یہ دوسری آیۃ آسیب زدہ کی پیشانی پر شہادت کی انگلی سے تین مرتبہ لکھ دے تو آسیب فوراً دفع ہوگا (۵) اگر اسی دوسری آیۃ کو ایک مرتبہ پڑھ کر پھول پر دم کرے اور آسیب زدہ کو سنگھائے تو آسیب بہت خوش ہوگا۔ ایک مرتبہ سے زیادہ نہ سنگھائے ورنہ فرار ہو جائیگا۔ (۶) اگر مذکورہ بالا دونوں آیتوں کو تین روز تک ایک سو اکیس مرتبہ روز پڑھے اول آخر ۱۱-۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ انشاءاللہ تعالیٰ خواب میں اجازت ہوگی۔ یعنی عامل بطریق روحانیت کسی عمل کی اجازت لینا چاہے تو اس طریقہ کو کام میں لائے انشاءاللہ تعالیٰ کامیابی ہوگی۔

برائے دفع آسیب

اول چہل کاف کی زکوٰۃ ادا کرے۔ طریقہ یہ ہے کہ بروز پنجشنبہ شروع کرے اور ایک سو چالیس مرتبہ روزانہ پچیس روز تک پڑھے اول آخر ۱۱-۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ پچیسویں روز ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے انشاءاللہ زکوٰۃ ادا ہوگی بعدہ ۴۰ مرتبہ روز ورد میں رکھے۔ وہ چہل کاف یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

كَفَاكَ رَبُّكَ كَمْ يَكْفِيْكَ وَاكِفَةً كَكَافٍ فِيْهَا كَكَمِيْنٍ كَانَ مِنْ كَلَكٍ تَكَرُّ كَرًّا كَكَرِّ الْكَرِّ فِيْ كَبَدٍ تَحْكِيْ مُشَكْشِكَةً كَلُكْلُكٍ كَلَكٍ كَفَاكَ مَا بِيْ كَفَاكَ الْكَافُ كُرْبَتَهُ يَا كَوْكَبًا كَانَ تَحْكِيْ يَا كَوْكَبَ الْفَلَكِ ...

چہل کاف باموکل

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ کَفَاکَ رَبُّکَ یَا حَسْتَائِیْلُ کَمْ یَکْفِیْکَ وَاکِفَۃً یَا دُوْلَائِیْلُ کَکَفٍّ فُہَا کَکَمِیْنٍ یَا جِبْرَائِیْلُ کَانَ مِنْ کَلَکَ یَا کَنْکَائِیْلُ تَکَرُّ کَرَاکِکِ الْکَرِّ یَا نَعْمَائِیْلُ فِیْ کَبَدٍ تَجَلّٰی مُشْکَشْکَۃٍ یَا کَلْکَائِیْلُ کَلْکَلَکَ کَکَّہٗ یَا ہَمْرَائِیْلُ کَفَاکَ مَابِیْ کَفَاکَ الْکَافُ کُرْبَتَہٗ یَا عِزْرَائِیْلُ یَا کَوْکَبًا کَانَ یَحْکِیْ یَا دَرْدَائِیْلُ یَا کَوْکَبَ الْفَلَکِ یَا مِیْکَائِیْلُ :-

چہل کاف کی زکوۃ ادا کرنے کی دوسری ترکیب

یہ ہے کہ بروز پنجشنبہ عروج ماہ میں شروع کرے اور بعد نماز عشاء چھبیس روز تک بلا ناغہ ۴۷۳ مرتبہ پڑھے۔ اول آخر درود شریف ۱۱-۱۱ بار چھبیسویں روز ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے انشاء اللہ تعالیٰ زکوۃ ادا ہوگی مجرب ہے ؛

تیسری ترکیب

یہ ہے جو کہ صرف تین روز کا عمل ہے مگر سریع النفع ہے۔ کہ بروز چہارشنبہ، پنجشنبہ یا جمعہ کو دن میں روزہ رکھے اور روز شیرے افطار کرے اور ایصال ثواب شروع اور آخر میں کرے۔ اول آخر درود شریف ۱۱-۱۱ مرتبہ پڑھے۔ پرہیز ترک حیوانات جمالی کرے اور تینوں روز تین نمازیوں کو دودھ چاول کھلائے اور اسکا ثواب بروح پاک سید المرسلین شفیع المذنبین محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور تمام ارواح کو پہنچائے۔ جبتک ہوش میں رہے یعنی جاگتا رہے چہل کاف پڑھتا رہے تیسرے روز یعنی جمعہ کی صبح کو بعد نماز فجر دریا یا نہر کے کنارے جاکر اول آخر ۱۱-۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھے اور درمیان میں گیارہ سو مرتبہ چہل کاف پڑھے۔ انشاء اللہ زکوۃ ادا ہوگی۔ بعدہٗ روزانہ ۱۱ مرتبہ ورد میں رکھے ؛

چوتھی ترکیب

یہ ہے کہ بروز چہارشنبہ عروج ماہ میں شروع کرے بعد نماز عشاء روزانہ ایک ہزار ایک مرتبہ پڑھے اول آخر درود شریف پڑھے ۱۱-۱۱ مرتبہ اکیس روز تک اور بوقت عمل بغیر سلا کپڑا پہنے اور روزانہ ۲ رکعت نماز نفل پڑھ کر ۱۱-۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھے پرہیز ترک حیوانات جمالی کرے اور روز چار درویشوں کو میٹھی روٹی کھلائے۔ اکیسویں روز... ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے۔ انشاء اللہ زکوۃ ادا ہوگی۔ بعد ۲۱ مرتبہ روز ورد میں رکھے ؛

پانچویں ترکیب

زکوۃ ادا کرنے کی یہ ہے۔ کہ بروز پنجشنبہ عروج ماہ میں شروع کرے بعد نماز عشاء اول آخر ۱۱-۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھے درمیان میں ۳۱۲۵ مرتبہ بلا ناغہ چہل کاف... باموکل پڑھے چالیس روز تک بوقتِ عمل لباس الگ ہونا چاہیئے۔ پرہیز ترک حیوانات جمالی کرے۔ اگر پرہیز جمالی و جلالی دونوں کرے تو اَولیٰ ہے۔ اور روزانہ ایصال ثواب کرے اور ۳ درویشوں کو دودھ چاول کھلائے۔ چالیسویں دن ایصال ثواب کے بعد شیرینی تقسیم کرے انشاء اللہ زکوۃ ادا ہوگی بعدہٗ ۴۱ مرتبہ روز وردمیں رکھے :

اوپر پانچ طریقے چہل کاف کی زکوۃ کے بیان ہو چکے ہیں۔ انکی طاقت بمنزلہ شہد کے ہے یعنی اول طریقہ کم طاقت کا۔ دوسرا زیادہ طاقت کا۔ تیسرا اس سے زیادہ طاقت ور ہے چوتھا اس سے بڑھ کر ہے اور پانچواں طریقہ سب سے افضل اور زیادہ طاقتور ہے۔ شائقین عملیات کسی بھی ترکیب سے زکوۃ ادا کر سکتے ہیں اب چہل کاف کی خاصیتیں اور فوائد تحریر کرتا ہوں۔

خاصیت ۱ برائے دفع آسیب

چہل کاف کو ۴۰ مرتبہ سرسوں کے تیل پر پڑھ کر دم کرے اور آسیب زدہ کے تمام

بدن پر مالش کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ آسیب دور ہوگا اور مریض صحتیاب ہوگا۔

خاصیت ۲ برائے ردِ سحر

چہل کاف کو ۱۴۱ مرتبہ پڑھ کر ۳۰۰ ہرے پتوں پر دم کر کے پانی میں پکائیں اور پھر سحرزدہ کو کسی علیحدہ جگہ بٹھا کر نہلائیں تاکہ پانی زمین میں جذب ہو جائے۔ انشاء اللہ سحرزدہ کو آرام و سکون میسر ہوگا۔ تین ای طرح نہلائیں۔ اس بات کا خیال رہے کہ پتے سات مختلف درختوں کے ہوں۔

خاصیت ۳ برائے دردِ سر کہنہ

قمری مہینہ کے آخری چہارشنبہ کو بوقت صبح بعد نماز فجر چہل کاف لکھ کر سر میں باندھے انشاء اللہ کتنا ہی پرانا درد سر ہو دور ہوگا اور شفا حاصل ہوگی۔ مجرب ہے۔

خاصیت ۴ برائے دردِ چشم

مٹی پر سات مرتبہ چہل کاف پڑھ کر دم کرے اور مٹی کو آنکھوں پر باندھے۔ مٹی کمہار کے چاک کی ہونی چاہیئے۔ انشاء اللہ تعالیٰ دردِ چشم فوراً ٹھیک ہو کر سکون ہوگا۔ مجرب ہے۔

خاصیت ۵ برائے دردِ شکم

گیارہ مرتبہ چہل کاف کھانے والے نمک پر پڑھ کر دم کرے اور دردِ شکم والے کو تھوڑا تھوڑا چٹائے انشاء اللہ تعالیٰ دردِ شکم فوراً ٹھیک ہوگا۔ اور مریض سکون محسوس کرے گا۔

خاصیت ۶ برائے دزد (چور)

چہل کاف سفید کاغذ پر لکھ کر چولہے میں دفن کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ چور مع مال کے جلد

حاضر ہوگا۔ اگر آنے میں تاخیر کرے گا تو دستوں کی بیماری میں مبتلا ہوگا۔ تاوقتیکہ اقرار کرے گا

خاصیت ۷ برائے دردِ اندام

چہل کاف کو ہرن کی جھلی پر لکھ کر درد زدہ شخص کے داہنے بازو میں باندھے یا جس بھی عضو میں درد ہو اس میں باندھے انشاء اللہ درد ٹھیک ہو کر سکون کا باعث ہوگا۔

خاصیت ۸ برائے دردِ عرق النساء

تانت یکرنگہ بنائے اور سات گرہ لگائے۔ ہر گرہ پر ایک ایک مرتبہ چہل کاف پڑھ کر دم کرے اور درد والی ٹانگ میں باندھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ دردِ عرق النساء ٹھیک ہو کر آرام ہوگا۔

خاصیت ۹ برائے بواسیر خونی و بادی

چہل کاف بلی کی جھلی پر یا تانبے کے پترے پر لکھ کر مریض کے گلے میں باندھے اور کاغذ کے ٹکڑوں پر چہل کاف لکھ کر بواسیر کے مریض کو پلائے انشاء اللہ تعالیٰ صحت کامل و شفائے عاجل ہوگی۔ مجرب ہے۔

خاصیت ۱۰ برائے دشمن

شب دوشنبہ یا روز دوشنبہ میں ۱۲ تا ۱ بجے کے درمیان یا عصر مغرب کے درمیان ۴۸ مرتبہ قبرستان میں بیٹھ کر پڑھے اور پرانی قبر کی مٹی پر دم کر کے ہاتھوں پر مل کر دشمن کے دروازے یا دیوار پر دستک دے ورنہ دشمن کے مکان کے راستہ میں ڈال دے۔ انشاء اللہ دشمن زیر اور پست ہمت ہو جائیگا۔

خاصیت ۱۱ برائے رہائی محبوس

چہل کاف نمک کی سات ڈلیوں پر پڑھ کر دم کر کے محبوس کی جگہ ڈالے یا شنگرف پر دم

کرے یا روٹی پر لکھ کر کھلائے انشاء اللہ محبوب غلامی پائے۔ مجرب ہے۔

خاصیت ۱۲ برائے محبوب

اگر چہل کاف کو کبوتر کے خون سے پیپل کے پتہ پر لکھ کر بروز پنجشنبہ، دوشنبہ یا یکشنبہ صبح ۷ بجے تا ۸ بجے کے درمیان مطلوب کی چوکھٹ میں دفن کرے۔ تو انشاء اللہ مطلوب محبت میں دیوانہ ہو اور بے چین ہو کر ملاقات کا خواہش مند ہو۔

خاصیت ۱۳ برائے موئے دراز

چہل کاف کو ۱۱ مرتبہ پڑھ کر تلوں کے تیل یا بادام کے تیل پر دم کرے اور روزانہ صبح شام سر میں بالوں میں لگائے بال لمبے اور مضبوط ہوں گے اگر بالوں میں بالخورہ بھی ہوگا دور ہوگا

خاصیت ۱۴ برائے مارگزیدہ

اگر کسی کو سانپ نے کاٹ لیا ہو تو عامل کو چاہیئے کہ چہل کاف ۴۱ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرے اور مارگزیدہ کے چہرے پر چھینٹے مارے انشاء اللہ تعالیٰ زہر جلد اتر جائے گا۔ اور مارگزیدہ صحت کامل و شفائے عاجل پائے۔

خاصیت نمبر ۱۵ برائے بانجھ

حمل قائم رہنے کیلئے۔ ایام سے فارغ ہونے کے بعد چہل کاف کو ۱۴ چھواروں پر ۲۱ مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور عورت و مرد دونوں کو ایک ایک چھوارہ روز رات کو سوتے وقت دودھ سے کھلائیں اور سات رات خاص طور پر یکجائی و تنہائی اختیار کریں انشاء اللہ تعالیٰ امید ہوگی۔ اگر پہلے مہینہ امید نہ ہو تو مایوس نہ ہوں تین مہینہ اسی طرح کرے انشاء اللہ تعالیٰ امید ہوگی اور اولاد نرینہ پیدا ہوگی۔ مجرب ہے۔

خاصیت نمبر ۱۶ برائے صرع (مرگی)

اگر کسی شخص کو مرگی کا عارضہ ہو تو چہل کاف کو پیپل کے پتے پر لکھ کر مصروع کو چٹائے مکمل چالیس روز تک انشاء اللہ تعالیٰ دورہ مرگی دور ہو کر صحت کامل حاصل ہوگی۔

خاصیت ۱۷ برائے پریاں

اگر کوئی عامل پریاں حاضر کرنا چاہے تو شب جمعہ کو بعد نماز عشاء ۴۱ مرتبہ چہل کاف پڑھے اور اگر بتی یا لوبان وغیرہ جلائے انشاء اللہ تعالیٰ پریاں حاضر ہوں گی۔ مجرب ہے۔

خاصیت نمبر ۱۸ برائے وسوسہ شیطانی

اگر کسی شخص پر وسوسہ شیطانی غالب ہو تو یکشنبہ کی شب میں ۶۱ مرتبہ چہل کاف پڑھ کر مصری پر دم کرکے عامل اس شخص کو دے انشاء اللہ تعالیٰ وسوسہ شیطانی دور ہوگا اور دل کو سکون ہوگا۔

خاصیت نمبر ۱۹ برائے سنگرہنی

چہل کاف کو ۷ مرتبہ پڑھ کر لال شکر کے شربت پر دم کرکے مسلسل ۱۱ روز تک پلائے انشاء اللہ سنگرہنی سے چھٹکارا پائیگا اور صحت کامل ہوگی۔ مجرب ہے۔

خاصیت نمبر ۲۰ برائے زن بدکارہ

چہل کاف کو ۷ مرتبہ پڑھ کر روز گلاب کے تازہ پھول پر دم کرکے ۱۱ روز تک سنگھائے انشاء اللہ تعالیٰ عادت بد چھوٹ جائیگی اور نیکوئی حاصل ہوگی۔

خاصیت نمبر ۲۱ برائے مرد بدکار

ایک لال رنگ کا ریشمین کپڑا لیکر اس پر چہل کاف لکھ کر مرد کی چارپائی یا بستر کے بیچ میں

باندھیں یا بیوی ۔ انشاءاللہ مرد بدکار بدکاری کو چھوڑ کر نیکوکاری اختیار کرے گا ۔

خاصیت نمبر ۲۲ برائے ادائیگی قرض

اگر کوئی شخص مقروض ہووے تو اول غسل کرے اور دو رکعت نماز نفل ادا کرے بعد نماز عشاء اور ۲۱ مرتبہ چہل کاف پڑھے ۲۱ روز تک یا ۴۰ روز تک انشاءاللہ تعالیٰ غیبی امداد حاصل ہوگی ۔ اور قرض سے سبکدوشی حاصل ہوگی ۔

خاصیت نمبر ۲۳ برائے دفع آسیب، دیو، جنات وغیرہ

اگر کسی شخص کو کوئی جن یا خبیث دیو وغیرہ ستاتا ہو تو سرسوں کے تیل پر سات مرتبہ چہل کاف پڑھ کر دم کرے اور آسیب زدہ کے دونوں کانوں میں تیل ڈال کر دونوں کوش ہاتھ کی انگلیوں سے بند کرلے اور کچھ تیل جسم پر ملے اور چہل کاف بامؤکل پڑھنا شروع کرے انشاءاللہ تعالیٰ آسیب و جن کے جلنے کی بو آئیگی ۔ اور آسیب جل کر خاکستر ہوجائیگا ۔ اور فریاد بھی کرے گا ۔ کیسا ہی دیو ہیکل آسیب ہو جلکر خاکستر ہوگا ۔ مجرب ہے اور آزمودہ ہے ۔

خاصیت نمبر ۲۴ برائے دفع عدو

اگر کسی شخص کو کسی دشمن سے جانی و مالی نقصان کا خطرہ ہو اور سمجھانے بجھانے سے بھی کسی طرح نہ مانتا ہو تو اس کے لئے بروز شنبہ یا سہ شنبہ میں آدھی رات کو ایک ہزار ایک مرتبہ دشمن کا تصور کرکے یا عکسی فوٹو سامنے رکھ کر چہل کاف پڑھے ۔ انشاءاللہ تعالیٰ دشمن قریہ و شہر سے چلا جائیگا اور دشمنی سے باز آئے گا ۔ مجرب ہے ۔

خاصیت نمبر ۲۵ برائے فراخ شدن روزی

عروج ماہ میں بروز پنجشنبہ سے شروع کرے اور بعد نماز عشاء ایک سو اکیس مرتبہ روز پڑھے انشاءاللہ تعالیٰ چند روز میں برسر روزگار ہوگا ۔ اور وسعت و فراخی روزگار حاصل ہوگا ۔

اور تنگ دستی و سختی دور ہوکر سکون قلبی و ذہنی آسودگی حاصل ہوگی اور اطمینان نصیب ہوگا ۔

برائے دفع آسیب نمبر ۱۰

سرسوں کے تیل پر مندرجہ ذیل آیت ۴۱ مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور آسیب زدہ و سحر زدہ یا کسی بھی بیماری میں درد شدید ہو تو اس تیل کو دونوں بھنوروں پر ناک کے نتھنوں میں، کان کی پاپڑیوں پر، بیسوں ناخنوں پر اور دل کے مقام پر اور درد کی جگہ پر لگائیں انشاءاللہ تعالیٰ آسیب و سحر و بیماری زائل ہوکر آرام و سکون ہوگا ۔ وہ آیۃ شریف یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اِنَّ الَّذِیْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ یَتُوْبُوْا فَلَھُمْ عَذَابُ جَھَنَّمَ وَلَھُمْ عَذَابُ الْحَرِیْقِ ۝

برائے دفع آسیب نمبر ۱۱

مندرجہ ذیل عزیمت کو سات عدد کاغذ پر لکھ کر سات روز تک آسیب زدہ کو پلائے ۔ انشاءاللہ صحت کاملہ و شفائے عاجلہ حاصل ہوگی اور شیرینی تقسیم کرے ۔ وہ عزیمت یہ ہے ۔ عَلِیْقًا مَلِیْقًا طَلِیْقًا اَنْتَ تَعْلَمُ مَا فِیْ قُلُوْبِھِمْ مَلِیْقًا ۔

برائے دفع آسیب نمبر ۱۲

اگر کسی شخص کو آسیب زیادہ تنگ کرتا ہو یا مختلف طریقہ سے اذیتیں دیتا ہو تو مندرجہ ذیل عزیمت کو سرسوں کے تیل پر تین مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور آسیب زدہ کے چہرہ پر ملے انشاءاللہ آسیب و جن عاجز ہوگا ۔ فریادی ہوگا اور دفع ہوگا ۔ وہ عزیمت یہ ہے ۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰہُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّۃِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ یُغْشِی الَّیْلَ النَّھَارَ یَطْلُبُہٗ حَثِیْثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِہٖ اَلَا لَہُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبٰرَکَ اللّٰہُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ اُدْعُوْا رَبَّکُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْیَۃً اِنَّہٗ لَا یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ ۝ وَلَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِھَا وَادْعُوْہُ خَوْفًا وَّطَمَعًا اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰہِ قَرِیْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِیْنَ ۝ ۔

برائے دفع آسیب ۱۳

اس عزیمت کو بھی سرسوں کے تیل پر گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور مریض کے چہرے پر ملے۔ انشاءاللہ تعالیٰ کتنا ہی سخت آسیب جن و دیو وغیرہ ہو دور دفع ہوگا۔ اور فریادی ہوگا۔ وہ عزیمت یہ ہے۔ بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ ۝ فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُم مُّوسٰٓى اَلقُوا مَآ اَنتُم مُّلقُونَ ۝ فَلَمَّآ اَلقَوا قَالَ مُوسٰى مَا جِئتُم بِهِ السِّحرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبطِلُهٗ ۝ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصلِحُ عَمَلَ المُفسِدِينَ ۝

برائے دفع آسیب ۱۴

مندرجہ ذیل نقش مکرم کو بروز پنجشنبہ صبح ۹ بجے ۱۰ بجے کے درمیان لکھ کر رکھے۔ بوقت ضرورت کسی بھی آسیب زدہ کو دیوے کہ وہ موم جامہ کرکے کالے کپڑے میں سی کر دھونی دیکر گلے میں ڈالے۔ انشاءاللہ تعالیٰ آسیب دفع ہوگا۔ اور آسیب زدہ محفوظ رہیگا۔

۴۸۷

۴۸۱۵۱	۴۸۱۶۴	۴۸۱۶۱	۴۸۱۵۸
۴۸۱۶۲	۴۸۱۵۷	۴۸۱۵۲	۴۸۱۶۳
۴۸۱۵۶	۴۸۱۵۹	۴۸۱۶۶	۴۸۱۵۳
۴۸۱۶۵	۴۸۱۵۴	۴۸۱۵۵	۴۸۱۶۰

نوٹ :- ہر بیماری والا آسیب و جنات وسحر جادو ٹونہ والا العداوت والا تعویذ کالے کپڑے میں موم جامہ کیا جائیگا۔ اور دوسرے محبت وتسخیر فتوحات، وسعت رزق، ترقی، تسخیر حکام دم درود ہرے رنگ کے کپڑے میں موم جامہ کیا جائیگا۔ دھونی لوبان کی اگربتی کی دیجائے گی ؛

برائے دفع آسیب ۱۵

اگر عامل کسی آسیب زدہ کے داہنے کان میں اذان پڑھے اور بائیں کان میں تکبیر پڑھے۔ انشاءاللہ تعالیٰ آسیب و جنات و خبیثات دفع ہوگا اور مریض کو صحت کامل حاصل ہوگی۔ مجرب ہے ؛

برائے دفع آسیب ۱۶

۷۸۶

حافظ	حفیظ	رقیب	وکیل	ناصر
حفیظ	رقیب	وکیل	ناصر	نصیر
رقیب	وکیل	ناصر	نصیر	قادر
وکیل	ناصر	نصیر	قادر	قدیر
ناصر	نصیر	قادر	قدیر	سلام

الٰہی فلاں ابن فلاں کو ہر قسم کے آسیب وجنات کے شر سے محفوظ رکھ

اس نقش کو بروز پنجشنبہ، دوشنبہ یا چہارشنبہ کو بعد نماز فجر لکھ کر ایک نقش مریض کے گلے میں باندھے اور سات عدد نقش سات روز تک پانی میں دھو کر پلائے انشاءاللہ تعالیٰ ہر قسم کا آسیب دفع ہوگا اور مریض صحتیاب ہوگا ؛

برائے دفع آسیب ۱۷

اس نقش کو بروز دوشنبہ تین سے چار بجے کے درمیان لکھ کر گلے میں باندھے۔ انشاءاللہ تعالیٰ آسیب وجنات و جمیع خطرات سے محفوظ و مامون رہے گا۔

۲۰	۳۳	۳۰	۲۷
۳۱	۲۶	۲۱	۳۲
۲۵	۲۸	۳۵	۲۲
۳۴	۲۳	۲۴	۲۹

برائے دفع آسیب ۱۸

اس نقش کو بروز پنجشنبہ دوشنبہ یا چہارشنبہ کو بعد نماز فجر ایک کھلے منہ کے سکورے میں لکھے۔ اور جس مکان میں آسیب جن و دیو و پری وغیرہ کے دخول کا شبہ ہو یا جن آسیب وغیرہ ستاتے ہوں تو مذکورہ بالا نقش لکھ کر مکان کی چھت میں لٹکائے۔ انشاءاللہ ہر قسم کا آسیب وجنات دیو ہیکل دور دفع ہوگا

بو	ح	ع	ف
حا	و	د	ن
و	له	و	د
ه	سره	ح	زد

برائے دفع آسیب نمبر ۱۹

اگر کسی کو آسیب ستاتا ہو

حیوش	صموص	قیوس
طموص	ابرخیا	برخیا
میمون زنگی	میمون حبشی	بحق حضرت سلیمن

اور کسی صورت بھی چھٹکارا نہ ہو تو مذکورہ نقش لکھ کر گلے میں باندھے اور بیس روز تک ایک نقش پلائے انشاء اللہ تعالیٰ مکمل آرام ہوگا۔

برائے دفع آسیب نمبر ۲۰

اول نقش چونتیس کی زکوٰۃ

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

ادا کرے۔ ترکیب یہ ہے کہ چونتیس روز تک ہر روز چونتیس نقش لکھ کر آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈالے بعد نماز فجر یا بعد نماز عشاء لکھے۔ چونتیس روز میں زکوٰۃ ادا ہوگی۔ اس روز شیرینی تقسیم کرے۔

دوسری ترکیب یہ ہے جو پہلی ترکیب کے مقابلہ میں زیادہ طاقت والی ہے اول تو چونتیس روز تک ہر روز چونتیس نقش لکھے بعدہ سولہ روز تک سولہ ہی نقش لکھے اس کے بعد چار روز تک چار نقش روز لکھے اور دریا میں ڈالتا رہے۔ چاہے اکٹھے ڈالے یا روز ڈالتا رہے۔ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ بعدہٗ ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے۔ بعد زکوٰۃ ادا کرنے کے جس مقصد یا حاجت کیلئے لکھے وہ مقصد نقش کے نیچے لکھ دے۔ انشاء اللہ مراد پوری ہوگی۔ آسیب زدہ، سحر زدہ یا اور کسی مرض والے کے گلے میں باندھے۔ انشاء اللہ سکون و آرام حاصل ہوگا۔ آسیب زدہ کو فتیلہ بنا کر بھی سنگھایا جا سکتا ہے۔ انشاء اللہ آسیب فوراً دفع ہوگا۔ مجرب و آزمودہ ہے۔

برائے دفع آسیب نمبر ۲۱

۷۸۶

ج — هو — محمد رسول اللہ — لا الہ الا اللہ — علی ولی اللہ

اگر کسی شخص کو کوئی بہت ہی سخت جان جن یا آسیب ستاتا ہو تو اس نقش کو لکھ کر آسیب زدہ کے گلے میں باندھے۔ انشاء اللہ کسی بھی جن یا آسیب وغیرہ کا اس شخص کی طرف گذر نہ ہوگا اور ہر طرح سے محفوظ رہیگا۔ نقش مندرجہ بالا ہے۔

برائے دفع آسیب نمبر ۲۲

اگر کسی شخص کو کوئی آسیب ستاتا ہو یا جن و دیو وغیرہ تنگ کرتا ہو یا کوئی پری درپے آزار ہو تو اس نقش کو بروز پنجشنبہ صبح ۷ بجے سے ۱ بجے کے درمیان لکھ کر آسیب زدہ کے گلے میں باندھے۔

۱-۱۷	۱-۳۰	۱-۲۷	۱-۲۴
۱-۲۸	۱-۲۳	۱-۱۸	۱-۲۹
۱-۲۲	۱-۲۵	۱-۳۲	۱-۱۹
۱-۳۱	۱-۲۰	۱-۲۱	۱-۲۶

یہ نقش نادعلی کا ہے جس شخص کے بازو میں یا پگڑی و ٹوپی میں یہ نقش مکرم بندھا ہوگا۔ اس شخص کو جو بھی شخص دیکھا وہی محب و مشفق اور دوست ہوگا وہ نقش اوپر درج ہے۔

برائے دفع آسیب نمبر ۲۳

مندرجہ ذیل عزیمت آسیب زدہ کو لکھ کر دیوے اور صبح شام پانی میں دھو کر پلائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ آسیب زدہ کو شفائے کاملہ حاصل ہوگی۔ مجرب ہے۔

وہ عزیمت یہ ہے۔ وَمَا رَمَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ رَمَىٰ ۚ

Imp

برائے دفع ۲۴ جملہ درد و رنج و آسیب

اس نقش کو لکھ کر ایک گلے میں باندھے اور

۱	۵۵۶	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۵۵۵
۶	۹	۵۵۸	۳
۵۵۷	۴	۵	۱۰

سات عدد نقش پانی میں دھو کر پلائے انشاء اللہ تعالیٰ شفائے کامل ہوگی نقش یہ ہے

برائے دفع ۲۵ آسیب

Imp

اگر کسی شخص کو کوئی آسیب یا جن ستاتا ہو اور آسیب زدہ بیہوش ہو وے تو اس عزیمت کو لکھ کر پانی میں دھووے اور تھوڑا پانی منہ پر چھینٹے مارے اور باقی تھوڑا تھوڑا پلائے۔ انشاء اللہ آسیب زدہ کو افاقہ ہوگا اور آسیب دفع ہوگا۔ اور آسیب زدہ ہوش میں آجائے گا یہ مجرب ہے وہ عزیمت یہ ہے۔
بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ مَلِیۡقًا مَلِیۡقًا خَالِقًا مَخۡلُوۡقًا اَنۡتَ تَعۡلَمُ مَا فِیۡ قُلُوۡبِہِمۡ مَلِیۡقًا دوسری عزیمت زعفران اور گلاب سے لکھ کر گلے میں باندھے۔ عزیمت یہ ہے: بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ یَا حَافِظُ یَا حَفِیۡظُ یَا رَقِیۡبُ یَا وَکِیۡلُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ فَاللّٰہُ خَیۡرٌ حَافِظًا وَّہُوَ اَرۡحَمُ الرّٰحِمِیۡنَ ۝ نقش یہ ہے:

حافظ	حفیظ	رقیب	وکیل
۳۱۳	۶۵	۹۹۰	۹۹۷
۶۴	۳۱۰	۱۰۰۰	۹۹۱
۹۹۹	۹۹۲	۶۳	۳۱۱

برائے دفع ۲۶ آسیب

Imp

اگر کسی آسیب زدہ شخص پر آسیب حاضر کرنا منظور ہو تو اس نقش کو لکھ کر آسیب زدہ کی پیشانی پر چپکا دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ آسیب حاضر ہوگا اور اگر دفع کرنا منظور ہو تو گلے میں باندھیں انشاء اللہ تعالیٰ آسیب بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ فَاللّٰہُ خَیۡرٌ حَافِظًا

وَّہُوَ اَرۡحَمُ الرّٰحِمِیۡنَ یَا حَافِظُ یَا حَفِیۡظُ یَا رَقِیۡبُ یَا وَکِیۡلُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ دفع ہوگا نقش یہ ہے۔

حافظ	۳۴۰	۳۵۱	حفیظ
۳۵۲	۹۹۷	۹۹۰	۳۳۹
۹۹۶	۳۴۹	۳۴۲	۹۹۱
ناصر	۹۹۲	۹۹۵	نصیر

برائے دفع ۲۷ آسیب آسیب زدہ کے واسطے

۷۸۶

۱	۴۷	۴۴	۸
۴۵	۷	۲	۴۶
۶	۴۲	۴۹	۳
۴۸	۴	۵	۴۳

اس نقش کو لکھ کر بروز پنجشنبہ بعد نماز عصر و مغرب کے درمیان تیار کرے اور کسی بھی آسیب زدہ کے گلے میں باندھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ شفاء کامل حاصل ہوگی۔ مجرب ہے۔

برائے دفع ۲۸ آسیب

اگر کسی شخص کو کسی بھی قسم کے آسیب نے پکڑا ہوا ہو تو ان حروف کو بروز چہارشنبہ بعد نماز فجر ۶ تا ۷ بجے کے درمیان لکھ کر رکھے بوقت ضرورت ایک گلے میں باندھے اور ایک پانی میں دھو کر پلائے انشاء اللہ تعالیٰ آسیب و جنات و خبیثات اور جوگیاں و چڑیلاں مسان خام و پختہ دور ہو وے اور مریض کو صحت کاملہ اور شفائے عاجلہ حاصل ہو وے وہ حروف یہ ہیں۔

طالحج طالحج طالحج طالحج طالحج طالحج طالحج طالحج طالحج طالحج طالحج طالحج

طاحج طاحج دو طاحج ماور طاحج اوااو اس کے نیچے عزیمت لکھے

بحقِ کٓھٰیٰعٓصٓ وَبِحقِ حٰمٓ عٓسٓقٓ وَبحقِ یٰسٓ وَالقُراٰنِ الحَکِیمِ وَبِحقِ قُل اُوحِیَ اِلیَّ اَنَّہُ استَمعَ نَفَرٌ مِّنَ الجِنِّ وَبِحقِ چہار قُل وَعَزِیمتِ سِیمُون زنگی وَمِیمُون حبشی، وَبِحقِ آصِفُ ابنِ بَرخیا وَبِحقِ فَیقَطُوش وَبِحقِ سُلیمَانُ بنُ دَاؤدَ عَلَیہِمَا السَّلَام وَبِحقِ جِبرَائیلُ وَبِحقِ آدَمُ صَفِیُّ اللّٰہِ وَبِحقِ مُحَمَّدٍ مُصطفٰے صَلّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَسَلَّمَ وَاٰلِہٖ وَصَحبِہٖ اَجمَعِینَ بِرَحمَتِکَ یَا اَرحَمَ الرَّاحِمِینَ

برائے دفع آسیب ۲۹

اگر کوئی شخص سخت آزار میں مبتلا ہو تو اس نقش کو بروز پنجشنبہ صبح اذان وجماعت کے درمیان لکھے اور بوقت ضرورت یہ نقش آسیب زدہ کو دیوے کر وہ نقش کو دیکھ کر سو دے۔ انشاءاللہ تعالیٰ آسیب دفع ہوگا اور مکمل طریق سے اثرات کے بارے میں آگاہی ہوگی۔ مجرب ہے۔ وہ نقش مندرجہ ذیل ہے۔

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ ۝

اَللّٰھُمَّ اِیَّاکَ نَعبُدُ وَاِیَّاکَ نَستَعِینُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰہِ

یااللہ ۲۵ یااللہ	یااللہ ۱۸ یااللہ	یااللہ ۲۳ یااللہ
یااللہ ۲۰ یااللہ	یااللہ ۲۲ یااللہ	یااللہ ۲۴ یااللہ
یااللہ ۲۱ یااللہ	یااللہ ۲۶ یااللہ	یااللہ ۱۹ یااللہ

یَا حَافِظُ یَا حَفِیظُ یَا رَقِیبُ

برائے دفع آسیب ۳۰

اگر عامل کے پاس کوئی آسیب زدہ یا سحر زدہ یا مسان زدہ یا کسی بھی مرض میں مبتلا کوئی شخص ہے تو اس نقش کو لکھ کر دریا کے پانی میں یا کنوئیں کے پانی میں بھگا کر یا نل کے پانی میں ہی بھگا کر غسل کرائے انشاءاللہ مریض شفائے کامل اور صحت عاجل پاوے۔ بروز جمعہ، پنجشنبہ، دوشنبہ یا یکشنبہ کو لکھ کر تیار کر کے رکھے اور نقش کی پشت پر یہ لکھے۔ اَقسَمتُ عَلَیکُم یَا رُدقِیَائِیلُ وہ نقش یہ ہے۔

برائے دفع آسیب ۳۱

۳۰۹۱۷	۳۰۹۲۴	۳۰۹۱۹
۳۰۹۲۲	۳۰۹۲۰	۳۰۹۱۸
۳۰۹۲۱	۳۰۹۱۶	۳۰۹۲۳

اگر کوئی مریض آسیب میں مبتلا ہو یا سحر سفلی وعلوی کا شکار ہو یا کوئی گندی پلید شے نے پکڑ رکھا ہو تو اس نقش کو لکھ کر پانی میں بھگا کر مریض کو سات روز یا اکیس یا چالیس روز غسل کرائے انشاءاللہ صحتیاب ہوگا۔ اور ہر علت سے چھٹکارا ملیگا۔

۷۸۶

۱۰	۳	۸
۴	۷	۹
۵	۱۱	۳
۲۵۴		

اگر کسی دوکان میں یا مکان میں جنات وخبیثات یا سحر سفلی وعلوی کا شائبہ ہو یا کسی بھی قسم کی نحوست ہو تو اس نقش کو لکھ کر پانی میں بھگا کر پورے مکان یا دکان میں چھینٹے مارے کونوں اور دروازوں میں چھڑکے انشاءاللہ تعالیٰ جنات وسحر سفلی وعلوی ونحوست ہر قسم دور ہوگی۔ مجرب ہے۔

برائے دفع آسیب ۳۲

اگر کسی مکان میں آسیب اینٹیں پھینکتا ہو یا کپڑوں میں آگ لگاتا ہو یا کپڑے کاٹتا ہو یا کسی لڑکی یا لڑکے کے بال کاٹتا ہو یا جسم پر ناخن جیسی ضرب مارتا ہو۔ یا رقم چراتا ہو یا سامان غائب کر دیتا ہو یا کپڑوں کو، بستروں کو، کھاتے پینے

کی چیزوں کو گندہ کر دیتا ہو یا کسی عورت سے نیم غفلت میں یا مکمل نیند کی حالت میں ہمیشہ ہوتا ہو یا کوئی اجنبی کسی مرد سے رات کو سوتے میں ہمبستر ہوتی ہو تو ان سب حالتوں میں اس نقش کو کام میں لائیں انشاءاللہ فائدہ ہوگا۔ اور ہر قسم کے آسیب و جنات سے مریض کو چھٹکارا نصیب ہوگا۔ اور صحت کاملہ اور شفائے عاجلہ نصیب ہوگی۔ مجرب ہے اس نقش کو بروز دوشنبہ یا پنجشنبہ لکھ کر بوقت صبح ۸ تا ۹ بجے کے درمیان تیار کر کے رکھے۔ ایک نقش مریض کے گلے میں باندھے اور سات عدد تعویذ پلائے یعنی ایک نقش روز پانی میں دھو کر صبح و دوپہر شام پلائے اور سات عدد نقش ایک روز پانی میں پکا کر مریض کو نہلائے اور مکان کی چھت میں لٹکائے یا صندوق میں رکھے اور ایک روز پانی میں پکا کر پورے مکان میں چھڑکے۔ انشاءاللہ تعالیٰ آسیب زدہ محفوظ و مامون رہیگا۔

۷۸۶

ف	حم ا ع	غ	دی
ف	ک	ل	ے
ک	م	د	ق
۵ ح ا	ی	بدوح	بدوح

برائے دفع آسیب ۴۳

اگر کسی شخص کو کوئی آسیب بری طرح تنگ کرتا ہو اور کسی صورت باز نہ آتا ہو تو اس آیت و عزیمت کو لکھ کر آسیب زدہ کے گلے میں باندھے انشاءاللہ تعالیٰ آسیب و جن دفع ہوگا اور مریض محفوظ و سلامت رہیگا۔ وہ عزیمت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ هٰذَا یَوْمُ لَا یَنْطِقُوْنَ وَلَا یُؤْذَنُ لَهُمْ فَیَعْتَذِرُوْنَ ۝ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَیْهِمْ بِمَا ظَلَمُوْا فَهُمْ لَا یَنْتَظِرُوْنَ حٰمٓ عٓسٓقٓ حُمِیْتَ كٓهٰیٰعٓصٓ كُفِیْتَ عُقِدَتْ عَنْكَ یَا حَامِلَ كِتَابِیْ هٰذَا السِّنَةُ الْخَلْقُ الْمُبَشِّرِیْنَ كُلَّ اُنْثٰی وَذَكَرٍ بِاَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۝ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ وَاِذَا قَرَأْتَ

الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَیْنَكَ وَبَیْنَ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ۝ وَّجَعَلْنَا عَلٰی قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ یَّفْقَهُوْهُ وَفِیْ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ وَاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِی الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰی اَدْبَارِهِمْ وَزَادَهُمْ نُفُوْرًا ۝

برائے دفع آسیب ۴۴

اگر کسی شخص کو آسیب یا جن ستاتا ہو تو ان آیات کو ۷ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے صبح و شام پلائے یا چینی کی طشتری میں لکھ کر صبح و شام تھوڑا سا شہد ڈال کر مریض کو پلائیں۔ انشاءاللہ آسیب و جن دفع ہوگا۔ وہ آیات یہ ہیں ــــ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اِذْ قَالَ یُوْسُفُ لِاَبِیْهِ یٰۤاَبَتِ اِنِّیْ رَاَیْتُ اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَاَیْتُهُمْ لِیْ سٰجِدِیْنَ یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۝ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝

برائے دفع آسیب و جن و پری ۴۵

اگر کسی شخص کو کوئی جن آسیب یا پری ستاتی ہو اور کسی صورت بھی چھٹکارے کی راہ نہ نکلتی ہو تو سورہ مزمل شریف پڑھے۔ بعد نماز فجر یا بعد نماز عصر متواتر تین روز تک پڑھ کر پری زدہ پر پڑھ کر دم کرے۔ انشاءاللہ صحت کاملہ پاوے۔ آسیب زدہ کیلئے بعد نماز فجر یا بعد نماز عشاء ایک مرتبہ سورہ مزمل شریف ترکیب مذکورہ کے ساتھ پڑھ کر دم کرے انشاءاللہ تعالیٰ شفائے عاجلہ پاوے۔ اور دیگر اثرات کو ختم کرنے کے لئے کسی وقت بھی پڑھ کر دم کیا جا سکتا ہے۔ اور ایک ایک بوتل پانی پر دم

کرکے دیوے تاکر اس میں سے صبح شام مریض پیوے انشاءاللہ تعالیٰ صحت کاملہ پاوے۔ مجرب ہے۔ وہ ترکیب یہ ہے — سورہ مزمل شریف میں وَطْأً ۵ کی تکرار ۹ مرتبہ کرے اور وَكِيلًا ۵ کی تکرار ۹ مرتبہ کرے اور.... جَمِيلًا ۵ کو چالیس مرتبہ پڑھے اور وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ کی تکرار ۹ مرتبہ کرے اور وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِي الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ تین مرتبہ پڑھے۔ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ تین مرتبہ پڑھے اور اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۵ تین مرتبہ پڑھ کر دم کرے انشاءاللہ تعالیٰ شفائے کامل پاوے۔

برائے دفع آسیب و جن ۳۶

سات عدد فلفل سیاہ لیکر ہر ایک فلفل پر سات سات مرتبہ سورہ قریش پڑھ کر دم کرے اور فلفل سیاہ کو پانی میں گھس کر بطور سرمہ آسیب زدہ کی آنکھوں میں ڈالے انشاءاللہ تعالیٰ کتنا ہی سخت آسیب ہو دور و دفع ہوگا۔ مجرب ہے۔

برائے دفع آسیب و جن ۳۶

اگر کسی شخص کو آسیب نے ازحد پریشان کر رکھا ہو تو ایک چینی کی طشتری میں ۶۶ مرتبہ اسم اَللّٰهُ لکھ کر آسیب زدہ کو دھو کر پلا دے انشاءاللہ صحت کامل ہو اور ہمیشہ کیلئے آسیب کے اثر سے نجات ملے

برائے حفاظت از آسیب و جنات وغیرہ ۳۶

اگر کوئی شخص اس عہد نامہ جنیاں کو بروز پنجشنبہ بعد نماز ظہر لکھ کر اور تعویذ بنا کر گلے میں یا بازو میں یا کمر میں باندھے۔ انشاءاللہ تعالیٰ ہر قسم کے آسیب و خبیثات و سحر جادو ٹونہ ابطال سے محفوظ و مامون رہیگا۔ اور کسی جن و بشر کی نظر بد کا کوئی اثر نہ ہوگا

وہ عہد نامہ یہ ہے — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۵
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ط قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَا اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا هُوَ مَوْلٰنَا وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ وَمَا لَنَا اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَا اٰذَيْتُمُوْنَا وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ اِنِّيْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكُمْ مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۵ قُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ اِنَّ وَلِيِّيَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ۵ وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ۵ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۵ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ۵ ط هٰذَا كِتَابٌ مِّنْ مُّحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اِلٰى قَبَآئِلِ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ مِنْ اَهْلِ الْمَدَآئِنِ وَالْاَمْصَارِ الْجَمِيْعِ الْاَرْضِيْنَ ۵ اِقَامُ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءُ الزَّكٰوةِ عَلَى السَّبْعَةِ السَّادَاتِ لَيْسَ بِصَاحِبِهَا وَمِنْ بُيُوْتِ الْخَمِيْسِ وَالْخَلَاءِ وَالْاَسْوَاقِ وَالْاَشْجَارِ وَمِنْ اَحْيٰى فَقَلْ اِلٰى كُلِّ حَرَامٍ فَاسْتَمِعُوْا قَوْلَ النَّبِيِّ وَدَعْوَتَهُ وَاحْفَظُوْا وَاسْئَلُوا الْاَمْرَ وَكُوْنُوْا مِنَ الْخُدَّامِ مِنَ الْمُنْقَادِيْنَ وَلَا تَكُوْنُوْا

مِنَ الْفٰسِقِیْنَ الْمُتَمَرِّدِیْنَ ہ فَاِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ
کُلَّ خَوَّانٍ کَفُوْرٍ اَثِیْمٍ ہ مُتَمَرِّدٍ لَعِیْنٍ ہ ھُوَ الْعَزِیْزُ
الْحَکِیْمُ ہ اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَامُ رَفَفٌ
نُوْرٌ وَّحِکْمَۃٌ وَّحَوْلٌ وَّبُرْھَانٌ وَّقُدْرَۃٌ وَّسُلْطَانٌ
وَّلَا مِنَ الْاِیَّامِ وَلَا فِعْلُ اللّٰہِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
اِبْرَاھِیْمُ خَلِیْلُ اللّٰہِ ہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
مُوْسٰی کَلِیْمُ اللّٰہِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
عِیْسٰی رُوْحُ اللّٰہِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ
وَعَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ
اَجْمَعِیْنَ ہ

فتیلہ برائے دفع آسیب وجنات (۲۹)

اگر کسی جن کو جلانا مقصود ہو تو عامل کو چاہیے کہ بروز دوشنبہ بوقت ۸ تا ۹ بجے درمیان ایک فتیلہ لکھ کر تیار رکھے اور بوقت ضرورت کام میں لائے ۔
جب کسی مریض کے سر پر جن حاضر ہو یا کسی مریض پر حاضر کیا گیا ہو اور اس کو جلانا ہو تو اس فتیلہ کو جلا کر روبرو مریض کے رکھے اور عامل فوراً اس عزیمت کو پڑھتا رہے انشاء اللہ تعالیٰ تحت تحت جن آسیب جل کر خاک

سوختن جملہ دیوان و پریان و گفتاران و جوگیان و شریران و خبیثات آنچہ در وجود مزاحمت بد میسوزد و خاکستر گردد بحرمت علیقا ملیقا طلیقا انت تعلم ما فی قلوبھم ما فی انفسھم علیقا ملیقا طلیقا ما فی قلوبھم ما فی انفسھم ملیقا طلیقا علیقا انت برجا در وجود فلاں

ہوگا مجرب ہے ۔ وہ عزیمت یہ ہے ۔ عَلِیْقَا مَلِیْقَا طَلِیْقَا اَنْتَ تَعْلَمُ مَا فِیْ قُلُوْبِھِمْ مَا فِیْ اَنْفُسِھِمْ ہ

بن فلاں باشد سوختن فتیلہ در آمدہ در چراغ حاضر شود اگر دیرنگ نہ باید سوزد و خاکستر گردد ۔

برائے دفع آسیب وجنات وبلیات (۳۰)

اگر کوئی شخص بیہوش ہو اور بار بار بیہوشی کا دورہ پڑتا ہو تو اس عزیمت کو پڑھ کر بیہوش مریض پر دم کرے اور پانی پر پڑھ کر دم کرے اور آسیب زدہ کو پلائے ۔ یا سرسوں کے تیل پر پڑھ کر ایک ہی مرتبہ دم کرے ۔ انشاء اللہ تعالیٰ بیہوش مریض فوراً ہوش میں آئیگا ۔ جن و آسیب جو بھی ہوگا دفع ہوگا اور مریض کو صحت کامل اور شفائے عاجل حاصل ہوگی ۔ اس کو حضرت شیخ یحییٰ ابوالخیر صاحبؒ نے اس عزیمت کے اوصاف بیشمار بیان کئے ہیں اور فقیر نے بھی تجربہ کیا ہے رفاہ عام کیلئے قلمبند کردیا ہے ۔
وہ عزیمت یہ ہے ـــــ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ اَلْحَمْدُ
لِلّٰہِ الَّذِیْ رَفَعَ السَّمَآءَ وَوَضَعَ الْاَرْضَ وَنَصَبَ الْجِبَالَ
وَاَرْسَلَ الرِّیَاحَ وَاَظْلَمَ اللَّیْلَ وَاَضَاءَ النَّھَارَ وَخَلَقَ
مَا یُرٰی وَمَا لَا یُرٰی وَلَمْ یَحْتَجْ فِیْہِ اِلٰی عَوْنِ اَحَدٍ مِّنْ
خَلْقِہٖ سُبْحَانَکَ مَا اَعْظَمَ شَانَکَ لِمَنْ تَفَکَّرَ فِیْ
قُدْرَتِکَ عَلَوْتَ بِعُلُوِّکَ وَدَنَوْتَ بِدُنُوِّکَ وَقَھَرْتَ
خَلْقَکَ بِسُلْطَانِکَ فِی الْمَعَادِیْ لَکَ مِنْھُمْ فِی النَّارِ
وَالْمُنْزِلُ لَکَ نَفْسَہٗ مِنْھُمْ فِی الْجَنَّۃِ اَمَرْتَ
بِالدُّعَاءِ وَتَکَفَّلْتَ بِالْاِجَابَۃِ رَدَّ قَضَاءَکَ دُعَائُنَا
اِذَا اسْتَجَبْتَ لَنَا اَنْتَ الْقَوِیُّ فَلَیْسَ مِنْ اَحَدٍ اَقْوٰی

مِنْکَ وَاَنْتَ الرَّحِیْمُ فَلَیْسَ اَحَدٌ اَرْحَمُ مِنْکَ رَحِمْتَ
یَعْقُوْبَ فَرَدَدْتَ عَلَیْہِ بَصَرَہٗ وَرَحِمْتَ یُوْسُفَ
فَنَجَّیْتَہٗ مِنَ الْجُبِّ وَرَحِمْتَ اَیُّوْبَ فَکَشَفْتَ عَنْہُ
بَلَاءَہٗ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ وَاَرْغَبُ اِلَیْکَ فَاِنَّکَ خَیْرُ
مَسْئُوْلٌ وَلَا یُسْاَلُ غَیْرُکَ یَا قَاصِمَ الْجَبَابِرَۃِ
یَادَیَّانَ یَوْمِ الدِّیْنِ یَامَنْ یُّحْیِ الْعِظَامَ وَھِیَ رَمِیْمٌ
یَامَنْ نَصَبْتَ الصِّرَاطَ لِخَلْقِکَ اَنْ یَمُرُّوْا عَلَیْہِ
اَحَدٌّ مِنَ السَّیْفِ وَاَرَقُّ مِنَ الشَّعْرَۃِ وَعَلٰی جِسْرِ
جَھَنَّمَ اَنْتَ اِبْتَلَیْتَ فُلَانَۃً بِھٰذِہِ الْاَوْجَاعِ وَھٰذِہِ
الرِّیْحُ وَھٰذِہِ الْاَمْرَاضِ وَالْاَسْقَامِ وَاَنْتَ الْقَادِرُ
عَلَی الذَّھَابِ بِھَا یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَمَثَلُ الَّذِیْنَ
کَفَرُوْا کَمَثَلِ الَّذِیْ یَنْعِقُ بِمَا لَا یَسْمَعُ اِلَّا دُعَاءً
وَّنِدَاءً صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا یَعْقِلُوْنَ وَقُلِ
الْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ لَّہٗ شَرِیْکٌ
فِی الْمُلْکِ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَکَبِّرْہُ تَکْبِیْرًا ہ

---

(۴۱) برائے دفع آسیب و جنات و بلیات

یہ عزیمت حضرت سعید بن مسیبؓ سے روایت ہے۔ اور یہ حفاظت کی کنجی ہے۔ اگر کوئی عامل اس دعا کا ہمیشہ بعد نماز فجر و مغرب ۳-۳ مرتبہ پڑھے اول آخر ۱۱-۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ انشاءاللہ تعالیٰ آسیب و جن کے گزند سے محفوظ و مامون رہے۔ اور سحر سفلی و علوی کے حملہ سے مامون رہے اور ہر قسم کی بلیات و آفات سے ارضی و سماوی سے گہانی و ناگہانی سے محفوظ

و مامون رہے اور اگر اس کی زکوٰۃ ادا کرے تو عزیمت مندرجہ ذیل کا عامل ہوگا۔ اگر کسی آسیب زدہ کو لکھ کر دیوے ایک باندھے اور چند تعویذ پلانے کیلئے دے انشاءاللہ تعالیٰ عرصہ سات روز میں صحتیاب ہووے اگر کسی سحر سفلی و علوی و عطائی و سیفی میں مبتلا شخص کو ایک تعویذ باندھے اور چند تعویذ پلائے یعنی عرصہ اکیس روز تو مکمل شفا پائے۔ اگر لکھ کر کسی مکان میں لٹکانے کیواسطے دے تو اس مکان میں آسیب کا گزر نہ ہوگا۔ اور نہ ہی کسی قسم کا سحر سفلی و علوی حربہ کامیاب ہوگا۔ انشاءاللہ تعالیٰ مکان میں خوشحالی اور خیر و سلامتی اور برکت کا دور دورہ ہوگا۔ کسی بھی مرض والے کو ایک تعویذ گلے میں باندھنے کے واسطے اور چند تعویذ پلانے کے واسطے دیوے انشاءاللہ تعالیٰ شفائے کامل پاوے۔ اگر اس تعویذ کو باندھ کر کسی بادشاہ یا کسی امیر، وزیر یا کسی حاکم کے پاس جاوے تو وہ بادشاہ، امیر، وزیر اور حاکم کمال مہربانی سے پیش آوے اور مقصد برآری ہوگی۔ اگر کوئی مسافر سفر میں باندھ کر جائے انشاءاللہ تعالیٰ محفوظ و مامون سفر سے بخیر و سلامت واپس آئے۔ اگر کشتی یا جہاز میں باندھے یا لٹکائے... تو انشاءاللہ تعالیٰ ہر قسم کے خطرات سے محفوظ رہے اور اگر کسی بیہوش مریض کو پلائے فوراً ہوش آئے اور وجہ بیہوشی رفع ہو۔ مقدمہ کی کامیابی کیلئے اس عزیمت کو بروز پنجشنبہ لکھ کر داہنے بازو پر باندھ کر جائے انشاءاللہ تعالیٰ مقدمہ میں کامیابی ہو اور حاکم ممد ہووے اور مخالف زیر ہو جاوے۔ اگر کسی شخص کی نوکری چھٹ گئی ہو اور مالک کسی صورت بھی بلانے کو تیار نہ ہو تو اس عزیمت کو بروز دوشنبہ لکھ کر داہنے بازو میں باندھے انشاءاللہ تعالیٰ چند روز میں نوکری دوبارہ لگ جائے گی۔ اگر کوئی شخص قرض داری میں مبتلا ہووے تو اس عزیمت کو عروج ماہ میں ۲۱ مرتبہ بعد نماز عشاء پڑھے اول آخر ۷-۷ مرتبہ درود شریف پڑھے انشاءاللہ تعالیٰ غائبانہ

مدد حاصل ہوگی اور قرضداری سے سبکدوشی حاصل ہوگی۔ ترکیب زکوٰۃ یہ ہے
کہ عروج ماہ میں بروز یکشنبہ بعد نماز عشاء شروع کرے اول آخر درود شریف
۱۱-۱۱ مرتبہ اور درمیان میں ۱۲۵ مرتبہ روزانہ متواتر چالیس روز تک
عزیمت پڑھے۔ چالیسویں روز ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے
انشاءاللہ زکوٰۃ ادا ہوگی وہ عزیمت یہ ہے:-

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ کُلُّ ذِیْ مُلْکٍ مَمْلُوْکٌ
لِلّٰہِ وَکُلُّ ذِیْ عِزٍّ فَغَالِبُہُ اللّٰہُ وَکُلُّ ذِیْ قُوَّۃٍ فَضَعِیْفٌ
عِنْدَ اللّٰہِ وَکُلُّ جَبَّارٍ فَصَغِیْرٌ عِنْدَ اللّٰہِ وَعِنْدَ اللّٰہِ
وَکُلُّ ظَالِمٍ لَا مَحِیْصَ لَہٗ مِنَ اللّٰہِ یَا اَعْدَاءَ
حَامِلِ کِتَابِیْ ھٰذَا اَوْ یَا حَاسِدِیْہِ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ
وَالشَّیَاطِیْنِ وَالْعَفَارِیْتِ الْمُتَمَرِّدِیْنَ خَاتَمُ سُلَیْمٰنَ بْنِ دَاوٗدَ
عَلَیْھِمَا السَّلَامُ عَلٰی اَفْوَاھِھِمْ وَعَصٰی مُوْسٰی عَلَیْہِ السَّلَامُ
عَلٰی اَکْتَافِھِمْ خَیْرُکُمْ بَیْنَ اَعْیُنِکُمْ وَسِتْرُکُمْ تَحْتَ
اَقْدَامِکُمْ وَلَا غَالِبَ اِلَّا اللّٰہُ یَا حَامِلَ کِتَابِیْ ھٰذَا
فِیْ عِزِّ اللّٰہِ الْمَانِعِ الَّذِیْ لَا یَزَالُ مَنِ اعْتَزَّ بِہٖ وَلَا یُخْذَلُ
مَنِ اسْتَتَرَ بِہٖ ۝ سُبْحَانَ مَنْ اَلْجَمَ الْبَحْرَ بِکَلِمَاتِہٖ
سُبْحَانَ مَنْ اَطْفَأَ نَارَ اِبْرَاھِیْمَ بِحِکْمَتِہٖ سُبْحَانَ
مَنْ تَوَاضَعَ کُلُّ شَیْءٍ لِعَظَمَتِہٖ اَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ نَجَوْتَ
مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ۝ لَا تَخَافَا اِنَّنِیْ مَعَکُمَا اَسْمَعُ وَاَرٰی
لَا تَخَافُ دَرَکًا وَلَا تَخْشٰی ۝ لَا تَخَفْ اِنَّکَ اَنْتَ
الْاَعْلٰی ۝ اَللّٰھُمَّ ارْحَمْ حَامِلَ کِتَابِیْ ھٰذَا وَاسْتُرْہُ
بِسِتْرِکَ الْبَاقِی الْحَصِیْنِ ۝ فِیْ لَیْلِہٖ وَنَھَارِہٖ وَظَعْنِہٖ
وَقَرَارِہٖ الَّذِیْ سَتَرْتَ بِہٖ اَوْلِیَاءَکَ الْمُتَّقِیْنَ مِمَّنْ

اَعْدَاءَکَ الْکَافِرِیْنَ ۝ اَللّٰھُمَّ مَنْ عَادَاہُ فَعَادِہٖ
وَمَنْ کَادَہٗ فَکِدْہُ وَمَنْ نَصَبَ لَہٗ فَخًّا فَخُذْہُ وَ
اَطْفِئْ عَنْہُ نَارَ مَنْ اَرَادَ بِہٖ عَدَاوَۃً وَشَرًّا وَفَرِّجْ
عَنْہُ کُلَّ ھَمٍّ وَضِیْقٍ وَلَا تُحَمِّلْہُ مَا لَا یُطِیْقُ اَنْتَ
اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْحَقُّ الْحَقِیْقُ ۝ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا

نماز پابندی سے پڑھنا خدا کو سب اعمال سے زیادہ محبوب ہے

برائے دفع آسیب و جنات (۴۲)

اگر کسی شخص کو کوئی جن یا آسیب سخت آزار دیتا ہو اور کسی صورت بھی باز نہ آتا
ہو تو اس عزیمت کو کام میں لائیں اور فائدہ اٹھائیں۔ اول زکوٰۃ ادا کرے۔ انشاءاللہ
تعالیٰ کبھی خطا نہ کرے۔ ترکیب زکوٰۃ یہ ہے۔ کہ عروج ماہ میں بروز پنجشنبہ کو بعد نماز
عشاء شروع کرے اور ایک سو پچیس ۱۲۵ مرتبہ اول آخر درود شریف روزانہ پڑھے
چالیس روز تک چالیسویں روز ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے۔
بعدہ ۲۱ مرتبہ روز ورد میں رکھے۔ انشاءاللہ تعالیٰ عامل ہوگا۔ بعدہ کسی
بھی مریض پر تین۔ تین مرتبہ پڑھ کر سات روز تک دم کرے۔ انشاءاللہ مریض کو
صحت کامل اور شفائے عاجل حاصل ہو۔ یا اکیس مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرکے پلائے
سات روز تک یا سرسوں کے تیل پر پڑھ کر مالش کرائے سات روز تک۔
انشاءاللہ صحت کامل و شفا حاصل ہو۔ وہ عزیمت یہ ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ طٰہٰ طٰسٓ طٰسٓمٓ کٓھٰیٰعٓصٓ
یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ ۝ حٰمٓ عٓسٓقٓ نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ

برائے دفع آسیب و جنات ۴۳

بہت سے کاملین سے یہ عزیمت منقول ہے اور تجربہ کرنے پر مجرب پایا۔ اگر کسی شخص کو جن آسیب یا خبیث ستاتا ہو تو اس عزیمت کو ۱۱ مرتبہ پڑھ کر دم کرے اسی طرح تین مرتبہ کرے انشاءاللہ تعالیٰ کیسا ہی سخت آسیب ہو اللہ کے فضل سے دور اور دفع ہوگا۔ عزیمت اگلے صفحہ پر دیکھئے۔

لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

برائے دفع آسیب و جنات ۴۴

مندرجہ ذیل عزیمت کا تعویذ لکھ کر آسیب زدہ کے گلے میں باندھے انشاءاللہ تعالیٰ آسیب کے ہر آزار سے محفوظ و مامون رہیگا۔ اور ۲۱ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرکے مصروع کو پلائے سات روز تک انشاءاللہ افاقہ ہو اور اگر سحر زدہ کو ایسے ہی سات روز تک پلائے اور ایک تعویذ گلے میں باندھے انشاءاللہ تعالیٰ صحت کامل پائے عزیمت یہ ہے ۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰہُ اَذِنَ لَکُمْ اَمْ عَلَی اللّٰہِ تَفْتَرُوْنَ ۝

برائے دفع آسیب و جنات از مکان ۴۵

اگر کسی مکان میں آسیب جن یا سحر سفلی و علوی ہو تو بروز دوشنبہ یا چہارشنبہ یا پنجشنبہ یا جمعہ کو صاف کاغذ پر خوشخط لکھ کر مکان کی دیوار پر لگائے اور ۲۱ مرتبہ اصحاب کہف کے ناموں کو پڑھ کر دم کرے پانی پر اور مکان میں اس

پانی سے چھینٹے دیوے انشاءاللہ مکان ہر قسم کے آسیب و جنات دیو پری وغیرہ کے اثر سے محفوظ و سلامت رہیگا۔ اور مکان میں خوش حالی اور خیر و برکت ہوگی۔ وہ اسمائے اصحاب کہف یہ ہیں۔ یَمْلِیْخَا، مَکْسَلْمِیْنَا کَشْفُوْطَطْ اَذَرْ فَطْیُوْنُسْ تَبْیُوْنُسْ بُوَانُسْ بُوْسْ کَلْبُھُمْ قِطْمِیْر وَعَلَی اللّٰہِ قَصْدُ السَّبِیْلِ وَمِنْ حَاجَۃٌ وَمَا شَاءَ لَھَدٰکُمْ اَجْمَعِیْنَ۔

Imp

برائے دفع آسیب خاکستر کردن جنات ۴۶

اگر کوئی عامل کسی جن کو کئی دفعہ حاضر کرچکا ہو اور وعدے لے چکا ہو لیکن وہ جن یا آسیب پھر بھی باز نہ آتا ہو تو اس نقش کو لکھ کر فتیلہ بنا کر چراغ نو میں رکھ کر جلائے اور فتیلہ کے نیچے مریض کا نام مع والدہ کے لکھے اور مریض کو روبرو بٹھائے اور فتیلہ جلائے اور عامل خود آیۃ الکرسی پڑھتا رہے اور وَلَا یَؤُدُہٗ حِفْظُھُمَا کی تکرار کرتا رہے۔ انشاءاللہ تعالیٰ آسیب جل جائیگا۔

ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع

مریض کا نام فلاں بن فلانہ

برائے دفع آسیب و جنات ۴۷

عامل اس نقش کو بروز جمعہ

لکھ کر رکھے ایک مریض کے گلے میں باندھے اور سات روز تک ایک تعویذ روز پانی میں گھول یعنی دھو کر صبح سے شام تک پلائے۔ انشاءاللہ تعالیٰ ہر قسم کے آسیب و جنات سے محفوظ و مامون رہے

۷۸۶

۱۵۵۸	۱۵۶۱	۱۵۶۵	۱۵۵۱
۱۵۶۴	۱۵۵۲	۱۵۵۷	۱۵۶۲
۱۵۵۳	۱۵۶۷	۱۵۵۹	۱۵۵۶
۱۵۶۰	۱۵۵۵	۱۵۵۴	۱۵۶۶

برائے دفع آسیب و جن و دیو ۴۸/

اگر کسی شخص کو آسیب ستاتا ہو یا جن مختلف قسم کی تکالیف پہونچاتا ہو تو اس نقش کو لکھ کر رکھے۔ ایک نقش گلے میں باندھے اور سات روز تک ایک نقش روز پانی میں دھو کر صبح سے شام تک پلائے انشاءاللہ تعالیٰ صحت کامل ہوگی۔

۷۸۶

۸	۴۹۹۹۲	۴۹۹۹۶	۱
۴۹۹۹۵	۲	۷	۴۹۹۹۴
۳	۴۹۹۹۸	۴۹۹۹۱	۶
۴۹۹۹۳	۵	۴	۴۹۹۹۷

برائے دفع آسیب و جنات ۴۹/

اس نقش کو لکھ کر آسیب کے گلے میں باندھیں اور سات نقش لکھ کر سات روز تک پلائیں انشاءاللہ تعالیٰ صحت یابی ہوگی۔ مجرب ہے۔

۷۸۶

۷۱	۶۶	۷۳
۷۲	۷۰	۶۸
۶۷	۷۴	۶۹

برائے دفع جن و آسیب ۵۰/

اگر کسی شخص کو کوئی سخت آسیب آزار پہونچاتا ہو تو اس نقش کو لکھ کر کام میں لائیں۔

ایک نقش گلے میں باندھیں اور ایک نقش روز مسلسل ۲۱ روز تک پانی میں دھو کر پلائیں۔ اور ۴۲ روز تک روز صبح شام ایک تعویذ آسیب زدہ کے تمام بدن پر مل کر آگ میں جلائیں انشاءاللہ تعالیٰ صحت ہو۔ اور آسیب دور دفع ہو۔

۷۸۶

۱۷۹۵	۱۷۹۸	۱۸۰۱	۱۷۸۷
۱۸۰۰	۱۷۸۸	۱۷۹۴	۱۷۹۹
۱۷۸۹	۱۸۰۳	۱۷۹۶	۱۷۹۳
۱۷۹۷	۱۷۹۲	۱۷۹۰	۱۸۰۲

یا اللہ ہر قسم کے آسیب و جنات دور شود

برائے دفع آسیب و جنات ۵۱/

آسیب زدہ کے واسطے ایک نقش لکھ کر گلے میں باندھے اور ایک نقش پانی کی بوتل میں ڈال کر چالیس روز تک اس بوتل کے پانی کو آسیب زدہ کو پلائے اور ایک نقش سرسوں کے تیل میں ڈال کر رکھیں اور آسیب زدہ کے بدن پر مالش کرائیں۔ انشاءاللہ تعالیٰ صحت کامل ہوگی اور شفائے عاجل حاصل ہوگی۔ یہ نقش مکمل اعداد قرآن شریف کا ہے۔ (۲۴۴۰۴۸۹۳)

یہ نقش مربع ہے۔

۷۸۶

۶۱۰۱۲۲۳	۶۱۰۱۲۲۶	۶۱۰۱۲۲۹	۶۱۰۱۲۱۵
۶۱۰۱۲۲۸	۶۱۰۱۲۱۶	۶۱۰۱۲۲۲	۶۱۰۱۲۲۷
۶۱۰۱۲۱۷	۶۱۰۱۲۳۱	۶۱۰۱۲۲۴	۶۱۰۱۲۲۱
۶۱۰۱۲۲۵	۶۱۰۱۲۲۰	۶۱۰۱۲۱۸	۶۱۰۱۲۳۰

یااللہ آسیب وجنات خبیثات کفتاران کلبیان دور شود

دوسرا نقش مثلث ہے

۷۸۶

۸۱۳۴۹۶۵	۸۱۳۴۹۶۰	۸۱۳۴۹۶۸
۸۱۳۴۹۶۷	۸۱۳۴۹۶۴	۸۱۳۴۹۶۲
۸۱۳۴۹۶۱	۸۱۳۴۹۶۹	۸۱۳۴۹۶۳

یااللہ آسیب وجنات وخبیثات کلبیان جوگیان دور شود

مذکورہ نقوش بہت ہی خواص رکھتے ہیں۔ اگر پورے خواص لکھے جائیں تو ان ہی دو نقوش کیلئے پوری کتاب بھی کم ہے۔ تاہم مختصراً کچھ خواص تحریر کرنے پر اکتفا کرتا ہوں۔ یہ ہر حاجت کی کنجی ہے۔ ہر مطلب و مقصد کا انجام بخیر ہو۔ آسیب وغیرہ کے علاوہ سحر زدہ کو پلایا جائے۔ جسم پر مل کر آگ میں جلایا جائے۔ اور تیل میں ڈال کر بدن کی مالش کرائی جائے۔ انشاء اللہ سحر زدہ صحت کامل پائے ہر مصیبت زدہ، مصیبت سے چھٹکارے کیلئے داہنے بازو میں باندھے۔ انشاء اللہ سخت سے سخت مصیبت سے جلد چھٹکارا پاوے۔ درد سر، درد پہلو درد کمر، درد جگر، درد سینہ، درد بازو، درد ٹانگ، درد عرق النسا میں درد کی جگہ باندھیں۔ انشاء اللہ ہر قسم کے درد سے نجات حاصل ہووے۔ بخار تپ لرزہ، سرسام، والے کے گلے میں باندھیں اور شہد سے دھو کر چٹائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ شفائے کامل پاوے۔ درد شکم، درد کلیجہ، درد گردہ، درد مثانہ، درد قولنج، درد شکم، درد ناف میں ایک نقش درد کے مقام پر باندھیں اور ایک نقش پانی میں دھو کر رکھ لیں تھوڑا تھوڑا تین روز تک پلائیں۔ انشاء اللہ صحت کامل ہوگی۔ دونوں نقوش کی ایک ہی خصوصیات ہیں ظالم حاکم، امیر متکبر، یا منصف متعصب سے کوئی مقصد ہو تو اس نقش کو بروز پنجشنبہ بعد نماز چاشت لکھ کر عطر لگا کر، موم جامہ کر کے لوبان یا صندل کی دھونی دے کر

داہنے بازو میں یا ٹوپی میں رکھ کر ظالم حاکم، امیر متکبر و منصف متعصب کے روبرو جائے۔ انشاء اللہ نہایت نرم گفتاری سے پیش آئے۔ اور مقصد و مطلب انجام کار پورا ہووے۔ اور مقدمہ کی کامیابی کیلئے نقش کے نیچے مدعی، مدعا علیہ کے نام مع ماں کے نام کے لکھے اور مقدمہ نمبر اور حاکم کا نام لکھے اور داہنے بازو پر باندھ کر جاوے۔ انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔ ترکیب یہ ہے۔

" یاالٰہی مدعی فلاں بن فلاں مدعا علیہ فلاں بن فلاں
مقدمہ نمبر فلاں میں حاکم فلاں کو بطرف فلاں ممد فرما
اور فلاں کو مقدمہ میں کامیابی عطا فرما۔ "

مذکورہ بالا عبارت نقش کے نیچے لکھے۔ اگر کسی کی نوکری چھٹ گئی ہو تو نقش کے نیچے یہ عبارت لکھے " یااللہ فلاں بن فلاں کی نوکری بحال فرما فلاں حاکم کو مسخر و مہربان فرما " اور داہنے بازو میں باندھ کر روبرو حاکم کے جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ نوکری بحال ہوگی۔ کوئی بھی دنیا و کاروبار کی پریشانی ہو اس کو نقش کے نیچے عبارت میں لکھ دے۔

مجرب و آزمودہ ہے۔

برائے دفع آسیب و جنات ۵۲

۷۸۶

۸	۲	۱۰
۹	۷	۴
۳	۱۱	۶

اس نقش کو لکھ کر آسیب زدہ کے تمام بدن پر مل کر آگ میں جلائے۔ صبح شام اکیس روز تک۔ انشاء اللہ صحت کامل حاصل ہوگی۔ مجرب ہے۔ آزمودہ ہے

برائے دفع آسیب وجنات ۵۳

اگر کسی شخص کو آسیبی عارضہ ہو وے تو صبح شام بعد نماز فجر و مغرب ایک ایک مرتبہ سورۂ نساء پڑھ کر پانی پر دم کر کے پیئے۔ یا کوئی عامل یا حافظ پڑھ کر دم کر کے پلائے اور ایک نقش لکھ کر گلے میں باندھے اور چند نقوش لکھ کر پانی میں دھو کر پلائے۔ مسلسل اکیس روز تک ایک نقش روز پلائے۔

۷۸۶

۲۸۴۸۲۲	۲۸۴۸۲۵	۲۸۴۸۲۹	۲۸۴۸۱۵
۲۸۴۸۲۸	۲۸۴۸۱۶	۲۸۴۸۲۱	۲۸۴۸۲۶
۲۸۴۸۱۷	۲۸۴۸۳۱	۲۸۴۸۲۳	۲۸۴۸۲۰
۲۸۴۸۲۴	۲۸۴۸۱۹	۲۸۴۸۱۸	۲۸۴۸۳۰

یا اللہ ہر آفات و بلیات سے (ارضی و سماوی) محفوظ رکھ

انشاء اللہ تعالیٰ صحت کامل اور شفائے عاجل حاصل ہوگی۔ مجرب و آزمودہ ہے۔

برائے دفع آسیب جنات ۵۴

اس فتیلہ کو بروز شنبہ بوقت صبح بعد نماز فجر لکھ کر تیار کریں اور فتیلہ بنا کر سرسوں کے تیل میں بھگو کر جلائیں اور آسیب زدہ کو سنگھائیں انشاء اللہ تعالیٰ صحت سے کمت آسیب فی الفور بھاگ جائے گا

۱۷

نمرود بے رود
فرعون بے عون
شداد بے داد
ہامان بے سامان

[illegible]

برائے دفع آسیب وجنات ۵۵

اگر کسی شخص کو سخت آسیب کے واسطہ پڑا ہو اور کسی صورت چھٹکارا نہ ہو تو اس نقش سورۂ احقاف کو لکھ کر آسیب زدہ کے گلے میں باندھے اور ایک نقش روز متواتر سات روز تک پلائے۔ پانی میں دھو کر صبح سے شام تک۔ انشاء اللہ صحت کامل ہوگی۔ مجرب ہے۔

۷۸۶

۱۸۴۴۳	۱۸۴۴۶	۱۸۴۴۹	۱۸۴۳۶
۱۸۴۴۸	۱۸۴۳۷	۱۸۴۴۲	۱۸۴۴۷
۱۸۴۳۸	۱۸۴۵۱	۱۸۴۴۴	۱۸۴۴۱
۱۸۴۴۵	۱۸۴۰ ۴۰	۱۸۴۳۹	۱۸۴۵۰

یا اللہ جمیع آسیب وجنات کو دور فرما

برائے دفع آسیب وجنات ۵۶

آسیب زدہ کے واسطے ان آیات کو لکھ کر ایک تعویذ بنا کر گلے میں باندھے اور سات تعویذ لکھ کر سات روز تک ایک تعویذ کا پانی پلائے یا سات مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائے سات روز تک انشاء اللہ تعالیٰ آسیب زدہ کو صحت کلی حاصل ہو۔ وہ آیات یہ ہیں۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اِذْ قَالَ یُوْسُفُ لِاَبِیْہِ یٰۤاَبَتِ اِنِّیْ رَاَیْتُ اَحَدَ عَشَرَ کَوْکَبًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَاَیْتُہُمْ لِیْ سٰجِدِیْنَ ۝ یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۝

برائے دفع آسیب وجنات ۸۷

یہ نقش مکرم بھی آسیب زدہ کے واسطے ہے۔ اس کو لکھ کر موم جامہ کر کے لوبان کی دھونی دے کر آسیب زدہ کے گلے میں باندھے اور سات نقش لکھ کر سات روز تک پانی میں دھو کر پلائے۔ انشاء اللہ آسیب زدہ کو صحت ہو۔

۱	۴۴۵۳۵	۴۴۵۲۹	۸
۴۴۵۳۱	۷	۲	۴۴۵۳۳
۶	۴۴۵۲۵	۴۴۵۳۹	۳
۴۴۵۳۷	۴	۵	۴۴۵۲۷

یا اللہ جمیع آسیب وجنات سے محفوظ فرما

برائے دفع آسیب وجنات ۸۸

۷۸۶

آسیب زدہ کے واسطے یہ فتیلہ بھی پر تاثیر اور زود اثر ہے اس فتیلہ کو لکھ کر نیلا دھاگہ لپیٹ کر بتی بنا کر چراغ میں سرسوں کا تیل ڈال کر جلائے اور مریض کو بٹھائے یا آسیب زدہ اور جن زدہ کو سنگھائے

فرعون	ابلیس	ہامان	شداد
ابلیس	ہامان	شداد	نمرود
ہامان	شداد	نمرود	لعین
شداد	نمرود	لعین	ابلیس

ہر کہ در وجود فلاں مستول شدہ کشتہ شود

انشاء اللہ تعالیٰ جو بھی آسیب و جن آزار پہونچاتا ہوگا جل کر خاکستر ہوگا مجرب و آزمودہ ہے:

برائے دفع آسیب وجنات ۸۹

۷۸۶

نقش چہل کاف لکھ کر آسیب زدہ کے گلے میں باندھے۔ اور اکیس نقش اکیس روز تک پلائے انشاء اللہ صحت کامل ہوگی۔ نقش چہل کاف یہ ہے:

۱۴۵۱	۱۴۴۴	۱۴۴۱	۱۴۵۸
۱۴۴۲	۱۴۵۷	۱۴۵۲	۱۴۴۳
۱۴۵۶	۱۴۵۹	۱۴۴۶	۱۴۵۳
۱۴۴۵	۱۴۵۴	۱۴۵۵	۱۴۴۰

یا اللہ ہر قسم کے آسیب وجنات سے محفوظ فرما

برائے دفع آسیب وجنات ۹۰

۷۸۶

یہ نقش چہل قاف بھی آسیب زدہ کے واسطے زود اثر تاثیر رکھتا ہے۔ ایک عدد گلے میں باندھے اور اکیس نقش اکیس روز تک پلائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ سخت سے سخت آسیب و جنات دفع ہوگا۔

۹۹۰۹	۹۹۲۲	۹۹۱۹	۹۹۱۶
۹۹۲۰	۹۹۱۵	۹۹۱۰	۹۹۲۱
۹۹۱۴	۹۹۱۷	۹۹۲۴	۹۹۱۱
۹۹۲۳	۹۹۱۲	۹۹۱۳	۹۹۱۸

یا اللہ جمیع آسیب وجنات سے محفوظ فرما

ورنہ مذکورہ نقش کا فتیلہ بنا کر چراغ میں جلائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جلکر خاک ہوگا فتیلہ جلاتے وقت چہل قاف کا ورد رکھے اور مریض فتیلہ پر نگاہ رکھے۔ اور مذکورہ نقش کو خوشخط لکھ کر مکان کے اندر دیوار پر سامنے لگائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ مکان و دکان بھی برے اثرات اور آسیب وجنات کے اثر سے محفوظ رہیں:

مجرب و آزمودہ ہے۔

برائے دفع آسیب و جنات ۶۱/

اس نقش معظم کو بعد نماز فجر
عروج ماہ میں لکھ کر آسیب زدہ کے
گلے میں باندھے۔ انشاءاللہ تعالیٰ
کامل صحت حاصل ہوگی۔ اور آئندہ
بھی ہر قسم کے آسیب و جنات و
جوگیان، کلیان، ثمریان، کفتاران
کے شر سے محفوظ رہے گا۔
مجرب و آزمودہ ہے:

الٰہی بحرمت حضرت ابوبکر صدیق
الٰہی بحرمت حضرت عمر فاروق
لا الٰہ الا اللہ
محمد
رسول اللہ

یا اللہ جمیع آسیب و جنات، جوگیان کلیان دور شود
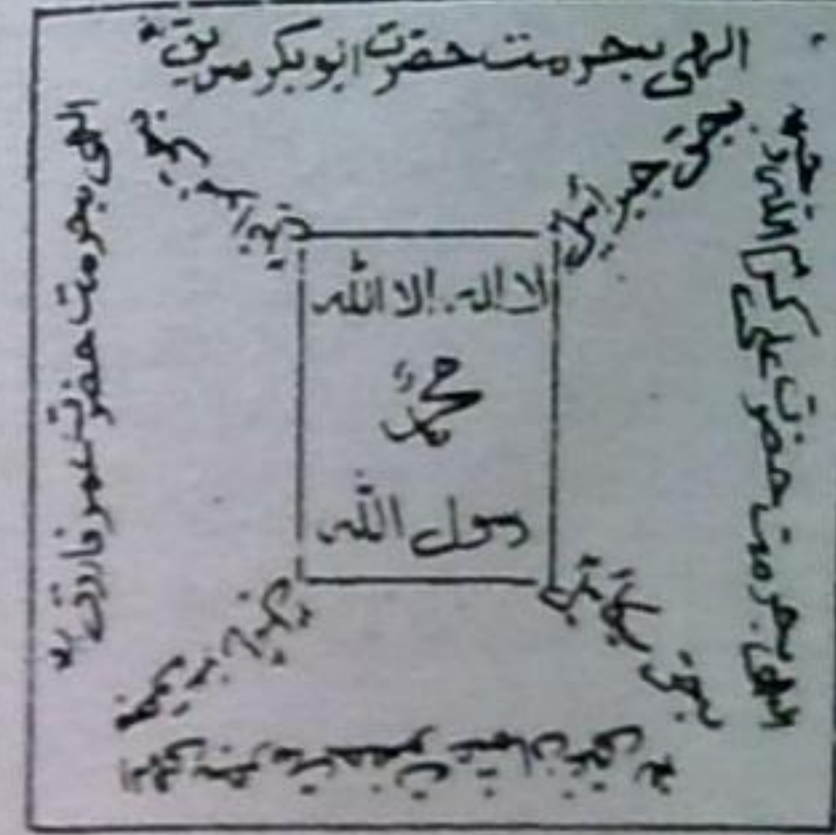
برائے دفع آسیب جن و نظر کفتاران ۶۲/

۷۸۶

اگر کسی شخص کو آسیب یا جنات
خبیثات و جوگیان و کفتاران بیابان و
نظریت و نظر کفتاران کا خلل ہو تو اس نقش
کو لکھ کر مریض کے سامنے دیوار پر لٹکائیں تاکہ مریض
کی نظر اس نقش پر پڑتی رہے۔ انشاءاللہ تعالیٰ نظر کفتاران
و آسیب و جنات کا اثر زائل ہوگا۔ اور مریض صحتیاب ہوگا۔ مجرب ہے

ابابکر عمر
نعبد اللہ اشراھیا ایاک نعبد
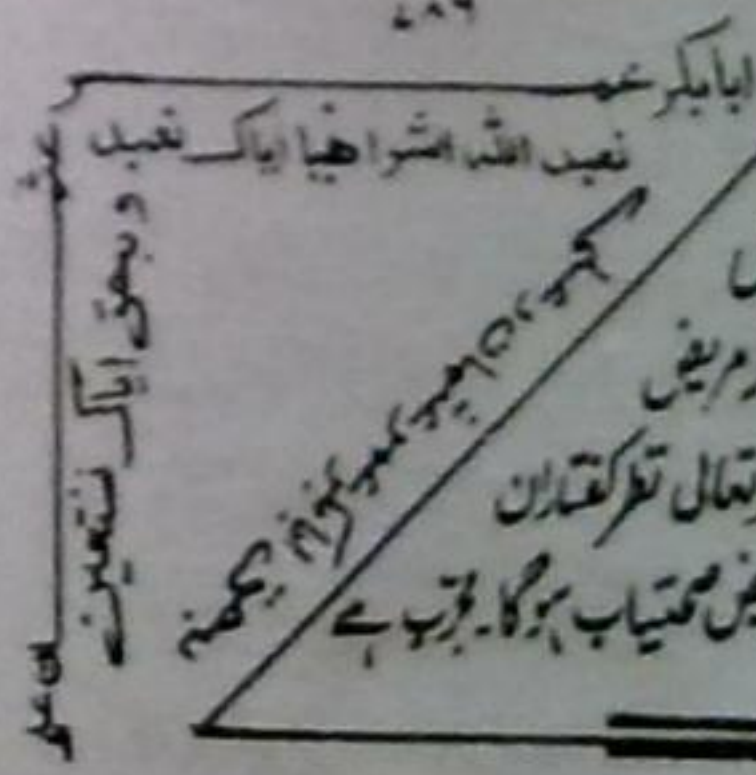
برائے دفع آسیب و جنات ۶۳/

اگر کوئی آسیب زدہ شخص کسی صورت اور کسی ترکیب سے ہوش میں نہ آرہا ہو تو
اس عزیمت مندرجہ ذیل کو لکھ کر گلے میں باندھیں اور سات مرتبہ پڑھ کر پانی پر
دم کر کے پلائیں اور تھوڑا پانی آسیب زدہ کے منہ پر ملے اور ایک دو قطرہ بھی حلق
سے نیچے اگر اتر جائیگا تو انشاءاللہ فی الفور آسیب زدہ کو ہوش آجائیگا۔ مجرب ہے
وہ عزیمت یہ ہے ــــ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ
بِرَبِّ جِبْرَائِیْلَ مِیْکَائِیْلَ اِسْرَافِیْلَ عِزْرَائِیْلَ اٰمَنَّا الَّذِیْ
جَعَلَ الْعَرْشَ ۝ عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ بِالَّذِیْ اَجَابَ اِذْ ذَھَبَ لَہٗ
عِیْسٰی بْنِ مَرْیَمَ وَاَیَّدْنَاہُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ وَاَقْسَمْتُ
عَلَیْکُمْ بِخَاتَمِ سُلَیْمٰنَ بْنِ دَاوٗدَ عَلَیْھِمَا السَّلَامُ الَّذِیْ
سَخَّرَ لَہُ الرِّیَاحَ وَالْجِنَّ وَالشَّیَاطِیْنَ سَرِیْعًا ۝

برائے دفع آسیب و جنات ۶۴/

اس فتیلہ کو بعد نماز ظہر لکھ کر تیار رکھے
اور وقت ضرورت کام میں لائے۔ اگر کوئی
آسیب زدہ بیہوش ہو تو اس فتیلہ کو سرسوں
کے تیل میں تر کر کے جلائے اور آسیب زدہ
کو سنگھائے انشاءاللہ تعالیٰ صحت حاصل ہو۔

۷۸۶

اللہ	دلو	وصی	۳
قلیلہ		سلہہ	
۱۰	۵	۴	۱۵
۳	۱۶	۹	۶
۱۳	۲	۷	۱۲
۸	۱۱	۱۴	۱

برائے دفع آسیب وجنات ۶۵

اگر کسی شخص کو آسیب وجنات کا خلل ہو تو اس نقش کو لکھ کر بروز پنجشنبہ تیار کرکے رکھے اور آسیب زدہ کے گلے میں باندھے۔ اگر کسی مکان میں آسیب وجنات کا اثر ہو تو اس نقش کو لکھ کر مکان کی دیوار پر لٹکائیں۔ انشاءاللہ تعالیٰ آسیب زدہ ومکان محفوظ رہیگا اور آسیب دفع ہوگا۔

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰
دور شود	وجنات	آسیب	یااللہ

برائے دفع آسیب وجنات ۶۶

اگر کوئی شخص آسیب وجنات کا ستایا ہوا ہو تو اس آسیب زدہ کا علاج اس نقش سے کریں ایک نقش گلے میں باندھیں اور ایک نقش روز متواتر ۱۷ روز تک پلائیں اور ایک نقش پکاکر رکھیں اور آسیب کے بدن کی مالش صبح و شام کریں۔ متواتر سترہ روز تک انشاءاللہ تعالیٰ آسیب زدہ کو شفائے کامل اور صحت عاجل حاصل ہوگی۔ بروز جمعہ تیار کرکے رکھ لیں مجرب ہے۔ و نقش یہ ہے ــــ

۷۸۶

۲۴	۲۸	۳۱	۱۷
۳۰	۱۸	۲۳	۲۹
۱۹	۳۳	۲۶	۲۲
۲۷	۲۱	۲۰	۳۲

یااللہ جمیع آسیب وجنات دور شود

برائے دفع آسیب وجنات ۶۷

نقش مذکورہ کو بروز پنجشنبہ لکھ کر کے اگر کوئی آسیب زدہ یا جنات کا ستایا ہوا یا نظر گفتاران میں مبتلا یا کوئی بچہ چلوانس کا شکار ہو یا کوئی جوگیان شمریان وام الصبیان کے عارضہ میں مبتلا ہو تو اس نقش کو لکھ کر مریض کے گلے میں باندھے انشاءاللہ تعالیٰ صحت کامل ہووے مجرب ہے۔ نقش اوپر تحریر ہے۔

۷۸۶

۵۴۱۲	۵۴۲۵	۵۴۲۲	۵۴۱۹
۵۴۲۳	۵۴۱۸	۵۴۱۳	۵۴۲۴
۵۴۱۷	۵۴۲۰	۵۴۲۷	۵۴۱۴
۵۴۲۶	۵۴۱۵	۵۴۱۶	۵۴۲۱

یااللہ جمیع آسیب وجنات سے محفوظ فرما۔

برائے دفع آسیب وجنات ۶۸

اس نقش کو لکھ کر فتیلہ بناکر چراغ میں جلائیں اور مریض کو سامنے چراغ کے بٹھائیں۔ آسیب حاضر ہوگا چاہے جلائیں یا آزاد کردیں نقش یہ ہے

۷۸۶

۱۳۶۳۸	۱۳۶۳۳	۱۳۶۴۰
۱۳۶۳۹	۱۳۶۳۷	۱۳۶۳۵
۱۳۶۳۴	۱۳۶۴۱	۱۳۶۳۶

یااللہ جمیع آسیب وجنات سے محفوظ فرما

برائے دفع آسیب وجنات ۶۹

اگر کسی مکان میں آسیب وجنات کے اثرات ہوں تو پانچ کیل لوہے کی لیوے اور ہر ایک کیل پر سات سات مرتبہ مندرجہ ذیل عزیمت پڑھ کر دم کرے۔ چار کیلیں مکان کے چاروں کونوں میں گاڑ دیں اور پانچویں کیل صدر دروازے میں گاڑ دیں۔ انشاءاللہ مکان ہر قسم کے آسیب وجنات وجمیع بلیات وآفات سے محفوظ رہیگا۔ وہ عزیمت یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ٥ اِنَّھُمْ یَکِیْدُوْنَ

كَيْدًا وَّاَكِيْدُ كَيْدًا ٥ فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ٥
سَقَدَ سَامِلَ كَسْنَا يَاتُوْ يَاعَلَفَ بِحَقِّ سُلَيْمٰنَ بْنِ دَاوٗدَ
عَلَيْهِمَا السَّلَامُ عَلِيْقًا مَلِيْقًا لَمِيْقًا اَنْتَ تَعْلَمُ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ ٥

برائے دفع آسیب وجنات [۱]

اگر کسی مکان میں آسیب وجنات کا یا خبیث وجوگیان وچڑیلان ومڑیلان کا ہو یا کسی شخص کو مذکورہ شے ستاتی ہوں تو اس نقش کو لکھ کر بروز پنجشنبہ تیار کر کے رکھے اور آسیب زدہ شخص کے گلے میں باندھے اور آسیب زدہ مکان کی دیوار پر لٹکائے انشاء اللہ تعالیٰ آسیب زدہ بھی اور مکان بھی ہر قسم کی بلیات وآفات سے محفوظ رہیگا۔

۷۸۶

ص	ااہ	ط	۲
ہ	الہو	ع	عرہ
د	مسن	ن	ھود
ج	مسح	مطا	د

یا اللہ جمیع آسیب وجنات سے محفوظ فرما

برائے دفع آسیب وجنات [۱]

جس مکان میں اینٹ پتھر آتے ہوں اور اس مکان میں رہنے والے پریشان ہو گئے ہوں تو آئندہ صفحہ پر لکھے نقش کو لکھ کر فتیلہ بنا کر مکان میں جلائے متواتر سات روز تک انشاء اللہ تعالیٰ اینٹ وپتھر کا آنا بند ہو گا۔ اور مکان محفوظ ومامون رہے گا۔ اور مکینوں کو کسی قسم کا خطرہ لاحق نہ رہے گا۔ مجرب ہے۔ نقشہ یہ ہے

۷۸۶

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

یا اللہ جمیع آسیب وجنات دور شود

برائے دفع آسیب وجنات وخبیث [۲]

اگر کسی شخص پر آسیب کا سایہ ہو تو مندرجہ ذیل عزیمت کو لکھ کر ایک عدد گلے میں باندھے اور دوسرے پندرہ روز تک پلائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ صحت کامل ہو گی۔

اگر کسی کو سخت آزار آسیبی وجناتی ہو تو اس عزیمت کو پندرہ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پندرہ دن تک پلائے انشاء اللہ تعالیٰ صحت سے سخت آزار سے چھٹکارا ہو

اگر کسی شخص کا جسم تمام آسیبی وجناتی علت سے جکڑا ہوا ہو تو پندرہ مرتبہ سرسوں کے تیل پر پڑھ کر دم کرے اور تمام بدن پر مالش کرے انشاء اللہ تمام جسم درست ہو گا اور ہر قسم کے درد دور ہوں گے۔

اگر کسی مکان میں آسیب کا خبیث کا چڑیل ومڑیل کا دیو کا یا جنات کا اثر ہو تو اس عزیمت کو پندرہ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے مکان کے چاروں کونوں میں صدر دروازے میں حتیٰ کر پورے مکان میں چھینٹے دیوے انشاء اللہ تعالیٰ آسیب وجنات کے اثرات اثرات یہاں تک کہ سحر سفلی وعلوی کے اثرات سے بھی مکان محفوظ رہے گا۔ وہ عزیمت یہ ہے۔ جَلِیُوْشٍ مَرْبُوْشٍ اَدْبُوْشٍ حَیُوْشٍ سَمُوْشٍ مَرْکُوْشٍ مَیْلُوْمَالِیْ اَلِیُسَا دَوْمَاذَرْ یَافَرْدُ یَا یَااَحْیُوْنَ ٥

برائے دفع آسیب وجنات [۳] دستک سلیمانی

اگر کسی مکان میں سخت قسم کے اثرات ڈیرہ جمائے ہوئے ہوں تو اس دستک کو داہنے ہاتھ کی ہتھیلی پر لکھ کر مکان کے دروازوں پر دستک دے انشاء اللہ تعالیٰ مکان سے سخت آسیب وجنات چلے جائیں گے۔ اور محفوظ ومامون رہیگا

مجرب ہے۔ دستک سلیمانی یہ ہے:

ما ۱۱۷۵۵ ے ما ۱۱۷۵۵ ے ما ۱۱۷۵۵ ے

برائے دفع آسیب وجنات (۱۴)

اگر کسی کو کوئی خبیث جن ستاتا ہو اور باز نہ آتا ہو تو اس فتیلہ کو بروز پنجشنبہ لکھ کر تیار کرکے رکھے۔ اور ضرورت کے وقت کام میں لائے فتیلہ بنا کر مریض کا پہنا ہوا کپڑا لے کر جلائے۔ اور مریض کو روبرو بٹھائے یا نیلا کپڑا لیکر اسے لپیٹ کر جلائے انشاء اللہ برے اثرات مریض سے اور مکان سے دور ہو جائیں گے۔ ایک فتیلہ روز جلائے اور سات روز تک جلائے۔ مجرب ہے فتیلہ یہ ہے۔

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

برائے دفع آسیب و جنات وغیرہ (۱۵)

آسیب زدہ کے واسطے اس نقش کو لکھ کر فتیلہ بنا کر نیلا دھاگہ لپیٹ کر سرسوں کے تیل میں تر کرکے آسیب زدہ کو سنگھائے تو انشاء اللہ تعالیٰ آسیب جن بھاگ جائے گا اور پھر نہ آئے گا اگر جلانا چاہو تو اس فتیلہ کو چراغ میں

۷۸۶

فرعون	ابلیس	ہامان	۱۱۳
ابلیس	ہامان	۱۱۳	فرعون
ہامان	۱۱۳	فرعون	ہامان
۱۱۳	فرعون	ہامان	ابلیس

جلاؤ تو جو بھی آسیب یا جن ہوگا وہ حاضر ہوگا اور جل کر خاکستر ہوگا۔ اور انشاء اللہ تعالیٰ مریض کو صحت کامل ہوگی۔ مجرب ہے۔

ع ۱۸ ۵ ۴ ۱۵ س ۷۱ ۷۱ س ۲

در وجود فلاں بن فلاں حاضر شود بسوزد گردد

برائے دفع آسیب وجنات (۱۶)

اگر کسی شخص کو کوئی جن ستاتا ہو تو اس عزیمت کو لکھ کر چھری پر چپکائیں یا چھری پر لکھ کر یا سات مرتبہ پڑھ کر چھری پر دم کرکے زمین پر مریض کے سامنے سات ضربیں مارے انشاء اللہ وہ جن حاضر ہوگا اور معافی چاہے گا۔ اور دور ہوگا مجرب ہے وہ عزیمت یہ ہے

یَا فَتَّاحُ بِالْفَتْحِ وَالْفَتْحِ فِیْ فَتْحِکَ یَا فَتَّاحُ کُنْ فَیَکُوْنُ ۔ در وجود فلاں بن فلاں حاضر

برائے دفع آسیب وجنات (۱۷)

اگر کسی مکان میں آسیب یا جنات کا سایہ ہو یا کسی شخص کو کوئی خبیث آسیب و جن ستاتا ہو اور کوئی چھٹکارے کی راہ نہ ہو تو اس ترکیب کو کام میں لائے کہ ایک کپڑا پاک صاف لیکر اس کو ہلدی میں رنگے اور چالیس فتیلہ تیار کرے اور ہر فتیلہ پر ۹ مرتبہ اسم اللہ لکھیں اور ایک فتیلہ روز جلائیں چالیس روز میں انشاء اللہ تعالیٰ مکان آسیب وجنات کے اثرات سے پاک ہو جائیگا۔ اور آسیب زدہ مریض جس مکان میں سوتا ہو اس مکان میں فتیلہ جلائے اور آسیب زدہ چراغ کی لو میں دیکھتا رہے انشاء اللہ چالیس روز میں مریض کو مکمل صحت وشفا حاصل ہوگی۔ مجرب ہے۔

برائے دفع آسیب وجنات وسحر (۱۸)

کسی بھی قسم کا مریض ہو آسیبی و جناتی یا سحر سفلی و علوی کا شکار ہو یا عطائی و سیفی
سحر کی زد میں ہو یا ٹونہ ٹوٹکہ جات میں مبتلا ہو یا کسی جسمانی مرض سے دوچار ہو تو یہ
تیل ہر قسم کے مریض پر استعمال کیا جا سکتا ہے۔ ترکیب یہ ہے کہ سرسوں کا تیل
لے اول آخر درود شریف ۱۱۔ ۱۱ مرتبہ پڑھے درمیان میں ایک مرتبہ سورہ فاتحہ
اور سورۃ ناس کو پوری ۱۱۔ ۱۱ مرتبہ پڑھ کر تین مرتبہ دم کرے۔ سورہ ناس میں آخر کا
نس " چھوڑ کر پڑھے یعنی قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ النَّا ۝ مَلِكِ النَّا إِلٰهِ النَّا
اسی طرح پوری پڑھے اور مریض کے دونوں بھنوؤں پر کان کی پاپڑیوں پر ناک کے
نتھنوں پر، اور بیسوں ناخنوں پر اور دل کے مقام پر لگا دے انشاء اللہ تعالیٰ ہر مرض
سے ہر آسیب و جنات سے ہر قسم کے سحر سے ہر قسم کے دردوں سے چھٹکارا ہو دے
اور مریض کو صحت کامل شفائے عاجل حاصل ہو دے مجرب ہے ۔

برائے دفع آسیب و جنات ۷۹

اگر کسی مکان میں کوئی جن یا آسیب اینٹ، پتھر پھینکتا ہو یا کپڑوں میں آگ
لگاتا ہو تو اس نقش کو خوشخط لکھ کر مکان کی اس دیوار پر لگائے جس سے نقش کا منہ کعبہ شریف کی طرف رہے اور بچوں کو شیرینی تقسیم کرے انشاء اللہ تعالیٰ مکان ہر قسم کے آسیب و جنات و بلیات و آفات سے محفوظ رہے گا
مجرب و آزمودہ ہے ۔

۷۸۶

۱۵	۴	۵	۱۰
۶	۹	۱۶	۳
۱۲	۷	۲	۱۳
۱	۱۴	۱۱	۸

ع ع ح ح

برائے دفع آسیب و جنات ۸۰

اگر کوئی شخص گم (بیہوش) ہو اور کسی صورت پتہ نہ لگ رہا ہو کہ اس مریض کو کیا
علت ہے تو اس نقش کو لکھ کر مریض کو دکھلا دے (چند منٹ تک) اگر آسیب
ہوگا تو مریض رونا شروع کر دیگا۔ اگر خبیث و گندے اور پلیدی اثرات ہوں گے
تو ہنسنا شروع کر دیگا۔ اور اگر جسمانی مرض ہے تو چپ اور خاموش رہے گا۔ یہ
جاننے کیلئے اس نقش کا فتیلہ بنا کر چراغ میں جلا دے۔ روئی لپیٹ
کر بتی بنا کر سرسوں کے تیل میں روشن کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ آسیب چیخیگا
چلائیگا۔ اور روئیگا۔ اور فریادی ہوگا اور دفع ہوگا۔

نقش یہ ہے

ابلیس لعین
قارون لعین
نمرود لعینان
شداد | ابوجہل | دقیانوس | نمرود
ہامان
امامہ
قارون ملعون
لَعَنَهُمُ اللّٰهُ
فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ
فرعون لعین
ہامان لعین
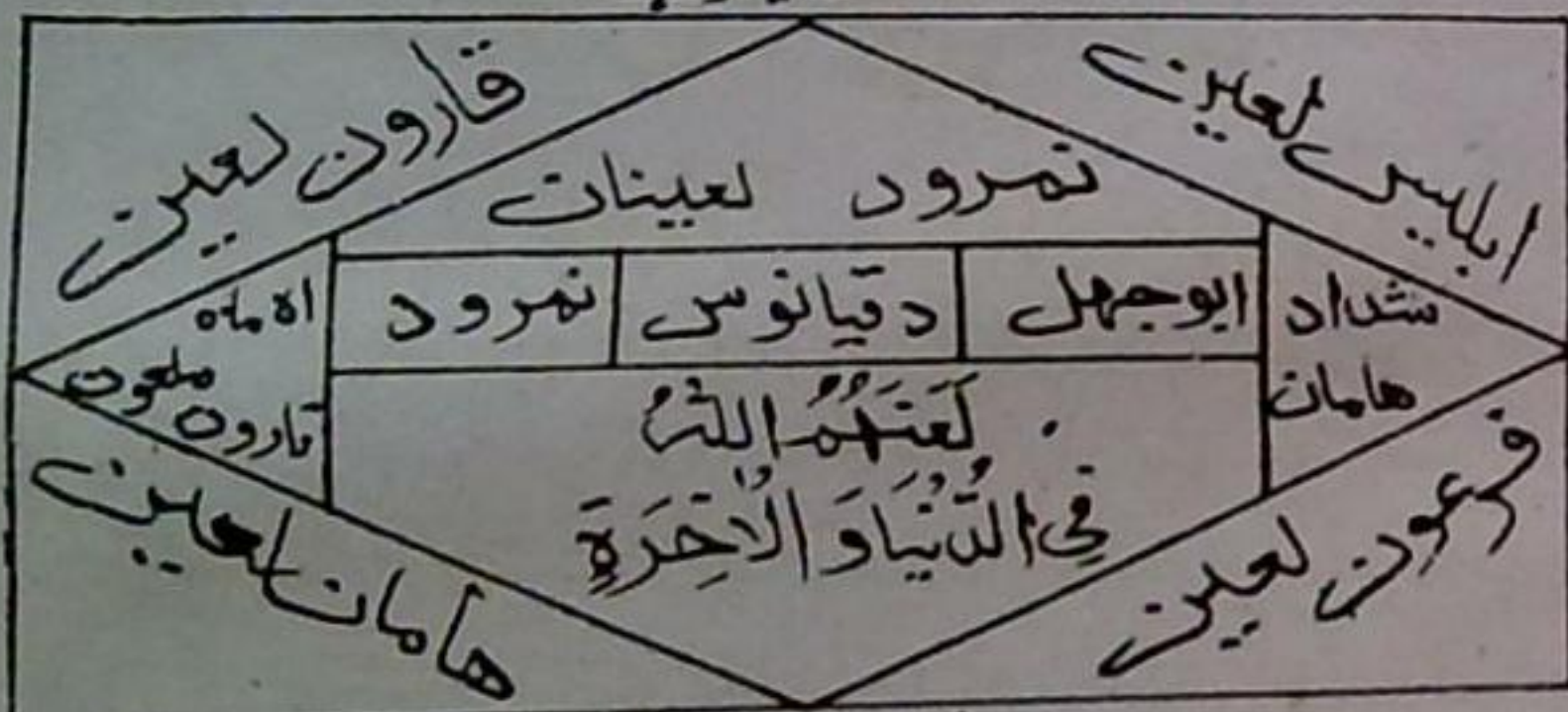
برائے دفع آسیب و جنات ۸۱

جس مکان میں بچہ کی پیدائش کے بارے میں دشواری ہوتی ہو یعنی چلہ ہونا دشوار
کن ہو دے تو اس نقش کو لکھ کر حاملہ کی چارپائی کے سرہانے کی طرف اوپر دیوار
پر لگائیں۔ تو انشاء اللہ تعالیٰ بچہ و ماں دونوں نظر بد و آسیب و جوگیان و ثمرہان و
چڑیلان و کفیدان و ام الصبیان کے اثرات سے محفوظ رہیں گے۔ اور چلہ بخیر و عافیت
گزرے گا۔ نقش مندرجہ ذیل ہے۔

یاجبرائیلؑ — یامیکائیلؑ

۱۴۷۹	۱۴۸۳	۱۴۸۶	۱۴۷۲
۱۴۸۵	۱۴۷۳	۱۴۷۸	۱۴۸۴
۱۴۷۴	۱۴۸۸	۱۴۸۱	۱۴۷۷
۱۴۸۲	۱۴۷۶	۱۴۷۵	۱۴۸۷

یااسرافیلؑ — یاعزرائیلؑ

برائے دفع آسیب وجنات ۸۲/۲

اگر کسی مکان میں جنات پتھر پھینکتے ہوں یا اینٹیں ڈالتے ہوں یا کسی بھی قسم کی گندگی پھیلاتے ہوں یا روٹیاں غائب کرتے ہوں یا اور دیگر سامان چراتے ہوں یا مختلف اشیاء میں آگ لگاتے ہوں یا عورتوں سے ہمبستر ہوتے ہوں یا چھوٹے بچوں کو ڈراتے اور تنگ کرتے ہوں اور سونے نہ دیتے ہوں۔ اور کسی بھی صورت باز نہ آتے ہوں تو اس مندرجہ ذیل نقش کو لکھے۔ بروز پنجشنبہ، یکشنبہ، چہارشنبہ، جمعہ بوقت صبح ۷ بجے سے ۸ بجے تک دوپہر کو ۲ بجے سے ۳ بجے تک ۱۲ عدد نقش لکھ کر تیار کرے اول روز شام کو فلیتہ نئے چراغ میں سرسوں کا تیل ڈال کر جلائیں۔ آدھا گھنٹہ روز اور عزیمت مندرجہ ذیل کو ۳ مرتبہ یا سات مرتبہ آرام وسکون سے ٹھہر ٹھہر کر باواز بلند پڑھے۔ اسی طرح سات روز کرے اور روز فلیتہ جلائیں۔ دوسرے روز ایک، ایک نقش کا تعویذ بنا کر مکان میں چاروں کونوں میں دفن کرے۔ اور پانچواں نقش صدر دروازے میں دفن کرے انشاء اللہ تعالیٰ ہر قسم کے جابر وظالم آسیب وجنات سے وخبیثات

سے چھٹکارا حاصل ہوگا۔ اور اہل خانہ بفضل ربی کریم محفوظ و مامون رہیں گے اور اینٹ، پتھر، آگ، گندگی وغیرہ کا مکان میں آنا بند ہو جائیگا۔ مجرب ومعتمد ہے۔ وہ عزیمت جو چراغ کے پاس بیٹھ کر پڑھی جائیگی یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۰ اَللّٰھُمَّ اَحْرِقْ اَحْرِقْ اَحْرِقْ اے مردود ومطرود وملعون

رَاکِہ دَرْ خَانَہٗ فُلَاں بِنْ فُلَاں سَنگ وکُلُوخ وخِشْت مِی اَنْدَازَد وَبِحَقِّ مَا فِی ھٰذَا النَّقْشِ اَبْجَدْ وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ مُصْطَفٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَبِحُرْمَۃِ اِبْرَاھِیْمَ خَلِیْلُ اللّٰہِ وَبِحَقِّ سُلَیْمٰنَ بِنْ دَاؤدَ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَبِحَقِّ عَلِیٍّ اَسَدِ اللّٰہِ الْغَالِبِ وَبِحَقِّ اِبْرَاھِیْمَ بِنْ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰہِ وَبِحُرْمَۃِ اِبْرَاھِیْمَ بِنْ اَدْھَمْ بَلْخِیْ وَبِحُرْمَۃِ اِبْرَاھِیْمَ خَوَّاصْ وَبِحَقِّ خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا عِزْرَائِیْلُ عَلَیْہِ السَّلَامُ یَا صَاحِبَ النَّارِ وَالْمَوْتِ وَالْقَھْرِ وَیَا قَلْمِیَا مِیْنِیْمْ وَیَا سَرَاکِیْتَائِیْلُ بِحَقِّ اَھْطَمَفْشَدْ اَقْبِضْ وَاحْرِقْ رُوْحَ کَسِے کِہ سَنگ وکُلُوخ مِی اَنْدَازَد وَازْ نَوْعِ مِی اَنْجَاس بِحُرْمَتِ صِفَاتِ جَلَالِ وَحَضْرَتِ ذَالْجَلَالِ وَالْقَھْرِ وَالْقَبْضِ وَالْخَفْضِ وَالْاٰلَہِ وَبِحُرْمَۃِ حُرُوْفِ آتِشِیْ وَبُرُوْجِ آتِشِیْ وَبِحَقِّ سَاعَۃِ الزُّحَلِ وَالْمِرِّیْخِ سُوْخْتَہ گَرْدَد وَشِکَسْتَہ شَوَد وَاَسْئَلُکَ یَا شَدِیْدَ الْقُوٰی

یَاشَدِیْدَ الْبَطْشِ وَیَاذَ الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ یَا قَاهِرُ یَا قَهَّارُ یَا عَزِیْزُ یَاجَبَّارُ یَامُتَکَبِّرُ یَاقَابِضُ یَاخَافِضُ یَامُذِلُّ یَاکَبِیْرُ یَاجَمِیْلُ یَاقَوِیُّ یَامَتِیْنُ یَامُمِیْتُ یَامُنْتَقِمُ یَامُقْسِطُ یَا مَانِعُ

اَنْ تَدْفَعَ وَتَحْرِقَ اِیں بَدْ بَخْتْ لَعِیْنْ رَاکِہ سَنگ و کُلوخ وخِشت می اَنْدَازَدْ وَاِیْذَا می رَسَانَدْ یَا ذَالْعِزَّةِ ذَالْجَلَالِ بِگِیْرْ اِیں مَلْعُوْنْ رَا هَر بَحْرْ مَحْرُوقَہ مُقَیَّدْ سَاخْتَہ وَدَسْت وَپَاشَکَسْتَہ حَوالَہ یکے اَز مَرْدُمَانْ اَهْلِ اِیں خِدْمَتْ کُن بِحُرْمَتِ یکے مَرْدِ غَوْث صَاحِبِ اِحْیَا عَبْدُ الرَّحْمٰنْ قُطْبُ الْعَالَمْ وَقُطْبُ الْاَقْطَابِ و عَبْدُ الرَّحِیْم وَاَقْطَابِ قُطْبُ الْعَالَمْ کلیہ مَوْجُودَاتْ وَسِہ اَوْتَادُ وَرِجَالِہ سَبْعَہ کہ هَر یَکے جَاحَافِظْ مِلْکِیَتْ وَخِضْرْ وَچِهِل اَبْدَالُ وَهَفْتَادْ تَنْ غَازِی وَچِهِل نَفَرْ نُجَبَا وَهَفْتَادْ تَنْ نُقَبَا وَچِهَار رُکْنِ عَالَمْ کہ حَافِظ اَرْض اَنْد وَسِی صَدْ عِمَادُ الدِّیْنْ وَسِی صَدْ جَمَالُ الدِّیْنْ وَصَدْ وَبِیسْت وَدُوْ مَرْدِ جِہَانگیر وَطَالِفَہ عِشْقِیَہ کہ هَمِیں سَاعَتْ اِیں مَلْعُوْنْ بَسُوْزَدْ بِحَقِّ یَابَدُّوْحْ بَدْ وَحَتْ بِالْبَدِ دُوْحْ وَالْبَدُّوْحْ فِی الْبَدُّوْحْ بَدْ وَحَتْ یَابَدُّوْحْ

مندرجہ بالا دعا پڑھتے رہیں اور سامنے چراغ جلتا رہے۔

الٰہی بحرمت ابراہیم ۷۸۶ بن محمد رسول اللہ

۱۲۵۰۰۵	۱۲۵۰۱۸	۱۲۵۰۱۵	۱۲۵۰۱۲
۱۲۵۰۱۶	۱۲۵۰۱۱	۱۲۵۰۰۶	۱۲۵۰۱۷
۱۲۵۰۱۰	۱۲۵۰۱۳	۱۲۵۰۲۰	۱۲۵۰۰۷
۱۲۵۰۱۹	۱۲۵۰۰۸	۱۲۵۰۰۹	۱۲۵۰۱۴

الٰہی بحرمت ابراہیم خلیل اللہ

الٰہی بحرمت [illegible]

الٰہی بحرمت ابراہیم [illegible]

اس نقش کا فلیتہ بنا کر روئی لپیٹ کر چراغ میں رکھ کر قبلہ رو بیٹھ کر جلائیں۔ مجرب ہے

برائے دفع آسیب وجنات ۸۴

اگر کسی شخص (عورت یا مرد کو، بوڑھے یا بچے کو) کسی خبیث جنات و آسیب کلبیان، کفتاران و جوگیان شمرہان و عفریت نے بیحد ستایا ہو اور مریض کمزور ولاغر ہوتا جارہا ہو کوئی دعا و دوا اثر نہ کررہی ہو اور کسی صورت سے کسی تدبیر سے آسیب زدہ مریض شفایاب نہ ہورہا ہو تو اس نقش چہل قاف کو بروز جمعہ یکشنبہ، چہارشنبہ، پنجشنبہ کو ۳ عدد لکھے اور ایک عدد مریض کے گلے میں اور دوسرا کمر میں باندھے اور تیسرا چارپائی میں سرہانے کی طرف باندھے اور روز آنہ ایک طشتری میں یا سفید کاغذ پر زعفران و گلاب سے لکھ کر پانی میں دھو کر صبح سے شام تک تھوڑا تھوڑا کر کے پلاتے رہیں اسی طرح تین روز تک پلائیں۔ تیسرے دن ایک تعویذ پانی میں بھگا کر زدہ و آسیب زدہ کو غسل کرائیں۔ ایسی جگہ جہاں سے پانی نالی میں نہ جائے زمین میں خشک ہوجائے یا ٹب میں بٹھلا کر غسل کرائیں اور استعمال شدہ پانی تالاب، نہر یا ندی میں ڈالیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ کتنا ہی مایوس کن آسیب زدہ مریض ہو صحت کامل پائیگا۔

مجرب ہے۔ ترکیب زکوٰۃ یہ ہے کہ اول عروج ماہ میں پنجشنبہ یا دوشنبہ سے شروع کرے روزانہ بعد نماز فجر ۱۱ نقش اکتالیس روز تک لکھے اور دریا میں بہائے روز کے روز بھی بہا سکتا ہے اور کئی روز کے اکٹھے کر کے بھی بہائے جا سکتے ہیں۔ اکتالیسویں روز شیرینی تقسیم کرے اور ایصال ثواب بروح پاک آقائے نامدار سید ابرار تاجدار مدینہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وآل واصحاب رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین پر تابعین وتبع تابعین پر اولیائے کرام وصوفیائے عظام رحمہم اللہ اجمعین پر بھیجے زکوٰۃ مکمل ہو گی۔ اور پھر چہل قاف کی تاثیر کا اور قدرت کاملہ کا کرشمہ اور تاثیر ظہور کا نظارہ فرمائیے کہ کس قدر زود اثر ہے۔

دوران زکوٰۃ صلوٰۃ کی پابندی، کذب، چغل خوری اور فحش کلامی سے باز رہے بلکہ اذکار میں مشغول رہے۔

نقش چہل قاف مندرجہ ذیل ہے

عطرائیل	۷۸۶	عطرائیل
۳۹۰۹	۳۹۰۴	۳۹۱۱
۳۹۱۰	۳۹۰۸	۳۹۰۶
۳۹۰۵	۳۹۱۲	۳۹۰۷
عطرائیل		عطرائیل

برائے دفع آسیب وجنات ۴۸

اگر کسی عامل کے پاس کوئی آسیب زدہ آئے تو اس کے داہنے کان میں یہ آیت سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَاَلْقَيْنَا عَلٰى كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ انشاء اللہ آسیب بھاگ جائیگا۔ اگر نہ بھاگے تو بائیں کان میں اذان پڑھیں انشاء اللہ تعالیٰ ضرور بھاگ جائیگا۔ اگر پھر بھی نہ بھاگے تو پھر سورہ فاتحہ، چاروں قل، آیۃ الکرسی، سورہ طارق اور سورہ حشر کا آخری رکوع پڑھ کر آسیب زدہ پر دم کرے اور تین مرتبہ ایک بوتل پانی پڑھ کر دیدے اس پانی کو آسیب زدہ ۲۱ روز تک پیئے انشاء اللہ کیسا ہی سخت اور زبردست آسیب ہو دور ہو گا۔ مجرب ہے

برائے دفع آسیب وجنات ۴۹

برائے عامل:۔ بعد نماز فجر وبعد نماز عشاء آیۃ الکرسی تین مرتبہ پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر دم کر کے تمام جسم پر پھیرے اور ایک مرتبہ پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے دستک دیدے یعنی دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیاں بجائے انشاء اللہ تعالیٰ ہر بلیات ہر آفات وجمیع نقصانات وجمیع آسیبات وجنات وسحر سفلیات سے محفوظ ومامون رہیگا۔ مجرب ہے

برائے دفع آسیب وجنات ۵۰ برائے عامل

عامل کو چاہیئے کہ اس عزیمت کو حفظ یاد کرے اور روزانہ بعد نماز فجر وبعد نماز عشاء ۳۔۳ مرتبہ پڑھ کر دم کرے (دونوں ہاتھوں پر) اور تمام جسم پر پھیرے اور ایک مرتبہ پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر دم کر کے دستک دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جمیع آسیبات وجنات وجوگیان شرہان وگفتاران بیابان وعفریت سے اور جمیع آفات وبلیات سے جمیع دیویان وپریان ومادان وگزدمان سے اور ہر قسم کے سحر سفلیات وعلویات سے محفوظ ومامون رہیگا۔ وہ عزیمت یہ ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم ہ لا الٰہ الا اللہ حوالینا حصار احمد رسول اللہ قفلا وسملاً

لا الٰہ الا اللہ صد ہزار بار گردمن و بر دوستان من حصار باد محمد رسول اللہ و بر دوستان من بار بار بستم دست و پائے و عقل و ہوش چشم و گوش و زبان کسانیکہ در ہیژدہ ہزار عالم انداز آدمیان و دیویاں و دیواں و پریاں و ماران و کژدماں و خدانا ترساں و ناحقان و ناشکران کسانیکہ مارا بد خواہند و بد گویند و بد اندیشند و بحرمت لا الٰہ الا اللہ مہر کردم بنام محمد رسول اللہ قوله تعالیٰ اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ ۝ وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ۝ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ۝ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ۝ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَتَكَلَّمُوْنَ ۝ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْن

برائے دفع آسیب وجنات ۷۸

اگر کسی شخص کو آسیب یا جن آزار دیتا ہو تو اس نقش کو بروز جمعہ بعد نماز فجر یا عصر لکھ کر تیار رکھیں وقت ضرورت ایک گلے میں باندھیں اور دوسرا ایک بوتل میں ڈالکر رکھیں اور صبح شام آسیب زدہ کو اس بوتل میں سے پانی پلائیں انشاء اللہ مریض کو شفائے کامل حاصل ہوگی۔ نقش چہل قاف کا نقشہ مندرجہ بالا ہے۔

۷۸۶

۳۹۱۱	۳۹۰۲	۳۹۰۹
۳۹۰۴	۳۹۰۸	۳۹۱۰
۳۹۰۷	۳۹۱۲	۳۹۰۵

یا اللہ جمیع آسیب و جنات دور شود

برائے دفع آسیب وجنات وبلیات ۷۹

اولاً چہل قاف کی زکوۃ ادا کرے طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ میں شب جمعہ سے بعد نماز عشاء ایک سو اکیاسی مرتبہ روز پڑھے پرہیز جمالی کے ساتھ متواتر چالیس روز تک چالیسویں روز ایصال ثواب بروح نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم۔ آل۔ صحابہ اجمعین، تابعین، تبع تابعین۔ صوفیائے عظام۔ اولیاء کرام اور شیخ عبدالقادر جیلانی غوث صمدانی قطب ربانی رحمۃ اللہ علیہ اور دیگر اہل سلسلہ کو کرے۔ اور شیرینی تقسیم کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ عامل ہوگا۔ بعدہٗ دس مرتبہ روزانہ ورد میں رکھے۔ بعدہٗ عامل اگر کسی جن یا آسیب کو جلانا چاہے تو چہل قاف کا نقش لکھ کر مع شرائط کے فتیلہ بنا دے جو گزشتہ

صفحہ پر لکھا جا چکا ہے اس کے نیچے لکھے " درد وجود فلاں بن فلاں آسیب حاضر شود و جلکر خاکستر شود اور مریض کے روبرو جلائے اور عامل چہل قاف پڑھتا رہے۔ جن فریادی ہوگا، دیکھیگا، چلائیگا، آخر جل کر خاکستر ہوگا مجرب ہے۔ اگر عامل کسی آسیب زدہ کو گیارہ مرتبہ پانی پر دم کرکے دیگا اور پانی پلائیگا تو انشاء اللہ آسیب دور ہوگا۔ اگر عامل کسی چیز پر ۱۱ مرتبہ پڑھ کے دم کرکے کھلائے تو آسیب بھاگ جائیگا۔ اگر عامل سات مرتبہ سرسوں کے تیل پر دم کرکے آسیب زدہ کے کانوں میں ڈالے اور شہادت کی انگلیوں سے مریض کے کانوں کو بند کرے تاکہ تیل باہر نہ نکلے اور چہل قاف پڑھتا رہے۔ تو انشاء اللہ تعالیٰ آسیب جل جائیگا۔ اگر عامل اس چہل قاف کا نقش لکھ کر دیوے ایک عدد گلے میں باندھے اور ایک پانی میں دھو کر ۲۱ روز یا چالیس روز تک پلائے تو انشاء اللہ تعالیٰ صحت کامل ہوگی۔ اگر کسی آسیب زدہ کا فوٹو اپنے سامنے رکھ کر اور فولادی چاقو پر چہل قاف پڑھ کر دم کرکے فوٹو پر ضرب مارے اسی طرح سات مرتبہ کرے انشاء اللہ تعالیٰ سات روز تک اس عمل کے کرنے سے آسیب زدہ صحتیاب ہوگا۔ اور جن بھاگ جائے گا۔ بھلے ہی مریض عامل سے ایک ہزار میل دور ہو۔ اگر ہزار میل سے بھی زیادہ دور ہو تو چالیس مرتبہ پڑھ کر چالیس ضرب مارے انشاء اللہ اس کا عامل کئی ہزار میل سے مریض کا علاج بخوبی کرسکتا ہے۔ مجرب ہے۔ اگر چہل قاف کے عامل کے پاس کوئی آئے کہ فلاں شخص کو آسیب نے پکڑا ہے تو عامل ۳ مرتبہ چہل قاف پڑھ کر سائل کے داہنے ہاتھ پر دم کرے اور کہے کہ بلا بات کئے خاموشی کی حالت میں گھر جائے اور جاکر آسیب زدہ کے داہنے گال پر تھپڑ مارے انشاء اللہ تعالیٰ چیخ مار کر بھاگ جائیگا یا بالکل خاموشی اختیار کرے گا۔ اگر خاموشی اختیار کرلے تو بائیں گال پر تھپڑ مارے تو خبیث بھی دفع ہوگا۔ اگر پھر خاموش ہو جائے تو سمجھو بھوت پلید گندہ ہے تو آسیب زدہ کی گردن پر ضرب مارے انشاء اللہ تعالیٰ بھوت پلید وخبیث بھی دور ہوگا مجرب ہے۔ اگر عامل کو کسی دشمن سے خطرہ جانی و مالی ہووے تو اس چہل قاف کو ۴۱ مرتبہ ۱۱ روز تک مع تصور دشمن کے یا نام زد دشمن کا نام اور والدہ کا نام ساتھ میں پڑھتا رہے یعنی دشمن فلاں بن فلاں زیر و مقہور و مغلوب شود انشاء اللہ تعالیٰ تحت سے تحت اور جانی دشمن بھی معذرت خواہ ہوگا اور آئندہ کیلئے

خادم ہوکر اطاعت کریگا۔ مجرب ہے :۔ اگر عامل کو کوئی خاص مہم درپیش ہووے تو اس چہل قاف کو بعد نماز عشاء ۴۱ مرتبہ روز پڑھے ۔ اول و آخر درود شریف ۱۱۔۱۱ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ سخت سے سخت مہم حل ہوگی۔ اگر عامل چہل قاف کو بعد نماز فجر و بعد نماز مغرب ۱۱۔۱۱ مرتبہ پڑھ کر اپنے دونوں ہاتھوں پر دم کرکے تمام جسم پر پھیرے تو انشاء اللہ تعالیٰ جمیع آفات و بلیات سے محفوظ و مامون رہیگا اور بفضل ربی امن میں رہیگا۔ اگر اس چہل کا عامل کسی بھی مریض کے سر پر دست شفقت رکھ دے گا تو اس مریض کو صحت ہوگی۔

یہ چہل قاف :۔ سیدنا حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ نور اللہ مرقدہٗ سے منسوب ہے اور حضرت ممدوح رح نے بہت خواص اس چہل قاف کے بیان فرمائے ہیں مگر طول ہونے کی وجہ سے احقر نے اختصار سے کام لیا ہے

دفع اسیب

کے بارے میں سو نسخے شائقین عاملین کیلئے تحریر فرما دیے ہیں جو کہ فقیر کے تجربہ میں ہیں اور معمول مطب بھی ہیں۔ جو حضرات عاملین اس کتاب سے فیضیاب ہوں فقیر کو اپنی دعاؤں سے نوازیں اس لئے کہ یہی سرمایہ و توشۂ آخرت ہوگا۔ آئندہ صفحہ پر چہل قاف تحریر کرتا ہوں۔

چہل قاف ۸۹

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ یَا قَادِرُ رَبِّ قَدَّرَ قَضَاءً فَقَہَرَ اَقُوْلُ بِقَرْقَادٍ مَعَ قَرْقَشٍ فِیْ قَیْقُوْشٍ بِحَقِّ قَلَانِسٍ قُطْبِ الْقُمْقَامِ الْقَنَاقِنِ فَقَرْقَرِیُّ تَقَبَّلَ بِقُبُوْلٍ قُرْبٍ قَدَّسَ عَنِ الْقِرَامِ قَیَا قَیُّوْمُ بِقُوْ قِمِہَا فِیْ قِیْقَابٍ لِقَفْقَفَۃٍ قَفْقَفَۃٍ فَقَہَرَ قَطَالِمِی

وَقَسَمٌ قُنْفُنٌ یَا قَوِیُّ یَا قَادِرُ ‎.........

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ

اس مالک ہیژدہ ہزار عالم اور تخلیق کائنات و پروردگار عالم کا بیحد شکر و کرم ہے اور لطف عمیم ہے کہ جس کے حکم کے بغیر ذرہ بھی حرکت نہیں کرسکتا۔ یعنی ہر شئے اس کے تابع فرمان ہے، جن و بشر، وحوش و طیور، جنات و شیاطین، شمس و قمر، ارض و سما، بحر و بر حتیٰ کہ ہر شئے اس کی محتاج ہے اور تابعدار ہے۔

ان دونوں امداد غیبی اور تائید لاریبی سے یہ مضمون۔ آسیب و جنات و خبیثات، چڑیل، مڑیل، پری، عفریت وغیرہ کو حاضر کرنا، ہمکلام ہونا، قید و بند کرنا، خاکستر کرنا، آسان و سہل طریقوں سے دفع کرنا۔ نظروں سے پوشیدہ ... خبیثات کی حرکتوں، حملوں سے محفوظ رہنا اور سہل الحصول طریقوں سے آسیب زدہ کو کلام الٰہی و آیات الٰہی کے ذریعہ چھٹکارا دلانا۔ حفاظت جسم۔ حفاظت مکان ودکان وغیرہ کے باب میں پورا ہوا۔

یہ مضمون حقیقت میں ایک انجام مدام اور برآمد مقاصد و مطالب کی کنجی تمام ہے۔ اور شائقین عملیات اور معالجین جنات کے واسطے بیمثال مفتاح الباب و منفعت ہے

خدائے غفور الرحیم و رؤف الرحیم شائقین عملیات اور طالب روحانیات کو کامیاب بنائے۔ آمین ثم آمین یا رب العالمین

دعاگو :۔ جمیل احمد جمیل سکندرپوری

اختتامیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَبِمَنِّہٖ وَکَرَمِہٖ

آج بتاریخ ۱۴ ربیع الثانی ۱۴۰۹ھ مطابق ۲۵ نومبر ۱۹۸۸ء بروز جمعہ بوقت ۱۰ بجے شب یہ مبارک باسعادت کتاب مستطاب "نَافِعُ الْعَمَلِیَّاتِ" موسومہ بہ "آفتاب عملیات" کی جلد سوم اختتام کو پہونچی۔ جس میں آسیب جنات، خبیثات، چڑیل، مڑیل، پری، عفریت وغیرہ کو آسانی اور سہل الحصول طریقوں سے حاضر کرنا، ہمکلام ہونا، قید و بند کرنے کے سہل الحصول طریقے درج کئے گئے ہیں۔ اور دفعیہ جنات و شیاطین کے آسان طریقہائے علاج بیان کے گئے ہیں۔

تحقیقی و تصدیقی و مجربہ و آزمودہ عملیات بفضلِ ربی اس جلد میں پورے ہوئے

جیسا کہ سابقہ جلد دوم میں مزید مضمون کیلئے لکھا تھا، اب چوتھی کتاب "اسرار عملیات" میں تحریر کیا جائیگا۔ کتاب کی طوالت کی وجہ سے تھوڑا۔ تھوڑا مضمون مجربات عملیات کا چھوٹی چھوٹی کتابوں کی شکل میں شائقین۔ عملیات کی خدمت میں پیش کروں گا۔ کچھ دوستوں، محبوں، محسنوں کے مشورں کو مدنظر رکھتے ہوئے ایسا کیا جارہا ہے۔

"ادارۂ فیض العملیات" برابر شائقین عملیات کی خدمت میں چھوٹی، چھوٹی کتابوں کی شکل میں ذخیرہ عملیات پیش کرتا رہیگا آئندہ چوتھی کتاب "اسرار عملیات" میں سحر سفلی و علوی کا تفصیلی مختصر مگر جامع تذکرہ ہوگا۔ سحر، جادو ٹونہ ابطال، سحر سامری کا توڑ، سحر کلدانی سے چھٹکارے کی تدابیر آسان و مجربہ، کاٹ و اتار وغیرہ کے سہل الحصول طریقے تحریر کیے جائیں گے۔

اُمُّ الصِّبْیَان یعنی مسان، جوگیان، کلبیان، ثمر ہان، کفتاران، بیابان عفریت، مسان پختہ و خام، عقیمہ و عقیم (بانجھ) پن کا مکمل علاج ادعیہ و ادویہ کے ذریعہ بیان کیا جائیگا۔ اولاد نرینہ کے حصول کے عملیات درج کئے جائیں گے۔ اور اس میں ساتھ ساتھ مجربہ نسخہ جات فقیری اور کامل فن ب.تذہ سے حاصل و دستیاب شدہ نسخہ جات اور ان کے بنانے کے طریقے بیان ہوں گے۔ خداوند قدوس اپنی رحمت کاملہ اور اپنے حبیب پاک ختم المرسلین، خاتم النبیین، سید الثقلین، احمد مجتبیٰ، محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقہ عالیہ میں اس ناچیز تالیف اور نامکمل محنت کو شرف قبولیت بخشے۔ آمین ثم آمین یارب العالمین۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لَنَا الْخَیْرَ وَالسَّعَادَۃَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ ؕ

مرتبہ:

فقیر، حافظ، حکیم جمیل احمد جمیل سکندرپوری۔

اعتذار و تشکر

آخر میں۔ میں اہل قلم حضرات اور عاملین و کاملین اصحاب سے گذارش کرتا ہوں
کہ زیر نظر کتاب میں اگر کہیں لفظی یا معنوی یا اصطلاحی غلطی پا دیں تو نظر انداز
فرماکر اور مطلع فرماکر علم و عمل دوستی کا ثبوت مہیا فرماتے ہوئے ممنون و
مشکور فرمائیں۔ تاکہ آئندہ اشاعت میں اس کی صحت و درستگی کا خیال رکھا جا سکے۔

نیز

میں جناب قاری حاجی عبدالرحیم صاحب مغفور محلہ چھیپیان سہارنپوری
و محترم جناب محمد صدیق صاحب سیفی پرانی منڈی سہارنپور
و عزیزم مولوی محمد الیاس صاحب کاتب و صدر مدرس مدرسہ مخزن العلوم کنبوہان سہارنپور
و مشفق جناب حاجی محمد عادل صاحب ۱۸۰۹ اگلی چابک سواران لال کنواں دہلی
کا شکر گذار ہوں جنہوں نے اس زیر نظر کتاب کی ترتیب و تدوین و کتابت
و طباعت میں بے انتہا جاں فشانی فرمائی۔ اور ایک دشوار گذار کام کو بحسن
و خوبی پایہ تکمیل تک پہنچوانے میں معین و مددگار بنے۔ شکریہ

فقیر، حافظ، حکیم جمیل احمد جمیل سکندرپوری